



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْن

اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے

صبر ایوب علیہ السلام

یعنی

حضرت ایوب علیہ السلام کے مختصر مگر مکمل اور صحیح حالات

مؤلفہ

محمد یوسف کلیم صدیقی

برائے فرم

ریاض برادرز

میڈ ویو اسٹیج

شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران پبلشرز کتب کشمیری بازار لاہور

بار اول ۱۰۰۰ (پرتاپ پریس لاہور بیرون لوہاری دروازہ) قیمت ۲/

دیباچہ

حضرت یوسف علیہ السلام کے قصّہ کی طرح بعض لوگوں نے حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعات میں بھی اس قدر مبالغہ سے کام لیا ہے کہ آپ کے اصلی حالات بہت کم لوگوں کو معلوم ہیں۔

"صبر ایوب" کے اس مختصر مگر ہر لحاظ سے مکمل نسخے میں میں نے قرآن حکیم اور دوسری مستند اسلامی کتابوں کی مدد سے حضرت ایوب صابر علیہ السلام کے صحیح حالات پیش کئے ہیں۔ امید ہے کہ میری اس پیشکش کو قدر کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

کلیم صدیقی

راوی روڈ لاہور

۵ ستمبر ۱۹۳۸ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت ایوب صابر علیہ السلام کے والد محترم حضرت موحیٰ بن تا روح حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے حضرت روم بن عیص کے پوتے تھے۔ یعنی والد کی طرف سے آپ کا شجرۂ نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملتا تھا۔ اور آپ کی والدہ حضرت لوط علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔

خداوند تعالیٰ نے آپ کو نہ صرف نبوت سے سرفراز فرمایا تھا۔ بلکہ تندرستی۔ خوبصورتی اور نوجوانی کے علاوہ آپ کی عبادت کو قبول فرماتے ہوئے دنیاوی دولت سے بھی مالا مال کر دیا تھا۔ آپ ملک شام کے علاقہ خوارزم میں پیدا ہوئے تھے۔ اور موضع لبثنة ضلع بلغار میں سکونت فرمائی۔ آپ کے پاس ہزاروں مکان لاکھوں اونٹ اور بیشمار گائیں بھینسیں اور بکریاں تھیں۔ آپ ہزاروں باغات اور کافی زمینوں کے مالک تھے۔ اس قدر مال و دولت کے باوجود آپ کسی وقت بھی اس دولت کے بخشنے والے (خداوند کریم) کی یاد سے غافل نہ رہتے تھے۔ جب آپ خدا کی یاد سے غافل ہوتے تو خداداد دولت سے خدا کی مخلوق کی امداد فرماتے۔ بھوکوں کو کھانا کھلاتے ننگوں کو کپڑے دیتے۔ غرضیکہ جو محتاج آپ کے دروازے پر آتا۔ امیر اور غنی ہو کر لوٹتا۔ چنانچہ روایت ہے کہ جب تک آپ دس بھوکے آدمیوں کو کھانا نہ کھلا لیتے۔ اس وقت تک آپ کھانا نہ کھاتے۔ اور جب تک دس آدمیوں کو نیا کپڑا نہ پہنا لیتے اُس وقت تک

آپ بھی نیا کپڑا زیب تن نہ فرماتے۔

گاؤں والوں کو اجازت تھی۔ کہ ضرورت کے وقت ان کے مویشیوں کا جس قدر دودھ درکار ہو لے لیں۔ اور ان کے باغات سے جب چاہیں پھل وغیرہ لے لیں۔ آپ کی اس سخاوت کے باعث گاؤں میں کوئی بھوکا اور محتاج آدمی نہ رہا۔ بیوہ عورتیں اور یتیم بچے اپنی بیوگی اور یتیمی کو بھول گئے اس نوجوانی اور فارغ البالی کے عالم میں آپ کو شادی کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ آپ نے حضرت افراہیمؑ سے ان کی بیٹی یعنی حضرت یوسف علیہ السلام کی حسین وجمیل پوتی کا رشتہ طلب کیا۔ حضرت افراہیم نے جواب دیا۔ کہ میری بیٹی جس کو خداوند تعالیٰ نے اس کے دادا حضرت یوسفؑ کا سا حسن عطا فرمایا ہے۔ اس قابل ہے۔ کہ اس کا شوہر کوئی نبی ہو۔ آپ نے جواب میں کہلا بھیجا۔ کہ میں بھی حضرت ابراہیم السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ اس لئے ممکن ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ مجھ کو بھی نبوت سے سرفراز فرمائے۔ چنانچہ حضرت افراہیم نے اپنی بیٹی رحمت سے آپ کا نکاح کر دیا۔ رحمت دنیا کی تمام عورتوں سے نیک حسین و جمیل اور مستقل مزاج صابرہ تھیں۔

جب حضرت ایوب علیہ السلام کا رحمت سے نکاح ہو گیا۔ تو آپ اپنی حسین وجمیل نیک اور وفادار بیوی کے ہمراہ اپنے گاؤں میں واپس آ گئے۔ اور بدستور خدمت خلق میں مصروف ہو گئے۔ آپ کی وفاشعار بیوی رحمت بھی آپ کے نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھی۔ اُن کے بطن سے حضرت ایوب علیہ السلام کے اڑتالیس بچے (چوبیس لڑکے اور چوبیس لڑکیاں) جوڑا جوڑا ایک لڑکی اور ایک لڑکا پیدا ہوئے۔ اس

فارغ البالی اور خوشحالی کے زمانے میں آپ نے اپنی زندگی کی ۸۰ منزلیں طے کیں۔

ان اسّی برسوں میں آپ نے اس قدر سخاوت اور عبادت کی کہ آپ کی سخاوت اور عبادت کا شہرہ زمین سے لے کر آسمان تک پھیل گیا چنانچہ ایک دن آسمان پر فرشتوں میں آپ کی عبادت اور سخاوت کے متعلق باتیں ہو رہی تھیں۔ کہ ابلیس لعین نے جو آپ کے زہد و تقوے کی تعریف سُن سُن کر پہلے ہی سے جلا بھنا بیٹھا تھا۔ فرشتوں سے کہا۔ کہ ایوب علیہ السلام کی سب عبادت و ریاضت محض اُن کے مال و دولت کی وجہ سے ہے۔ اگر خداوند تعالیٰ مجھے آپ کی مال دولت اور اولاد پر اختیار دے۔ تو پھر میں دیکھوں۔ کہ آپ کس طرح خدا کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ خداوند تعالےٰ نے جو اپنی مخلوق کے دلوں کے حالات سے واقف ہے شیطان لعین کی ان باتوں کو سن کر ارشاد فرمایا۔ کہ میرا بندہ حضرت ایوب علیہ السلام ایسا نہیں ہے۔ اگر اس کے پاس مال و دولت اور اولاد نہ بھی ہوگی۔ جب بھی وہ میری عبادت میں ہرگز کوتاہی نہ کرے گا۔ جا تجھے اے شیطان کو اس کی مال دولت اور اولاد پر اختیار دیا۔

ابلیس خداوند تعالیٰ کا یہ ارشاد سُن کر بہت خوش ہوا۔ اور زمین پر آکر ایک ایسی زبردست چیخ ماری۔ کہ آپ کے تمام مال و مویشی ہلاک ہو گئے۔ اور کھیت اور باغات برباد ہو گئے۔ ابلیس اپنے کام سے فارغ ہو کر ایک چرواہے کی شکل میں حضرت ایوب علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا۔ کہ خدا کے غضب سے آپ کی تمام کھیتی باڑی باغات۔ اور مال دولت وغیرہ جل کر راکھ ہو گئے۔

حضرت ایوب علیہ السلام یہ سن کر سجدہ میں گئے۔ اور خداوند تعالی سے عرض کی۔ خدایا میں ہر حالت میں راضی ہوں۔ سب مال تیرا دیا تھا۔ تو نے لے لیا۔ میں تیری رضا سے راضی اور صابر و شاکر ہوں"!

آپ اس صبر و شکر کو اور اپنی ناکامی کو دیکھ کر شیطان نے جا کر آپ کا وہ مکان گرا دیا۔ جس میں آپ کی سب اولاد موجود تھی۔ اور پھر آپ کے بچوں کے معلم کی شکل بن کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا" یا حضرت آپ اب تک اس خدا کی عبادت میں مصروف ہیں۔ جس نے آپ کے مال و منال کو برباد کر دینے کے بعد آپ کی اولاد کو بھی آپ کے مکانوں کے نیچے دبا کر ہلاک کر دیا"!

حضرت ایوب علیہ السلام نے یہ سن کر خدا کی درگاہ میں سجدہ شکر کیا۔ اور عرض کی۔ اے غفور الرحیم تو نے اپنا عطا کیا ہوا مال و دولت اور اولاد وغیرہ کے بوجھ سے مجھ کو سبکدوش کر دیا۔ اب مجھ کو سوائے تیری عبادت کے کوئی خیال نہ ہوگا۔ تیرا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اب میرا دل تیری عبادت کے سوا کسی اور طرف نہ جائے گا"!

خداوند تعالے نے آپ کی طرف سے جواب سن کر ملائکہ سے آپ کی تعریف فرمائی۔ اور فرمایا اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ط ترجمہ بے شک ہم نے ایوب علیہ السلام کو بڑا ہی صابر پایا"۔

ادھر شیطان لعین اپنی دوسری ناکامی سے بہت پریشان ہوا۔ اور درگاہ ایزدی میں حاضر ہو کر عرض کی " باری تعالی! اگر انسان تندرست و توانا ہو۔ تو اسے امید ہوتی ہے۔ کہ وہ پھر اپنی پہلی دولت حاصل کر لے گا۔ اگر تو مجھے آپ (حضرت ایوب علیہ السلام) کے جسم پر اختیار دے۔ اور آپ لاچاری اور بے بسی کی

حالت میں بھی آپ کا شکر یہ ادا کریں جب جانوں۔ کہ وہ آپ کے حقیقی شکر گزار اور صابر بندے ہیں۔

خداوند تعالےٰ نے دل اور زبان کے سوا شیطان کو آپ کے جسم پر بھی اختیار دیا اور فرمایا۔ کہ جا کر دیکھ لے۔ اس دفعہ بھی تجھے منہ کی کھانی پڑے گی۔

شیطان یہ سن کر بہت خوش ہوا۔ کہ اب تو آپ کو نیچا دکھاؤں گا۔ جب شیطان آپ کے پاس پہنچا۔ تو آپ سر بسجود تھے۔ شیطان لعین نے اسی حالت میں آپ پر ایسی پھونک ماری۔ کہ آپ کا مبارک اور خوبصورت جسم آبلوں سے پُر ہو گیا۔ اور آبلوں میں پیپ اور خون پیدا ہو کر تمام جسم میں کیڑے پڑ گئے۔

آپ کو اس حالت میں دیکھ کر آپ کی وفا شعار بیوی رحمت غم سے نڈھال ہو گئی۔ آنکھوں سے بے اختیاری کی حالت میں آنسوؤں کا طوفان جاری ہو گیا۔ جنہوں نے زبان حال سے آپ کے سامنے اپنی سابقہ جاہ و ثروت اور خوشحالی اور موجودہ کس مپرسی کا نقشہ پیش کر دیا۔

حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی بیوی کی یہ حالت دیکھ کر خداوند تعالےٰ سے اس کے لئے صبر اور ضبط کے لئے دعا فرمائی اس کے بعد رحمت سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ کہ خداوند تعالےٰ کے بندوں کو اس کی رحمت سے کسی حالت میں بھی مایوس نہ ہونا چاہئے خداوند تعالےٰ اپنے نبیوں کو ہمیشہ آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔ چنانچہ ہمارے آباؤ اجداد سے ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ آگ میں ڈالے

گئے۔ اپنے دادا حضرت یوسف علیہ السلام کی مصیبتیں ہی دیکھو۔ کہ کس طرح کنوئیں میں گرائے گئے۔ مصر میں بارہ سال قید و بند کی مصیبتیں خندہ پیشانی سے برداشت کیں۔ اسی طرح ہم کو بھی راضی بہ رضا رہنا چاہیئے۔ اور خداوند تعالےٰ کی آزمائش کا خوشی اور خندہ پیشانی سے خیر مقدم کرنا اور ہر حالت میں صبر اور ضبط سے کام لینا چاہیئے۔

آپ کی یہ باتیں سُن کر رحمت کو بہت پشیمانی ہوئی۔ اور خدا کا شکر ادا کیا۔ اور آپ کی خدمت میں بدل و جان مصروف رہی۔

کیڑوں کی وجہ سے حضرت ایوبؑ کے جسم سے اس قدر بو آتی تھی۔ کہ لوگ ان سے دور بھاگتے تھے۔ اور ان کی بستی سے ہزارہا لوگوں میں صرف تین آدمی ہی آپ کے ساتھ رہ گئے۔ جب کئی سال تک آپ کو افاقہ نہ ہوا۔ تو ان تینوں نے مِل کر مشورہ کیا۔ کہ ہم کو بھی اِن سے جدا ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایوب علیہ السلام نے فارغ البالی کے زمانہ میں کسی نہایت ہی بُرے فعل (نعوذ باللہ) کا ارتکاب کیا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ اب تک قہر خداوندی میں مبتلا ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم پر بھی خدا کا قہر و غضب نازل ہو۔

چنانچہ آپ کے تینوں رفقا تو یہ مشورہ کر کے آپ کو چھوڑ کر چلے گئے۔ مگر آپ کی وفاشعار اور نیک طینت بیوی رحمت بدستور آپ کی خدمت کرتی رہی۔ آپ کے زخموں کے پیپ خون اور کیڑوں کی وجہ سے نمازی لوگ بھی مسجد میں آنے سے گھبرانے لگے۔ کیونکہ آپ کے جسم مبارک سے سخت بد بو آتی تھی۔ آخر آپ نے ایک دن اپنی بیوی سے فرمایا کہ خون اور پیپ سے خانہ خدا کو نجس کرنے سے بہتر ہے

کہ مجھے یہاں سے اٹھا کر کہیں لے چلو۔
چنانچہ آپ کا یہ فرمان سن کر رحمت بستی کے تمام لوگوں کے پاس باری باری گئی۔ اور منت سماجت کی کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے اٹھانے میں اس کی مدد کریں۔ مگر کسی بندۂ خدا نے حامی نہ بھری۔
آخر کار نہایت غمگین اور مایوس ہو کر واپس لوٹی۔ اور حضرت ایوب علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ کہ دنیا والے دنیا کے لوگوں کو تو کیا خود اپنے پروردگار کو بھی بھول جاتے ہیں۔ مگر خداوند کریم کسی حالت میں بھی اپنے بندوں سے غافل نہیں ہوتا۔
اس کے بعد آپ نے رحمت سے فرمایا۔ کہ لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلّا بِاللہ پڑھ کر مجھے اٹھاؤ خدا مشکل آسان کرے گا۔ کیونکہ اسی دعا کو پڑھ کر عرش عظیم اٹھایا گیا تھا۔ چنانچہ رحمت نے حسب الارشاد دعا پڑھی۔ اور آپ کو پھول کی طرح گود میں اٹھا لیا۔ اور ایک ایسے چبوترے پر لا رکھا۔ جو بستی والوں نے ایسے لوگوں کے لئے بنایا تھا۔ جو خیرات اور صدقات وغیرہ سے پرورش پاتے تھے۔
چونکہ انبیاء اکرام کو صدقات و خیرات کا مال کھانا جائز نہیں۔ اس لئے آپ نے یہ جگہ بھی پسند نہ کی۔ تو آپ کی رفیقۂ حیات نے اس دعا یعنی لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلّا بِاللہ کی برکت سے آپ کو اٹھا کر بستی کے قریب ہی کسی دوسری جگہ پر لا رکھا۔

رحمت آپ کی حد سے زیادہ خدمت کرتی۔ اور سارا سارا دن محنت مشقت کر کے اپنی دستکاری کی چیزوں کو بستی میں جاکر بیچ آتی۔ اور آپ کے لئے کھانا لاتی پہلے آپ کو کھلاتی۔ اور پھر خود کھاتی۔

بستی کے لوگ آپ کے زخموں کی بدبو کی وجہ سے آپ سے بہت بیزار ہو گئے۔ اور رحمت سے کہا۔ کہ اِن کو یہاں سے اٹھا کرلے جاؤ۔ ورنہ ہم ان کو کتوں سے (نعوذ باللہ) پھڑوا دیں گے!

وفا شعار رحمت گاؤں والوں کی ان باتوں سے بہت پریشان ہوئی۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے ان کو غمگین دیکھ کر پریشانی کا سبب پوچھا۔ رحمت نے تمام حال سے مطلع کیا۔ تو آپ نے یہ کہہ کر اس کی تسلی فرمائی۔ کہ خداوند تعالےٰ نے انبیا اکرام کا خون ایسے ناپاک درندوں پر حرام کر دیا ہے۔

چنانچہ بستی والوں نے آپ پر کتوں کو چھوڑا اور ہر چند انہیں اکسایا۔ مگر کوئی کُتا آپ کے پاس تک بھی نہ پھٹکا۔ کتے دوسری طرف منہ کر کے بھاگ گئے۔

جب ظالم بستی والوں کی بات پوری نہ ہو سکی تو لوگوں نے رحمت سے کہا۔ کہ بدبو سے ہمارا بہت برا حال ہے۔ اِن کو اٹھا کر لے جاؤ۔ ورنہ ہم خود ہی پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے! کتے بھی تعفن کی وجہ سے ان کو (نعوذ باللہ) قبول نہیں کرتے۔

مصیبت زدہ اور غمگین رحمت نے لوگوں کی زبان سے جب یہ سُنا۔ تو کانپ اٹھی۔ اور منت کے لہجہ میں کہنے لگی۔ کہ ان کے مارنے

سے تم کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ میں ان کو اٹھا کر بستی کے گھورے پر لے جاتی ہوں۔ چنانچہ بستی کے لوگ یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ اور رحمت نے آپ کو اٹھا کر گھورے پر جہاں لوگ کوڑا کرکٹ اور مردار وغیرہ پھینکا کرتے تھے لا رکھا...... چنانچہ اسی حالت میں گھورے راروڑی) پر ہی آپ کے ساتھ سات برس گذارے۔

حضرت ایوب علیہ السلام کے جسم میں ہزاروں کیڑے پڑے ہوئے تھے۔ اور جسم کا گوشت اور کھال تک پیپ بن کر بہ گئی تھی۔ مگر آپ اس حالت میں بھی خدا کی عبادت میں مصروف تھے۔ اور کوئی سانس یاد الہی سے خالی نہ جاتا۔

رحمت آپ کی خدمت میں ہر طرح سے مصروف رہی ہر روز بستی میں جاتی۔ اور کسی نہ کسی رحمدل عورت سے کچھ نہ کچھ ضرور مل جاتا۔ جس سے آپ کی اور اپنی شکم پری کرتی۔

ایک دن کا ذکر ہے۔ کہ رحمت گاؤں میں گئی۔ حضرت ایوبؑ کو کئی روز سے فاقہ تھا۔ کیونکہ رحمت کئی دن سے بستی سے بھیک بھی حاصل نہ کر سکی تھی۔ خداوند تعالےٰ کی شان ہے۔ کہ ان کو کئی دن سے ایک نوالا بھی میسر نہ ہو سکا تھا۔ جن کے دروازے پر ہر وقت ہزاروں لوگ پیٹ بھر کر کھانا کھاتے تھے۔ رحمت کو اس دن بھی ناکامی کا سامنا ہوا۔ اور کسی نے بھیک نہ دی۔ بالآخر وفاشعار رحمت نے اپنے خوبصورت سنہری بالوں کی لٹوں کو ایک عورت کے ہاتھ ایک روٹی کے عوض بیچ دیا۔

جب روٹی لے کر رحمت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی

تو ایوب علیہ السلام کو ان کے کٹے ہوئے بال دیکھ کر بہت افسوس ہوا۔ کیونکہ آپ رحمت کے بالوں کا سہارا لے کر کروٹ بدلا کرتے تھے۔ لیکن اس حالت میں بھی آپ نے صبر کو ہاتھ سے جانے نہ دیا۔ اور بدستور خدا کی حمد وثنا میں مصروف رہے۔

شیطان لعین نے جب دیکھا۔ کہ میرا کوئی ہتھیار بھی حضرت ایوب علیہ السلام پر کارگر نہیں ہوا۔ تو وہ بہت حیران و پریشان ہوا۔ اور آپ کے صبر وتحمل اور زہد و عبادت کی چٹان کو ریزہ ریزہ کرنے کی ناکام سعی کے لئے تدبیریں سوچنے لگا۔

حضرت ایوب علیہ السلام کو کئی روز سے فاقہ تھا۔ رحمت ہر روز بستی میں جاتی۔ مگر کچھ حاصل نہ ہوتا۔ ایک دن اسی مایوسی کی حالت میں گاؤں کو جا رہی تھی۔ کہ شیطان کی اس پر نظر پڑی۔ تو فوراً حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ یاد آگیا۔ کہ آپ کو حضرت آدم علیہ السلام کو کس طرح حضرت حوا علیہ السلام کے ذریعہ بہکایا تھا۔ چنانچہ اس نے رحمت کے ذریعہ حضرت ایوب صابر علیہ السلام کے متاع صبر و زہد پر ڈاکہ ڈالنے کی ٹھانی اور رحمت کو مایوس اور غمگین دیکھ کر یقین کر لیا۔ کہ اس سے بہتر موقع مشکل سے ہی ہاتھ آئے گا۔

چنانچہ شیطان لعین ایک بوڑھے مسافر کی شکل بن کر راستہ میں بیٹھ گیا۔ اور جب رحمت وہاں سے گذری تو کہنے لگا "رحمت اپنی پہلی حالت پر غور کرو اور موجودہ حالت سے اس کا مقابلہ کرو۔ کہ خدا نے کس طرح تم سے مال و منال اولاد حتیٰ کہ حضرت

ایوب علیہ السلام کی صحت کو بھی چھین لیا ہے۔ غمگین اور پریشان رحمت پر ان الفاظ نے بہت اثر کیا۔ اور وہ فرط غم سے بیہوش ہو کر گر پڑی۔

شیطان یہ دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ کہ میں رحمت کو بہکانے میں بہت حد تک کامیاب ہو چکا ہوں۔

تھوڑی دیر کے بعد جب رحمت ہوش میں آئی تو شیطان نے ویسی ہی باتیں شروع کر دیں۔ اور رحمت سے پوچھا۔ کہ تمہارا شوہر کس حالت میں ہے۔ رحمت نے بتایا۔ کہ مدت سے گھورے پر پڑا ہے جسم میں کیڑے پڑے ہوئے ہیں۔ تمام گوشت و پوست پیپ بن کر بہہ گیا ہے۔ زخموں سے بہت بدبو آتی ہے۔

یہ سن کر شیطان لعین نے رحمت سے کہا۔ کہ بہت افسوس کا مقام ہے۔ کہ تیرا شوہر اس تباہی اور بربادی کے باوجود خدا کا نام لیتا ہے۔ اور اس کی عبادت کرتا ہے۔ مجھے تیری اور تیرے خاوند (حضرت ایوب علیہ السلام) کی خراب حالت کو دیکھ کر رحم آتا ہے۔

غرضیکہ اس قسم کی بہت سی باتیں کر کے جب شیطان لعین حضرت ایوب علیہ السلام کی وفاشعار بیوی کو بہکانے میں کامیاب ہو گیا۔ تو ایک بکری کا بچہ لا کر رحمت کو دیا۔ کہ جاؤ اسے اپنے خاوند کے پاس لے جاؤ۔ اور اسے کہو۔ کہ اسے میرا نام لے کر ذبح کرے۔ فوراً تمام تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔ اور پہلی سی خوشحالی اور فارغ البالی کے دن آجائیں گے۔

رحمت نے جو پہلے ہی شیطان کی باتوں میں آگئی ہوئی تھی۔ بکری کا بچہ لے کر بوڑھے آدمی یعنی شیطان لعین کا بہت شکریہ ادا کیا۔ اور حضرت ایوبؑ علیہ السلام کی خدمت میں آکر کہنے لگی۔

میرے پیارے خاوند! تم کب تک خداوند تعالےٰ کے اس قہر و غضب میں مبتلا ہوگے۔

آہ! ہم پہلے کس قدر امیر تھے۔ اولاد کہاں گئی؟ باغوں اور کھیتوں کو کیا ہوا؟ دوست و احباب نے کیوں منہ موڑ لیا۔ طرح طرح کے کھانے اور ریشمی کپڑے کس نے چھین لئے۔ آخر کب تک اس حالت میں رہیں گے۔ آپ کئی دن سے بھوکے ہیں۔ جسم میں کیڑے پڑے ہوئے ہیں۔ بستی والوں نے تعفن کی وجہ سے بستی سے نکال اس کوڑے کرکٹ کی جگہ پھینک دیا ہے۔ آخر کب تک صبر کروگے۔ صبر کی بھی آخر حد ہوتی ہے۔ ہماری اس حالت سے متاثر ہوئے ایک رحمدل بوڑھے آدمی نے ہم پر مہربانی کی ہے۔ اور یہ بکری کا بچہ اس لئے عنایت کیا۔ کہ آپ اس کو اس بوڑھے آدمی کا نام لے کر ذبح کریں۔ اور موجودہ تکلیف سے نجات حاصل کریں۔"

حضرت ایوبؑ علیہ السلام اپنی وفادار بیوی کی زبان سے شرک کی اس ترغیب کو سُن کر بہت بے چین ہوئے اور نہایت غصہ سے فرمایا۔

کہ اے بیوقوف رحمت تجھے خداوند تعالےٰ کے دشمن ابلیس لعین نے بہکایا ہے۔ اور تو اس کی باتوں میں آکر جو جی میں

آیا کہہ دیا۔ پہلے یہ تو بتا۔ کہ جس فارغ البالی اور خوشحالی کا تونے ذکر کیا ہے۔ یہ کس نے عطا فرمائی تھی۔

رحمت نے شرمندگی کی حالت میں گردن جھکا کر عرض کی۔ کہ خداوند تعالےٰ نے یہ سن حضرت ایوب علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ خداوند تعالےٰ کی اس رحمت اور عنایت سے ہم نے کتنے برس خوشی اور راحت حاصل کی۔

رحمت نے جواب دیا۔ اسّی برس۔

اس کے بعد حضرت ایوبؑ علیہ السلام نے رحمت سے سوال کیا۔ کہ کتنی دیر سے ہم تنگدستی اور بیماری یعنی خدا کی آزمائش میں مبتلا ہیں۔

رحمت نے جواب دیا۔ سات برس سے۔

رحمت کے اس جواب پر آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ تم نے انصاف سے کام نہیں لیا۔ کاش کم از کم اتنی دیر تو انتظار کر لیتی۔ کہ موجودہ مصیبت کی مدت پہلی فارغ البالی کی خوشی کے برابر نہ سہی آدھی ہی ہو جاتی یا چوتھائی ہی گذر جاتی۔ اس کے بعد آپ نے خداوند تعالےٰ کی قسم کھائی۔ کہ اگر خداوند کریم نے مجھے شفا بخشی تو میں اس شرک کی ترغیب دینے کے عوض میں تم کو سو کوڑے لگاؤں گا۔ جا یہ بکری کا بچہ تجھے ہی مبارک ہو۔ مجھ پر اس کا چکھنا بھی حرام ہے۔ میری نظروں سے دور ہو جا۔ میں تیری شکل دیکھنے کا بھی روادار نہیں ہوں۔

وفاشعار رحمت شیطان کے چکمے میں آنے کی وجہ سے اپنے

محترم شوہر کے حکم سے وہاں سے چلی آئی۔ مگر جاتی کہاں۔ دل بہت ملامت کر رہا تھا۔

اِدھر حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی فرمانبردار بیوی کو نکال تو دیا۔ مگر اپنی حالت دیکھ کر اپنی بے بسی اور بیوی کی خدمت اور غمخواری کی کمی محسوس کی۔ بالآخر خدا کی طرف رجوع کیا۔ اور دعا شروع کی۔ ابھی "رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ" ہی کہا تھا۔ کہ محسوس کیا۔ کہ یہ صبر سے بعید ہے۔ چنانچہ اسی حالت میں خدا سے دوبارہ رجوع کی اور عاجزانہ لہجہ میں فرمایا۔ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن ط۔

چنانچہ جب حضرت ایوب علیہ السلام کی بیوی کو شیطان لعین نے دھوکہ دیا۔ تو آپ نے خدا سے دعا کی۔ اس خیال سے کہ جس طرح وفاشعار رحمت کو شیطان نے بہکا دیا ہے۔ اسی طرح کہیں میں بھی بشریت کی ناچاریوں کی وجہ سے شیطان کے دام میں نہ آجاؤں۔ چنانچہ آپ نے یہ دعا صرف شیطان سے پناہ حاصل کرنے کے لئے مانگی۔ کہ یا باری تعالےٰ مجھے شیطان کے دام سے محفوظ رکھ۔

خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ مجھے کسی چیز کی حاجت نہیں میں بے نیاز ہوں۔ ہاں ایک بات ہے۔ جو خداوند تعالےٰ نہیں کرتا۔ یعنی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔ اور اسی لئے اس کو اپنے بندوں کی یہ ادا یعنی ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا پسند ہے۔ خداوند تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ میرا کوئی بندہ میرے سامنے ہاتھ پھیلائے اور میں اس کے ہاتھ خالی واپس پھیر دوں۔ چنانچہ

جب خدا کا بندہ خداوند تعالےٰ کے سامنے ہاتھ پھیلا کر خلوص دل سے دعا مانگتا ہے۔ کہ میرے گناہ معاف کر۔ تو خداوند تعالےٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ اس وقت فرشتے عرض کرتے ہیں۔ کہ یا خداوند یہ آدمی بہت گنہگار ہے۔ اس نے ہزاروں گناہ کئے ہیں۔ یہ اس بخشش اور عنایت کے قابل نہیں۔

فرشتوں کی یہ بات سن کر خداوند تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ مجھے شرم آتی ہے۔ کہ میرا بندہ خواہ وہ کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو۔ میرے سامنے ہاتھ پھیلائے اور میں اس کے ہاتھ خالی واپس کردوں۔

غرضیکہ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ خداوند تعالےٰ سے دعا مانگی جائے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ مطلب برآری نہ ہو۔ البتہ خلوص اور سچے دل سے دعا مانگنا شرط ہے۔

بعض لوگ نماز پڑھ کر دعا کے لئے ہاتھ نہیں اٹھاتے۔ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ ان کو اپنی عبادت پر ناز ہے۔ لیکن خداوند تعالیٰ اس چیز سے بے نیاز ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ نماز ختم کر لینے کے بعد خداوند تعالیٰ کی حمد وثنا کرنی چاہئے۔ اور اس کے بعد مجھ پر (حضرت رسول کریم صلعم پر) درود شریف بھیجنا چاہیے۔ اس کے بعد خداوند تعالےٰ سے رحم وکرم کا امیدوار ہونا چاہئے۔ یعنی دعا کے لئے ہاتھ اٹھانے چاہئے۔ اگر اس طرح یعنی خدا کی حمد اور مجھ پر (رسول کریم صلعم پر) درود پڑھنے کے بعد دعا مانگی جاوے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ قبول نہ ہو۔

چنانچہ خداوند تعالےٰ نے اپنے پیارے اور صابر بندے

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا کو قبول فرمایا۔ رحمتِ خداوندی جوش میں آئی اور ارشاد ہوا۔

اُرکُض بِرِجلِکَ ترجمہ۔ اپنا پاؤں زمین پر مارو۔

حضرت ایوب علیہ السلام نے تعمیل ارشاد کی۔ پاؤں کا زمین سے چھونا تھا۔ کہ خداوند تعالےٰ کی رحمت پانی کے ایک چشمے کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ اور اس کے ساتھ ہی ارشاد ہوا۔

ہٰذا مُغتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ۔ ترجمہ۔ یہ ٹھنڈا پانی تمہارے نہانے اور پینے کے واسطے ہے۔

چنانچہ حضرت ایوب علیہ السلام نے ارشاد باری کے مطابق چشمہ میں غسل فرمایا۔ آپ کا چشمے میں نہانا تھا۔ کہ خداوند کریم کی رحمت کا نزول ہوا۔

جسم پر بیماری کا نام نشان بھی باقی نہ رہا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ کبھی بیمار ہی نہیں ہوئے۔ پہلی سی خوبصورتی اور نوجوانی عود کر آئی۔ اور سابقہ مال و متاع پہلے سے دُگنا نظر آیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ سے روایت ہے۔ کہ جب خداوند تعالےٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو آزمائش سے نکالا۔ تو ان کو ہر ایک چیز پہلے سے دُگنی عطا فرمائی۔

ادھر آپ کی وفاشعار بیوی رحمت جب آپ کو چھوڑ گئی تو اس کے دل نے سخت ملامت کی۔ کہ میں نے بہت بُرا کیا۔ وہ بھوکے پیاسے مرجائیں گے۔ یا کوئی درندہ ہی کھا جاوے گا۔

اگر وہ مجھ سے ناراض تھے۔ تو مجھے اُن کو اس مخدوش حالت

میں تنہا نہ چھوڑنا چاہیئے تھے۔ چنانچہ اسی ندامت اور پریشانی کی حالت میں رحمت واپس پھری۔ اور جب اس جگہ پر پہنچی جس جگہ حضرت ایوب علیہ السلام کو چھوڑ گئی تھی۔ تو وہاں کا نقشہ ہی بدلا پایا۔ اور اس فوری تغیر سے بے حد حیران و پریشان ہوئی۔

غرض کہ رحمت ندامت اور پریشانی کی حالت میں عالیشان مکانوں کے گرد پھرتی تھی۔ آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ مگر دماغ کام نہ کرتا تھا۔ کہ کیا کرے۔ اور کس سے اپنے پیارے شوہر کا پتہ پوچھے۔

حضرت ایوب علیہ السلام اپنی نوجوانی خوبصورتی اور پہلی سی تندرستی کی حالت میں اپنے مکان کے چبوترے پر تشریف فرما تھے۔ اور اپنی مونس و غمخوار رفیقِ حیات کی پریشانی ملاحظہ فرما رہے تھے۔

آخرکار آپ نے رحمت کو بلایا۔ اور پوچھا۔ کہ کس کو ڈھونڈتی ہے۔

جب کسی غم زدہ سے ذرا بھی ہمدردی کے الفاظ کہے جائیں۔ تو وہ بے اختیار ہو جاتا ہے۔

یہی حالت حضرت ایوب علیہ السلام کے پوچھنے پر ان کی بیوی رحمت کی ہوئی۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ اور کہا۔ کہ میں اس بیمار خاوند کو ڈھونڈتی ہوں۔ جو اس جگہ پڑا تھا۔ خدا جانے کہ کیا ہوا۔

حضرت ایوب نے فرمایا۔ کہ اگر اُسے دیکھو تو پہچان لو گی۔

رحمت نے جواب دیا۔ کہ اس کو پہچاننا دشوار نہیں۔ میں ہر وقت
اُن کے پاس رہتی ہوں۔ کوئی وجہ نہیں کہ ان کو نہ پہچان سکوں۔ جوانی
اور تندرستی کی حالت میں وہ آپ سے بالکل مشابہ تھے۔

یہ سُن کر حضرت ایوب علیہ السلام مسکرا دیئے۔ اور فرمایا
کہ میری وفاشعار بیوی تم نے مجھ کو شرک کی دعوت دی۔ اس
لئے یہ بات مجھے ناگوار گزری میں خدا کا اطاعت گذار بندہ ہوں۔
اور شیطان کا دشمن۔ خداوند تعالے نے میری حالت پہ رحم
کھایا ہے۔ میں وہی تیرا خاوند ایوبؑ تیرے سامنے ہوں۔ اور
یہ سب مال و متاع جو پہلے سے دگنا ہے۔ سب خداوند تعالے
نے اپنی رحمت سے ہمیں عنایت فرمایا ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام یہ بات کہہ کر کچھ متفکر سے ہو گئے۔
کیونکہ آپ کو اس وقت اپنا سَو دُرّوں والا وعدہ یاد آگیا۔ جو
غصہ کی حالت میں رحمت کو مارنے کے لئے کیا تھا۔

آپ کو فکر میں دیکھ کر خداوند تعالے نے ارشاد کیا۔
وَخُذْ بِیَدِکَ ضِغْثاً فَاضْرِبْ بِہٖ وَلَا تَحْنَثْ۔ ترجمہ۔ اپنی قسم نہ توڑو سینکوں کا
مٹھا ہاتھ میں لو اور اس سے مار لو۔

چنانچہ حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اور مدت
تک خداوند تعالے کی بخشی ہوئی نعمتوں اور مال و دولت سے مسرت
اور راحت حاصل کرتے رہے۔ بالآخر اس جہان فانی سے چار سو سال کی عمر پاکر
راہی ملک بقا ہو گئے۔ فقط۔

(کلیم صدیقی)

المشتہران۔ ریاض برادرز تاجران کتب و پبلشرز کشمیری بازار لاہور

الٰہی غنچۂ امید بکشا

الحمد للہ کہ درین زمان فیض کتاب تنبیہہ غافلاں

موسومہ بہ

رسالہ

بے نمازاں

برائے فرم

ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز تاجران کتب کشمیری بازار ریل روڈ لاہور

ملک دین محمد نے باہتمام بابو عبدالحمید صاحب پرنٹر فیروز پرنٹنگ ورکس

بیرون دروازہ شیرانوالہ لاہور سے طبع کرا کر کشمیری بازار لاہور

سے شائع کیا

دسمبر ۱۹۳۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رب سچے نوں خواہش ہوئی سرور کول بلایا
ست زمین آسمان تلی تے کرسی عرش لنگھایا
اکس گھڑی وچہ لکھ ورہیاں دا سرور کیتا پینڈا
رب سد کے نزدیک بہایا دوست آہا جیندا
قاب قوسین وکالت ہوئے پر وتھ نہ رہی ذرہ
کیتے سخن خداوند سچے نوّے ہزار مقرّرہ
تریہہ ہزار نہ ظاہر کیتے تریہہ ہزار سنائیں
تریہہ ہزار دلے وچہ رکھیں دسّیں جس نوں چاہیں
یاد اساڈی دنیا اندر ہرگز نہ بھلائیں
بت دے ہیں سب امت تیری خوب طریق چلائیں
نال محبت کول بہا کے دوست پیارا

رب کہیا نوں کیا تحفہ منگیں کیا تیرے درکارا
پہاڑاں وچ سونا روپا بہت لعل و جواہر
کل خزانے مخفی جہیڑے سب کراں میں ظاہر
شربت سے دے دریا چلاواں کھنڈ کراں میں ریتوں
ذوقاں شوقاں دنیا اندر راضی ہوویں جے توں
ربا کمی ناہیں درگاہے تیری خزانے رنگ برنگاں
دوزخ دیاں عذاباں کولوں بخشش امت منگاں
امت دا غم میرے اندر راتیں دینہہ ہمیشہ
آزاد کریں توں امت میری دور کریں اندیشہ
رب جواب نبی نوں تا عرض سنی میں تیری
پنجاہ نمازاں چھ ماہ روزے ایہ فرمائش میری
عرض قبول خداوند کیتی حضرت راضی ناہیں
رب پنجی ۲۵ وقت نماز فرمائی روزے دہ چھ ایہ
ربا رحمت زحمت دکھ بیماری نال ہور قضائیں
عرض کراں گستاخی ہووے جیونکر تدھ رضائیں

دشمن سنگ شیطان رلائیو راہوں دے بدراہی
اوہ ہی کم کیتے تدھ ربا جو تدھ خواہش آہی
رب باراں وقت نماز فرمائی روزے رکھو چالی
جس سنگ گلے توں راضی ہوویں اُمت داہیں والی
چپ محمدؐ عرض نہ کیتی دل وچہ کرے نظیراں
پنج نمازاں تے ترہیہ روزے ایہ بھنے تدبیراں
رب دانا بینا کشف قلوبے آپ دے دیاں جانے
جو تدبیر محمدؐ کیتی سو ہی رب نوں بھانے
تاں سر سجدیوں چایا حضرت جاں ہویا ایہ تخمینہ
رب پنج وقت نماز فرمائی روزے اک مہینہ
سجدے بھیں سر چا محمدؐ ناں کر بہت اندیشہ
پنج نمازاں فرض مقررہ ثواب پنجاہاں جیہا
ہویا حکم دھروں درگاہوں اُپر مسلماناں
پنجے وقت نماز گزارو ثابت کرو ایماناں
پاک محمدؐ راضی ہویا فرض سرے تے چایا

ایہ گل معاف نہ ہوسی ہرگز جیونکر رب فرمایا
نیز محمد عرض گذاری اُمت کارن درگاہ
فضل کریں کل عالم اُتے توں ہیں سب بے پرواہ
جنہاں ترک نمازاں کیتی سب بھلے اوہ راہوں
بہشتوں بہرہ مند نہ ہوسن دور ہوئے درگاہوں
فرض نمازوں منکر ہوئے چلن مندے چالی
شفاعت پاک نبی دی کولوں رہسن اینویں خالی
ستر ستر غوطے ملسن کارن اک اک رکعت
ستر ورہیاں دا اک اک غوطہ اس بخشیں وہ نہ گھٹ
ہر اسمان دے کل فرشتے لعنت کرن ہمیشہ
ایہ عذاب سرے تے سبھے نہ کجھ کرن اندیشہ
نجرے اٹھ اوقاتیں لگن تارک فرض نمازاں
سن کے بانگ نہ خاطر ہوندے سگتے بے نمازاں
رل مل سنگ اکٹھے ورتن جیوں گلیاں دے کتے
جا گدیاں لکھ لعنت وسدی لکھ لعنت سب جے ستے

وچہ حدیث نبی فرمایا سلام نہ دیہو یہودال
سن کے بانگ نہ خاطر ہوندے لکھے لعنت مردودال
حضرت ابابکر صدیق رضؓ روایت کیتی مسئلہ وکیھ حقانی
ہکے بے نمازدی شامت پوندی چالی محلے فانی
حضرت عمر خطاب رضؓ روایت کیتی مسئلہ ویکھ کتابی
ہکے بے نمازدی شامت پوندی چالی شہر خرابی
حضرت عثمان رضؓ روائت کیتی مسئلہ ویکھ کتابی
ہکے بے نمازدی شامت پوندی اسّی شہر خرابی
حضرت شاہ علی رضؓ روایت کیتی ویکھ کتاباں پڑھدے
ہکے بے نمازدی شامت پوندی تکیں لہندے چڑھدے
چارے یار روایت کردے آپو اپنے جائی
مومن کل امتاں کرو شک نہ آنوں بھائی
وچہ حدیث نبی فرمایا پنجے تھوک بیزاری
ایمان - قرآن - رسول - فرشتے پنجواں رب غفاری
جنہاں ترک نمازاں کیتیاں فجرے وقت صباحیں

خارج ہویا ایمان انہاں دا خالی رہے اتھا ہیں
جو پیشی وقت نماز نہ پڑھدے سستی نال مقرّرہ
قرآن بیزار اوہناں تھیں ہویا تُوشہ رہیا نہ ذرّہ
جنہاں ترک نمازوں کیتی ڈیگر مول نہ پڑھدے
کل بیزار فرشتے ہوئے کول نہ آندے ڈردے
وقت نماشاں تارک ہوئے مول نہ رکن جماعتاں
کل بیزار پیغمبر ہوئے پھر سی کون شفاعتاں
جنہاں ترک نمازوں کیتی خفتاں مول نہ پڑھدے
رب بیزار اوہناں تھیں ہویا خبراں لہندے چڑھدے
پنجے وقت نماز گذارو روزے مول نہ بھُلّوں
خوف خدا تھیں ڈردے رہیو حکم شرع دا منّوں
باہجھ نماز عمر ہے ضائع تے راہیں باہجوں ڈکراں
موت مقرر ہر تے سمجھے فکر ناہیں بے فکراں
مسئلے دینی کجھ پُن ناہیں بہہ کے وچہ رسیتی
فرض خدا دا سر تے بھارا اوتن مندی نیتی

تارک ہوون فرض نمازوں مسلمان کہاون
وچہ عذاب ہمیشہ رہسن دوزخ غوطے کھاون
سنگ دُنیا دے دین وِنجایاتوں اُس تھیں کی کھڑسیں
بہشتوں بہرہ مند نہ ہوویں دوزخ اندر سڑسیں
بے نمازمرے تاں کی کریئے آکھو مسلمانوں
درود جنازہ کجھ نہ کریئے خالی گیا ایمانوں
گٹیں رسّہ پا گھسیٹو منہ تے ملو سیاہی
شہر دے چوفیرے بھنواؤ ایہا حکم الٰہی
بے نمازویاں منڈیاں خوئیں اندہو تے ہتھیں کھاندے
لکیں کالے چھے گوڈے ننگے ذرہ ناہیں شرماندے
شرم ایمان اکٹھے دوئیں اِکسے جائے وہندے
شرم باجھ ایمان نہ رہندا ایہو عالم کہندے
بے نمازاں نال ناطہ نہ کریئے بہہ سنگ نہ کھائیے
اخلاص محبت کجھ نہ کریئے ہٹ پرے جائیے
بے نمازاں دے گھر برکت ناہیں دوست مول نہ کریئے

پلید دے سنگ مول نہ تریئے مجلس کول نہ کیجے
جنہاں ترک نمازاں کیتیاں ختم دینے دا اُنہّاں
وچہ حدیث نبی فرمایا کریو قول آمنّاں
شرع نبیؐ دیوں منکر ہوئے تارک سنتاں فرضاں
باجھوں نبی شفیع نہ کوئی کون کریسی عرضاں
نماز جماعتوں رہے محروم ہوئے وچہ گمراہی
ایہ شیطان ہے دشمن بھارا راہوں دے بدراہی
اجن جیہی بانگاں ملیاں ہووے وچہ حیرانی
آپے منہ دے تے شر ندے ہر کچھ ہا کہن بہتانی
وقت نماز نہ پڑھدے نال خوشی دے سونڈے
ناں کچھ فکر نمازاں سندا دن چڑھدے منہ دھوندے
بے نمازاں دے منہ کیہے جیہے روز قیامت ہوسن
ہتھ زنجیر تے منہ تے سیاہی طوق گلاں وچہ پوسن
ویکھ فرشتے دوزخ کھڑسن اگے کون چھڑیسی
قول نبیؐ دیوں منکر ہوئے کون شفاعت کریسی

بے نمازاں دے گھر برکت ناہیں منہ تے ناہ نورانی
مہر نہ دل وچہ شرم نہ اکھیں بولن جھوٹھ زبانی
ہر بے نمازتوں کُتے چنگے جیہڑے جاگن ساری راتیں
خصماں دے دروازے اُتے رکھن سابنھ لسباطیں
با جھ نمازوں فرق نہ ذرہ جانن ہندو مسلمانے
ایہ مسئلے سب کتاباں اندر مت کوئی مُنداجانے
چُن چُن عیب کتاباں وچوں کہے فقیر فیض اللہ
عالم کل نصیحت کریو مت میں ہووآں بھُلاّ
پنجے وقت نماز گذارو بخرا لُوو ثوابوں
دوزخ بھاہ حرام تساں تے رکھے رب عذابوں
نماز شرع داراہ ہے ایہا ساہے اُتے چلیو
ایہا سچا راہ پیغمبر سنداا اس تھیں قدم نہ بھُلیو
نال نماز ایمان سلامت ہووے منہ روشنائی
برکت رزق قبول دعائیں دشمن دفع بلائیں
عقل قبول زیادہ برکت دولت رزق مقرره

نال نماز فضیلت ہوسی غافل نہ ہو ذرہ
فجرے اٹھ سویرے جاگو ایہ نشانی نیک بختی
قوت بدنی نال تندرستی نال شیطانی سختی
راضی رب نمازاں اندر پڑھو ہمیشہ تازے
نماز بہشت وی کنجی ہوسی کھل وسن دروازے
منکر اتے نکیر فرشتے آورسن وچہ گوراں
اغاز جواب نماز کرے سی ہر کریو زوراں
جس اک خدا کر جاتا دوست خاص خدا دا
نیکی نال ہمیشہ واصل راغب ناں بدیاں دا
نماز چراغ ہوسی وچہ گوراں جتھے بہت تاریکی
سنگ نماز ہوسی بندے نوں ہور نہ کوئی نزدیکی
نماز سرے تے سایہ کرسی جاں روز قیامت ہوسی
گرمی دھپاں رعایت کرسی سختی ذرہ نہ پوسی
وچہ اس روز قیامت والے جاں دوزخ دے النبے
جنہاں تے نیج نمازاں پڑھیاں ہرگز مول نہ کنبے

نال نمازاں قبر کشادہ بہشتوں مشک ہوائیں
سنگ نماز بندے دے ہوسی روز قیامت تائیں

نماز وکیل نزدیک خدا دے اہو عرض کریسی
نماز پوشاک بندے دی ہوسی نور وانگوں چمکیسی
گھوڑا بن کے پلصراطوں بجلی وانگوں لنگھسی
غازی بندہ جیہڑا ہوسی ہرگز مول نہ سنگسی

پلصراط دوزخ دے اوپر ہوسی بہت اندھاری
پنج نمازاں روشن ہوسن کرسن خاطرداری

بے نماز کھسی میں کیونکر لنگھاں لبھے ناہیں راہ
نکی والوں تکھی کھنڈیوں بہت تاریک سیاہ
انہاں کھیپر ملائک کہسن سبھے طعنہ مارن
ترک نمازاں کیتیاں تساں تاں ایہ اج ادہارن
بہت شرمندے ہوسن اوتھے غافل بے اندازی
حیران پریشان ہوسن اوتھے غافل بے نمازی
جس کیتی نال جماعتاں فجر نماز تمام

وِیہہ حج گذارے سن نال آدم علیہ السلام
پیشی نال جماعتاں جیہی کیتی سجھ فہیم
چالیس حج گذارے اس نال ابراہیم
دیگر نال جماعتاں جو پڑھدے ایہ ثواب ہے کتنا
بہتر موسے نال برابر اسٹھاں حجاں جتنا
شاماں نال نماز پڑھے جو ایہ ثواب ڈھیندا
بہتر عیسے نال برابر اسّی حج کریندا
خفتاں نال نمازاں پڑھدے ایہ ثواب ڈھیسی
سرورِ عالم نال برابر اک سو حج ادا کریسی
کیتا تمام رسالہ چُن چُن عین کتابوں
مومن ہے اسنا کریو لایق ہوو ثوابوں

تمام شُد بالخیر

مختصر فہرست کتب

یہ کتاب گیارہ حصوں میں منقسم ہے ان حصوں
بہشتی زیور مکمل میں مستورات کی تمام ضروریات عقائد مسائل۔
اخلاق، آداب، معاشرت، تربیت اولاد وغیرہ وغیرہ درج ہیں۔
کتاب کیا ہے گویا کہ مستورات کے لئے نصیحت کا ایک بے بہا تحفہ ہے
اس سے بڑھکر اور کوئی کتاب عورتوں کے لئے مفید نہیں۔ قیمت عہ/
سوانحعمری رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسلمانوں نے حضور
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سوانحعمریاں کثرت سے پڑھی ہونگی
مگر یہ سوانحعمری تمام سوانحعمریوں سے جدید رنگ میں لکھی ہے۔ اسکی
خوبیاں صرف دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ قیمت .. .. عہ/

پورن بھگت۔ قیمت ۸/ روشندل مع رسالہ فیض عام قیمت ۱/
چھٹی غلام رسول مع سیحرفی سسی۔ قیمت صرف ۱/
مجموعہ سی حرفی ہدایت اللہ۔ قیمت صرف ۲/
بیت باوا فرید وسلطان باہو قیمت صرف ۱/
قصہ شمشاد قیمت ۸/ مسلمان مسیم قیمت ۲/۔ سولہ سہیلیاں قیمت ۸/

کافیاں بُلھے شاہ۔ قیمت " " " ۱ر

سی حرفی میاں بلھا شاہ۔ قیمت " " " ۱ر

داستان امیر حمزہ۔ یہ نہایت عمدہ اور اعلےٰ قسم کا ناول۔ چار جلدوں میں منقسم ہے۔ قیمت " " " " ۶ر

عربی بول چال۔ بغیر استاد کی مدد کے اسکے مطالعہ سے عربی زبان میں ہر ایک آدمی اچھی طرح سے بات چیت کرنے لگ جاتا ہے۔ قیمت " " " " ۶ر

فارسی بول چال۔ اس کتاب کے مطالعہ سے فارسی بالکل صحیح طور پر آجاتی ہے۔ اور زبان فارسی میں بات چیت کرنے لگ جاتا ہی قیمت صرف ۱۲ر

رسالہ رکن دین اُردو:۔ مسائل اسلامی کی معتبر کتاب ہے۔ جس میں تمام ضروری مسائل مذہبی بطور سوال و جواب لکھے گئے ہیں۔ ہر ایک و رفیت طلب مسئلہ کا جواب نہایت سلیس عبارت میں لکھا گیا ہے کاغذ اور لکھائی چھپائی اعلیٰ و دیدہ زیب۔ قیمت صرف " " " ۱۲ر

تصانیف منشی غلام حسین صاحب شاعر خوشنویس کیلیانوالہ

معراجنامہ بروزن کامن ۔ قیمت ۔۔ ۱/	بلقیس شہزادی پنجابی ۔ قیمت ۔۔ ۱/
ایمان صدیق رضؓ پنجابی ۔ قیمت ۔۔ ۱/	سیحرفی حقانی مع دعائے طاعونی قیمت ۔۔ ۱/
ایمان عمر رضؓ ۔۔ ۱/	ڈولی ۔۔ /—
ایمان عثمان رضؓ ۔۔ ۱/	مجموعہ باراں ماہ حسین ۔۔ ۱/
ایمان علی رضؓ ۔۔ ۱/	حیات وجبینی ۔۔ ۲/
ایمان حمزہ رضؓ ۔۔ ۱/	پاک محبت ۔۔ ۱/
شہادتوں کا خلاصہ ۔۔ ۱/	جھوک رانجھے دی ۔۔ ۱/
قصہ حضرت بلالؓ ۔۔ ۱/	وچھڑیاں دا میلہ ۔۔ ۱/
رمضان شریف ۔۔ ۱/	بہشتی حُلّے ۔۔ ۲/
قربانی ۔۔ ۱/	گلیاں میانیاں ۔۔ ۱/
نصیحت فرزنداں ۔۔ ۱/	حسینی چرخہ ۔۔ ۱/
حقوق والدین ۔۔ ۱/	وفات نامہ بروزن کامن ۔۔ ۱/
عزیز فاطمہ ۔۔ ۲/	رد مرزا قادیانی ۔۔ ۱/
قصہ عبداللہ ۔۔ ۱/	ہدیہ مریدہ ۔۔ ۲/
سیحرفی نذیر ۔۔ /—	قصہ ہیر ورانجھا ۔۔ /—
عشق مجازی ۔۔ /—	سیحرفی بردا ۔۔ /—
ہیر دے ہاڑے معہ ڈاچی سسّی ۔۔ ۱/	پردیسی جھنڈری ۔۔ /—
باراں ماہ عشق لہر ۔۔ /—	سیحرفی میاں محمد ۔۔ /—
قصہ لیلی مجنوں مصنفہ قاصر ۔۔ /—	قصہ مہنجی ۔۔ /—

ملنے کا پتہ

ملک دین محمد تاجر کتب و پبلشر کشمیری بازار (ڈبل روڈ) لاہور

باسمہٖ سبحانہٗ

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ

اور جب بندے میرے مجھ سے پوچھتے ہیں پس تحقیق میں قریب ہوں ۱۲

الحمد للہ والمنۃ کہ این نسخہ متبرکہ رحمانی مقدسہ سبحانی

مسمّٰی بہ

دُعائے سُریانی

جس کو

دار الاشاعت قرآن شریف لاہور نے زیور

طبع پہنایا

سنہ ۱۳۵۲ھ

مصری الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں مولوی محمد اسحٰق صاحب چھپی

هو اللہ المستعان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابن عباس روایت کیتی	وچہ مدینے اکس مسیتی
سنیاں سفنہ نظری آیا	اللہ مینوں ایہ فرمایا
جیکوئی پڑھے دعا سریانی	دوہیں جہانیں تاریدا
جیکو بندی دیوچہ ہووے	رات دنے اوہ بیٹھا رووے
اوٹھے اڈھی راتیں جاگے	پڑھ کے عرض کرے اس اگے
اللہ اسدی بند کھلبندا	کرکے فضل غفاریدا
جے زحمتے ورد کماوے	مسلمانانوں پڑھے پڑھاوے
یا کوراھوں اوجڑ بیلے	بھلا بیٹھ پڑھے او سویلے
اوہ زحمت تے دردوں چھٹے	ایہ کھڑ بندہ اُگاریدا
جے اوجڑ نہ کسینوں لگے	پالی ناہیں لچھے آگے
یا بیڑی ڈبن لگی ہووے	اوس ویلے کوئی پڑھکے رووے
نا اوہ ڈبدا اللہ بھاوے	نا ترھایا ماریدا
جیکو پڑھے دعا سریانی	اوسنوں ملدا دلبر جانی
اوہ رڑدی نوں بنے لاکے	امن امان گذاریدا
جن پری کو آن بلاوے	یا کوڑا کھش کھاون آوے
ہو وردا تے پڑھے تریواری	پرجتوبلے نوں کریں سواری
تیر تفنگ نہ پوہے گولا	نہ زخم لگے تلواریدا
جے ہووے کسے رزقدی تنگی	یا لوڑے اپنی عزت چنگی

پڑھے دعا سریانی تائیں	رو رو رب تھیں کرے دعائیں
اس نوں رب کشائش کردا	اس قدر ملے سرداریدا
جے اسمانوں مینہ نہ وسّے	ہوون لوک فضل دے تسّے
دس دن ورد کرے جیکوئی	جان اللہ دی بخشش ہوئی
وس دا مینہ مہر فضل دا	اکے فضل بہاریدا
جے بدل اون گھٹ غبارے	وسن پاون بہت خوارے
سنّتوار پڑھے رب بھاوے	جھڑیاں جاون دھپ سہاوے
بادشاہاں نوں چنگا لگدا	عامل سبقی بہاریدا
پڑھے سدا کوئی فجری ویلے	اوسکے رب وچھوڑے میلے
جیکوئی نت پڑھے دن چالی	خوش رکھدا اوس اللہ والی
کوئی غم نہ اوسکے نیڑے	کرم کرے دلداریدا
جیکو نت پڑھے استائیں	ساریاں ہوون رد بلائیں
اسدا آکھیا اللہ کردا	ہووس دور دلیداپردا
کدی کم نہ اٹکے کوئی	اوس دی رنجیہ پیاریدا
لوکاں نوں نوں ایہہ سکھائیں	ساریاں حرماں نوں پڑھائیں
جان عباس پڑھائی تینوں	پڑھسی ایہہ گل کھسی جینوں
سبھناندے میں کارج کردا	پورا قول اقراری دا
سنی عباس جدوں گل ساری	دلوچہ جانی بہت پیاری
پڑھکے لوکانوں سکھلائیں	خبراں ہویاں ملکاں تائیں

بادشاہانوں خبراں ہویاں
دان دتا کرتاری دا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منم مطلوب بے طالب کجائی
چرا در حضرت مائم نیائی
مجوا ز غیر من اے طالب طلب
اگر شائستہ درگاہ مائی

أَنَا الْمَوْجُودُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي
فَإِنْ تَطْلُبْ سِوَائِي لَمْ تَجِدْنِي

اگر کسے ایں را بامداد چہل
و یکبار بخواند صاحب
نصاب گردد ۱۲

میں موجود سدا ہر ویلے
ڈھونڈ نہ کوئی ہے بن میرے
جے ڈھونڈیں تا لبھیں مینوں

ڈھونڈو مینوں اٹھ سویلے
ویکھاں میں ہاں اندر تیرے
شوق مینوں ہے یار پیارا

چو من مقصود گشتم در دو عالم
مبادا از خاطرت در ہر دو عالم
خلائق را منم خالق بیشک
ز من موجود شد حوا و آدم

أَنَا الْمَقْصُودُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِي
كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اگر کسے ہر روز ہزار بار
بخواند از ظالماں
خلاصی یابد ۱۲

میں ہاں سبھ مقصود تساڈا
جیکر ڈھونڈے مینوں لبھے
میں تیرا توں میرا ہوویں

عاشق کولوں نہیں دوراڈا
جھوٹھے دعوے کردے سبھے
کم کریں دلداری دا

منم پروردگار جملہ موجود
ترا جز من نباشد ہیچ مقصود

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي يَخْشَى عَذَابِي
جَمِيعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

[illegible] از عذاب ایمن [illegible] ۱۲

میں ہاں عالم سر جنہاں
پھر میرے نفس عالم ڈردا
جے ڈھونڈیں تا لبھیں مینوں

رب قدیم قدیر تعالے
میں واقف علم قضا قدر دا
قول پکا تکراری دا

من آن شاہم کہ قدرم بس عظیم است
بسو خلق لطف من عمیم است
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کہ ذات من رحیم است کریم است

أنا الملك المهيمن جل قدري
عظيم الملك فاطلبني تجدني

بجہت طلب برکت و رفعت و دولت ہزار بار بخواند ۱۲

ملک میرا میں ملکاں والا — میرا قدر بلند مولا
میں کل عالم سرج اوپایا — دھرت اسمان بنا ٹکایا
جیکو طلب کرے تا پاوے — بھیت جویں اسرار یدا

صنم معبود جز من نیست غیرے
بکن پرواز سوی من چو طیرے
نہ گیری غیر من معبود ہرگز
بکن پرواز سوئے من چو طیرے

أنا المعبود لا تعبد سوائي
أنا الجبار فاطلبني تجدني

بجہت مہربان کردن پادشاہ ہزار بار بخواند ۱۲

اے بندا توں میں ول آویں — مینوں ڈھونڈ کریں تاں پاویں
میں ہاں ڈاہڈا پکڑ تمہارا — مینتھوں ڈردا ہے جگ سارا
کریں عبادت راہ نہ چھوڑیں — جے نام سنیں جبّار یدا

پدر گر ہست راحم یا برادر
ولے او نیست ارحم زمن تر
اگر جوئی مرا فی الحال یابی

أنا العبد أرحم من أخيه
ومن أبويه فاطلبني تجدني

در رحمت کشادم بر تو بر تر ۱۲

جو بندا بندی سالک اشنائی — ماپیو سجن بھیناں بھائی
ایہ سبھناں تھیں مینوں پیارا — اینویں جانی اللہ کارا
جے ڈھونڈیں تاں میں تھیاواں — طالب ہوویں یار یدا

مرا در سر شب تاریک یابی
اگر آندم بجوئی در شتابی
مرا در سر زبانی نزدیک تر دلہا
نمی دانی کہ بیدارم تو خوابی

تجدني في سواد الليل عبدي
قريباً منك فاطلبني تجدني

لوڑیں مینوں رات اندھیری — ڈھونڈ کریں اسویلے میری
اسویلے میں روپ وکھاواں — جے لوڑے میں اسہتہ انواں

طلب نہیں پر شائک تینوں
بھلا قول اقرار بیدا

بیا اے بندہ گر در سجدہ خوانی
دیا در قعدہ ذکر من توانی
قیام و در رکوع سجدہ یابی
ترا خواہم گہے با من بخوانی

تَجِدْنِي فِي سُجُوْدِكَ حِيْنَ تَدْعُوْ
وَحِيْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بجہت بر آمدن حاجات
سی صد بار بخواند ۱۲

بجدے پیکے پیا بلائیں
اوسویلے توں منگ دعائیں
اوتویں لبہ لیئنگا مینوں
میں تے آپ سکھاواں تینوں
کھاد پکار بن رات ہجر دی
جے کھاہ لگے تلوار بیدا

منم راحم غریب و ناتواں را
منم موصوف ہر یک وا صفاں را
اگر خواہی مرا فی الحال یابی
کہ دانم ہر عیان و ہم نہاں را

تَجِدْنِي رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا
بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بجہت مہربان شدن
ہزار بار بخواند ۱۲

میں ہاں صاحب بخشنہارا
میتھوں ڈردا ہے جگ سارا
میں ہاں رب زمین فلک دا
وارث جن انسان ملک دا
ابھو جیہی لوڑ کریندیاں
یاراں توں سر واریدا

بجہت ثناگستی سی و صد
و شصت بار بخواند ۱۲

تَجِدْنِي وَاحِدًا فَرْدًا عَظِيْمًا
كَثِيْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

نگاہ کن کردگار بے نیازم
کبیر البر بزرگ کارسازم
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کہ من ستارم و دادت نوازم

ڈھونڈیں مینوں وچ جاڑاں
جے تدہ متوجہ ہوون دھاڑیں
ویکھیں روپ جدوں سرواریں
گھر باہر توں چا وساریں
میں ڈھاڈا ہاں صاحب عالی
والی خلقت ساریدا

منم فریادرس درماندگاں را
منم قہار و قاہر دو جہاں را
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
چنو خواہی کردنویسی این و آں را

تَجِدْنِي مُسْتَغَاثِي مُغِيْثًا
أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

بجہت مشاہدہ حق
بسیار بخواند ۱۲

لبھیں اوکھے ویلے ان بلاوے
عرضاں کر کر رو و بھاوے

تاں میں کرداہاں سناری — ویکھاں جدوں مصیبت بھاری
سبھناں نالوں میں ہاں ڈاڈھا — ناہیں دلوں وسارایدا ا

بجہت روشنی دیدۂ دل بسیار بار بخواہد ۱۲	وَارْحَمْ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ یُجِلَّ مِنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	به بخشم من گناه جاہلاں را کنم آگاہ از خود عاقلاں را مرا ہر کس کہ میخواہد بیاید بے خواہم اگر جا حیدلاں را

معاف کراں میں سب تقصیراں — میریاں ڈاہڈیاں نے تقدیراں
جیکر اوہ بھل بھلاوے — بخشاں جے اوہ پاپ کماوے
ہر صورت وچہ ویکھن میتوں — جیوں شیشہ چمکاریدا ا

بجہت چشم ظالماں ہزار بار بخواہد ۱۲	تَجِدْنِیْ وَاسِعًا لِلْخَلْقِ غَيْرِیْ أَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	فراخی در جہان خرمن بیاید امور بستہ جز من کہ کشاید بجو ذکرم ہمی کن کارت بر آید مراد و نیست جز من از کہ بر آید

ویکھیں میتوں تانوں جانے — پرچے ویکھیں ڈھونڈ پچھانے
ہر ہر اندر روپ نرالا — جیہڑا روپ دسّے متوالا
میتوں ویکھیں تانوں سمجھیں — تن من توں اجھاریدا ا

بجہت دفع اندوہ بسیار بار بخوانند ۱۲	إِذَا اللَّهْفَانُ نَادَانِیْ كَظِيْمًا أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	اگر اندوہ رسد بار انجوانی کنم لبیک لیکن تو ندانی اگر جوئی مرانی الحال یابی منم رحماں تو بیچارہ ندانی

اوکھے ویلے آن بلاویں — پر چیتے بھل نہ جاویں
تینوں تامیں مدد کوسیاں — اوگن تیرے بخش گذرساں
پر توں میتوں اجے نہ جانے — کم کریں بدکاریدا ا

بجہت دفع اندوہ بسیار بار بخوانند ۱۲	إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ أَلَا تَرَانِیْ نَطْرُفُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ	اگر بیچارہ گوید کہ یارب بگوئے من ہمی لطف بیارب بہ بینم در نہاں اندر با حجاب رسانم بندہ خود را بہ مطلب

جاں کسے نوں اوکڑ ہووے
اوس ویلے میں کوداں باری
واقف ناکو پاس گل دا

اوہ اودر میرے تے رووے
جسنوں طلب ہووے پرکاری
کیوں کو شکو گناہ دیدا

گنہگار اگر آرد گناہے
بیارد توبہ تا سالے و ماہے
بگیرم در حشر از وے عصیاں
بو آنام بگیرم در نگاہے

اِذَا عَبْدِی عَصَانِی لَمْ یَجِدْنِی
سَرِیعَ الْاَخْذِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

بجہت آمرزش گناہ
بسیار بار بخواند
۱۲

جے بندہ نت پاپ کماوے
تاں ہوواں میں دہیرا دہیرا
جے میں قہر کماون لگاں

پوہندا پانوں سمجہ ندا وے
تاں اوہ ہوندا گیرا گیرا
اکس پلک وچہ ماریندا

بیا از من طلب حاجات ہر کس
اجابت دہ بجز من نیست کس کس
بہ کشتی مبتلا در کرب ہستی
بخوانم آں زماں من غیر کس
کسے نیست

اَلْعَرَفُ مَنْ یُغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِی
مِنَ الْکُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

برائے رفتن
مسافر بست و یکبار
بخواند ۱۲

میرے باجہ نہ تکیہ کوناں
پوہنچن والا اوکھے ویلے
میرے باجہ نہ دوجا کوئی

جس خلقت دا کارج کوناں
وچھڑیاں نوں جیہڑا میلے
خالق خلقت ساریدا

بجز من نیست کس ہمپائے نیابی
بجز من نیست رحمانے نیابی
اگر خواہی امان از ہر بلا
اگر خواہی مرا فی الحال بیابی

اَلْعَرَفُ مَنْفَدًا غَیْرِی سَرِیْعًا
مِنَ الْھَلَکَاتِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

برائے آمدن مہم
بروز جمعہ ہزار بار
بخواند ۱۲

سمجھ بندے توں ناہو جھلا
جتھے اوکھ بنے جند جاوے
ڈھونڈ کوئی نا روپ وکھاواں

میں ہاں والی عالی اللہ
اوتھے فضل میرا کم آوے
کم آوے کم زادی دا

زکن موجود کردم ہر دو عالم
چنین دعویٰ مرا باشد مسلم
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
تو کے دانی چنین واللہ اعلم

اَتَعْرِفُ مَنْ یَقُلْ لِلشَّیْءِ عِنْدِیْ
بِکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر در میان زن و شوہر
مخالفت باشد ہر روز
ہزار بار بخواند ۱۲

جاں میں کن کیہا اک واری
میرے باجھ نہ کوئی والی
میں عالم نوں پیدا کیتا

پیدا ہوئی خلقت ساری
جیسدا نام معظم عالی
کن فیکون پکاردیدا

بپوشم عیب را در روز محشر
بجز من نیست ستاری یقین داں
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
چنین رحمت مرا باشد فراواں

اَتَعْرِفُ سَاتِرَ الْعَیْبِ غَیْرِیْ
اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر در شب ہزار بار
بخواند روزی از
غیب رسد ۱۲

میں ہاں ڈھکن والا پردے
ناہیں مینوں ڈھونڈن والا
پاپ کماکے پچھوں ناون

پاپ جداوں ایہ بندے کردے
ایہ کی بیدار اندا چالا
کم کرن بدکارا پیدا

اگر بندہ گنہ و توبہ بذیرم
گناہ و ابنیہ بخشم و گیرم
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کنم عفو گناہ ہرگز نگیرم

فَاِنْ ھُوَ تَابَ تُبْتُ عَلَیْهِ عِنْدِیْ
اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بجہت فرزند بروز
جمعہ ہزار بار بخواند
۱۲

جیکو عرض کرے در میرے
جو ہر یا بوں توبہ کردا
پرنہ توبہ ایس زمانے

اوسے جوگے فضل بھنیرے
مینوں ناہیں کدی وسردا
قول کماوں پار پیدا

بجز من نیست ہمتا اگر جوئی اسم
کہ الملک الملاک الرحیم بادشاہم
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
منم آمرزگار ہر گناہم

وَمَنْ مِثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ
فَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بجہت بر آمدن حاجات
ہزار بار بخواند ۱۲

صفت میری وحدت دی ایہا — دو جا نہ کوئی میرے جیہا
دسو کس اسمان بنایا — جیہڑا اوتے کھلوایا
میرے جیہا کوئی ناہیں — لاشریک غفاریدا

بیا انساب سوئم از اغیارے
کہ جز من خالق دیگر نداری
نہ جوئی غیر من از ہیچ وقتے
بخاطر نا امیدی را نیاری

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِی
اَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

بجہت زیادہ شدن
مال بعد از نماز ہزار
بار بخواند ۱۲

اُو میری پناہ پا کے — جا کہ نہیں کسے نوں بھاگے
میرے باجھ نہ دوجا لوڑیں — اینویں مینوں سمجھ نہ چھوڑیں
ڈھونڈیں مینوں اینویں جانی — کیہا ہر ہر واری دا

اگر یادم کنی در شب بخوانیم
من اسرار تو اے بندہ بدانم
منم سامع بہر چیزے کہ گوئی
کہ من نزدیک تو بیش چو جانم

فَاذْکُرْ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا
اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

بجہت زیادہ شدن
دولت بسیار بار
بخواند ۱۲

ادھیں راتیں پیا بلائیں — تا مینوں توں جھبدے پائیں
سُنا میں سبھناں دے جھیڑے — رو رو عرضاں کردے جیہڑے
میرا نام سُن نے روون — جبّاری قہّاری دا

بجز من کس ترا ہم نیست یزداں
دگر چوں کس بدانی نیست یکساں
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
اتو نزدیکم ہستم از رگ جاں

فَلَا یُنْجِیْكَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِی
مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اگر کسے بفقر فاقہ
مبتلا باشد بسیار
بخواند ۱۲

میں ہی اللہ بہشت بنائے — کر کے نقش نگار نگائے
مصحف دیچہ خبراں ایاں — لیسن جنتیاں جنہاں کمایاں
میں ہاں درجہ دیون والا — رازق لیل و نہاریدا

ترا در جنت الفردوس مسکن
دمی بخشد ترا آئے بندہ خرمن
اگر خواہی مرا فی الحال یابی
ازیں بہتر دہم جا بہ ہنر گلشن

اَھَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا
سَوَالِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جیکو جن انسان ملک ہے ۔ یا سورج یا چن فلک ہے
سبھ کجھ بخشش ہے جو میری ۔ دھیاں بدل مینہ انھیری
ناہیں میں بن قدا کسیدا ۔ جے دان کرے کرتار بیدا

بجز من کہ خطائے را بہ بخشد
جہانے ہر گدائے را بہ بخشد

اَلْعُرْفُ غَافِرُ الذَّنْبِ غَیْرِیْ
اَنَا الْقَھَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر جوئی مرا فی الحال یابی
بجز من کہ خطائے را بہ بخشد

میں بن ہور نہ کوئی داتا ۔ شایا اسدا جس پچھاتا
اسنوں ہور کمی نہ کائی ۔ دیواں میں جو لوڑے شاہی
میں غفار قدیم ازل دا ۔ ہر ہر وار چتار بیدا

بہ بخشم بیحساب آنرا کہ خواہم
کہ مالک ملک دائم پادشاہم

وَاَکْرَمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا
لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

بجز من نیست کس آمرزگارے
منم آمرزگارے ہر گناہم

میں اسنوں بخشاں جو من بھاوے ۔ جو بر پایوں پچھوتاوے
میں اس جیہا کوئی بخاناں ۔ میتھوں جانے جو ستراناں
فضل کرم میں کول بتیرا ۔ شوق وڈا کرنا ریدا

گرامی ساز مش آنکس را کہ خواہم
کہ مالک ملک دارم پادشاہم

وَاَکْرَمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ
اَنَا الْوَھَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کنم آں ہر کہ خواہم ہم من آنم

میں دیواں عاجزیوں شاہی ۔ سن لے میری بے پرواہی

بادشاھانوں بھیکھ منگاوان
پلوچہ الٹ پلٹ میں کردا

منگدیانوں چا تخت بہاوال
دھن حکم میری سرداریدا

بہ بخشم بندگانِ خویش دائم
بدولت من شود ہر چیز قائم
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کنی جان وتن تو دگر فدائم

سَاغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ
عَذَابُ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر کسے بامداد صد بار بخواند دولت بے پایاں حاصل گردد ۱۲

بھلکے روز قیامت والے
جو کجھ بندے او گنہارے
مذھب ملت ناھیں کھندا

دساں گا بخشش دے چالے
فضل اوڈیکن ھار بیچارے
صدق یقین پوکاریدا

بسرعت تربہ بخشائم جہاں را
دہم دیدار خود کون و مکاں را
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کہ فرمانم ہمہ انس و جاں را

تُعِزُّنِیْ وَلَا تَرْقُطْ مِثْلِیْ
وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر کسے بامداد صد بار بخواند دولت بے پایاں یابد ۱۲

مینوں جو کوئی پیارا جانے
میں سنگ رلدا لائی سنگاں
پھر توڑی نہ طالب ہووے

اوھے پیارا میرے بھانے
جیوں دیوا بلدا نال پتنگاں
پردہ نہیں اوتاریدا

لِیَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ
لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر چہل و یکبار بخواند احوال معائنہ گردد

میں تک پہنچ کسیدا ناہیں
سبر تھیں چنگی نعمت میری
بچھا کرے سوئی پھل پاوے

ہووے ہوونہار کداھیں
پرجے ہووے قسمت تیری
ایاناہ ھشکاریدا

مرا ملکیست این دنیا و ملکوت
مطیع من شود جبروت و لاہوت
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
منم رازق ہر انس و جن و ملکوت

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا
لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر چہل و یکبار بخواند احوال معائنہ گردد ۱۲

میرا عالم تے جگ سارا
جو کجھ دنیا دیوچ چالے
کل فرشتے حوراں پریاں

دنیا دین جیہا میں پیارا
میرے سبھے کرم کمالے
دان میری اکرتار بیا

جو نام من کسے را نام نبود
بجز من ہیچکس را نام نبود
منم آن مہرباں از پدر و ما
جوان و پیر بہ انعام نبود

اَلْحَقُّ مَنْ لَهُ اِسْمٌ كَاِسْمِي
اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

برائے بیماری و رنج
بہفت صد بار بخواند ۱۲

ہے کتھے کوئی میرے جیہا
میں رب محمد یہو رحیم الٰہی
میں ہر اک نے کرم کماواں

یا میں وانگوں نام اویہا
دھن میری سچی بادشاہی
تتیاں دا دل ٹھاڈیدا

من آں رحیم کہ جز من نیست غیرے
بیا در جنتم کن خوب سیرے
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
بکن پرواز سوئے من چو طیرے

اَنَا اللّٰهُ الَّذِی لَا شَیْءَ مِثْلِی
اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اگر در مرد و زن الفت
نباشد ہزار بار
بخواند ۱۲

میں ہاں اللہ سچا والی
میرا ناہیں کوئی ثانی
جیکوئی میری شرکت لوڑے

ناں میں جیہا کوئی مالی
دوجہان زمیں اسمانی
کافر کرکے ماریدا

کنم ملک و ملک ملکوت انساں
شود گر آفرینش عقل حیراں
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کنم در لحظہ ہر یک خلق ویراں

اَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوكُ وَكُلُّ مُلْكٍ
اِلَیَّ الْمِیرَاثُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

برائے حصول جاہ
مرتبہ ہزار بار بخواند
۱۲

میں ہاں بادشاہاں سائیں
دونویں عالم ورثا میری
سبھو ملک میرا میں والی

حافظ ناصر سبھنیں جائیں
خلقت میری چنگ چنگیری
ملکاں دی سردار ییدا

برائے مہربان کردن کسے را برخود ۱۲

وَمَا اَفْنِی الدُّھُوْرُ وَقَبْلَ قَبْلِیْ
وَبَعْدَ الْمَوْتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جز ابر من کرا باشد بقائے
منم پیدا بقائے ہم فنائے
اگر جوئی مرا فی الحال یابی
کہ آخر منم عہد و وفائے

میں ہاں مار جواون والا — میرا روپ سدا ستوا لا
دوجا میرے جیہا ناہیں — اوّل آخر مینوں چاہیں
جینوں لوڑیں مینوں لبھا — چاہ کریں دلدار پیدا ا

برائے محبت مرد و زن ہزار بار بخواند ۱۲

اَنَا الْوَھَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا
وَاَوْفِ الْعَھْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہمے دانم ہمہ تدبیرہا را
بیامرزم ہمہ تقصیرہا را
منم برعرش اعلے استقامت
کہ رد کردہ کسے تقدیرہا را

جے چاہاں بخشاں جگ سارا — میں ہاں والی بخشنہارا
جے کو چاہے میں بخشائیں — بخشاں مشرق مغرب تائیں
پکا قول قرار سخن وچہ — میری پریت پیارے پیدا ا

برائے دفعیہ مرض سی بار بخواند ۱۲

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشٍ
بِلَا التَّکْیِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں دانا ہاں نور تجلیّ — مستک لکھن ہار معلیّٰ
میں تقصیر سبھا بخشائیں — جیکو رو رو کرے دعائیں
جے لوڑیں تا لبھیں مینوں — کم ہووے دلدار پیدا ا

منم پیدا کنندہ دو جہاں را
بعدل و داد دادم بندگاں را
اگر خواہی مرا فی الحال یابی
منم رزاق ہر یک انس و جاں را

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا ظُلْمَ عِنْدِیْ
وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

برائے امن از بادشاہ شصت بار بخواند ۱۲

نامیں زور کسے تے کردا
مست الست شراب وصلدا
عدال کرانگا روز قیامت

نامیں طالب ہرگز زردا
جیکو سکھے مہر بوجہ چلدا
کو ہووے دلدار پیدا

فَإِنِّيْ مِنْكَ لَا قُرْبٌ وَّبُعْدٌ
كَقُرْبِ الْقَوْسِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

به بینیں قریبکه در قابکان است
مرا از تو مکان نزدیک زان است
اگر خواهی مرا فی الحال یابی
مرا اندر رگ و جانت مکان است

شاہ رگ دے بوجہ جاگہ میری
جو ہیں کمان تقے خم کھاوے
النبی و تھہ بندیوچہ مینوں

ویکھیں جے تدہ طلب دھیری
دو ولّاں تہیں جھٹ جھٹ جاوی
پرچاں تیرا ولاریدا

أُحِبُّكَ كُلَّ وَقْتٍ وَجْهُ أَحْسَنُ
مِنَ الْأَلْطَافِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

بجہت تو انگر شدن
در عمر شصت بار
بخواند ۱۲

ترا ہر وقت ہر دم دوست دارم
مرا از تو مکان نزدیک زان است
اگر خواہی مرا فی الحال یابی
مرا در ہر رگ و جانت مکان است

ہردم نینوں اپنا جاناں
میرے پاجہ نہ طاقت نینوں
جاں میں نظر فضلدی کردا

جاں توں رہیں غریب نماناں
بن بن کے ندسیں مینوں
غم اندوہ وساریدا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيْمًا
لَهُ بُشْرَى فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

برائے کشائش
صدبار بخواند
۱۲

برآوردیم نور احمدی را
محمد نور پاک سرمدی را
بگو امت نترسد از جرائم
که من خود گشته ئیکی ہدی را

خوشخبری نت ہووے عالی
اوسدی خاطر جگ بنایا
جس کنّے نے حکم نہ منیاں

نام رسول محمدّ والی
آدم نوں سجدہ کروایا
دردر نوں درکاری دا

وَيَشْفَعُ بِالْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ
وَيَشْفَعُ فِيهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اخر دے چھڑکاون والا
میں منانگا اوسدا کیہا
جو فرمائے سو میں کرساں

ھوسی نور میرا متوالا
اوسینوں ایہ درجہ ڈھیا
ضامن امت سارپدا

یا رب مینوں اس فضلدا ی
تیرے روپ انوپ وصلدا ی

ساتھوں دور کریں غم سارے
دوہیں جہانیں کوئی ناھیں
توھیں کارج کرنے میرے
ڈھٹھے نوں کی مارمٹانا

ڈھاان تیری سرکارے
میرا اوگنہاری دا
میں بھی ان ڈگا در تیرے
عاجز نوں کی پیا ترسانا

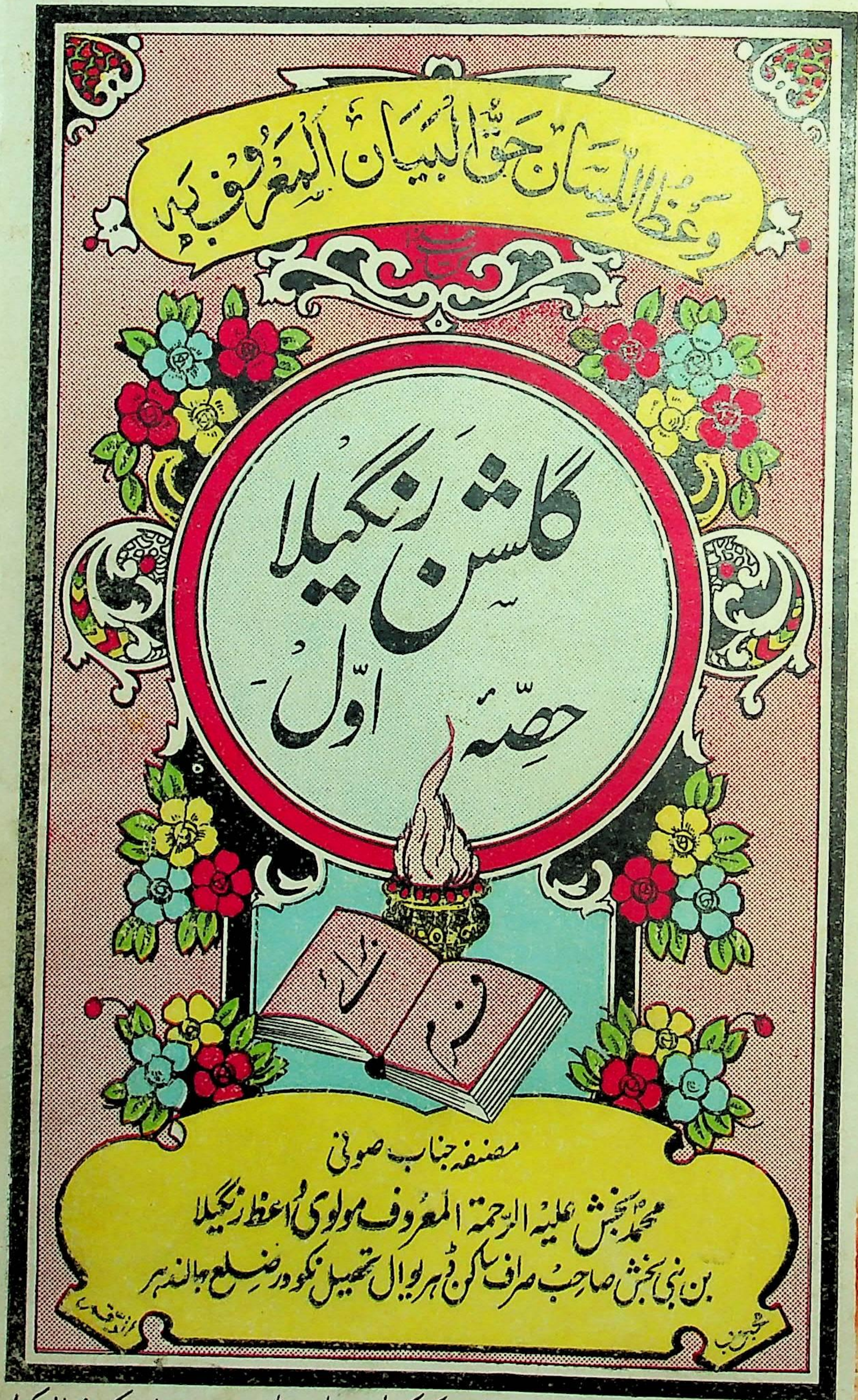
بقلم مولوی غلام محمد کاتب

فضل کریں توں عاجز اُتے
احمد یا محمد جیہڑا کتا ہے سرکاریدا

اطلاع

ہماری دوکان سے ہر قسم کے قرآن شریف حمائل پنجسورہ پارے و دیگر کتب عربی فارسی فقہ و حدیث و قصہ جات بارعایت مل سکتے ہیں

المشتہران
دار الاشاعت قرآن شریف لاہور



صرف ٹیٹل ملک دین محمد پبلشر نے اپنے دین محمدی الیکٹرک پریس بل روڈ لاہور سے چھاپ کر شائع کیا

وعظ الانسان حق البیان

المعروف

گلشن رسیلا

حصہ اوّل

مصنّفہ و مؤلفہ

محمد بخش المعروف مولوی رسیلا واعظ سکنہ

دھرمیوال ضلع جالندھر ڈاکخانہ راتو

باہتمام ملک محمد عارف پرنٹر دین محمدی الیکٹرک پریس سرکلر روڈ لاہور سے

طبع کرا کر صوفی محمد بخش پبلشر نے ڈہرلیوال ضلع جالندھر سے شائع کیا

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم



اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِین ہر عالم دا والی
اَلرَّحمٰن ہے بخشش جیندی ہے بے حساب شماراں
اَلرَّحِیم ہے نام پیارا جو مہربانیاں والا
مَالِکِ یَومِ الدِّین جو مالک روز حساب کتابا
اِیَّاکَ نَعبُدُ ہر ہر ویلے کریئے عبادت تیری
وَاِیَّاکَ نَستَعِین جو ہر دم تیری مدد چاہیئے
اِہدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیم سدھا راہ دکھائیں
صِرَاطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ جنہوں دے رحمتاں نوں تے
عَلَیہِم غَیرِ المَغضُوبِ غضب جنہاں تے تیرا
عَلَیہِم وَلَا الضَّالِّین انہاں تھیں کر کے فضل بچائیں
آمِین ربّ قبول دعائیں عاجز بندا تیرا
رنگدے رنگ اپنے تھیں بہتوں ایہہ رنگانویں
جے نوں پیار نا گٹ جھگڑا ہووے نہ داغ رہے جا باقی

وارث رازق خالق مالک ہر تھے ڈاہڈا والی
جن انسان حیوان جائے جا نوراندیاں والا
بخشش بے حد شماراں جیندی کرم نشانیاں والا
تولے نیکیاں بدیاں وقت عذاب ثوابا
اپنی بندگی کرنے والی رکھیں عادت میری
دُکھاں سُکھاں وچ ہر ویلے تیرا نام دھیائیے
جس ہوں مل جاون سانوں جنت والا جائیں
تیرے فضلوں سنگ انہاں دے جنت جائیے
اپنے فضلوں اہناں نوں کریں نہ ساڈا ویہرا
رکھ بچا کے اپنے قہروں فضل دا سائیں
ہر دو عالم روشن جیں نام رنگیلا میرا
کی کی دساں طول حقیقت تیرے رنگ برنگے
بے پرواہ کی پرواہ کھول کرم دی تاکی

خبر نہیں توں کتنا سوہناں سبھ تیرے مشتاقی
اپنے نوروں سوہنا کیتا نام بشیر دا خاکی

کھول دتے سی خانے رحمت کے اسماں اک ساقی
سب توں سوہناں نام ہے تیرا اسا یاں صفتاں والا
جوڑا جوڑا ہر شئے والا حکمت نال بنایا
زندگی موت بنایا دونوں دن راتاں ماں باپ
ہر قدرت دا مالک توں ہیں ہر کم تینوں بھاوے
رنگا رنگ جہان بنایا خود نہ تھیں رنگ لائے
راز تیرے نوں کسے نہ پایا بول نہیں کوئی سکدا
کی بولے کوئی سمجھ نہ آوے گم ہو جاون عقلاں
اکناں نوں بادشاہ بنایا سر تے تاج پہنایا
اک سواری کرن لگن تاں دوجے پھڑن رکاباں
اکناں نوں مٹھیاں کر بھیرے حاضر پلنگ سرہانے
اک جہاندا سبز کدے بے نرگس ہین رنگیلے
اکناں گنج خزانے بخشے دولتاں نال بھیرے
اک اولاد بنا وہ پار دل سخت کملا حال کرندے
اک ویہڑے اندر بھی اک بیلوں شاک ڈبان دن
اکناں دے ماں باپ زندے گوندیاں دے بوچ بنندے
اکناں دے ہے مالک زندے موت جاں گردوں یار
اکناں دی اولاد پیاری ٹھنڈ کلیجے پاوے
اکناں نوں تندرستی خوشیاں ہر دم بھریا میلا
اکناں دی جگ خدمت اندر آن سلام کریندا
اک اجیہے سوہنے کتنے جگ ویکھن نوں آوے

باقی جیہڑی لوح دے ہیرا اوہ میں موں نہ آکھی
تینوں چھوڑ جو غیراں لوچن انہاں دا منہ کالا
اک دوجے دے دلدے اندر لطف پیار رسایا
باجھ تھماں آسمان ٹکایا واہ واہ حکمت سائیاں
ہر کم اندر حکمت تیری بندہ خبر نہ پاوے
رنگا رنگ حقیقت والے قدرت رنگ دکھائے
اس بازار جہاں دے اندر کوئی روندا کوئی ہسدا
واہ مالک توں ایسیں مٹی نوں سوہنیاں بخشاں شکلاں
اک کمینے نوکر کتنے حکماں بوجھ اٹھائے
اک پیراں بن رڑدے مردے اندر درد عذاباں
منگیاں پانی کوئی نہ دیوے اک مرن رو نمانے
اک دروازیوں ہر نہ جاون جھڑکاں لیندے جھلیے
اکناں ہاں پیٹ نہیں اک پیسہ تل سائیں تیرے بیرے
اک خدا توں رو رو منگن جد مرادوں مر کوے
اکناں ستر نہ لبھے یارب ننگے ہر دب جان
اک یتیم نمانے عاجز راہیں ڈگ ڈگ پیندے
اکناں دے سر پیار نہ ڈٹھا پیا گلے دکھ ہزاراں
اکناں دا اک بت پیارا اوہ بھی ہے مر جاوے
اک بیمار نے ہے کردا روندا پیا اکیلا
تے اک سوسو منتاں کر دے کوئی اواز نہ دیندا
اک بد شکل بنائے ایسے پاس نہ کوئی بٹھاوے

لہ جو راز وار بات ہوتی ہے وہ شارع عام لکھنی نامناسب ہوتی ہے۔ دراصل ہر ایک کمال میں محبوب کے وصال میں پردہ ضرور رہتا ہے ۱۲

تیری قدرت تیری حکمت راز نہیں کوئی جانے
اک ہسدے اک روندے بھردے دکھ جنہانوں بھانے

اسدی قدرت حکمت اندر دخل نہ تیرا میرا
لکھاں ہو گئے لکھاں ہونے ہستیاں عقلاں والے

باغ بہاراں نے گلزاراں سوہنیاں ہی سنگت یاراں
غنچے کلیاں کھل کھل ہسدے ہو ج لٹن دن تھوڑے

آپو اپنے رنگاں اندر ہر ہر رنگ وکھاون
کھول اکھیں نوں دیکھ تماشہ وقت گذر یا جاندا

ہر مالک داتوں ہیں مالک ہر ملکیت والا
ہر صاحب تھیں توں ہیں صاحب ہر کم تینوں بھاوے

ہر حاکم داتوں ہیں حاکم ہر جا حکم چلیندا
ہر عالم داتوں ہیں عالم سب کجھ جانن ہارا

ہر ہر جلوے اندر تیرے جلوے ہے نورانی
بخشیا نور دو نیناں اندر سوہناں بول زبانی

عیباں اُتے کرم کماویں منگراں رزق پہنچاویں
رحمت تیری انت نہ ہرگز کی کوئی ذکر سناوے

جیہڑے تیرے در نوں چھوڑے او ہ ظالم منہ کالا
داحد من لیا تیرے تائیں قلم گواہ اج میری

صفت تیری کدی ختم نہ ہووے روز قیامت تائیں
اک دھڑ پر سر لکھ ہوون ہر سر لکھ زباناں

تاں بھی شکر ادا نہ ہووے جے لکھ کرئیے حیلا۔۔

تیرا راز نہیں پا سکدے عاقلمند سیانے
اکناں تارے اکناں تارکے بے پرواہ کہائے

راز تیرے نوں وِن والا ہندا جمیاں کہیڑا
توہیں جانے تینوں معلم تیرے راز نرالے

یاراں باجھ بہار نہ کوئی پھول بھی ہے سب خاراں
اڈدے رنگ نے پھل کملوندے عمر بوندی جد تھوڑے

بلبل موج لٹے دن تھوڑے خزاں آئی جھڑ جاون
بہت رنگیلے جگ وچ ہوئے اڈ گیا رنگ نشاندا

ہر واحد تھیں توں ہیں واحد لا ولدیت والا
ہر عاقل تھیں توں ہیں عاقل کیہڑا صفت سناوے

ہر افسر تھیں توں ہیں افسر نہ کوئی امر مٹیندا
ہر سجناں تھیں سنجی الٹی جاندا ہے جگ سارا

بیں صدقے کیا ایس مٹی دی شکل کینی انسانی
تیری رحمت بخشش اپر دل میرا قربانی

جے دشمن در تیرے آوے در ون مول نہ ہٹاویں
تیرے در فرعون جو آیا خالی مول نہ جاوے

موڑے منہ جو تیری لول زباں بھاگاں والا
دیکھ لواں میں ہر منزل وچ کتنی بخشش تیری

اک نعمت دا شکر نہ ہووے لکھ لکھ عقل دوڑائیں
ہزر بانوں دم دم اندر لکھ لکھ ہو شکرانال

ہاں لکھ شکر محمد سرور ساڈا خاص وسیلا۔۔

عیباں یاد کرے تے روّے نال غماں رنگ پیلا
اج تیرے دربار دے اندر پڑھدا غزل رنگیلا

غزل در حمد جل جلالہ و عم نوالہ

حمد کریماں فضل عظیماں یا ستار غفارا
وچ زمین آسماں دے سارے رنگ لگاون ہارا

حمد الٰہی شاہنشاہی اول آخر تائیں
آدم جن تے ہور پیدا ایشاں رزق پہنچاونہارا

حمد مقررہ سک نہ ذرہ واحد باجھ شریکوں
باپ نہ مائی بھین بھائی اک سدا اون ہارا

حمد آ مالک سیدا خالق ہر اک شئے دا والی
خاک جوں آدم پیدا کر کے رنگ چڑھاون ہارا

حمد نصیرا پاک بصیرا قدرت کامل تیری
سورج چند ستارے دن اور راتاں پاونہارا

حمد ستارا سر جن ہارا رنگ برنگیاں چیزاں
ہور چکور تے کوئل قمری ہاع لگاونہارا

حمد الٰہی بے پرواہی دائم بے پرواہیاں
اوگنہاراں دے لکھ بیڑے بنے لاون ہارا

حمداں لائق تیں نوں ہر ویلے لکھاں حمد الاون
عاجز بندا احمد تیری وا انت نہ پاون ہارا

حمد ہمیشہ بشراں پیشہ سر سجدے وچ دھرناں
راہبر پیرا ساڈی خاطر نبی پہنچاون ہارا

ختم نبیاں سید بشراں تاج مبارک والا
الا اللہ دی تیغ جہان وچ آ چمکاون ہارا

کفر اندھیرا پیا جس ویلے جلوہ پاک دکھایا
امت دے بخشاون بدلے دتا آن نظارا

جس دم قدم مکے وچ دھریا رحمت دا چند چڑھیا
محفل وچ زنگیلا عیدی نعت سناون ہارا

نعت شریف پیدائش حضور پر نور

ہو مبارک مبارک مائی آمنہ پیدا دلبر خدا آج کی رات ہے
دفتر سارے گناہوں کے دھلجائینگے ذکر صلِّ علیٰ آج کی رات ہے

پیدا ہوتے ہی دو جگ اجالا ہوا
ایسا فرزند یہ بھاگ والا ہوا
جلوہ چوداں طبق میں نرالا ہوا
نور ہر جا کھنڈا آج کی رات ہے الخ

آمنہ کے مکاں میں نظارے ہوئے
رحمت حق کے گودوں اشارے ہوئے

جلوہ گر آج اللہ کے پیارے ہوئے	ابر رحمت بسا آج کی رات ہے الخ
ہو مبارک تمہیں آمنہ یہ گوہر رحمتِ عالمیں ہے یہ نیر اپسر	بولے حور و ملک اور جن و بشر آمنہ تو سنا آج کی رات ہے الخ
کام وہ کام جس کام میں کام ہے جام وہ جام جس جام میں جام ہے	نام وہ نام جس نام میں نام ہے جام کوثر ملا آج کی رات ہے الخ
تیرا فرزند یہ سبکا محبوب ہے مرحبا مرحبا خوب ہے خوب ہے	وہ ملیگا خدا سے جو مطلوب ہے کام سب بن گیا آج کی رات ہے الخ
یہ حبیبِ خدا یہ ہے ختم النبیؐ امت خاطر دعا یہ تو کرتے ابھی	ایسا پیدا ہوا اور نہ ہوگا کبھی فکر بخشش بیا آج کی رات ہے الخ
ایراں آتشکدہ سرد ہونے لگا جاگا اسلام اور کفر سونے لگا	تختِ شیطاں گرا اور وہ رونے لگا دیں کا ڈنکا بجا آج کی رات ہے الخ
کوچے کوچے میں حق شور پڑنے لگا اب تو چوری ہے بس چور کہنے لگے	بیچ باغوں کے بلبل ہوں کہنے لگے بادشاہ آگیا آج کی رات ہے الخ
آسمانوں سے فرقان آنے لگا اور رنگیلا بھی مصرعہ سنانے لگا	راہِ توحید سبکو بتانے لگا پڑھ کے صلِّ علیٰ آج کی رات ہے الخ

دیگر نعت شریف

کملی والا سجی عرب کملی لئے پردہ کملی کا رخ سے اٹھانے لگا
چوداں طبق میں نور و ظہور رہا جلوہ عرش بریں تک دکھانے لگا

اسکی کملی نے کالوں کو گورے کیا جسنے ایک پیار یکا جلوہ لیا	کفروں کو ہجیا نکو سوہنا روپ دیا صدقے ہو ہو کے سہر کو ملانے لگا
کالی کملی نے کافر کملے کئے	ہرگئی فوج کفر ایسے حملے کئے

دین کے ہر جگہ پرہی حلے گئے	پہرا اسلام کا جگمگانے لگا
کالی کملی ایسی مسرور ہوئی جو زباں سے کہی منظور ہوئی	دو جہان اندر مشہور ہوئی تاں حبیبِ خدا کہلانے لگا
کالی کملی کے سجگئے چارے پہلے کوچے کوچے گلی کلمہ کہنے چلے	چارے یار نبی جی دے ہر سو گھلے دین احمدؐ کا روشن ہو جانے لگا
کالی کملی نبی جی دا گورا بدن زہرا حیدر ملے یہ ہوئے پانچ تن	ہر دو پاسے بٹھالئے حسینؓ و حسنؓ دین احمدؐ کا روشن ہو جانے لگا
کالی کملی کو اتنا کمال ملا اوس رات خدا کا جمال ملا	گئے رات معراج وصال ملا حق دوئی کا پردہ اُٹھانے لگا
کالی کملی ہیں کیا گورا مکھڑا سجا سہرے لولاک کے تاج تھا ھَلْ اَتٰی	جسکی شان مُزَمِّل تھی اور طٰہٰ کیسی بانکی ادائیں دکھانے لگا
کالی کملی کے صدقے نجات ملی اور نوے ہزار ہی بات ملی	ساری امت کی خوش ہی برات ملی کچھ سنانے لگا کچھ چھپانے لگا
کالی کملی کو نور خدا کا ملا افضل ذکر ہے صَلِّ عَلٰی کا ملا	واہ واہ رتبہ نبیؐ مصطفٰے کا ملا پڑھ رنگیلا ہے جنت میں جانے لگا

سلام حضور

السلام اے سرورِ عالی جناب	السلام اے شافعِ یوم الحساب
السلام اے تاج جملہ مرسلاں	السلام اے راہنمائے گمراہاں
السلام اے صاحبِ خلقِ عظیم	السلام اے معدنِ لطفِ عمیم
السلام اے فخر ہر پیغمبری	السلام اے دلبرے ہر دلبری
السلام اے یا شفیع المذنبین	السلام اے رحمت اللعلمین

ذکر شان احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آ ساقی اک جام پلا دے عشق نشے وچ آوال
رہے آباد تیرا میخانہ شاد رکھے رب تینوں
تیری نظر عنایت باجھوں سر د نہ ہووے سینہ
ٹوٹ نشے دی ہن دیویں کھیں نظر کرم دی
آدم دا جسو پہلے رب نے سی کلبوت بنایا
پھری ووالے وچ کئی برساں عجز و عرض گذاری
ایہ کلبوت مٹی دا سارا اس وچ سخت اندھیرا
روح دی عرض سنی جد خالق ملکاں نوں فرمایا
اس آدم دے قالب اندر رکھو نور پیشانی
حکم ہویا پھر دیکھیں روحے کریں پسند دوبارا
اوہ انکار جواب نہ آیا ہس ہس عرضاں کر دی
جدھر ویکھاں توں ہیں دسدا تدھ بن ہور نہ کوئی
کون کوئی توں دلبر یارا پلو وچ موہ لیا میوں
یا اللہ ایہ نور ہے کسدا روح پھر کرے پکارا
جس دے خاطر دھرتی امبر کرسی عرش بنائے
روح نے عرض کیتی یا اللہ میں داخل ہو جاوال
جد دل کالیں پھر بیت وچوں میر با خالق باری
وقت نزع ایہ نور محمدی رحمت جھڑیاں لاوے
جد کوئی مومن وقت نزع ہن ہوندا حال لاچاری
پڑھے ہیں یٰس دے نامیں جلوہ نور دکھاوے

تاں میں ختم نبیاں اُپر پڑھ لے درود سناول
میں بھی پیاسہ مدت داہاں جام پلا اک مینوں
لگی اگ محبت والی آیا یاد مدینہ
میں ہاں سدی مدح کر بیندا جنوں لاج ہے مرشد دی
روح نوں حکم جو تا ہو داخل ادبی کر لیا
میں تاں اس وچ داخل ہوواں میر یا خالق باری
میرا ہرگز اس دے اندر ہوناں ہیں وسیرا
لیاوو نور محمد والا جو محبوب بنایا
جد دم ملکاں نور ٹکایا چڑھیا چند نورانی
ویکھ کے روح ہوئی قربانی لگا بہت پیارا
سوہنی صورت دا لیا یارا توں صبا حبیب ہیں بردی
چوداں طبقاں وچ روشنائی تیرے نوروں ہوئی
دل چاہے میں دور نہ ہوواں آ دم ویکھاں تینوں
حکم ہویا دلدارا ساڈا احمد نام پیارا
جس دے خاطر اس قالب نوں جاون ملک جھکائے
وچ سرکار عالی دے ایہہ میں اک عرض سناواں
ایہو نور دکھا کے کدیں جسدی جھلک پیاری
ایہ بھی عرض قبول ہے تیری امر جنا بول آوے
ایسے واسطے کلمہ طیب اوتھے کر دے جاری
وعدہ روح دا پورا ہووے نکل آسانی اودے

آپ بیمار پڑھے جے کلمہ ہوندیاں رحمت باراں
سوہنا نام ایہ کلمہ طیب دلنوں صاف کریندا
مگراں جینے عمر ساری وچ نام نبی نہ پڑھیا
روح آکھے لیا نور محمدیؐ نور کتھوں آجاوے
نام نبیؐ سب عمر دے اندر ذرا نہ کیتا پیارا
بانگ نبی نال محبت کدی نہ کلمہ پڑھیا
نزع عذاب قہاری ہووے کون چھڑاون والا
جسدے نور ظہور دی برکت آدم رب بنایا

وقت اخیر جے کلمہ پڑھیا خبر گئے بہاراں
وقت نزع وچ ہر مشکل تے ایہہ مدد دیندا
نزع عذاب قہاری ہووے روح دا بیڑا اڑیا
ساری عمراں یاد نہ کیتا مرن ویلے پچھتاوے
کیونکر وقت نزع آجاوے پاک رسولؐ پیارا
ذکر محمدیؐ کدی نہ سنیا نہ مسجد وچ وڑیا
ایہو نام جو ہر مشکل وچ پار لنگھاون والا
رومیؒ تے ہو جامیؒ صاحب خوش فرمان بنایا

رومیؒ

سرورِ سید محمدؐ نور جان
مہتر و بہتر شفیع مجرمان

جامیؒ

نقطۂ وحدت چو شد افراختہ
از پئے احمدؐ الف ساختہ
نیم ازاں قوس جہانِ قدم
نیم دگر میمِ رو در عدم

جان پیاری اندر داخل جلوہ اسدے نوروں
کرسی عرش فرشتے حوراں سب نبی نور چمکارے
باغ بہار جہاندا سارا خاطر نور محمدؐ دی
ایسے نور ظہور دی خاطر سلسلہ کل بنایا
واہ سبحان اللہ کیا رتبہ پاک محمدؐ پایا
ہر ملکاں وچ حاکم بن بن آئے نبیؐ ربانے
ونگیاں خبراں عیسیٰ موسیٰ پڑھ توریت پیاری
عیسیٰ روح اللہ نے پڑھکر ایہو وعظ سنایا
کرے حلال حلال چیرانوں کرے حرام حراماں
آدم توں لا عیسیٰ تائیں سبنوں معلم حالا
بعد عیسیٰ توں پیا انہیرا نبی نہ آیا کوئی

نبی دی خاطر سبدے اوپر ہندا اکرم خصوداں
نور نبی تھیں ہے روشنائی اندر عالم سارے
اوہ منظور خدا نوں ہووے جو منظور محمدؐ دی
ایسے پتلے خاک دا اوپر روغن حسن چڑھایا
سب توں اول نور ہے جسدے جلوہ پاک دکھایا
حکم پہنچیا کے خبر سنا کے خود کر گئے چلانے
آونگا اک احمدؐ پیارا ڈاچی دی اسواری
بعد میرے اک ختم نبیاں آوے آمنہ جایا
اسدی تابعداری کریو آکھیا خاص عواماں
سب دے وچ سردار محمدؐ تاج مبارک والا
کفر انہیرا جو قبرے چھپایا حالت مندی ہوئی

شہر مکہ وچ عرب ملک دے کفر کفاراں بھریا
ظلمیں عیب جہان دے اندر لہندے چڑھدے تائیں
ربّ نوں سجدہ کوئی نہ کردا ٹھہریت پوجیندے
لٹدے مال غریباں سندا آپس وچ لڑمردے
ظالم ولّے وہتیاں جدیاں قتل کرن تلواروں
مٹ شراب دے کعبے اندر رکھ دتے بنیاداں
ادب کعبہ دا کوئی نہ کردا بےادبی نے ہیچ
ہر صورت جد شہر مکے وچ پے گیا کفر اندھیرا

عجیب کلنک جہان دا سارا آن مکے وچ وڑیا
جمع ہوئے وچ شہر مکے دے کفر نفاق بلائیں
نام نہ تائیدے نظر نیازاں شام صبا پہین پینیدے
رستے بھین بھراواں دے ننگ خون نہ جانیں
ناحق ظلم ہزاراں کردے ترک نہیں ہر واروں
نافرمانی حسد دلاں کبراں سیالہ بھریا سینیاں
علم ادب دا نام نہ کوئی دین اسلاموں ہیٹھے
اکدن خانے کعبے وچوں پیا آواز اوچیرا

دربیان آرزو کردن بیت اللہ شریف بدرگاہِ باری تعالیٰ

اکدن خانے کعبے وچوں پیا بلند آوازہ
میریاں خبراں کیوں نہیں لیندا یارب بیٹھ کھنیرا
ابراہیم بنا کے چل گیا ہن آبادیاں بیلیاں
ناجانوالے آجانوالے ہو ہو گئے ہزاراں
جد کعبے دا وچ درگاہ دے پہنچیا ایہ آوازہ

میریاں نوں فریاداں سن لے ربّ غریب نوازہ
میرا ایس مکے دے اندر بیر باجھوں کیہڑا
نبی ولی بھی کتنے آئے خبراں کسنے لیاں
میریاں خبراں کسنے لیاں پے کفر اجاڑاں
حکم ہویا ہن کھل جائیگا رحمت دا دروازہ

آویگا اک احمد پیارا سوہنی صورت والا
کفر اندھیر گوا دن خاطر چڑھسی چند اجالا

مٹ شراب دے نور پلاوے حدت حسن جمالا
رعب بھری طرز فقیری اوپر کمبل کالا

نیند ہووے تلوار ظلم دی حق تلوار نکالے
لاوارث دے وارث ہوسن امت دے رکھوالے

وچ توریت کہیا اسیں حبیبوں سوہنے نہلے والے
دو جہاناں بادشاہ نوری تاج مبارک والے

مسکیناں نوں لے گل لاوے گود یتیماں چکے
چانن ہووے چار چوفیرے چند چڑھے جد مکے

امت دے بخشاون کارن رب دے روسی کم ہٹیسے
دوستاں دشمناں نوں خوش ہو کے راہ ہدایت دیسے

پاک اور صاف بناوے تینوں بت تمامی توڑے

کافراں دے نال جنگ کرن گے چڑھ اسلامی گھوڑے

کفر شرک دا ملکاں اندر نام نشان نہ چھوڑے
رکھ تسلی آ دن اندر ہن دن رہ گئے تھوڑے

خانے کعبے تائیں اللہ ایہہ فرمان سناوے
تیری ہو سلامی خلقت جا پچھیر یوں آوے
جس دم آگیا وارث تیرا تینوں صاف کراوے
بن عبداللہ آمنہ جایا رنگ تیرے وچ لاوے

ہوئی نشتے کعبے والی سن کے امر غفاری
مالک میرا اوہ بن جاوے جس دی سب سرداری
لگی تانگھ ہمیشہ تک دی ریوالی کد آوے اسواری
نام محمد سوہنے اُنوں میں صدقے سو واری

رحمت دے دریاؤ اندر جوش فضل دا آیا
لیندے چڑھدے مشرق مغرب نور دا چانن لایا
شہر مکے پر فضل نوالا رب نے بہت سہایا
حوراں کرن زیارت آیاں اج رنگیلا آیا

واہ مولا جس پیر اپنا بھیجیا بشر بنا کے
راہ ہدایت پاون آیا جاہلاں نوں سمجھا کے
آیا ملک عرب دے اندر برقعہ جسم دا پا کے
بیٹے صاف کیہڑ تھیں کیتے کلمہ پاک پڑھا کے

بت شراب دے کعبہ اندر رکھے سی ہتھولاں
لات عزات پوجن کافر پیر کفراں دھیس سنسی
مذہب نام نشان نہ کوئی ڈبے وچ گمراہی
عقل عدل انصاف نہ کوئی جہل ظلم دیاں ہالاں
کفر شرک دی بیخ اڑائی ٹٹے کبر کفاراں
ڈگے لات عزات بہارے کلمہ ہن تمامی
لا الہ الا اللہ ہر دے بول زبانی
آگیا وارث خانے کعبے نوں ایہہ آوازاں آیاں
صلی اللہ نام محمد ہر سوہنے تھیں سوہناں
اٹھاراں ہزار پیدائش وچوں رب جنہوں وڈیایا
کتنے مرسل کر کر بھیجے سبنے حکم سنایا
ہر مرسل نے امت تائیں کلمہ آن پڑھایا
باجھ حساب شمار نبی پر لطف کرم دا سایا
پڑھ توریت انجیلوں بعضی رہے اڈیکاں کردے

پاک اور صاف کراون بدلے آئے شاہ مقبولاں
واحد رب پوجاون خاطر آئے شاہ مدینے
پاک قرآن سکھاون بدلے آئے رسول الٰہی
حق انصاف کراون بدلے آئے شاہ ابدالاں
وچ زمین آسماندے ہویاں حق حق پکاراں
پتھراں طلب زیارت کیتی ہوندے شجر سلامی
حق محمد سچ محمد خلق ہوئی قربانی
لیندے چڑھدے ظاہر باطن کیتیاں حق صفاتاں
ایسیاں سوہنیاں شاناں والا نہ ہویا نہ ہوناں
بعد از خدا بزرگ محمد سبھتوں اعلیٰ پایا
وانگ محمد جگ دے اندر کس نے چانن لایا
وانگ محمد دا اے کلمے کس نے چانن لایا
وانگ محمد نام کسے دا نہ کلمے وچ آیا
دیہ نظارا دلبر یارا ہجر تیرے وچ مردے

روح اللہ نے عرضاں کیتیاں یا رب خالق سائیں
جنہوں امت احمدؐ اندر ہڑ کے پھیر اٹھائیں

کی کی صفت بیان ثناواں نت جیہناں آوے
تابعداری کرنیوالا کیوں نہ جنت جاوے

والضحیٰ واللیل مزمل طٰہٰ جیندے ناں یا شاناں
کیونکر کرن محمدؐ بخشا اسدی طرح زباناں

بسم اللہ پڑھ صلِّ علیٰ توں پڑھ لے نعت پیاری
حاضر مجمع وعظ دے اندر خلقت عرض گذاری

نعت شریف یا اوصاف حضور

آ گیا حکم سناون بدلے کالی کمبلی والا
کفر اندھیر گواون بدلے کالی کمبلی والا

سوہنا سخنی زبانوں مٹھا بھاگاں والیا ڈھول
پاک جمال وکھاون بدلے کالی کمبلی والا

نافرماناں بدکاراں نوں راہ ہدایت پاوے
رڑھدیاں بنے لاون بدلے کالی کمبلی والا

چڑھ ہو جہاز اساڈے اپر جیہنے جنت جاناں
ماراں وار سناون بدلے کالی کمبلی والا

گلیاں ہور بازاراں اندر ردن یتیم نمانے
انہاں نوں گل لاون بدلے کالی کمبلی والا

عاجزاں دا رکھوالا نبیاں دا کل غریباں
بنیاں گود اٹھاون بدلے کالی کمبلی والا

خوشبو عطر پسینے اندر جو دیکھے متوالا
گلیاں نوں مہکاون بدلے کالی کمبلی والا

زمیں تے سایہ نظر نہ آیا سر ابر دا سایہ
معجزے خاص دکھاون بدلے کالی کمبلی والا

انگلی نال اشارا کیتا چند لتھا آسماناں توں
ٹکڑے کر کے دکھاون بدلے کالی کمبلی والا

ابوجہل دے ہاتھ دے اندر روڑے پکارا کردے
کلمہ پاک پڑھاون بدلے کالی کمبلی والا

برکت قدم رسول اللہ دے دوزخ کوئی بچاوے
بھر بھر پور لنگاون بدلے کالی کمبلی والا

ایہو رنگ کیلیا خوشیاں ہر دم ایہو ماں اساں نوں
امت نوں بخشاون بدلے کالی کمبلی والا

نوری سبز شاہے مدینہ تاج مبارک والا
گھر گھر حکم چلاون بدلے کالی کمبلی والا

جسدی خدمت اندر ہر دم رہے فرشتہ نوری
قرب حضوری پاون بدلے کالی کمبلی والا

در بیان اوصاف چہار یار رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

آسانی اک جام پلا دے صلح صفا یا نوالا
صلح صفائی تھیں پر ہووے نقصاناں بھریا سینہ
بغض عداوت نال کسے دے ہرگز رہے نہ میرا
دل دلدار دلاندے جانی یار نبی دے چارے
ایہہ ہین چارے نور ستارے رحمت فیض نوارے
ہر افضل تھیں افضل چارے راج دولارے
الفت نبی عبادت اندر چارے حق اشارے
سب دل روز ازل دے ڈیکھے پاک خداوند باری
کل دلاں توں دل حضرت ابہت پسندے آیا
پھیر دوبارہ کل دل ڈیکھے آئے پسند سے چارے
یعنی چارے یار خدا نے ازلوں آپ بنائے
منکر اندی گل سمجھ نہ آوے بغض کھڑن وچ سینے
آپ پسند خدا نے کیتے ہور کوئی کی کرسی
ایہہ خود رب نے یار بنائے کہڑا یاریاں توڑے
سن اے مومن نال یقینے ہور بیان سناواں
پیشانی صدیق دی اُپر لکھیا ایہہ دسیاوے
اللہ الصمد لکھیا خوشخط عمر پیشانی
ولم یا قل لہ کفواً احد لکھیا صاف قلندے
چارے صورت نوری والے چوہاں شمس پیشانی
چارے طرفاں چار فرشتے چار کتاباں آئیاں

جس تھیں ذہن ہووے جاوے میرا عقل دانا یا نوالا
منکر جو ہے چو نہ یار اندے اوہ کر لین یقینہ
سب یاراں نوں افضل جانا بھلا کرے رب تیرا
ذات اللہ اور پاک نبی نوں چارے بہت پیارے
زینت زمین نے آسماندی کیتا رسول سہارے
چارے ہے مقبول پیارے رحمت دے دربارے
تن من دھن قربان نبی توں چارے کرنے ہارے
سب دلاں نوں دل حضرت دی لگی ادا پیاری
ذات الٰہی نبی الٰہی نا محبوب بنایا
خاطر پاک رسول اللہ دی چارے یار پیارے
حضرت خاطر ایہہ دل چارے بہت پسندے آئے
ہور نہ ایسیاں شاناں والے وچ آسمان زمینے
بغض رکھے جو نال کسے دے منکر ہو کر مرسی
طعنے دین جو یاراں تائیں فہم انہاندے تھوڑے
شان اصحاب رسول اللہ تھیں صدقے ہو ہو جاواں
قل ھو اللہ احد سی صاف ایہہ نظری آوے
لم یلد ولم یولد عثمان وے لبدے جانی
چار جمع ہوں صورت پیاری واہ واہ یار بسندے
لکھی الٰہی صورت پیاری پیشانی فرقانی
چارے یار نبی سرور دے رحمت جھڑیاں لایاں

چوتھڑا منکر چور چوطرفا چوٹ پوے ہر پاسوں
چار شمار غفار نے گننے کی تکرار ہے تیرا
آکھ درود زنگیلیا ہر دم چوتھے یار منائیں

دور قیاسوں نے ہر باتوں پاس ہووے النّاسوں
اگے جیونکر مرضی کر لے کہناں فرض سی میرا
کل اصحاب نے پیراں لیاں تابع دار کہائیں

دربیان فضیلت کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

حمداں لائق ذات ربانی حمد ہے باجھ شماراں
جس دی طرفوں پاک محمد حکم سناون آیا
کفر شرک تھیں کالے سینے فضلاں مینہ برسایا
پڑھیں زبانوں نال محبت کلمہ پاک پیارے
کلمے جیڈ کلام نہ کوئی توں کر لئیں یقینہ
کلمے باجھ نہیں کجھ بندا جے لکھ زہد کماوے
کلمے باجھ نہیں چھٹکارا عمل قبول نہ کوئی
رام رحیم جے ہر ہر ویلے ہر ہر نام دھیاوے
کلمے باہجوں نہیں حضوری کوئی عبادت کردا
کیا تاثیر ہے کلمے اندر اثر ہمیشہ تارو
رڑھیاں بیڑیاں اس کلمے نے لکھاں تار دکھایا
پھر دنیاں دے اتے ہرگز آوین نہ دلدارا
با اخلاص محبت جس نے اس کلمے نوں پڑھیا
کیا بیان فضیلت دساں انت حساب نہ آوے
سو واری اک دن دے اندر کلمہ پڑھسی جیہڑا
کلمہ پڑھنے والے تائیں بخشش رب دی آوے
ہزار بدی رب دور کریندا واہ فضل ربانا

انت حساب نہ آوے کوئی سدا فضل بکاراں
ہر گز وچ ڈبدیاں تائیں پار لنگھاون آیا
ساریاں دور سیاہیاں ہوئیاں کلمہ پاک پڑھایا
اس کلمے دی ہے روشنائی لشدے چڑھدے سارے
کلمے باجھ سیاہی بھر با صاف نہ ہووے سینہ
وچ دربار الٰہی والے نہ منظوری پاوے
کلمے باہجوں جنت اندر کسے نہ ملدی ڈھوئی
باہجوں کلمے سرگ نہ پاوین کتیں دا البا جاوے
بیشک اللہ اللہ کر کے عمر ساری گئی مردا
ایہو او گنہاراں تائیں بخشش دا دروازہ
دور اندھیر کفر دا کیتا کھنڈ گیا روشنایال
پڑھ لے کلمے پیارے تائیں ہووے پار اوتارا
باجھ حسابوں انشاءاللہ اوہ جنت وچ وڑیا
ایہ سردار نبی دے والا خوش فرمان سناوے
چوہدویں رات جویں چڑھیا جھنڈ چمکے اسدا چہرا
ہزار نیکی رب نامے اندر فضلوں آپ لکھاوے
نال محبت پڑھ لو کلمہ جس نے جنت جانا

جسدم مومن بولن بانو کلمہ پاک سناوے
قبرستان اندر جا مومن کلمہ پڑھے پیارا
فسق فجور گناہاں اندر عمراں جنہاں لنگھایاں
جیس مردے نوں بخشیا جاوے کلمہ سوا لکھ واری
دنیاں اتوں مرگیا جیہڑا آخر کلمہ پڑھ کے
محمد علی[1] نصیباں تیریاں انت حساب نہ کوئی
رخصت ہویوں کلمہ پڑھ کے لائیوں داغ جدایاں
پڑھ لے کلمہ نال محبت حب نبی دی یار دل
واہ سبحان اللہ ایہ کلمہ لکھیا عرش الٰہی
بھاویں پڑھے ہزار کسے نے علم زمانے نالے
سب تھیں اعلیٰ سب توں افضل ایہ کلمہ رحمانی
آدم نوں رب پیدا کیتا دیہ خلافت ساری
نوح نبی داؤد پیغمبر ابراہیم پیارا
سادہ کلمہ ہیا اہناں دا یا عیسیٰ روح اللہ
نام محمد دے نال ملیا نام اللہ دا سوہنا
سون لگے تاں جاگن والا ایہ پڑھ کے سوں جاوے
ہزار بار جو دن اک تائیں پڑھے مراداں پاوے
پڑھ ہر وقت اٹھدیاں بہندیاں شام صباح ہزار ویلے
کلمے باجھوں نہ منظوری ناہیں قرب حضوری

مولا توں بخشیں کے مُردا عرش بریں لنگھاوے
قبرستان ہووے پر نوروں کہے رسول پیارا
اس کلمے نوں جسدم پڑھیا ہو گیاں دور بلایاں
اس مردے دی بخشش ہووے رحمت فضل غفاری
انشاء اللہ جنتی ہو گیا لنگھے دوزخ نرکے
کلمے پاک دا ورد کیتا سی جد ول تنہا رہی ہوئی
برکت کلمیوں جیہڑے نیڑے رحمت جھڑیاں لایاں
مطلب کل محمد بخشا ملدے اس دربار دل
امتی احمد ہوون والی آہے خاص گواہی
جے کلمہ توحید نہ پڑھیا آخر منتدے حالے
اس کلمے دی صفت سناوے کی طاقت انسانی
ایسا کلمہ مول نہ ملیا جیسا نبی غفاری
موسیٰ عیسیٰ دنیاں ایہہ مرسل آئے یارا
خاطر نام محمد سرور رحمت نور تجلے
اس کلمے جیہا کوئی کلمہ نہ ہویا نہ ہوتا
اُٹھدا پڑھے جو مومن ہووے جاگے جد دل اجاوے
نیک دعا منگے درگاہے کدی نہ خالی جاوے
کلمہ مرضاں کل گواوے جیہڑے مولا میلے
دو جہان وچ کلمے باجھوں کدی نہ بیندی تری

کل ذکراں توں اعلیٰ افضل ایہو ذکر رنگیلا
ایہو جنت جاون والا امت پاس وسیلا

[1] محمد علی صاحب مرحوم برادر مصنف عمر ۲۰ سال

نعت شریف در شان کلمہ شریف

ایہو کلمہ رڑدے بیڑے بنے لاون والا
ایہو کلمہ در دوزخ دے بند کراون والا
ایہو کلمہ وقت نزع آسان کراون والا
ایہو کلمہ وقت عدل دے بری کراون والا
اس کلمے دے وچ دا کوئی انت نہ پاون والا
ایہو کلمہ دلدی سیاہی دور کراون والا
ایہو کلمہ بت پتھر دے توڑ گواون والا
ایہو کلمہ دردمنداں دے درد ہٹاون والا
ایہو کلمہ مذہب غیر انہوں سد بلاون والا
ایہو کلمہ کافر انہوں اسلام دلاون والا
ایہو کلمہ اول آخر ہے رہیاون والا

ایہو کلمہ غرق ہوندے نوں تار دکھاون والا
پلصراطوں ایہو کلمہ پار لنگھاون والا
ایہو کلمہ قبر دے اندر چانن لاون والا
ایہو کلمہ در جنت دے کھول کھاون والا
عیب گناہ جو بے شماراں ایہ بخشاون والا
ایہو کلمہ دل مومن پر نور چڑھاون والا
شہر مکے وچ ملک عرب دے رنگ لگاون والا
ایہو کلمہ وچھڑیاں دے میل کراون والا
بے دیناں جد کیتا یقینہ نال رلاون والا
ایہو کلمہ گمراہاں نوں راہ دکھاون والا
ایہو کلمہ بے رنگیاں نوں رنگ چڑھاون والا

حکایت در شان کلمہ شریف

سن لے نال محبت یارا ذکر سناواں تینوں
وچ زمانے پیر پیراں دے اک برہمن نامی
زہد سخاوت ہور عبادت بے حد حساباں کردا
چاوں طرفے اس صاحب دیاں کھنڈ گیاں روشنائیاں
خلقت کرن زیارت آوے فیض پاوے دربار وں
لکھاں طالب مولا والے عرضاں آن کریندے

پیر میراں دی عجب حکایت یاد آئی اک مینوں
ربدی بندگی کرنے والا خلقت بہت سلامی
لُب ہنکار تیاگ کے ہویا در مولا دا بردا
ہر ہر ملکوں بہت جماعتاں کرن زیارت آیاں
ہو مشہور گیا اوہ جگ وچ دان عبادت پاروں
نگاہ روحانی نال پنڈت جی سبدا قلب وکھیندے

معلم ہوندا اسد بتائیں جو منظوری والا
نال گناہاں باقی جیسدا دل ہووے کچھ کالا
دل سیاہ کیبدا جیبا اتنا آکھ سناوے
حضرت پیر میراں نوں لوکاں سدی صفت سنائی
واہڈا شوق آیا دل میرں چل زیارت والی
پیر صاحب پھر نال محبت آن زیارت کردے
بعد آداب مناسب حضرت جا سنایا حالا
مہربانی دی نظر کرو تے دیکھو حال ہمارا
اسنوں ایہ معلوم نہ ہیسی ایہ حیدر دا جایا
دیکھ کے دلنوں آکھن لگا ہیں قربانی تیرے
لکھاں خلقت دے دل دیکھے باجھ حساب شماراں
ایبا قلب ہیں سنیاں ہویا نسل محمد والا
الفت عشق الہی بارو ں ہے تیرا پر سینہ
پھر فرمایا پیر میراں نے نظر دوبارا مارو
پھیر دوبارا نظر لگا کے ادبوں عرض سناندا
تل مطابق ہے دل کالا نظری آیا مینوں
لا الہ کہیا میراں نے سن میرے دلدارا
محمد رسول اللہ آکھیا جیدم کھلا نور خزانہ
حضرت پچھیا توں ایہ کلمہ پڑھیا ہے یا ناہیں
حضرت آکھے مینوں پڑھیا آکھے سمجھ نہ آئی
حضرت آکھے ہر اک تائیں یہ لائق ہے پڑھنا
لا الہ بن اللہ دے دوجا ہور نہ کوئی
محمد رسول اللہ حق محمد نبی اللہ دا سوہنا

بعضیاں نوں اوہ دیکھ کے دسدا ایہ ہے دور ہولا
اسنوں کہے سیاہ دل تیرا ذکر دل کر بن اجالا
دور سیاہی نہ ہلے اسنوں نالے ورد سکھاوے
یا حضرت اوہ دیکھ کے دسدا دل سفید سیاہی
ولی برہمن نوں کی درجہ دیکھیا آواں ازماول
گوشے بیٹھے بھگت اللہ دے اللہ اللہ کردے
بھگت اللہ دے ہیں بھی آیا قلب دکھاونوالا
نال محبت بھگت اللہ دا رہے خوب نظارا
محی الدین ہے نام اسیدا اسنے راز نہ پایا
تیرے دل سیاہی ہے نہیں جاتن چار چو تیرے
تیرے وانگ نہ قلب کسے وچ پیاں نوں زنوار الہی
آل اولاد پیارے دی انگوں تیرا قلب اجالا
توں درگاہ الہی اندر ہیں مقبول نگینہ
کتنے بھی نہیں سیاہی ذرا کر کے غور وچارو
یا حضرت ایہ میرکویوں نقطہ نہ آکھیا جاندا
پھر حضرت نے ہس فرمایا میں سمجھاواں تینوں
الا اللہ آکھیا جدم نور پیا چمکارا
پہلے کلمہ سن پنڈت دے اہو یا دل دیوانہ
کہندا ایہں کل اسم پڑھے ہے نہ پڑھیا کلمے تائیں
نال سمجھاون والا ملیا لا معنے اسدے بھائی
معنے اسدے میں سمجھاواں خیال فرا توں کرنا
الا اللہ اللہ سچا شک نہ اسوچ ہوئی
ایسیاں سوہنیاں شانا نوالا نہ ہویا نہ ہونا

پھر سمجھا دن بدلے تیرے کہاں ہن دو جیواری
اِلّا اللہ مگر وہ قائم ہے کرتار نہمارا
محمدؐ حق رسول اللہ دا افضل نبی پیارا
عربی بولی ہے ایہ کلمہ اس وچ عیب نہ کوئی
سُنکے بھگت اللہ دا کہندا ایس کیوں رنگیا بھلا
پیر کہے جے پڑھ لویں کلمہ سُورگ ملے اکلا
جسویلے اوہ نال محبت کلمہ طیبہ پڑھدا
پھر فرمایا پیر میراں نے ہن دکھو ل میرا
نظر کیتی جد پنڈت صاحب خوش ہو کے فرمایا
ہے پر نور ظہور وں سینہ ذرا سیاہی نا ہیں
جسویلے توں کلمہ پڑھیا صاف ہویا دل تیرا
جسطرح شیشے اندر سنبول منہ اپنا ویکھا وے
ایہ گل سُنکے بھگت اللہ کرے بیند پکارا
کتنی خلقت اس دیہاڑے نور ایمان لیندا
یارب وقت نزع دے میرا کلمہ ہووے زبانی
دم آخر دے نال محبت کلمہ پڑھاں اسانی

لَا اِلٰہ کوئی نہیں خدا بن ہے اپنے یار پیاری
اوّل آخر شاہی جسدی جاندا ہے جگ سارا
اُس مقبول نبیؐ دے خاطر پاک قرآن اُتارا
اس کلمے نوں جو نہیں پڑھدا سُرگ نہ ملدی ڈھوئی
کیوں انکار ہیں کلمے کیتا راہ سورگاں دا کھلا
پڑھیا نال محبت کلمہ نام ہویا عبد اللہ
اگے ناؤں دونا ہویا چہرا نور قمر دا
اوہ سیاہی تل برابر جے بھی کھڑدی دیرا
ہیں ہن دس سیاہی الا نام نشان نہ پایا
پھر حضرت فرماون لگے نو مسلم نوں نائیں
توں خود صاف ہویا جسویلے صاف ہوسی دل میرا
دل اپنا جد صاف ہو جاندا سب صفا دسیا وے
کلمہ پڑھو محمد والا جسنوں سُورگ پیارا
واہ سبحان اللہ کیا رتبہ کلمے پیر پھیراندا
کلمے نال محبت ہووے جد تک ہے زندگانی
اسدے رنگوں ہو یار رنگیلا ایہو لاندا جانی

دربیان شان تلاوت القرآن شریف

شان بیان کلام اللہ دا ایس کجھ ذکر سناواں
ایہ کلام ہے رحمت خاصی سن اے مومن بھائی
قبر دے اندر مدد دیوے پڑھنے والیاں تائیں
کرے کیلاں دانگوں جھگڑا مجرم سی کراوے

اصلی پاک خدا وند جانے یا نبی سمجھاواں
بھارا وچ ترازو ہووے اسدے جیڈ نہ کائی
برکت ایس کلام اللہ دی بخشے جاہن گناہیں
آتش دوزخ قبر دے اندر کدی نہ آن جلاوے

ہر دن کرے زیارت کوئی جیکر اک مہینہ — ہو جاوے مقبول خدا دا روشن ہو جائے سینہ

نال وضو دے جیکوئی مومن یسٰین قرآن نوں پڑھدا — رب فرماوے نال ساڈے اج کلاماں کردا

دس ہزار بدیاں رب دور کریندا ہر ہر حرف قرآنوں — کسب جیہے برکت چہرے رونق چمکے نور ایمانوں

وچ نماز قرآن جو پڑھدا سو نیکی ہر حرفوں — محمد بخشنا نازل ہووے رحمت رب دی ہر طرفوں

ہر حرفوں رب نیکی بخشے پاک نبی فرماوے — اک نیکی نہیں دس دس بدیاں مولا دور کراوے

قل ھو اللہ نوں تن واری پڑھے جو مومن کوئی — ختم قرآن صواب ملیگا فضلاں انت نہ کوئی

ختم قرآن صواب ہے ملدا اک الحمد پاروں — چھم چھم برسن نور فواراں رحمت دے درباروں

الحمد جد نازل ہوئی شیطان ماریاں آہیں — ہن کوئی امت احمد دی وچوں دوزخ جاوے نائیں

پڑھکے بخشو مردیاں تائیں توڑ دبیندا ہتھکڑیاں — بند عذاب جدے ادا ہووے اسدیاں شاناں بڑیاں

صفت خداوی ذکر پیغمبراں مرثیہ سب پارا — ظاہر باطن اول آخر علم ہے جامع سارا

ام الکتاب خدا فرمایا اس قرآن دے تائیں — کل کتاباں تھیں ایہ افضل شک نہ اس وچ پائیں

بسم اللہ دی برکت پاروں دوزخ بند ہو جاوے — انّی بند ہوون ۱۹ دروازے آتش سیک نہ لاوے

اسیطرح ہر سورة نال اندر بہت فضیلتاں عالی — ہر ہر حرف کلام اللہ دا نہیں صوابوں خالی

انشاء اللہ وردی دی خاطر عمل بھی لکھ دکھاواں — مرشد کامل جیویں سمجھایا خبر کتابوں پاواں

صل علیٰ محمد پڑھدے نال محبت یارا — رڑدے بیڑے بنے لاوے ایہ قرآن پیارا

دربیان خواص سورتہائے قرآن مجید و طریقہ وظائف

ہزار بار جو سورة کوثر پڑھے میرے دلدارا — بعد چالی دن سورة طٰہٰ مولا ہووے نظارا

پاک مصفا کھانا پینا شروع جمعہ تھیں کرنا — ہووے خاص دیدار الٰہی نال محبت پڑھنا

اک ہزار واری جو ہر دن سورة کوثر پڑھدا — روز قیامت کوثر اسدے رب حوالے کردا

پڑھ مزمل بعد عشاتوں اکی وار پیارے — فرصت کم تے پڑھ دستواری بیٹھیں ہو کنارے

فاتخذہ وکیلا تائیں جیویں پڑھ بجاویں — حسبنا اللہ ونعم الوکیل پھر پہنچی ۲۵ وار ارشاد

پنجی وارا یہ کلمہ کہکر پھر پڑھ سوت سپاہی
ولدیاں پوریاں ہوون مراداں ہووے رزق زیادا
اکی وار جو پڑھے مزمل روز ہووے پنج شنبہ
چانن ہووے قبر دے اندر دور عذاب تمامی

ست واری جے پڑھ سکیں روز پڑھیں اکواری
عمل ایہ خالی کدی نہ جاوے کہے رسول خدا دا
رب گناہ تمامی بخشے ایہ عمل ہے چنگا
عزت ہووے وچ دربار سارا جگت سلامی

ہزار بار جو ہر دن اندر قل ہو اللہ پڑھدا
اکسو واری ہر دن اندر پڑھدا ہے جو مومن کوئی
ساتھ درود فجر دے ویلے پڑھدا ہے پنجاہ کوئی واری

پا جہدا دیدار خداوند والے نہیں جنہاں نوں مردا
نار جہنم کولوں اس نوں خاص ازادی ہوئی
معاف پنجاہ برساں دے ہوون عیب گناہ خواری

روز جمعہ دے بعد عشا تہیں نفل پڑھے جے کوئی
دو دو رکعتاں پوریاں کر کے پھر خوشبو لگاوے

الحمد نے آیتہ الکرسی بعد سورہ قل ہوئی
ہزار دفع پھر نام نبی پر ایہ درود پہنچاوے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

کھاوے حلال پاکیزہ ہو کر جو ایہ عمل کماوے
بعد نماز دے آیتہ الکرسی چار پڑھیں قل یارا

کہیا نبی دو ہفتہ اندر میری زیارت پاوے
جنتی ہو دنیا توں مرسیں ہووے یار ادتارا

بعد نماز جو آیت الکرسی پڑھدا ہے ہزاراں فائدہ
پڑھ کے سوویں جو آیتہ الکرسی شیطاں دور ہو جاندا
رات ادھی تنہائی اندر پڑھدا ہے جو اکسو واری
دعا قبول ہووے پھر تیری ایہ ہے برکت والی
نمک دی کنکر اپر کوئی پڑھے جے ست سو واری

بجے مولا دا پیارا ہونا ایہ بنا دیں قاعدہ
آیتہ الکرسی پڑھنے والا قرب الٰہی پاندا
ست واری پڑھ سنو توں پر منگ دعا نبی پیار
رحمت دے دروازے جوں کدی نہ رہسن کھلتی
ہر دن صبح کھلاوے جینوں بلغم جائے بیماری

سورہ واقعہ پڑھنے والیا کہاں طریقہ تینوں
دوسرے ہفتے فرض نماز دن پچھے پنجی واری
تیسرے ہفتے مغرب پچھوں پنجی وار پیارے
مغرب پچھے پھر اکواری بعد عشا اکواری
وقت ضرورت ہر مشکل وچ پڑھیں دعا منگیں آزمائیں

اول ہفتے رکھ ست روزے جو نیکر معلم تینوں
پنجے وقت پڑھیں پیارے ایہ زکاۃ پیاری
آخری دن پھر وقت صبح دے پڑھ پوری سو واری
پڑھدا رہیں تے مطلب پاویں اندر عمراں ساری
کدی دعا نہ خالی جاوے دیکھ لئیں آزمائیں

مرسلات جو سوت ہر دن اکسو واری پڑھدا

صادقاں نال بہشتاں اندر مولا داخل کردا

قبر دے اندر جانن آوے سورۃ ملک پیاری منکر اتنے نکیر جو آون تے دیون تکلیفاں		دور اندہیرا قبر دا ہر دن جو پڑہدا اکواری نیک عمل جو قایم کر دے واہ واہ بھاگ سبز شاقاں
نوال لباس کوئی جد مومن بدن اپنے پر پاوے جد تک رہے بدن دے اُپر رزق زیادہ آوے پڑھ دولے دم کرے جے پھر سو جاوے کوئی ہر دم پڑہ کے جسم دے اُپر جو دم اسدا کردا		چھتی واد قدر نوں پڑہ کے پہلے پھوک لگاوے دم کرے ست واری پڑہ کے پھر جد دل اوہ پاوے نار جہنم کولوں اسنوں خاص آزادی ہوئی نظر جادو گر حاسد کولوں اوہ تے رہسی ڈردا
جس مردے دی قبر دے اُپر لفظ ایہ لکھیا جاوے		طٰہٰ سورۃ پیاری خاطر مردہ بخشیا جاوے
بعد نماز جو دس واری تحریم نوں بول سناوے		انشاء اللہ توبہ اسدی ہو منظور ہی جاوے
سورہ یٰسین پڑھنے والا کل مراداں پاوے وقت فجر دے شروع کرے جو روز جمعہ دے بھائی ہر مبین نے ست ست واری قل ہو اللہ پڑہنی دن آخر کجھ صدقہ دیکر یاراں نفل گذاریں اکواری ہر دن دے اندر پھیر پڑہیں دل لا کے جانن ہووے قبر دے اندر دور عذاب تمامی		دنیا دین دی مشکل جہڑی سب آسان ہو جاوے اکتالی وار درود پڑہے ایہ شرط ہے پہلے آئی اکتالی دن ایس طریقے ختم تمامی کرنی انشاء اللہ کسے مہدانے جاویں اوہ نہ ہاریں باقی صفت معلوم ہو جاوے قبر دے اندر جا کے عزت ہووے ہر دربار سارا جگ سلامی
یک شنبہ جو صبح دے پہلے جد سورج چمکارا نگراں اس دن غم صنوں پہلے صدقہ شروع کراوے جے ہے مشکل پیش اچانک سدن واہ پیارے	سورۃ الکافرون	دس یارا ایہ پڑہ کے موت عرض کرے آشکارا حسب طاقت دے ایہ راہ مولا دے کل مراداں پاوے پڑھ دعا منگے اور پہلے صدقہ کجھ گذارے
الحمد ہے خاص خزانہ رب دی رحمت والا اک حرف دی شان جو اسدی، اک سورت والی ایسے واسطے ہر اک تائیں سورت حفظ ایہ ہوئی جس مردے نوں ایہ الحمد پڑھ پڑھ بخشی جاوے		اک گھٹ سو مرض دا ہے ایہ خاص علاج سو کھالا کون جو اس سورۃ نوں پڑہ کے رہے مراد وں خالی ایس خدا دی بخشش کولوں خالی رہے نہ کوئی بھاویں ہووے بہت گناہیں فضلوں جنت جاوے

کھول قرآن صبح نوں پڑہناں صاف ہو جاندا سینہ
ایہ کتاب نگیلیا سوہنی رحمت نور خزینہ

السائل - منشی محمد حسین بن منشی عامل طالع محمد سکنہ راستگو اسٹیشن سنو دا
بہت حضرات ورد وظائف پڑھنے کے واسطے لکھ دیتے ہیں - بہتر ہے کہ ساتھ
بامثال طریقہ بھی فرمایا جاوے - تاکہ عمل کرنے والا منزلِ مقصود پر پہنچ جائے
الجواب :- طریقہ شروع -

وظائف

وسن نگیلیا عمل وظائف ہووے پڑتا ثیراں
پاک لباس جگہ دل دیہی پاک حلال ہو کھانا
نیک بندے کسے کامل کولوں لیے اجازت یارا
عاجز حال غریباں اندر ہووے نیک تبھیرے
توں نیکاں نوں نیک نہ جانے کریں نہاں ندامی
توں ہر اک نوں اپنے نالوں جان پیار یا چنگا
مینوں دے چھڈ جھگڑے سارے طلب جے مولا لی
صیف زبان ہو جاوے تیری صاف جے ہووے دل تیرا
ہر اک دا دل ایویں کردا ورد کراں کوئی تی مارا
ورد وظائف عمل تمامی ایہ ہے مشکل کرنے
تھوڑا اے ذکر دعا بین پڑیاں منگ منگ کے بوڑے دل
ول کردا منگ منگ دعائیں سب کم اپنے سارا
جو دل چاہے سو ہو جاوے پیچیاں پھیر کلاماں
دعا منگن تے ورد وظائف باجھ طریقے نا ہیں
ہور جو ورد کلاماں سارے طول فضول کہانی
اثر قرآن نہ خالی جاوے پڑھے مرداں پاوے

تائب ہو وین گناہوں پہلے نیک کریں نند بیراں
دیہ صدقہ کجھ ورد دل پہلے جے ہن یار بیانا
برکت نیک زباناں اندر رکھے سو ل سو ہارا
تیری نظر اندر نہ آون حسد دل کھین گھیرے
چغلیاں کرنے والے جھیڑے بندگی رڈھی نمامی
اپنے آپ نوں عیبی جانی کل جہانوں مندا
حسد تکبر کرنے والے رہن مراداں خالی
پڑتا ثیر زبان ہو جاوے کہناں منی میرا
دل نہ چھے ملیا دسے مینوں دل میرا پیارا
مشکل پاک مصفی ہوتا حرف آسانی پڑھنے
کہندے پھرن دعائیں اندر اثر نہ رہن تھوڑے
بن جاون پچ موجاں للّٰل دشمن اپنے مارل
ہر کم اندر حکمت ربدی معلم ہے نہیں علماں
پڑھیں قرآن بلند ہو درجہ کل مراداں پائیں
سب دے نالوں اعلیٰ جانی ایہ کلام ربانی
عملوں باجھ نہ قرب حضوری مرشد سبق سکھاوے

کلمہ ہور درود محمد پڑھیں تو شام صباحیں
دنیا دین محمد بخش کل مراداں پائیں

اللّٰھم صلِّ علیٰ محمد و علیٰ آلِ محمد و بارک وسلم

در بیان فضیلت نماز و مراتب نمازیان

رحمت رب دی نازل ہووے خاص نمازی جیہڑے
ہتھ اور پیر دھوون روشنایاں منہ نور ستارے
عزت کرسن کل پیغمبر ہور فرشتے نوری
جنہاں نمازاں بنیاں اُتے پڑھیاں شوق پیار دے
جیہڑے اُٹھ فجر دے ویلے سانوں یاد کریندے
لیندے رہے جو نام اساڈا کر کر یاد اسانوں
جنہاں نے یاد اساڈی اندر راتاں مٹھیاں لنگھایاں
روندے رہے نمازاں اندر خوف میرے توں ڈر کے
رات اندھیری طالب عزت مسجد وِل آئے
روح بیماری تکلیفاں نے جنہاں نمازاں پڑھیاں
سب انہاں توں سوہنی ہووے امت احمد والی
اعلیٰ قدر نمازیاں والا ہووے حشر دیہاڑے
جنت وچ دیدار رباناں ہووے نمازیاں تائیں
کمی رزق دی کپڑے پاٹے جو سی حال فقیراں
دولت والے دنیاں اُتے پاس کھلون نہ دیندے
عمر ضعیفی شوق نمازاں جسم جنہاں کمزوری
روزے ہاڑ سیال نمازاں عشق نشان آمیرا
منزل عشق جو عاشقاں والی اوہ ہے منزل دوری

روز قیامت چمکاں مارن کل نمازیاں چہرے
عزت قدر زیادہ ہووے مالک دے دربارے
کل مراد دلاندی جیہڑی سدا ہمیشہ پوری
اج انہاں نوں راضی کریئے امر ہووے سرکار دے
اسیں بھی یاد انہاں نوں کر دے جنت وسدے
اسیں جنت وچ نام لکھائے کر کر یاد تنہاں نوں
اج آرام انہاندی خاطر ساڈیاں رحمتاں آیاں
جنتی تخت انہاں نوں دتے غم توں فارغ کر کے
اسیں انہاندیاں قبراں وچوں دور عذاب کرائے
باغ بہاراں جنت اندر رہے اج نشاناں پایاں
سب توں پہلے جنت جاوا امر کرے رب عالی
پڑھ نمازاں مر گئے جیہڑے بادون درجے بہارے
نعمتاں ساریاں حاضر ہوسن فضل عنایت سائیں
ملن لباس بہشتی سبزوں چلن چال امیراں
اج انہاں نوں جنت دے اسیں نیڑے ہون دیندے
اج انہاں نوں جنت اندر حوراں دیندیاں لوری
داخل ہووے جنت اندر سب نمازی کا ندا بیڑا
دنیا اندر اندی ایہ یاری وچ نماز دے پوری

مومناں دینا نداراندا ایہ خاص وصال پیالا
جیونکر سب شیئے زندہ ہوئی پانی نال وسیلا
ایہ ہے پنج نمازاں جنت دی گدیاں پنجے نہراں
پنج نمازاں بعد تہجد سب توں اول درجے والی
باجھ نماز نہیں منظوری نہ کوئی قرب حضوری
تینوں غفلت مار مکایا جاگ کدی نہ آئی
باجھ نماز نہ حاصل ہووے ہرگز قرب الٰہی
کدی نہ رجکر اکھیاں لائیاں سرور دو جہاناں
جبہ معصوم علی دا ہوندا جدوں نماز کھلوندے
یونس پیٹ مچھی دے اندر پڑھی نماز پیاری
شاہ سلیمان نماز نہ چھوڑی سلسلہ شاہی بھارا
ہور نمازاں نیاں جھوں عاشق پڑھن ہزاراں
دنیا دے کم کار نگیلے سب کچھ تینوں آئے
جے ہے شوق نمازاں تینوں دیں کل نماز بتاواں
جلدی لکھ محمد بخشا نام نماز تمامی
جنت دا کجھ ذکر سناواں ملے جو نیکاں تائیں

وضوؤں خالی رہے نہ ہرگز سجدا کرنیوالا
سب عبادت استھیں ندی ایہ نماز دا حیلا
معلم ہوون روز قیامت جنت دیاں لہراں
نال محبت پڑھدے جیہڑے پاون درجے عالی
باجھ نماز دعا عبادت ناقص نہ منظوری
نہ سر سجدے اندر پایا غفلت عمر گوائی
دور نہ ہووے باجھ نمازوں دل دی کل سیاہی
پڑھن نماز خدا دی ایسی ادا کرن شکرانہ
رہندے عاشق سجدے اندر بھر بھر ہنجو روندے
یوسف پڑھی زندان دے اندر کیتی شکر گزاری
پڑھی نماز حسین نے جیونکر جاندا ہے جگ سارا
جنہاں دے لوچ شوق الٰہی تنہاں نوں ایہ بارا
نہیں خیال نماز نوالا ضایع وقت گوائے
اتنیاں پڑھن نمازاں عاشق ہین تینوں سمجھاواں
پھر کجھ باقی وعظ سناویں ہووے یوں اسلامی
نیک اعمال جو کرنوالے دیوے رب جنت ایتھیں

در بیان تعداد و اقسام الصلوٰۃ

نماز فجر ۱	نماز ظہر ۲	نماز عصر ۳	نماز مغرب ۴	نماز عشا ۵	نماز جمعہ ۶
نماز جنازہ ۷	نماز عیدین ۸	نماز تراویح ۹	نماز تہجد ۱۰	نماز حج ۱۱	نماز اشراق ۱۲
نماز چاشت ۱۳	صلوٰۃ الزوال ۱۴	صلوٰۃ الفقرا ۱۵	صلوٰۃ الحاجہ ۱۶	صلوٰۃ حفظ الایمان ۱۷	صلوٰۃ مدینۃ النبی ۱۸
صلوٰۃ کن فیکون ۱۹	صلوٰۃ بلح القبور ۲۰	صلوٰۃ البروج ۲۱	صلوٰۃ الاوابین ۲۲	صلوٰۃ التسبیح ۲۳	صلوٰۃ الکسوف ۲۴

صلوٰۃ استسقیٰ نمبر ۲۵	صلوٰۃ خوف نمبر ۲۶	صلوٰۃ رضاء والدین نمبر ۲۷	صلوٰۃ کفارہ نمبر ۲۸	صلوٰۃ عمری نمبر ۲۹	صلوٰۃ کفارہ گناہ نمبر ۳۰
صلوٰۃ صفر نمبر ۳۱	صلوٰۃ الاولیا نمبر ۳۲	صلوٰۃ فاطمۃ الزہرا نمبر ۳۳	صلوٰۃ خضر نمبر ۳۴	صلوٰۃ وسعت رزق نمبر ۳۵	صلوٰۃ فرض نمبر ۳۶

نوٹ :- نمازوں کی ترکیب کے واسطے رسالہ رسالہ علیحدہ ہوگا۔

دربیان اوصاف جنت و مراتب اہل جنتیاں

جنت نام ارم اٹھ بہشت خاص دیدار ربانا
سونے چاندی کستوری تھیں کندھاں خاص بنایاں
محل اٹاری کوٹھڑیاں بھی جدا جدا ہر جائیں
دنیا والی ساری دولت جمع کرے جے کوئی
میوے باغ بہاراں سوہنے باجھ حساب شماراں
چڑیاں وانگ نگیاں اڈھے بولن اُتے جان
میوے تے پھل پھول عجائب سوہنی لذت والے
جس میوے نوں جنتی کوئی بیٹھا کرے اشارا
شراب طہور ہو ایسی سوہنی پیوندیاں دل ٹھردا
عورتاں ملسن جنتیاں نوں جیوں دنیا پر ماراں
سب دی عمر جوانی ہووے سوہنے قد بلندی
ویلا سدا فجر دا سوہنا برسن نور فواراں
ہووے دیدار خداوند والا ہر ہر جنتیاں نوں
عمل مطابق جنت ملسی اعلیٰ درجیوں اعلیٰ
عورتاں نیک جو دنیاں اندر عمر جوانی پاون
جوڑیاں نال رلن اوہ جوڑے عورتاں مرداں والے
جنت اندر سیدیاں ہوسن حوراں خدمتگاراں

ساریاں حورنیاں اسدے اندر بھاگاں والیاں جاناں
موتی لعل جواہر کولوں وچ پھل جھڑن لایاں
بہت مکان عجائب ملسن ہر اک جنتی تائیں
مل نہیں اک جنت والا خبر حدیثوں ہوئی
بلبل ہور پپیہے بولن جانور اندبان دُ اراں
وچ بہشتاں سوہنے سوہنے راگی راگ سناون
دنیاں اندر کدی نہ دیکھے ایسے طرز نرالے
اوہ ڈالی خود نیڑے آوے کھا میرے سردارا
ہے افسوس جو اس جنت دا توں کجھ خیال نہ کردا
ہسن کھیڈن دا اصل ہوون لٹن موج بہاراں
ایک جنت دی طلب نہ رکھن قسمت جنہاں ہندی مندی
شام دوپہر ارات نہ ہووے ہر دم عیش بہاراں
درجے اعلیوں اعلیٰ ملسن جیہا ہر متقیاں نوں
اک دوجے تھیں رب بنایا جنت بالیوں بالا
صورتاں حوراں نالوں سوہنیاں جنت اندر جاون
شکلاں حوریں پری تھیں سوہنیاں خوشیاں رب دکھالے
نہ کوئی کم نہ جھگڑا ہووے آپس اندر یاراں

غلمان بھی سنگار جنت دا چھوٹی عمر پیاری
عجب اراں پھرن جنت وچ سجدی جنت ساری

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ط

دودوں سوہنیاں شہد وں مٹھیاں جنت اندر نہراں
ہیٹھ دچھلیوں ناخوشبو عنبر فرش اتے کستوری
ہر توں ٹھنڈیاں خوشبو والیاں فضل کرے تڈن لہراں
کل مراد ولاندی جیہڑی اتھے ہووے پوری

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ط

حوراں بیٹھیاں تنبواں اندر باندیاں امت ساری
سبحان اللہ نوری جلوے رحمت دے چمکارے
تے ایہ جنت نت اڈیکے سخی بہاداراں تائیں
جنہاں نے لذت دنیا والی کیتی ترک حرامی
صابر شاکر عابد زاہد ہور شہید پیارے
جھوٹھ جو آکھن اس جنت نفس اوہ ظالم کالے
نام جنت دا جد کوئی لیندا دل خوشیاں وچ آوے
پانی دودھ شہد تھیں مٹھا تازے تازے میوے
دنیا تھیں رنگ اگ ہے سوہنے سب جنت وچ ہوون
ڈروبلا پھر تھ نہ آوے عمل کماون والا
منگ دعائیں شام صباحیں ہر سجدہ وچ پائیں
یارب صدقہ نام تیرے دا صدقہ آل محمد
صدقہ کل اصحاباں پیراں کر منظور دعائیں
عذر نہ ہووے غلامی اندر سب صدقے بلہاری
سوہنا جنت رب بنایا وچ قرآن اشارے
سنجیاں خاطر سارے جنت نشوم توں جنت ناہیں
فرے اوڑاون نے سکھ پاون رہے اوس مکانوں
توبہ کرنے والے جاون جنت اندر سارے
ایس جنت دی خبر سناگئے سوہنے سُچے والے
اسدے بھاگ ہوون کیا یارا جیتوں دوہ لب جاوے
سوہنیاں نار اں باغ بہاراں منگ لوو رب دیوے
اوس دیدارے جنتیاں نوں دیکھ جنہیں رووِن
کرلے عمل نگیلیا کوئی جنت جاون والا
اسدے باجھ نہیں کوئی در خالی موڑنے ناہیں
جنت دیہیں مومن نوں ساتھ جمال محمد
جنت فضلوں بخش الٰہی ایس نگیلے تائیں

علاں تے آس نہ کوئی بھرے ہے پور گناہاں
اکو آس فضل دی مینوں تیری مدد چاہاں



در بیان احوال گنہگاراں در محشر و خاص بے نمازاں

وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ ط

روز قیامت جد سب خلقت پھر اٹھائی جاوے — جدا جدا ہو جاؤ ٹولے امر جنابوں آوے
باجھ خدا جنہاں پوجا کیتی ہو الگ کھلوون — دھیاں رن والے جیہڑے دیکھ جہنم رون
مسکیناں تے ظلم کمائے کھاوے مال بیگانے — اپنا چھڈیا حق جنہاں نے لائے غیر پرانے
پین شراب جوا کھیڈن ٹھگی کرنے والے — لین بیاج زکوٰۃ نہ دیون دوزخ بھرنیوالے
رنڈیاں ہور غریباں تائیں دیندے جو تکلیفاں — کرن لڑائی ہمسایاں تھیں دکھ دیسن ضعیفیاں
اکدوجے نوں چک جھکا کے پون لڑائی جیہڑے — بھر بھر جان جہنم دی سب ٹولیاں پہلے پہرے
جدا ہو جاون ظالم فاسق چغلیاں کرنوالے — کرے منادی سر تے فرشتہ ایہ ظالم منہ کالے
چوراں نے جو چوری کیتی سر تے مال تمامی — دنیا پر بد عمل جو کیتے اسدن ہوسن نامی
عیبی کوئی نہ لکیا رہسی اندر اوس دیہاڑے — جو کسے جگ تے عیب کمائے ظاہر ہوسن سارے
تے جسدے فضلوں عیب چھپاوے اسدے کوئی نہ ہو — عدل دیہاڑا مشکل بھارا انبیاں دا دل ڈولے
اج عدالت سچی ہووے لوڑ نہ غیر گواہاں — آپے صاف گواہی دیسن سب دے ہتھاں پاہاں
پیر گواہ ہور متہ کن سارے کون چھڑاونوالا — ہر بندے دے اُپر ہے ایہ ویلا آون والا
اسدن کوئی نہ مدد دیوے یارانے ہمدردی — اسدن ہوسی خلقت ساری توبہ توبہ کردی
معلم ہوسی اوس دیہاڑے اج عدالت ویلا — عملاں باجھ نہ ساتھی کوئی مجرم کھڑا اکیلا
ناں کم دوست تے زر دولت نہ کوئی کارگریاں — نہ کوئی سنگی ذات پچھو گا جد لگیاں ہتھکڑیاں
نفسو نفسی اوس دیہاڑے ہنسی ہر اک تائیں — ہے افسوس جو اس ویلے نوں بندے جانن ناہیں
لالچ دنیا پیاری کر کے بھلگیا امر ربانال — اتنی سمجھ نہ دل وچ آوے آخر ہے مر جاناں
تے سب نوں اول پچھ ہووگی بے نمازاں تائیں — نافرمان رہے کیوں میرا امر کرے رب سائیں
بھیجیا نبی قرآن پیارا حکم سنایا میرا — سب دی کیتی نافرمانی ہن دوزخ وچ ڈیرا

سبھے مال اولاد دولت جنہوں ہیا کماندا ‏ اوہ نیک کم کوئی نہ آیا نوں دوزخ نوں جاندا

لیا ہن ایس عدالت اندر کون چھڑاون والا ‏ ایس وخت قہر عذابوں کون بچاونوالا

ست سو وار فرآندے اندر امر سنایا بینوں ‏ ہے افسوس توں زندگی اندر جان بھلایا بینوں

بے نمازیاں اوس دیہاڑے کوئی جواب نہ آوے ‏ لاہتھکڑیاں دوزخ ڈالوا امر خدا فرماوے

بے نمازاں اوپر اوہ دن بڑی قہاریوالا ‏ بے نماز رہے جو بدا قسمت ماڑی والا

آن فرشتے دوزخ والے لاسین ہتھکڑیاں ‏ بے نمازاں اوس دیہاڑے پین مصیبتاں بڑیاں

رووں دیکھ کے دوزخ تائیں اگ اٹھنے بلدے ‏ ایسی دوزخ دی اگ ظالم ہنبھر اسوچ گلدے

گنہگار اندے ٹولے جسدم دوزخ بیڑے جاون ‏ چوکیدار جہنم والے ہو جیران سناون

كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ط ۞

دوزخ اندر آون والیو ایہہ کی ہوگیا حالا ‏ آیا نہیں تساں نوں کوئی خاص ڈراون والا

خبر عذاباں ہون والا انساں نہ سنیاں کوئی ‏ مومن نام کہاون والیو ایہہ کی حالت ہوئی

وعظ نصیحت کرنیوالے ہور قرآن کتاباں ‏ تساں نوں حال معلوم نہ ہویا ذکر عذاب صوالاں

حیف تساں دی زندگی اپر ضایع وقت گوایا ‏ نافرمانیاں کر کے آئے دوزخ ڈیرا لایا

ہن دوزخ وچ موت نہ آوے سدا عذاب قہاری ‏ بے نمازو ہن چھپتاؤ عزت ایہہ تمہاری

اوس دیہاڑے معلوم ہوسی قدر عبادت والا ‏ نافرماناں بے نمازاں جلدوں ہویا منہ کالا

بے نمازاں دا رب حالا اکھین نہ دکھاوے ‏ اتنی وعظ نصیحت سنکے شرم نہ انہاں آوے

بے نمازو باجھ نمازاں کالا ہو جائے سینہ ‏ ہووے ناراض جناب الٰہی نالے شاہ مدینہ

باجھ نماز نہ مومن ہندا لکھ عبادت کردا ‏ سدا عذاب قبر وچ ہووے جے توبہ بن مردا

توبہ کر جاؤ بے نمازو بخشے رب گناہاں ‏ اوس عذاب قہاری کولوں منگو سدا پناہاں

بے نمازو ڈرو خدا تھیں توبہ دے در آؤ ‏ دور گناہ ہو جاون جسدم سر سجدے وچ پاؤ

اوہ رب نوں سر بہت پیارے جو سجدے وچ پیندے ‏ رب تھیں ڈر دے زاری کردے اوہو جنت لیندے

چھڈ زیگیلیا غفلت ساری کر لے ذکر ربانا
سدا نہ ایس جہان تے رہناں انت جہانوں جانا

در بیان مختصر احوال دوزخ و خیالات رنگیلے

مگروں بہشتک لذت بندی بات دا تانوالی
بھیڑ پوی نوں آوے یارو یاد بھراوانوالی
گئی جوانی پھیر نہ لبھدی جھور لبھیں جے مردا
ایہ زندگانی زر جوانی پھیر نہیں دن ملنے
کھول اکھیں ذرا دیکھ تماشہ ایہ دنیا دن تھوڑے
کیوں تھاں نافرمانیاں کرکے ضائع عمر گواویں
توں مغرور رہویاں کس گل تے کہڑا حوصلہ تینوں
موت بھی یاد خیال نہ تیرے بھل گیا اگلا پاسہ
موت نقارا سر پر وجدا یاد خیال نہ تینوں
کتنی مدت دنیا اپر بہج بہارا ڈراویں
توں بھی بیٹھ محمد بخشا کرکے خوب تیاری
کرکے فکر مسافرانوانگوں بس لویں راہ داری
نیکاں دی گل سنکے یارا عمل کریں تر جاویں
چونکہ پاک محمد سرور مکے وعظ سناون
ذکر قرآن سنایا جاوے جد منکر بدکاراں
بعضے آکھن دوزخ جنت اہناں دا لوں بنایا
اگلے پاسے کوئی نہ تکیے جو ہویا سو ہویا
کون اٹھاوے کون بلاوے کون حساب کریگا
ایسیاں گلاں بول سناون منکر رب نبیدے
ایسے واسطے پاک نبی نوں امر جنابوں آیا

لذت لویے روز قیامت گل علما وانوالی
پھیر نہ ملدی دنیاں اندر الفت ماں وانوالی
ایہ ویلا پھر ہتھ نہ آوے کرلے خرچ قبر دا
مڑ کے ایس چمن وچ یارا پھیر نہ ایہ گل کھلنے
انت پیارا پایا ایس بازاروں تن پایا وینگا موڑے
دم زندگی برباد کراویں ماں مولا ول آویں
کی دنیاں نوں نال لیجاویں ایہ گل دسے دسدا ملیو
علماواں نے منع کھپایا نیزے نہانے ہاسہ
قبر کہے میں ذکر بندی توں نہیں کردا میتوں
موتوں باجھ نہیں چھٹکارا انت قبر وچ جاویں
ایسن جہاں نے لکھاں ہو گئے آخر باری ہاری
باہجوں خرچ جو رستے اندر ادکھے ہون بوپاری
نافرمان جہاں نوانگوں منکر نہ ہو جاویں
مکے والے منکر ہوندے نہ اعتبار لیاون
اگوں یا تاں شغل بناون لافاں مار ہزاراں
دوزخ جنت کوئی نہ اگے سانوں نظری آیا
مٹی اندر مٹی رلگئی بس ہویا جو ہویا
نہ دوزخ نہ جنت اگے دوزخ کون سڑیگا
کافرانوانگوں ہن بھی رکھدے بعضے لوگ عقیدے
پڑھ قرآن سنا رسولا آیتاں وحی لیایا

لَا يَسْتَوِىٓ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ وَأَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ط أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ

رب فرمایا سرور تائیں مار اواز منادے
اکو جیہے ہون نہ ہرگز دوزخ جنت والے
اوہ ست دوزخ رب بنائے قہر عذاباں والے
اس دوزخ پتھر ڈالے جاون پتھر بھی گل جاندے
کھاون بدلے تھوہر پیگی پیپ لہو ہو پیناں
مارن والے کٹن والے ہور جلاد ہزاراں
چیر دو ٹکڑے کرسن بعضیاں بعضیاں دے سر پھوڑن
در و عذاب مصیبت والا ذکر نہ کیتا جاوے
سرد دوزخ اک رب بنایا سردی باجھ شماراں
اگ دوزخ تھیں دوزخی جیہدم تنگ زیادہ آون
سڑ گئے سڑ گئے رو رو کوکن کرن بلند پکارا
چوراں یاراں چغلخوراں نوں بڑے عذاب دکھاون
اتے دو ہا تہر دے ہوون سب جو مثل بلاواں
ایسا بچھو ڈنگ چلاوے قہر الہی آوے
دوزخ اسدا نام ہے جس وچ رحمت نہ ذرہ
بے آرامی دکھ تکلیفاں گرمی آتش بھائی
مکدی گل فضل اذرہ دوزخ وچ نہ ہووے
حد عذاب ہرگز کوئی کی کی گلاں کریئے
ہوندی ہمت نیکی کریئے آس فضل دی دھریئے

دوزخ جنت والی اہناں آیت پاک دکھا دے
دوزخی دکھ تکلیفاں وچ جنتی ہون سکھالے
جگہ عذاب قہاری والی حال خراباں والے
ڈھونگے باجھ حساب شمار ان خبر نبی فرماندے
موت نہ آوے اسکے اندر سدا عذابیں جیناں
دوزخ اندر ایہہ سب حاکم تنگ کرن بدکاراں
بعضیاں گرزاں مار فرشتے ہڈی ہڈی توڑن
دوزخیاں لئی دوزخ اندر موت نہ ہرگز آوے
دوزخ نام قہاری رب دی کہیا سید ابراراں
یا اللہ دیہہ ٹھنڈ اساں نوں عرض سوال سناون
اک آتش کی دوزخ اندر ہور عذاب ہزاراں
چوکیدار جہنم والے آتش تیز جلاون
قد اٹھویں شتر برابر کی حال سناواں
اک ہزار برس تک سدا ڈنگ نہ ہرگز جاوے
غضب الہی غضب الہی دوزخ جگہ مقررہ
نجس بد بو دوزخ ورگی دو جگ ہور نہ کائی
زنگار زنگ عذاب قہاری عملاں دل رووے
منگ پناہاں توبہ کریئے اس دوزخ توں ڈریئے
شام صباحیں پڑھ الحمد سر سجدے وچ دھریئے

منگ عاجز گیلیا ہر دم نال ایماندے مریئے
لا تقنطوا فرمان ہے اسدا نال فضل دے مریئے



دربیان فضیلت سخاوت و ذکر سخیاں

سن ہیں ذکر سخاوت والا آکھ سناواں تینوں
جویں قرآن حدیث دے وچوں معلم ہویا مینوں

کر سخاوت کل عملاں تھیں درجہ اسدا بھارا
سخی خدا نوں بہت پیارا آکھے نبی سہارا

سخی دی مشکل دور ہو جاندی دور ون ولائیں
جلد دعا قبول ہو جاوے فضل کرے رب سائیں

سخی دے جیڈ بہادر ناہیں اندر دنیا ساری
سخی نوں ہووے قرب خدا دا آکھے نبی غفاری

سخی دی عزت دنیا اندر عزت روز جزائیں
نام سخی دا سوہنا لگدا ہر ویلے ہر تھائیں

سخیاں دا جگ سارا دوست سبھنوں بہت پیارے
جس میدان سخی بہ جاوے اوہ میدان نہ ہارے

مال اولاد جے دیوے مولا خرچ تنے ہو دکھاوے
وانگ قارون دے شوم نہ ہووے دھرتی نہ دباوے

شوم نہ ہو دیں دولت لیا کھولو یویں دروازہ
ہر دم کھلا سخیاں بدلے جنت دا دروازہ

پاک محمد سرور تائیں امر جنابوں آیا
دیکھ قرآن کتاب الٰہی مولا نے زنگ لایا

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ط

دیہو طعام یتیماں تائیں عاجز تے مسکیناں
کریں سخاوت مسکیناں پر روشن ہو جائے سینہ

بولیں بہت محبت کر کے ساتھ غلام کنیزاں
چنگے بھاگ تیرے رب کیتے انہاں ہاں نصیباں

بیماراں نال کریں محبت رکھیں خیال غریباں
ہمسایاں نال الفت رکھیں مل مل بیٹھ عزیزاں

غضب رب دا نال دور ہو جاوے کرے سخاوت جیہڑا
گناہ معاف سخی دے ہو دن خیال نہ ہر گز تیرا

جو چاہیں سو درجہ ملدا ایس سخاوت پاروں
سخی نوں پین آوازاں ہر دم جنت دے درباروں

اجے زنگ لیا ویلا تیرا کر لے دان ضروری
پھر ایہ ویلا تھیا نہ آوے عمر چلی ہو پوری

ہور حکایت سناواں تینوں ایس سخاوت والی
عمل سخاوت کر گئے جیہڑے پا گئے درجے عالی



حکایت فضیلت سخاوت

عبدالوہاب آہا اک ناموں اولیا اللہ بھائی
طلب فقیری درجہ چاہے بڑی عبادت کردا
پہلے سال عبادت کیتی دوسر ابھی سال آیا
ست اٹھ نوں دس سال ہوئے یاراں نالے ہور باراں
انی ویہ اکی ہور بائی تیئی چوی پنجی
تریہ اکتی ہور بتی تیتی چوتی پینتی چھتی
چھتی سال عبادت کیتی ہوئی نہ منزل پوری
کیا سبب اچانک اکدن مولا آن بناوے
پچھے اسدے بچے پیاسے جان دکھانے جالی
جلدی آیا شہر دے اندر اسدم مرد رہانا
نال محبت بچیاں تائیں کھانا چا کھلایا
پیاسے بچیاں پانی پینیا سینے ٹھنڈ پیاں
عبدالوہاب پر اس دم وچ ہوئی کرم دی پھیری
چھتی سال عبادت کیتی ولی مراد نہ پائی
جے کوئی درجہ حاصل کرنا کر سخاوت یارا
کی کی شان بیان سخاوت کھول سناواں تینوں

اسدی یہ حکایت تینوں نظر کتابے آئی
اللہ اللہ دن تے اتیں نال محبت ڈاہڈا
تیجا چوتھا پنجواں چھیواں ذکر وڈے نال وہایا
تیراں چوداں پندراں سولاں ہو گئے سال اٹھاراں
چھبی ہور تتائی اٹھائی پورے سال اونتی
کیتی جنگل اندر اسنے بیٹھ عبادت حقی
جو دل چاہیا اوسے طرفوں ہی نوں دوڑی
ہاڑ دا موسم جنگل وچوں گئی دوڑی آوے
اس ذاکر نے دیکھی جسدم پانیوں ہڑدی خالی
دوست پاسوں لے مر جاندا کچھ پانی کچھ کھانا
پیاسی جان تمانی تائیں پانی رنج پلایا
نیک عائیں انہاں ہوالیاں عرشاں توں لنگھ گیاں
چوداں طبق نظر وچ آئے قدرت یا تیری
ایہ سخاوت جسدم کیتی رحمت دیر نہ لائی
دولت زر بین دے اندر نہ بن بیٹھ نکارا
بڑی کتاب دا نہیں ارادا فرصت ہے نہیں تینوں

حکایت حاتم طائی رح در سخاوت

سخی مرد جو حاتم طائی جاندا ہے جگ سارا
اکدن سیر کرن نوں جاندا جنگل طرف پیارا

گھوڑے دی اسواری اُپر دور دوڑا جاندا
اوہ گھوڑے دے کھاون بدلے جھبدم شیر آیا
حاتم کہندا فکر نہ کر توں کھاون آیا جینوں
جیکر فکر تیرے دل اندر دوڑ پچھے ہو جائیں
شیر دی آس نہ ہرگز توڑاں راضی کر دکھلاواں
اتر کھلوتا گھوڑے اتوں کیتا جلد اشارا
باقی طلب رہے جے تینوں میں حاضر توں کھاویں
پچھے ہٹیا حاتم طائی شیر اگے نوں آیا
کرے سلاماں عاجز ہو کے منہ سر اُتوں دیندا
دیکھ غلام ہویا قربانی سو تعریف سناوے
کر اسواری گھر نوں آیا حاتم مرد دیاناں
دنیا اندر دل غریباں راضی کر ہر ویلے
حرص دا ٹھوٹھا نہ پر ہونا روز قیامت تائیں
کوئی نہ رہیا دنیاں اُتے کر کے حرص ہوائیں
سخی ہزاراں عیباں بھریا پھیر بھی جنت جاوے
ہاتھ اٹھا محمد بخشا راضی کریں سوالی

جنگلوں نکل شیر بہادر کڑک آواز سناندا
ماردا جلد بندوق دی گولی عرض غلام سنایا
میں مرلیاں یا گھوڑا میرا فکر پیا کی تینوں
میری جان دا نہ کر صرفہ اپنی جان بچائیں
ہر اک دا دل راضی کرکے نال منظوری پاواں
کھالے گھوڑا حاضر میرا جنگل دے سردارا
میرے پاسوں راضی ہو کے پھیر جنگل ول جاویں
آ گھوڑے دے پیراں اُپر اوہنوں سیس نوایا
جاندیواری حاتم تائیں عرض سلام کریندا
سبحان اللہ سخی مرد دا گھوڑا شیر نہ کھاوے
توں بھی کریں سخاوت یارا جے ہیں جنت جانا
مولا دے سنگ ہوون تیرے جنت اندر میلے
جگ ساری دی دولت لبھی ایہ دل رکھ خیال ناہیں
روز قیامت شوماں اندر توں نہ نام لکھائیں
شوم عبادت کریندا جگہ بہشت نہ پاوے
اس دولت نے نال نہ جانا آخر ہتھ جائیں خالی

اسخیا را با جہنم کار نیست | جائے ممسک جز درونِ نار نیست
نخل شاخ از درختِ دوزخ است | واں بخیلِ از سگانِ مثل خست
از ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است | دل بدست آور کہ حج اکبر است

کعبہ بنگاہِ خلیلِ آزر است
دل گذرگاہے جلیلِ اکبر است

دربیان ذکر شوماں وحال ظاہر

بخیل اربود زاہد بحر و بر
شوم نہ جنت اندر جاوے کہے حبیب غفاری
سخی خدا دا دوست ہووے بھاویں بہت گناہیں
صدقیوں بلا دور ہو جاوے کہے حبیب غفاری
شوم جیہا گنہگار نہ کوئی اندر دو جہاناں
ہزار بلا اک صدقیوں جاوے ٹلدی کل بیماری
شوم دی عزت نہ اندر ہر تھاں ہوندی تھوڑی
پیسہ خرچ نہ ہرگز ڈٹھا مرگیا جوڑ جوڑا کے
شوم دی گل کلام دے اندر لذت کوئی نہ رہندی
جو جیلے نال نہ گل کر سکدا بولن کوئی نہ دیندا
شان عزت تے رعب جلال لت شوماں دا اُڈھ جاوے
پیسے دے پت خلقت کہندی پیو دا نام نہ لیندے
ہے مشہور جہان دے اندر دل غنی رحمۃ اللہ
شوم جیہا بدکار نہ کوئی نہ مردود کمینہ
اکھیں وچ حیا نہ ہوندا شرم نہ خوف الٰہی
سود حرام بھی کم انہاں دا بازی مکاری
نال غریباں لیکھے ہوندے کرنا تنگ انہاں نوں
چیرو بچیاں نال بھا گھٹ دیندے لیندی دودھ کریندے
دا مارن ہر سودے اندر وعدہ کر پھر جاون
جس سودے وچ گھاٹا ہووے موڑ دیندے اوہ سائی

بہشتی نباشد بحکم خبر
بھاویں خنگل بار اجاڑاں ذکر رکھے نت جاری
شوم محروم ہے رحمت کولوں جنتی ہووے ناہیں
اسپر کوئی بلا نہ آوے جیہدا صدقہ جاری
بے عزت ہو حشر دہاڑے دیری گل مانازل
اصل عبادت جان سخاوت وچ عبادت ساری
بدنصیبے منہ نجھ رکھی دمانوالی بوری
شوم نوں حالا معلم ہووے قبر دے اندر جاکے
رعب سیاست کوئی نہ پیندا جتھے مجلس بہندی
چور انواں گوں ڈردا ڈردا چھپوں گل کریندا
حرصوں لوں ل خاک اُڈاوے دن راتیں نیند نہ آوے
پیسے دا پت شوم فلانا جتھے بیٹھن کہندے
مال غنی تے خلقت کہندی ہر دم لعنۃ اللہ
سب توں زیادہ کالا ہوندا شوم بندے دا سینہ
جھوٹ طوفانوں جمع کریندا دن راتیں کمائی
دمڑی دمڑی اُتے مرداں دمڑی بہت پیاری
دل وچ ہندا ذرہ ناہیں رب دا خوف تنہانوں
لگے وس غریباں تائیں پورا تول نہ دیندے
آپ نوں گھاٹا پین نہ دیندے ذرا شرم نہ کھاون
بھاویں خلقت جھوٹھا آکھے کر گئے حال دوہائی

جدھر خرچ پیسے دا ہووے ایدھر منہ نہ کردے
بھاویں جگ بے عزت آکھے ایسی گلوں نہ ڈردے

چھوڑھ فریب تے دھوکھا بازی ایہ کم شومانولا
آخر مردے دنیا اتوں دل منہ کر کے کالا

دلوں جاندے ایہ کمائی ساڈی حکمت ساری
رحمت رب دی دل نہ جانن مت ہندی ہاری

پیسہ پیسہ کردے ہندے پیسے دا دم بھردے
جان اللہ اپنی سدم چھڈدی جدوں جہان نوں مردے

دولت رزق تے موج بہاراں ایہ سبب فضل الہٰی
کاراگری ایہ نہیں کسبدی یاد رکھیں گل ہے آئی

جسنوں چاہے کنجی بخشی غیب خزانے والی
اکناں نوں اوہ پر کر دیندا اکناں رکھدا خالی

اکناں ہر اک سودے اندر نفع ہمیش پہنچاوے
اک ہزار دلیل دوڑاون ہر دم گھاٹا پاوے

اکناں تنپہ نہ لگدا کوئی عبول مال وداوے
اکناں دے گھر چوریاں ہوون ستیاں جاگ نہ آوے

اکناں نوں یاں نہرا نوچوں سو سو فیض پہنچاوے
اکناں دا گھر مال تمامی وچ دریا رڑھ جاوے

اکناں چھریاں تلواراں نوں نام امیر بناوے
اکناں نوں تلواراں دے سنگ بچیا ذبح کراوے

اکناں قرب دیوے سرکاری حاکم بڑا بناوے
اکناں نوں سرکار دے ہتھوں پھانسی چا دواوے

رحمت فضل عنایت جسپر کھول دیندا دروازے
ہر ہر طرفوں مال محبت اسنوں لٹے آوازے

جسنوں چاہے رزق پہنچاوے بے حساب شمارے
زور ایہ حکمت نہیں کسبدی آکھ سناواں یارا

پڑھکے دیکھ قرآن دی آیت شک دلوں اٹھ جاوے
کملی والے تائیں اللہ خوش فرمان سناوے

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

اندریں دنیا چرا چسپیدۂ
فی السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ نہ شنیدۂ

برسرِ ہر دانہ بنوشتہ عیاں
کیں بود ابنِ فلاں پسرِ فلاں

رزق تیرا آسماناں اُتے دلوں نہ ہر گز ڈولیں
جے رب دولت دتی تینوں در سخاوت کھولیں

جتنا لکھیا دیوے تینوں نہ کر چوری دہاڑے
دانے دانے مُہراں لا یاں ہندے عالم سارے

صدقہ دتیاں مال نہ گھٹدا کریں یقین پیارے
شان بلند ہو جاوے تیری مالک دے دربارے

تینوں رب نے مال دتا ہے توں بھی خرچ کریں
دتیاں ہو یاں مال نہ گھٹدا فضل کریندا سائیں

صدقہ دتیاں مال نہ گھٹدا کہہ گئے بھگت کبیر
چنچ بھر چڑیا بیگئی ندی نہ گھٹدا نیر

دولت دتی تیرے تائیں پھر بھی شرم نہ آوے
راہ مولا دے تھوں دینا ہے اصلی قربانی
تیرے نال نہ ہرگز جانا چیزاں نال جو تیرا
سدا نہ ایہ چیزایاں رہسن سدا نہ حسن گنناں
دلدیاں گلاں دلوچ رہسن بول زبان نہ کنناں
سدا نہ وعظ رنگیلے کرنی سدا نہ مجلس بہناں
اچھا تیری مرضی یارا سب کچھ رب حوالے
کر کچھ دان محمد بخشا انت جہان ہے فانی

توں کچھ منہوں نہ ٹل دیندا اساں ساں رالنگھ جاوے
بہت پیاریاں چیزاں چھڈ دیہہ راہ مولا جانی
اتھوں انت مسافر ہوویں کوچ کریگا ڈیرا
چھڈے زور داماں ہے تینوں نہیں ایہ رہنا
بھاویں لکھ چیزایاں کر لے انت شمارہ ڈہنا
کوئی نہ ہووے موڑ توالا بیڑا پکیا وہناں ل
مل جاونگے آخر سب نوں تاہے عملاں نوالے
لکھاں نام نشاناں نوالے باقی نہیں نشانی

دربیان فضیلت توبہ وحکایت اہل تائب گنہگار عورت کا مقبول ہونا ساتھ توبہ کے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط

وچ قرآن خدا فرمایا پاک محمد تائیں
لوگ جو توبہ کرنیوالے میری رحمت پاون
بھاویں عیب گناہ ہزاراں بدیاں جمع کرایاں
ربنوں بہت پیارا لگدا توبہ کرنے والا
پاک حدیث نبی سرور نے خوش فرمان سنایا
توبہ نال نجات ہو جاوے کہیا رسول سوہارے
عمر جوانی اندر کوئی توبہ بول سناوے
چالی سال اوہ مرد بنوالا دور عذاب ہو جاندا

خوش فرمان حبیب پیارے خلقت نوں فرمائیں
جیہدم یاد اساں نوں کر کے توبہ بول سناون
توبہ جیہدم بول سنائی ہوون کل صفایاں
توبہ کرنے دے سنگ ہووے نوروں قلب اجالا
توبہ والا پاک ہو جاوے جیوں اج مائی جایا
توبہ والا بہت پیارا خالق دے دربارے
قبرستان اوہ موناں وچدی اوہ بند النگھ جاوے
کر توبہ پھر تھہ نہ آوے وقت گذر یا جاندا

کر لے توبہ ہے ہُن ویلا سدا نہ زندے رہناں
درجہ توبہ کرنے والا ذکر بیان سناواں
روز جمعہ دا عالم کوئی وعظ کلام سناوے
عورتاں کل محلے وچوں تریاں کر تیاری
ساریاں آکھن توں چل اُٹھ نے سُن لے حکم غفاری
تسیں ہو نیک نگاری سمجھے ہیں بدبخت نکمی
انہاں کہیا چھڈ جھگڑا جھیڑے ربنوں معلم عالا
کنجری نال روانہ ہوئی وعظ دے اندر آئی
جھوٹھی دنیا دولت سمجھی جھوٹھی کل کمائی
مجرے کرلئی حج تیاری چھٹا برخہ پایا
کہن لگا لاہ برخہ موہوں ویکھاں جلوہ تیرا
جو کتیا اگے غلطی کر کے ہیں کرنہ بیٹھی کارا
کہن لگا میں عاشق تیرا کی دولت نوں کرنا
بینوں حج ہے خانہ کعبہ مینوں درشن تیرا
اوس کہیا ہن خانے کعبے برخہ تاں اٹھاواں
عاشق کہے میری گل سچی جھوٹھ نہ عرض سناواں
حج دے اندر توں جو بیلے برخہ منہ توں لاہویں
کہن لگا جے درشن دیویں تہ تکلیف اٹھاواں
چپ زباں نوں عاجز ہو کے حج توں ہوئی روانہ
پہنچ گئی جد مکے اندر حج دا موقعہ آیا
غیبی مرد کھڑا اک پاسے حج دی لوڑ نہ کوئی
میریاں اکھیاں تے دل اوہو ذرا بدلے ناہیں
کھا عشق ڈگی زمیں دے اپر اتنا سخن سنایا

جس قبر دا خیال نہ تینوں اوسے قبر دے پیناں
توبہ والا پاک گناہوں ہو جاندا سمجھاواں
اسدی پڑ تاثیر کلاموں خلقت دوڑی آوے
وچ رستے مل پئی اہنانوں عورت اک بازاری
عاجز ہو کے آکھن لگی ہیں عیباندی ماری
نیکی اک نہ ہوئی مینتھوں میں جس بندی جمی
چل کے وعظ ہدایت سُن لے رسنہ مولا والا
جیندم وعظ سنی علما دی خاص ہدایت پائی
دلنھوں صاف ایمان لیائی توبہ بول سنائی
ترن لگی تاں عاشق اسدا جبرانی وچ آیا
کہن لگی ہن توبہ میری بس خدا دیا شیرا
سا بنھ مکان تے لٹ بیاراں ماں پیا وچ سارا
توں حج کر کے جنتی ہو ویں اساں جہنم سڑناں
دیہ جمال پیارا مینوں ہے دل کردا میرا
او تھے حج کراں حج بدلے برقعہ منہ توں لاواں
تیرے دیکھن بدلے میں بھی شہر مکے وچ جاواں
ساڈا حج اودوں ہو جاوے پاک جمال دکھاویں
جے نہ پاک جمال دکھاویں تاں میں نالے جاواں
مگرے اسدے عیبا توالہ تریا مرد دیوانہ
وقت طواف دے توبہ والی برقعہ منہ توں لاہیا
کر اشارہ آکھن لگا توں اج حاجن ہوئی
ایہ گل سُن کے عورت اسنوں دتی آہیں ہیں
اے ظالم توں بیت اللہ وچ اس گل بدلے آیا

آوے موت یا بجلی پے جائے غرق ہیں وچ زہا ہو ویں
ڈگ پئی خوف جنابوں ڈر کے ہوش حواس نہ کوئی
اے عورت اسیں تینوں بخشیا تیریاں سنت بہشتاں نو
اٹھ کھلوتی جبدم اسنے سنیاں فضل آوازہ
آکھن لگی اردے گردے جتنی خلقت ساری
پھر ہنجو بھر آکھن لگی تیرا فضل وڈیرا
بخش جو مینوں دیکھن بدلے آیا ہو دیوانہ
ختم دعا نوں جبدم کیتا رحمت پیا آوازہ
سبحان اللہ توبہ والی ایڈک رحمت پائی
دیکھ جو توبہ والی عورت کتنا درجہ پایا
سر بدیاں دے بھار تبھیرے اگے منزل بھاری
خبر نہیں اوہ موت فرشتہ کس ویلے آجاوے
دم آخر نائیں سبدی توبہ کردا رب منظوری

ربّے قہر خدا بال لائق توں ہیں ظالم دودوہی
وچ بہشتی مولا طرفوں ایہ بشارت ہوئی
اوہ بھی بخشیاں راضی ہو کر ہو ہوں کہیں جنہانوں
کھل گیا او گنہاراں خاطر بخشش دا دروازہ
بخش کریاں فضل عطیاں جو ہیں بہت پیاری
رحمت تیری باجھ شماراں بخششیں طالب میرا
ایہ بھی تیری رحمت پاوے ہن تک رہے بیگانہ
کھول دتا اسیں سا ربیاں لئی بخشش دا دروازہ
دیکھ محمد بخشا تینوں ذرا عقل نہ آئی
بنکاندی ہے صحت ایسی پور سارا بخشایا
توبہ کر جا توبہ کر جا ہیں آکھاں سو داری
وقت توبہ دا پھیر نہ لبھے ویلا گذر سداوے
بول زنگیلیا توبہ کر جا ملجائے قرب حضوری

در بیان ذکر صابر بیوی اصحاب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اک اصحاب رسول اللہ دا نت مسجد دل آوے
ہور اصحاباں کہیا نبی ایہ ترک جماعت کریندا
اے دوست کیوں نال اساڈے توں نماز نہ پڑھدا
یا حضرت اک بیوی میری ہیں اک حال بچارہ
دو تندور پٹے گھر ساڈے جدا دان ہو جاوے
پڑھ نماز اوہ میرے نائیں اوہ چادر پکڑاوے
یا حضرت اس واسطے میں پھر بعد جماعتوں آواں

پڑھے نماز جماعتوں پچھے چپ کر گھر نوں آوے
نال محبت پاک محمد اسنوں حال پچھیندا
نیویں نظر تے عاجز ہو کے عرض نماناکردا
اکو چادر گھر اساڈے وچ مشکل ہووے گذارہ
ہیں تندور وچ بدن چھپاواں بیوی نماز اداوے
بہندی آپ تندور اندر میری واری آوے
پیش نہ میری جاوے کوئی میں صدقے ہو جاواں

سنیا ذکر نبی سرور نے دل اندر غم دہایا
راہ مولا دے اُٹھ لدے ہوئے دولت جو شمارا
پکڑ مہاراں نوں اوہ گھر نوں آیا ٹھکر کا یا دروازہ
اسنے کہیا نبی سرور نے مال عطا یا بیوی نوں
خاوند لیہا نماز دی ولوں تجھیا نبی ربانے
بیوی کہے نہیں گھر رہناں جے ایہ مال لیاویں
تندرستی اک بخشے ساتوں دو جانور ایمانے
جنھے رکھے راضی رہناں ہے منظور اساں نوں
سبتوں ہنساں رب اساڈا کرم کما دلوا
صبر شکر دی منزل سوہنی مال اسیں کی کرنا
موڑا ایہ مال نبی سرور نوں ساتوں لوڑ نہ کوئی
ایہو جیہے ربدے بندے رب پچھانن والے
بیوی نامنظوری کیتی واپس اُٹھ لیایا
سنکر پاک محمد سرور کرے بلند آوازہ
ایسی صابر جیہدی بیوی کہے رسول ربانا
ڈوڈے بہت اصحاب نبی دا ہوئے ان زیارت کرد
ایپر صابر ہونا مشکل منزل نہیں اسانی

حکمت ربدی بیت اللہ وچ غنی کوئی مال لیایا
اس اصحاب نوں اوہ پکڑائے لیجالٹ بہاراں
بلیا مال ایہ کسطرح بیتوں بیوی کرے آوازہ
بیوی کہے اس حال غریبی کیونکر جانیاں بیتوں
تاں ہیں حال غریبی والے دسے دکھ پرانے
گر شکانتاں رب میریاں مسجد وچ سناویں
ہتیا حب محمد دالی ملگئے کل خزانے
رب اپنے دیاں گلاں نبیاں کی ضرور تساں نوں
صابر شاکر کدی نہ رہندا دکھ سناونوالا
اسیں تاں اسنے راضی ہو کے سر سجدے وچ دہر تاں
دیکھ رنگیلیا صابرانوالی ایس طرح حد ہوئی
ہے افسوس جو مر گئے صابر رب نوں جانن والے
موڑیا مال نبی سرور نوں گذریا حال سنایا
دیکھو لوکو جسنے دیکھا جنت دا دروازہ
اسدا جا دروازہ دیکھو جسنے جنت جانا
سبحان اللہ نیکاں دے سنگ حور ہزاراں تردے
رمز اساڈاں صابراں والی رکھیں دنت ثانی

دربیان طریقہ اعمال صالح و نقطہ صبر میاں مجنوں خیار رنگیلے

ہر بندے دی اللہ صاحب آپ آزمائش کردا
عمل کریں جو طاقت دیوے میں سمجھاواں تینوں
جیکر دولت مال خدا نے دتی رحمت کر کے

دیہ آزمائش صبر وں شکر وں تانیتی ہار نہ مردا
باقی آپے سمجھ توں جاویں عقل ہے تھوڑی میں
دیہ ہمسائے رشتے واراں سائیلاں نوں ٹھہر

جیکر ملی حکومت تینوں عدل نہ ہرگز چھوڑیں
جے کریں دوکان ترازو ڈکے پھر دودھ گھٹ مول نہ تولیں
جے ہے رب نے دتی تینوں وڈیائی چوہدرائی
اک دوسرے نوں چک چکا کے نہ فساد پوائیں
جیکر دتا علم خدا نے پڑھیں تے عمل کماویں
جیکر ملیا حسن جوانی سنبھل چل زمینے
تے جیکر ملی غریبی تینوں لگی بدن بیماری
ڈول نہ جائیں نہ گھبرائیں آوندیاں دکھ بلائیں
مولا طرفوں جو دکھ ہووے نال محبت سہیئے
ایہہ بھی نشان محبت والا رنج پہنچیا از ماتا
دووہیں منزلاں عشق دے اندر وصل تے ہور جدائی
ربدا نہ دروازہ چھوڑن جنہاں نوں رب پیارا

رشوت لیکے ظالم نیکے بیڑی مول نہ بوڑیں
نال غریباں دانہ ماریں سود دے جھوٹھ نہ بولیں
بے ایمانی کرنی چھڈ نہ گالیں رکھیں خوب صفائی
کر منہ کالا اس دنیا توں تو نہ ہرگز جائیں
باجھ عمل دے وانگ رنگیلے مولوی نہ کہاویں
دیکھ نہ ہرگز نال نگاہ ماڑو کیں نین نگینے
صبر کریں رب درجہ دیوے ایہہ مولا سنگت ماڑی
مجنوں وانگوں دلبر دلوں یاری ٹوڑ رہی ہیں
مجنوں وانگوں ثابت رہیئے دلبر دلبر کہیئے
مجنوں وانگوں قایم رہنا ثابتی ہار نہ جانا
مجنوں وانگوں عاشق جیہڑے فرق نہ پاون کائی
ایہہ مثال سناواں تینوں تھوڑا جیہا اشارا

دربیان ذکر مجنوں علیہ الرحمۃ نقطہ صبر و ثابتی محبت

واقف حال کوئی مجنوں والا آہا یار پورانا
باپ لیلی دے کھویا لگا یا مجنوں تائیں سناوے
اسدن پردیوں باہر ہوسے توں بھی درشن پاویں
جسدن روز جمعہ دا آیا لیلی چاہ پر آئی
ساتھی یار جو مجنوں والا کہندا مجنوں تائیں
دوروں ویکھی لیلی آکے بسم اللہ کریندا
سن اوئے یارا نہیں مناسب میرا تیں سنگ جانا
پھیر نہ کدی اجازت ملسی باہر آون والی

لے خوشخبری اکدن آیا ہن نہ بیٹھ نمانا
جمعہ دیہاڑے شیرنی ونڈن لیلی اوتھے آوے
مجنوں کہندا صدقے تیرے میتوں نال لیجائیں
ونڈدی پھر پلوندی شربت حاضر عام لوکائی
لے تہہ برتن چلیئے دوویں دیر نہ ہرگز لائیں
کر زیارت دلبر والی ساتھی نوں کہندا
مت کوئی ہور فساد ہو جاوے توہین یار سیانا
اج کمرے تھیں باہر نکلی ایہہ کلیاں ڈنڈی والی

اک تنھ اپنا برتن لیجا دوجے تنھ وچ میرا
مجنوں کہندا ایہ گل ہرگز مینوں نہ منظوری
میں ویکھاں اوہ دلبر مینوں ورکھے پاتا ہیں
ایپر ایہ تاکید ہے میری دوست نوں سمجھاوے
دوجا پھر توں تنھ اٹھاویں برتن میرے والا
پہنچ گیا اوہ سائل اوتھے ملیا وان حضوروں
دوجا برتن کردا ویرا نال ادا فرماوے
کرچھی مار دو ٹکڑے کیتا نخرا غضب وکھایا
سائل واجد برتن ٹٹا جل ہویا دل کولے
ڈب کے مر جا ایہو جیہے یار بناون اللہ
چوہڑے ٹلے چمیاراں تائیں بھر بھر دیندی پیالے

دوست کہندا اکو برتن دوہاں لئے تیجا
کی جاناں کس قرب حضور رہی کسنوں ہو وے دوری
ایہ لے برتن نام میرے دا دوجے تنھ لیجائیں
جسدم تیرے برتن اندر وان اوہ لیلی پاوے
کہندیں برتن ایہ مجنوں دا جو وروان نے جالا
دوجا برتن جسدم کیتا لیلی کہے شعوروں
ایہ ہے برتن مجنوں والا سائل عرض سناوے
چل ہٹ پچھے کہہ گئی اگے کون اتوکھا آیا
آمجنوں کول غصے ہو کے بول تیراں نوں لے
یار تیرے برتن اندر جیہڑا خبر نہ پاون والا
اک لقمے نوں بیٹھے ترسن یار کہاوننوں لے

در بیان دریافت کرنا ہمراز سے مجنوں کا واقعہ خاص

مجنوں کہندا ہیکے یارا مینوں گل سمجھائیں
پہلے برتن میرے اندر وان لیلی نے پایا
نام تیرا جدسنیا اسنے ڈاڈا ظلم کمایا
نویں ادا رنگ بدلیا پھر جسدم کرچھی ماری
کتنے کھر تے شربت کھانڈے بھیجے پیالہ تیرا
بے اعتبار نہ آوے مینوں ٹکڑے دیکھ پیالا
جسدم گل سنی ایہ مجنوں کہندا میں قربانی
بس صدقے اس غضب اداوے بلہارے بلہارے
سب دے برتن ثابت رہ گئے میرا ٹٹے پیالا

تلخ خراجوں سن لگا دوست مجنوں تائیں
دوجا برتن میں پھر کیتا تیرا نام سنایا
کرچھی مار پیالا توڑیا ذرا ترس نہ آیا
ہے افسوس جو بیقدراں تھیں تیری مجنوں یاری
انتی ویکھ بے قدری تیری سینہ ٹکڑے میرا
توں لیلی دی یاری خاطر ایہ کیوں کیتا حالا
قسم خدا دی الفت والی پکی ہوئی نشانی
برتن مجنوں تائیں لیلی کیوں نہ کرچھی مارے
معلم ہویا لیلی دا دل خاص محبت والا

کتنیاں کھیر تے گوشت مل گیا رنگیلا یار پیاسا
لوکاں واگوں میرا برتن جیکر پر ہو جاندا
واہ دلبر ہیں صدقے تیرے خوش کیتا اج مینوں
ٹٹا ہویا پیالہ لیکر سینے دے نال لایا
جیوں کعبہ دا پتھر حجرہ حاجی لوک تمامی
مجنوں کہندا دوست تائیں صدقے جان میں مرجاواں
یار دا پیالہ توڑیا ہویا دل میرے نوں جوڑے
ٹٹے ہوشے پیالے والے سارے ٹکڑے جکے
سوہنیاں دے نال ہین جو لاوے ول سنبھال کے رکھے
شکے دوست مجنوں والا روپیا ہنجوں بھر کے
ہن سب حرص ہیں دنیا والی کر کے ترک کھاواں
توں تاں ملیا پیر طریقت راہ دکھاون والا
آکھ سلام گیا ہو رخصت دوست مجنوں تائیں
مجنوں عالم عشق مجازی راہ حقیقی والا
رنگیا ہویا رنگ عشق تھیں جگ وچ نام رنگیلا

یار نوں لکھ لکھ خوشیاں ہن یاں بے خبر انوں کہیا
میں بھی ہوندا لوکاں وانگوں کیونکہ یار کہاندا
اسطرح یاد رکھیں ہر ویلے عمر دوے رب تینوں ل
تیرا قدر زیادہ مینوں یار توں ملکر آیا
مجنوں اوہ پیالہ چمدا اوہ بول ہویا سلامی
لحد دے اندر ٹکڑے رکھدیو رحمت بخشش پاوو ل
یار دی رمز نوں اوہ کی جانن فہم جنہاں نوں تھوڑے ندے
فجر تے شام زیارت کروا پھیر سنبھال کے رکھی
ایہ رنگیلے نقطے تینوں رب ملنے دے دسے
مولا بھی ملجاوے مجنوں پیر جیہا پھر کے
توں لیلی نوں ملنا چاہیں میں مولا دل جا واں
میرے جیہے بے خبر انہوں رب ملاون والا
ذکروں ولی اللہ دا ہویا جلوہ پایا سائیں
ہے سردار اوہ عاشقاں اندر نور قلب اجالا
روز قیامت عاشقاں تائیں ہوسی نام وسیلا

دربیان فکر اہل محبت خیال رنگیلے و طریقے ملاقات و نقطہ الفت حضرت بلال رضؓ

آساقی اک پاک منزہ پر کر جام پلا دے
جام طہور حضوروں دنیا مغفور بدا بھریا
سلسبیل کریدا قطرہ جیکر ملے جنابوں

ہجروں جل گیا سینہ میرا ٹھنڈ کلیجے پاوے
اک پیالیوں باہر ہوجاوے کبر جگر وچ وڑیا
پوریاں ہون مراداں یارا چھٹے جان غذابوں

ناقص ویکھ اشارے میرے دل وچ رنج نہ کرنا
دیہہ اک جام بنا لے برا چھڈاں سب سرداری
دل قربان تیرے سر قدماں وچ تن من صدقے سارا
میرے عیباں ول نہ دیکھیں بے عیبی لدارا
قطرہ اک محبت والا رکھدے سینے میرے
عشقوں جو دل خالی ہووے نہ منظور رہی یا
عشق دے اندر حاضر ہوندا غم دکھاں تے سولی
سکھدی نیند نہ عاشق سوندے لدا جگت بہاراں
جدوں بلال دے سینے اندر اگ محبت بالی
اِلاّاللہُ الاّاللہ کرے بلند پکاراں
خاطر عشق محمد سرور جھلے دکھ ہزاراں
مالک کافر تے ایہ مومن فرق ہزار کو ہانڈ
کافر ظالم دا ایہ بردا وس چلے کوئی ناہیں
گرم ریتو دے اپر پایا سینے پتھر دھر یا
کلمہ چنگا ہاں ایہ پتھر بول جواب سنائیں
کہن لگا ایہ سینے پتھر پھل گلاب دے سیندا
ہیں صدقے جے دلبر خاطر سب دھرتی سر آوے
کی دکھ یار دے پتھر انوالا پین لگے سر ہینے
مرن محال اساڈا ہویا بول بلال سنایا
کلمے توں جد باز نہ آیا چڑھیا رنج ودھیرے
کھڑ اکیتا دو باہاں پھڑ کے شکاں پشت بنھایا
سولاں دھسیاں جسم دے اندر جگہ رہی نہ خالی
ہکے بلال ایہ عشق سجندا ایہناں بن بن دھسدا

اسنوں اگے عاجزی کیہڑی قدماں نوں وچ دھرنا
ہیں جانا بن تیری یاری ہے سب ہور خواری
کی جاناں کس طور وسیلے دیوے دید پیارا
عفو کریدیاں نظراں کرکے دیویں پاک نظارا
باہجوں عشق نہ رستہ ملدا کیتے خبن بھیرے
اپیر مرشد کامل باجھوں کیہڑا راہ دکھاوے
طعنے ماراں دے کہے یاراں دشمن کل لوکائی
چڑھ چار پھیرے سوندے غافل عاشقاں نیند ہیں باراں
آن دسی وچ دلے اسدے حب محمد والی
جیوں جیوں کلمہ پڑھے جیندا تیوں تیوں اکھاں دے ڑاں
اکدن دامیں وکر ستاداں ظلم کیتا بدکارا
کافراں مل نبیڑیا جسدم کلمہ بول سنا ندا
جیٹھ مہینے جنگل اندر بیٹھے عاجز تا ہیں
کہن لگے ایہ سختیاں تینوں کیوں ایں کلمہ پڑھیا
نال محبت بولیا اسدم عاشق چاہیئن ہیں
واہ واہ عشق پیارے والا لوں لوں تاں ہیندا
تاں بھی نام محمد اتوں صدقے ہوندا جاوے
دم دم یاد کراں دلبر نوں ایہ دم سدا نہ رہینے
ہن تاں وس نہ رہگیا کوئی گھر والا گھر آیا
کہن لگے ہن پتھر بدلے ہور عذاب بھیرے
کنڈیاں والیاں چھاپیاں لیکے ماراں خوب کرایاں
کافر پچھے ہن فر اکی ڈٹھے حب محمد والی
روم روم دے اندر ہن تاں کلمے والا وسدا

بیشک کر دیو ٹکڑے میرے میں کجھ خوف نہ رکھدا
کلیوں یار کدی آون صاف تساں نوں وسدا

کافر آکھن جادوگر دا اثر تیرے پر بھاری
ناں معلوم نہ ہووں تینوں مارن ظلم بھاری

دیکھ لویں دو نین ایہ تیرے چلدے ہین پرنالے
چھڈ دے کلمہ لٹ بہاراں وگدیاں نینا نوالے

خوان چلیندا اپنا نوچوں توں روندا مرد ہیں
اس کلمے نوں دس بلالا پھڑن کی بنا دیں

دردوں اکھیں ہنجوں بھر بھر کہے بلال نماناں
ہن ناں الفت ہارے پیے لی کر گئی خوب ٹکاناں

ردن دیو میرے نیناں تائیں مار لو وہ ہور ماراں
یار وے ٹلے جھیڑیاں ہاں راں اوہ ہے موج بہاراں

غزل زبانی بلال عاشق رضہ کمال

ہجر احمدؐ میں ذرا ان آنکھ کو رونے تو دو
آب ہے یاں خون سنہ امتحاں ہونے تو دو

خوب ہے گر خون نبکر نکلجائے دل میرا
آنسوؤں سے بیج الفت جگر میں بونے تو دو

ظلم کی باقی نہ چھوڑیں بس عاشق زار پر
اتنی سختی پر چھوڑیں اور کچھ ہونے تو دو

جان و دل دونوں نبی کو دے چکا ایمان سے
مار ڈالو ناتواں کو قبر میں سونے تو دو

قابل سجدے کے سر یہ ہو جائے مشتاق کا
خون رنگیلے سے چہرا کر وضو دھونے تو دو

کہے بلال جو حرف عشقدا اوہ ہے جادو بھارا
جادو کسے نے مول نہ کروا اوہ محبوب پیارا

پردا دور اکھاں توں کرکے دیکھو پاک نظارا
پڑھ جاؤ کلمہ دلبر والا ہو جائے پار اوتارا

بہت ستایا یاد نہ آیا عشق جنہدے یاروں
آخر پوریاں ہو یاں مراداں قبر ملے سرکاروں

اسدا نام محبت سچی عشق پیارے والا
دنیاں وچ آرام نہ پاوے طلب نظارے والا

مشکل ملن سجندا ہووے ملتا نہیں آسانی
ایویں خلقت دلبر دلبر ہو ہوواں کہنے بانی

کہے بلال میں دل اپنے نوں دتا دلبر تائیں
ناں ایماندے سودا ہویا ہن میں موڑناں نہیں راہاں

توں بھی کر لے سودا یارا وچ بازار رنگیلے
جے ملیا دے دلبر سوہنا کر لے کوئی وسیلے

سیتوں اعلیٰ ایہ ہے منزل عشق پیار یوالی
ہے افسوس جو نبدا نکے رہے محبتوں خالی

چھوٹی عمر جو گذر سدہاری آ گئی پھیر جوانی
چلی چھوڑ جوانی جیسدم ختم ہوئی زندگانی

باقی نام رہیا اک باقی اوہ بھی یاد زبانی
جیکر عشق الٰہی اندر گھڑی کوئی لنگھ جاوے

عشق مولا دا رستہ بترے جیکر سمجھ آجاوے
جے ایہہ منزل ناقص ہوندی کیوں ہوندے ایہہ حالے

دیکھ لئے توں مجنوں ورگے پیر سگاں دے چٹدے
شمس جہیاں نے کھل لہائی یار پیارا کر کے

باجھ حساباں لذت ملدی اندر اک نظارے
جے نہ اسوچ لذت ہوندی چجنہ پیندے سے پیار

اپر مرضی دلبر اندر عذر نہ کیتا جاوے
کسے توں مکھ چھپاوے دلبر کسے دیدار دکھاوے

اکناں نوں نت درس دکھاوے اکناں نوں ترساوے
اسدی بے پرواہی والا انت حساب نہ آوے

بہت رنگیلے عقلاں والے بھید نہیں کوئی پاوے
آجا اوڑک خصت ویلا پھیر کریں پچھتاوے

دن تھوڑے اس نام تیرے دی ہستی نہیں نشانی
زندگی نالوں مرنا چنگا مرشد سبق سکھاوے

خوف نہ رہے عذاب جہنم نار جنت ہو جاوے
مر گئے عشق دے اندر رلکے بڑیاں شان والے

منصور جیہے بھی عشق لگا کے سولی اپر ٹنگدے
اپر اس منزل دے اندر جو پہنچا سو مر کے

جے نہ اسوچ لذت ہوندی کیوں چلدے سر آرے
راضی ہو کے کدی نہ رکھدے سر ہیٹھاں تلوارے

اکناں اپنے پاس بٹھاوے اکناں دور ہٹاوے
اکناں دور حضور دل رکھدا اکناں پاس بلاوے

ناپرواہ کسے دی رکھدا بے پرواہ کہاوے
خودی گمان تکبر والے توڑ دیندا سب دعوے

کسنوں اوہ ملیا دلبر کس تھیں چھپاوے
انت رنگیلیا خاک دی ڈھیری ٹٹ جاون سب دعوے

سولی دادن شاہ منصورؒ و سہ گروہ شدن مخلوق

دکھ تکلیفاں جھل لیاں سب توبہ ول آیا
پہلے ہتھ تے پیر کٹائے حکم شریعت پاول

خلقت آکھے ویکھن والی واہ واہ حوصلہ تیرا
آدم باجھ حساب شماراں سولی ویکھن والے

اک گروہ جو عالماں دے سنگ سولی کہن کھڑ پاؤ
تیجے چپ حیرانی اندر اتنی بات سناندے

سارے شہر منادی کر کے سولی طرف بلایا
سچے عاشق کدی نہ مڑدے دلبر دے دربار ول

کہن فرشتے آسماناں تے واہ نبی دیا شیرا
ترن گروہ بنے اوہ سارے ہوئے آن دوالے

دوجے آکھن ڈرو خدا تھیں ایڈ نہ ظلم کماؤ
اللہ جانے کیہڑا سچا راز اسیں نہ پاندے

جسو ویلے پھر حکم سنایا کٹو زبان پیاری
قتل کرانگے عالم سارے خون چلن ہڑالے
چڑھیا جوش جواناں تائیں کھچ لیاں تلواراں
مار بیٹے مہراں والے نالے کر بیٹے قتل میراں
گلیاں والے چوغاں والے قتل کرو اج سارے
ایسے عاجز بندے اتوں جاناں ڈر دکھائیے
نہہ اور پیر کٹے تلواروں ہُن کی باقی رہندا
ذرا میری گل سن لئو وبھائی نہ تلوار چلاؤ
ایہ اقرار وصال سجندا وبلا گذر نہ جاوے
یار اٹھاون لگا پردہ دیکھ لواں اکھ بھر کے
حاضر ہویا سولی اوپر بولے حمد ثنائیں
پھیر نہ مجرم میرے ورگا تیرے اوپر چڑھنا
ایہ گل آکھ چوفیرے اوہنوں سلام سنایا
سولی اوپر چڑھنے ویلے ایہ آوازاں آیاں
یارب بخش اہناں نے تائیں جو اندر حیرانی
تیسرا بخش اوہناں نوں جیہڑے ہبر بچیا طرمردے
کل تماشہ دیکھن والے تیری بخشش ڈاون
اڈ گیا وچوں بھور بچارا رہ گیا پنجرہ خالی

نے تلواراں اک ٹولہ پھر بول پیا اکواری
کیہڑا سانوں روک ہٹاوے دیکھ لئے شاناں لے
کہن لگے اج ہووے تماشہ خون چلے بازاراں
بائیے لٹ کچہری اندر کر سبھوں سٹ ٹوٹے زیبا
اج منصور دے بدلے کرنے قتل ہزار لواڑیے
قسم اللہ دی باز نہ آئیے بن تلوار چلائیے
رب دیو اسطے صبر کرو تسیں شاہ منصور ایہ کہندا
واسطے رب دے سولی والیو سولی جلد چڑھاؤ
گذر با وبلا کہن سیانے پھر مشکل ہتھ آوے
ہیں تاں ملنا مولا تائیں سولی اُپر چڑھ کے
توں بھی اج نظارہ کر لے کہندا سولی تائیں
جنے سولی اوپر چڑھ کے حق دا کلمہ پڑھنا
لبے لوگو ہیں چور شرع دا تاں سولی تک آیا
یارب بخش جنہاں نے ہیں سولی مہراں لایاں
کہندے خبر ناہیں کوں سچا بولن حمد زبانی
عاجز سمجھ کے ہیر تہاڈیں سر تندرا تہ دے بردے
ایہ گل آکھ زباناں کلمہ حق حق بول سنا دن
تا قیامت خلقت جانے ایہ گل عاشقاں والی

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

قطرہ قطرہ کہے انا الحق راز خدا وند جانے
ساڑ کے لاش پیار یتاں ئیں اُسدی خاک اڑائی
شرع نوں قایم کرنیوالے جلوے گئے دکھا کے
ربدا قرب حاصل ہووے باجھوں تابعداری

رمز عشقدی خبر کی جانن جیہڑے خشک ملانے
باطن اندر زندہ ہویا ظاہر شکل چھپائی
ہُن تاں عاشق ایویں کہندے نبی دا حکم بھلا کے
لکھ تفسیر محمد بخشا پھڑ کے قلم پیاری

شاہ منصور دسے حق اندر رومی نے فرمایا — شاہ منصور نوں بابا چھڈ قصوروں سولی پکڑ چڑھایا

چوں قلم در دست غدارے بود — لاجرم منصور بردارے بود — رومی

جلوۂ مولا نیا شد موسیٰؑ برکوہ طور حق — جلوہ حق بردار باشد ذات حق منصور حق — رنگیلا

حکایت دوست مولا وحقیقت نزول عشق الٰہی دریافت کردن موسیٰ علیہ السلام برکوہ طور و نقطہ الفت خاص جیاں رنگیلے

اکدن موسیٰؑ طور دے اوپر عرض کرے یا باری
امر آیا کی دیکھنا موسیٰ ساڈے یاراں تائیں
عرض کیتی جو دوست تیرا کیہا کیہا موج کریندا
عرض کیتی کی مطلب اسدا جیہڑا یا ستارا
عرض کیتی کیوں دوست اپنا مینوں نہ دکھلادیں
ساڈا دوست دیکھنا جیکر غار فلانی جائیں
کیہا دیکھے اک مرد ربانا ذکر کرے سبحانی
چیزاں تن سلامت اسدیاں اک زبان پیاری
باقی جسم دا گوشت سارا کیڑیاں کھا مکایا
اکھیں اندر آنسو آئے دیکھ کے حال تباتا
اے مرد اکس نعمت خاطر اتنا حمد سناویں
اللہ اللہ اللہ کرکے بولیا مرد ربانا ل
دل سلامت رکھیا جیہڑے ہے ایمان ٹکانا ل
تیری ہی زیارت ل نیں سلامت میرے
کیوں نہ اسدا ذکر کراں میں بشر بنایا مینوں
مینوں اوہ دکھلا کوئی بندہ جس نال تیری یاری
ساڈے باہجوں ہور کسے دے ویکھن والے ناہیں
حکم آیا ہیں دوستاں تائیں سکھدا دم دیندا
حکم آیا کیوں دلبر والا راز کراں آشکارا
حکم آیا اچھا دیکھ لے موسیٰ جے توں نوں زندا ویں
موسیٰ جا زیارت کردا امر ہویا حید ساتیں
سبحان اللہ کردا ورد زبانی
دو جا دل نے تیجا اکھیں حمد کرے سوواری
حال نمانا ڈٹھا باقی نبی تعجب آیا
بعد سلام دے ایہ گل پہلے پچھے نبی ربانا
نہ زر دولت جسم سلامت توں کی خوشی مناویں
اسدا تمام لوال نہ کیونکر میں حمد کول جانا
رکھی زبان سلامت میری پڑھداں حمد ربانا ل
ہیں کی جسم سلامت کرنا خاک چھڈ آخر ڈیرے
دیکھ کے میرا حال ویرانہ کی غم آیا تینوں ل

الفت وچ آرام نہ ہوندا معلم سبھ دے تائیں
توں کلیم خدا دا پیارا مرسل رب بنایا
جیکر درچہ دوستی ہوندا ایہ جواب نہ دیندا
تینوں فخر پیغمبری والا ساتوں مان نہ کوئی
بن منگیاں توں پرواچاہ کے نت دیدار دکھاوے
دلبر ملے اوجاڑ دے اندر اوہ ہوون گلزاراں
سبحان اللہ کیسا نقطہ عاشق نے سمجھایا
ہے کچھ طلب جے دل وچ تیرے مینوں حکم سناؤ
مدت ہو گئی ماں میری نے پانی سرد پلایا
ایہ گل سن کے حضرت موسے پانی جلد لیاوے
جس دم اوس پیالے تائیں زاہد نے ہتھ پایا
دتی جان خدا دے عاشق پوندا نہ پیتا پانی
یا اللہ ایہ تیرا دوست یاد کرے نت تینوں
امر آیا جو دوست میرے سرد نہ پیون پانی
مرسن دکھاں درداں اندر سرد نہ پانی پیسن
ایہو ساڈی یاری موسیٰ دنیا دکھ اراہیں
خلقت ہووے بیزار اینہاں توں ظاہر حال فقیراں
تنگی پیا کا ہور مصیبت جد میں نبیاں پہنچاواں
صبر شکر کر سجدے پیندے ایہ در چھوڑن ناہیں
پانی سرد جو دنیا والا پیوے مزا آجاوے
ساڈے دشمن دنیا اُتے موج بہاراں اڈاون
ظلم کماون عدل نہ کردے سخت مزاجاں والے
نفس دے بردے ذرا نہ ڈردے کردے جو دل آیاں

طعنے جھڑکاں ذلت خواری آفت سخت بلائیں
لن ترانی تیرے خاطر امر جنابوں آیا
آدر بارے لے نظارے آپ اوہ ازکریندا
صبر دی برکت غار دے اندر نت زیارت ہوئی
مینوں غار بہشتاں ورگی ہس ہس عرض سناوے
جس گلزار چہ یار نہ ہووے پھل نہیں اوہ خاراں
خوش ہو کے پھر حضرت موسے بول سوال سنایا
عاشق کہندا ملجائے جیکر پانی سرد پلاؤ
پھیر نصیب نہ ہویا میرے کتنا وقت وہایا
پی لے پانی مرد ربانے موسے حکم سناوے
اوہدا روح قبض دے خاطر موت فرشتہ آیا
موسے رو کر عرض سنائی وچ سرکار ربانی
سرد پانی کیوں پین نہ دتا دس حقیقت مینوں
سینہ گرم جہان چہ رکھاں جس دل ہیت پورانی
دنیا نہ پیاری کرسن وانگ مسافراں جیہن
دنیا والیاں خوشیاں والی اینہاں کھاون ناہیں
سینے روشن عشق میرے تھیں تن دیاں لیراں لیراں
اوہ ساڈے پر راضی ہوندے بیل لدا دیناواں
بھاویں رد ہوندے تکلیفاں رسی توڑن ناہیں
ساڈی تھوڑی الفت ہووے ساتوں مول نہ بھاوے
اینتھے ذرا آرام نہ ہووے جد ساڈے کول آون
اس میدان قیامت اندر ویکھ لویں منہ کالے
مرگئے پانی خاک نہ رہندی صرف بنے پر آہیاں

کلیہ چونجے نرم نولے لٹیاں موج بہاراں
جنہاں نئے ساڈی یاد بھلائی ہیں بھی دے کر یاراں
ساڈے دشمناں نوالی ہوسی پکی خاص نشانی
بس ہوسی ہور اگے کوئی نہ سوال سنائیں
صرف ایہ نقطہ ہوسی تابیں مولا نے سمجھایا
ایہ بنیاد عبادت والی صبر شکر دا جوڑا
سمجھ رنگیلیا بندے تابیں ایہہ گلاں سمجھاواں

وچھن ایس بازار دے اندر ہنیدیاں ہنت پنیراں
جیسدم ساڈا وعدہ آیا مجرماں انگوں بھڑئیے
دلوں اسانوں مول نہ جانن آکھن رب زبانی
مرگیا ساڈا یار پیارا جلد انہوں دفنائیں
باجھ عبادت مولا والی درجہ کسے نہ پایا
ناں تو لے کھوہ جہنم اندر روک نفس دا گھوڑا
اسطرح صابر بندے ربدے بین قربانی جاواں

درذکر موت ونصیحت وخیالات رنگیلے

ہراک تائیں جام نزع دا مشکل ہووے پینیاں
بھاویں عمر ہزاراں سال بیت کسیدی جاوے
ایس بازاروں نکل جانا نہیں آسانی یارا
ایس بازار چہ حسن والے اوڑک رونندے مردے
ڈار دل توڑ وچھوڑ یاں کونجاں پھیر نہ جوڑے جڑدے
اک میلے نوں کرن تیاری اک مڑ گھر نوں چلے
اسدم کوئی نہ موڑن والا جدوں سنہری گھلے
ایہ زندگانی زور جوانی ہے دو دن دا میلا
کل من علیھا فانی اللہ نے فرمایا
سو برس جے زندگی ہووے اوڑک گور ٹکانا
ہراک نے ایہ پینا یارا جیہڑا موت پیالا
ایہ سرائے مسافرانوالی تھوڑی دیر دا ڈیرا
اگلے پاسے جاون والی کرسامان تیاری

مرنے نوں کوئی ل نہ کردا ہراک چاہے جینیاں
تاں بھی جیون نوں دل کردا موت کولوں ڈر آوے
دنیانداراں تخت نہ بھلدا دنیاں دا چمکارا
کوئی علاج نہ تارن والا لکھاں بیڑے ڈبدے
ہوندے امر محمد صحبتاں لکھے ہوئے جو دھردے
مکیا خرچ حیاتی والا دم نہ رہ گیا پلے
لکھاں چندسورج شکلاں زمیں دے تھلے
گذر گیا جو وقت پیارے ناں ہتھ آوے ویلا
ہے افسوس اے غافل بندے تینوں یاد نہ آیا
زور جوانی چھوڑ تمامی مرجاں مرجاناں
سب نے لنگھنا ایسے موری گیا ادنے اعلےٰ
توں جس گھر دا مالک بنیاں نہ تیرا نہ میرا
وانگ محمد علی پیارے آجاؤ تیری واری

بڑیاں ٹریاں زورانوالے عقلاں بہت شماراں — موت اگے کوئی عذر نہ آیا کر دے گئو پکاراں
ہو گئے چپ محمد بخشا اگلے پاسے جاون — پھیر جہان تے دو جیواری نہ دلبر مڑ آون
تھوڑی مدت پھل بلبل دی لگی رہندی یاری — سدا نہ پھل تے بلبل بولے سدا نہ باد بہاری
وسدیاں سدیاں پھردیاں تریاں دیاں ہو ٹٹ اچانک جاندیاں — ساریاں پھل جاون پڑاں سرت سنبھال نہ رہندی
حکم اللہ تھیں جس بندے دا زندگی دم مک جاوے — آن فرشتہ اسدیتا ہیں یہ جواب سناوے
لے یارا ہن دنیا اتوں تیرا کوچ ٹکاناں — تیرے حصے دا وچ دنیا اک نہ رہگیا دانہ
ہور فرشتہ آکر کہندا اس لے میریا جانی — تیرے حصے دا وچ دنیا بوند نہ رہگیا پانی
اگ ہور جبے قبضے ہوا اوہ بھی آکھ سناواں — تینوں حکم نہ رہگیا اتھوں اگے قدم اٹھاواں
دھر لبا قدم زمین دے اپر جتھے دھڑاں — ساڈے وس نہ رہگیا کوئی توں جہانوں مرناں
چل وڈیکاں تیریاں اگے توں ہن جنھو رہناں — چھوڑ بہار بازار گھرانوں تینوں ہن قبر پیناں
اتھوں اج تیاری تیری کوچ کریگا ڈیرے — کوئی پیارا بھی اج ہرگز نال نہ جانا تیرے
ملنا ایں جہان توں منوں اج دن بیس نکالا — کسے نہ پچھیا کدھر چلیا ٹریاں جیاریا نوالا
بھادیں لکھ حکیم بلادیں پھیر علاج نہ کوئی — تیرا چالان صاحب نے کیتا ختم عدالت ہوئی
وچے رہ جان کل ویلاں جو ہویا سو ہویا — بھلکے تیریاں گلاں ہوسن اج فلانا مویا
جیہڑے سنے تے بہت ہمارے مرگ دے اپر آون — جلدی کرو جنازہ اسدا ایہو حکم سناون
زور چالاکیاں کاریگریاں عیب تے تیرے للکار — نہ اج کوئی مل اٹھاندا اندر کسے بازار

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا

مال اولاد ہے زینت دنیا اللہ نے فرمایا — نال تیرے ہن اوہو جاون نیک جو عمل کمایا
چنگے عمل جو کیتے یارا اوہ تیرے کم آون — صدقے روزے ہور نمازاں قبر چہ چانن لاون
تن چیزاں ہی قبضہ تیرا جیہڑی تدھ دلبری — دم نکلے توں جدا ہو جاندی جیہڑی دولت تیری
باقی گھر دے پیار انوالے رونے نے کرلاندے — پیش نہ جاوے رکھ قبر چہ آپ مٹی ڈل پاندے
کسدی طاقت کیہڑا پیارا نال رہے جو تیرے — گود بٹھاون والے جیہڑے اوہ بھی ہون نہ نیڑے
تیرے عمل جو ہوون تیرا اوہ تیرے سنگ جاون — جے کیتی کچھ نیک کمائی نہ عذاب کراون

نیک عملاں تے باہجوں بیڑا کم نہ آوے کوئی
کر کوئی سودا پیسے پلے پھیر نہ مڑ کر آویں
دیہ یتیماں مسکیناں نوں غلہ خورش تے واراں
مونوں کوئی نہ بچنے والی موت تیری ہے ویری
موت اقرار قرآن دے اندر اللہ خود فرماوے
دیکھ لکھیا وچ قرآن دے اللہ خود فرماندا

ولدے کناں نفیں ایہ سن لے خبر نہ تینوں ہوئی
پا کم آویگا تیرے جو ہتھوں توں دیہ جاویں
خوش رکھیں ماں باپ یتیماں بھیسیں حال ہمارا
ہے مشہور ایہ خاکی بندہ اوڑک خاک کدی ڈھیری
جو شے زندگی اسد یتیاں موت اچانک آوے
بیڑا ایہ گل یاد نہ رہگئی توں کیوں بھلا جاندا

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ط

اک لکھ چوی ہزار پیغمبر پیر ولی جو سارے
ٹریاں پڑیاں شاناں والے موت نے مول نہ چھوڑے
ایسے موت نے صفاں ہزاراں یکھ لپیٹ دکھایا
بھاویں لکھ امیریاں کرلے قبر نہے گھر تیرا
اوہ مایہ نہ ہرگز تیری دھرتی وچہ دھراں
ہن تے سمجھاون خاطر تھوڑا لکھ ہاں حالا
بہت تاکید سکندر کیتی کل امیر وزیراں
پلے چار کفن دے میرے نیچے کر لٹکا تو
دیکھ لو سب خلقت جیوں حص جہاندی توڑے
جدوں جہانوں رخصت ہویا شاہ سکندر پیارا
کیہے پکار منادی والا ایہو مشکل ویلا

رستم ورگے زور جوانی چن چن لکھیاں مارے
چھیڑے پکڑ جہاں دی رن اوہ بھی نہ چھوڑے
محمد بخشا دم زندگی دے کس لے کچھ ہلیا ہاں
اس گھر اندر مڑ کے سونہیاں پھیر نہ ہو یا پھیرا
پلے جھاڑ سکندر چلیا توں کھیلیا کی کر دال
جس دم وقت نزع دا آیا شاہ سکندر والا
جسدم جائے جنازہ میرا کر ہوا یہ تدبیراں
شاہ جہان دا خالی جاندا ڈھنڈی مگر پیا ہو
خلقت اندر ظلم کما کے دولت کوئی نہ جوڑے
جیونکر حکم سی مختاراں نوں پورا کیتا سارا
دیکھو رنگیلا فوجاں والا جاندا انت اکیلا

منادی وقت جنازہ سکندر اعظم

دیکھو لوکو سکندر والی
نچھے کرن بلند آوازہ

پلے چار دووین ہتھ خالی
ایہ سکندر دا جاندا جنازہ

ایہ سی شاہ زمانے دا عالی
پلے چار دووین ہتھ خالی
ایتھے مال مکان تے گھوڑے
رہ گئے وہ صندوقاں دے جوڑے
اکھیں کھول نہ سرت سمبھالی
پلے چار دووین ہتھ خالی
شاہی فوجاں تے کل پسارے
وداع کر چلے چھوڑ پیارے
کوئی گل نہ پیاریاں والی
پلے چار دووین ہتھ خالی
تاج راج نہ تخت سنبھالا
ملیا اکدم میں دیس نکالا
مایہ رہگئی زمیں بیچ ڈالی
پلے چار دووین ہتھ خالی
سب اڑگیاں موج بہاراں
سکے لگ لگ کے چمن ہزاراں
رہیا پھل نہ پتہ اور نہ ڈالی
پلے چار دووین ہتھ خالی
محمد بخش ایہ مشکل ویلا
فوجاں والا ہے جاندا اکیلا
ناکوئی رہگئی رنگیلے دی لالی
پلے چار دووین ہتھ خالی

موت فناہ جہان نوں کیتا ہو فناہ ہے کردی
اسدا کوئی پیار نہ کردا ایہ پیاری ہردی
ایس موت نے دل وچ میرے زخم لگایا بھارا
اسوچ کتک دے تپ وچ اندر مرگیا ویر پیارا
اوہ تپ عام زمانے اندر ہر بندے نوں چڑھیا
ہر ہر ملکیں لے پروانے موت فرشتہ دوڑیا
تاریخ سولاں سی تے عشا دا سنہ انی سو اٹھاراں
ختم اسوج تے چڑھدے کتے پیا وچھوڑا یاراں
ماہ محرم روز جمعہ سی جدوں مسافر تریا
شہر خاموش گیا اوہ پیارا جتھوں کوئی نہ مڑیا
سوہنی صورت عمر جوانی چہرا چند اجالا
رہندا ہر دم نیناں اگے سوہنیاں نیناں والا
محمد علی نصیباں تیریاں نت شمار نہ کوئی
کلمے پاک دا ورد کیتا سی جدوں بیماری ہوئی
چھوڑ بابا ایہ دنیا دا واسہ دیگیا داغ جدائیاں
باہجوں صبر نہ چارا کوئی حق دیاں لے پروائیاں
اس پل اپر آگئے جیہڑے اگے گذر سداون
گذر گیاں مڑ پھیر نہ آونا ہور جیہڑے آون

اے دلبر دن تھوڑے رہنا ایہ تیرا چمکارا
دلدیاں کنا ندے نال سن وجدا موت نقارا



غزل

اس چمن میں مرغ انساں خوش ہو بولا چند روز
راز دل مطلب کا اپنے آن کھولا چند روز

ہو چکے شداد فرعون اور قارون بد نصیب
اب کہاں ہے چاہڑ یا نمرود ڈولا چند روز

خاک میں در خاک ہونا خاک کا ساماں نصیب
گھومتا ہے بیچ صحرا یہ بگولا چند روز

حرص ہوا میں مبتلا اگلا نہیں ساماں کچھ
کھو رہا ہے زندگی کو جیتر بھولا چند روز

کچھ نہیں چارہ چلا آخر تو سب عاجز ہوئے
لقمان افلاطون حکمت راز کھولا چند روز

دست حسرت ملتے ملتے سب چلے جاتے ہیں یار
شوق لیلی میں تھا مجنوں راز کھولا چند روز

سلسلہ شاہی اگر ہو تخت بستر خاک سب
یک جگہ میں سوئے آخر صاحب گولا چند روز

قبر قیامت میں رنگیلے کتنے ہیں کچھ گذرنا
دیکھتے ہیں جن سے گذری ہے ہمسے او ہلا چند روز

دربیانِ حالِ عوام الناس غافل ہونا تعلیم قرآن مجید سے و حالِ زمانہ

سبتوں اعلیٰ افضل اکمل علم قرآن پیارے
بھیجے پاک محمد اپر جبدے تر یہ سیپارے

ایسی ہور کتاب نہ کوئی پڑھنے سننے والی
ہے افسوس جو دل امت دے شوقوں ہو گئے خالی

الیاں وچ قرآن سپارے پڑ دھوڑاں پیاں
پھٹے غلاف تے رلدے ورقے خبراں کسے نہ لیاں

کی کی حالے لکھ دکھاواں کوئی نہ سننے والا
سچی گل جے کرے کوئی ہن اسدا منہ کالا

جو سچ بولے ماراں کھاوے چپ رہے بچ جاوے
منصف ہووے سچ بولندا قدر جو بندہ پاوے

دل بدلے اسلام دیطرفوں ہو گیا رب دلیاں شکلاں
باجھ اسلاموں حکم قرانوں کس کم ایہاں عقلاں

دیکھ زنگیلیا رومی صاحب کیا فرمان سنایا
بھگت کبیر دا بچن بھی دیکھیں تیر نشانے لایا

صد تمنا در دل است اے بالفضول
کے کند نورِ خدا در دل نزول

کبیرا کلجگ پسریا ساہد نہ مانے کو
کامی کرودھی مسخرا تن کی پوچا ہو

سنت سماگم ہر کتھا تلسی دُرلب دو
رام نام سے کُشٹی بھلے چوٹپ ٹپ ٹیکے چام
ہے بڑے پرسوجت ناہیں لغنت ایسی جند

سنت دارا اور لکشمی پاپی کے بھی ہو
داروں کنجن دیہ کو جس مکھ ناہیں رام
تلسی اس سنسار کو بھیا موتیا نید

غزل حالِ موجودہ مسلمانان

پر اجکل لوکاں قدر نہ کوئی شرع شریف ہماری
قدر قرآن نہ ہرگز جاناہ ہور خیال ہزاراں
بلجائے پیسہ ہووے کیسا ہور خیال نہ کوئی
خالی کل سیناں ہن اپنی دینی علم نہ پڑھدے
ربدا فرض نماز پیاری ہر دن قضا کریندے
جیہڑا پاس ہو جاوے لڑکا داہڑی چٹ کراوے
دین نبی نوں ہاسے کردے بعضے ہیں جڑ ماری
معلم ہوسی روز قیامت قدر قرآن ہمارے
عمل قرآن تے کرنیوالے اسدن درجے پاون
پڑھنے ہور پڑھانیوالے عامل سُننے والے
یعنی جس اولاد اپنی نوں ایہ قرآن پڑھایا
تے حفظ قرآن کرایا جنے میں کی شان شانوالی
نیک بندہ اک بڑو چون یانوں بخشاوے
باقی رزق کماونوالے نام ہے علم جنہاندا
حرام حلال کمائی کرکے آندے ڈاہڈے چا اورا
رشوت لیکر مال وڈھایا لٹ کھاداجگ سارا
ظلم فریب تے جھوٹ طوفانوں کھاہدال بیگانہ

شوق قرآن بیٹ عدد وانا ہیں سچی بات ہماری
دولت دنیا ندے سب حیلے مت حرص نے ماری
ایہ دل چاہے ہیں گھر آوے دنیا دولت ساری
دین نبی دی طلب نہ کوئی سندلی سرکاری
ماپے مارن جے مدرسے جاوے اکواری
آکر تڑے زمین داپر شکل نبی واہ ہیاری
کہن معتبر ہوندے جنے مت انہاندی ماری
جسدن سخت بلا اب ہوویگا اندر خلقت ساری
سر پر تاج نورانی ہووے رحمت فضل غفاری
مائی باپ نوں بیٹے خاطر ملے جنت سرداری
معہ اولادوے بخشیا جاوے نیک نہ لاوے ناری
اسنے دین دنیا نوالی دولت لٹ لئی ساری
حافظ باعمل جو ہووے ست پشت اس تاری
علم نہیں جو بدراہ پاوے سمجہیں بات ہماری
مرغے کھادے کم نہ آئے مار پئی سرکاری
ہن تنہہ پلے خاک نہ باقی کھٹی رڑ گئی ساری
پکڑ قلم جڑدھ گھوڑے اپر لٹی خلقت ساری

حکم قرآن تے ثابت کیتا اللہ دی فرماوے
حرام دے مرغے کھاون نالوں مرچ چنگی اے یارا
عدل کرو تسیں افسر ہو کے مال حرام نہ کھاؤ
مطلب ایہہ قرآن حدیثوں قدم نہ مول ڈولاؤ
چھوڑ کے نیک اعمال دسے تاہیں دوزخ ول نہ جاؤ
اولاد اپنی نوں پڑھنے پاؤ علم قرآن سکھاؤ
ایہہ دنیا کوئی دم دا میلا ہے سب کوڑ پسارا
سدا نہ ایہہ زندگانی رہنی سدا نہ رنگ رنگیلا

عدل نہ کردی رشوت بدلے ڈبی قوم ہماری
لسی لون تے روکھی روٹی سمجھ جنگلی سواری
پڑھو قرآن پیار تیاں ہووے رحمت باری
بیشک نوکری کرو پیارے منو امر غفاری
دیو زکوٰۃ تے روزے رکھو پڑھو نماز پیاری
اگلے پاسے بدلے کر لو کٹھی دولت ساری
اکھیں کھول کے ویکھ پیارے اجکل ہو تیاری
کر سامان محمد بخشا تیری اجکل واری

خطبہ عربی مترجم الحمد شریف پڑھیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ شام وصبا رَبِّ الْعَالَمِیْن ہے
مہربان رَحِیْم کی رحمت بے شمار ہے
اِیَّاکَ نَعْبُدُ کر رہے تیری عبادت خاص حق
اِھْدِنَا الصِّرَاط راہ دکھائیں سیدھا مُسْتَقِیْم کو
اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ نازل جن پر نعمتاں تیریاں
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ غضب جنہاں پر طلب نہ رستے اوسدی
عاجز رنگیلا ہے تیرا گدا تیرے ہی در پر کرتا سدا
آل اصحابؓ لدے زہرا پاک بتول پر
جملہ بزرگان دین پر خاص جیلانی پیر پر
خالق خلق قدیم ہے عالم عِلْم عَلِیْم ہے

بخشش اَلرَّحْمٰن کی بیحد بالیقین ہے
نیکیاں بدلے تو لسی مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْن ہے
تیرے سے مدد منگیے وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن ہے
طلب ہے رستے نیک دی راہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ ہے
راہ اسکا درکار ہے نیک جو مومنین ہے
دور رکھیں گمراہیوں غرض وَلَا الضَّالِّیْن ہے
دعا قبول اے مالکا آخر کہاں آمین ہے
صدہا درود وسلام ہووے دلدنال یقین ہے
رحمت ہووے جناب دی افضل حب خدا دین ہے
رازق کل جہان دا مالک فلک زمین ہے

محمد بخش تحقیق ہے وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ ہے
منکر جو ہے ایس تھیں وہ ظالم بے دین ہے

خطیب صاحب اگر پنجابی خطبہ نظم کی ضرورت ہو تو پیچھے سے جس نظم کی ضرورت ہو پڑہیں۔ بعد خاتمہ یہ عربی پڑہیں۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط اس جگہ بیٹھ کر بعد یہ عربی خطبہ اٹھ کر پڑھیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْجُمُعَةَ عِيْدَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاسْتِغْفَارَ الذُّنُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّفَاعَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ط وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ تَعَادُلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط وَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط



سب مومنین شروع وعظ اور میلاد شریف میں اوّل درود اقدس پڑھیں

صلِّ علیٰ رسولنا صلِّ علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ نبیّنا صلِّ علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ رحیمنا صلِّ علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ حضورنا صلِّ علیٰ محمدٍ

صلِّ علیٰ حبیبنا صلِّ علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ شفیعنا صلِّ علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ کریمنا صلِّ علیٰ محمدٍ
صلِّ علیٰ ہ نورِنا صلِّ علیٰ محمدٍ

سلام ایسے سلطان ذیشان پر
نبوت ہوئی ختم جن پر تمام
صلِّ علیٰ روح رسولؐ

درود ایسے محبوب سبحان پر
بنام محمدؐ درو اور سلام
ثمّ اصحاب اولاد بتول

در ذکر میلاد شریف حضور پرنور سردار مدینہ معہ درود شریف سب ملکر پڑھیں

ہر سو میں یہ پکارا صلِّ علیٰ محمدٌ
کیسا یہ نام پیارا صلِّ علیٰ محمدٌ

رحمت کے ہیں فوارے	مومن پڑھو یہ سارے	رکھ ورد اسکا یارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
بیمارونکو شفا ہو	سب دور غم بلا ہو	پڑھ دیکھ لے بیمارا	صل علیٰ محمدؐ
ملکو ملک سے پہلے	فلکو طبق سی پہلے	چمکا تھا قطب تارا	صل علیٰ محمدؐ
قدرت سے نور آیا	گھر آمنہ سمایا	سب دور سی اندھارا	صل علیٰ محمدؐ
پیدا جو ہوئے سرور	ملگئے پیغام گھر گھر	آیا رسولؐ پیارا	صل علیٰ محمدؐ

لولاک تاج والا	دو جگ دے راج والا	جس لئے کل پسارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
غیبوں آواز آیا	رکھا نام ایہ سنایا	محمدؐ جگت سوہارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
حوا تے سایراں بابا یں	مریم ایہ پانی لیایاں	فرزند لگنا پیارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
جنت سے ناس آیا	اسمیں نبیؐ نہلایا	حوراں لیا نظارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
شیطان غم سے رویا	دوزخ تھا بند ہویا	جنت کو خوش سنگارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
گر گر کے بت پیندے	اور لا الٰہ کہندے	بت خانہ پڑھنا سارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
ملکاں اٹھایا سر در	لیگئے وہ بہر و برور	جنگل ہیں یہ پکارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
کعبہ آواز کردا	دو پایں آج تردا	مالک آیا ہمارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
عربی زبان والا	نازل قرآن والا	ہے عرش کا سنگارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
امّ الکتاب والا	مدنی خطاب والا	عرب و عجم کا لاڑا	صلِّ علیٰ محمدؐ
دھرتی نہ پیندا سایہ	تھا عرش نے اٹھایا	ایہ راز ہے نیارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
رعب و جلال والا	نوری جمال والا	صدقے جہان سارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
کافر حضور آیا	کیا معجزہ دکھایا	شق القمر اوتارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
قربان ہو ہو جاؤں	کیا کیا بیان سناؤں	روڑاں نے یہ پکارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
عظمت عظیم والا	عادت کریم والا	شیریں زباں پیارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
پر نور نوری سینہ	عاشق سبھی مدینہ	قربان ہوا سارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
چشم و چراغ والا	پنجتن کے باغ والا	پھولوں سے پھول نیارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
کوئل چمن ہیں بولے	رمزوں کے بوٹے او ہلے	تیرا چمن ہے سارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
بلبل خوشی سی ہندی	صلِّ علیٰ ہے کہندی	الفت کا لے ہو لارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
قمری کرے پکارے	قربان ہیں پیارے	تیرا ہوا نظارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
بولے پپیہا سوہنا	تم سا نبی نہ ہونا	مولا کا توں پیارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
بینیاں کہے نہ میناں	اک نام تیرا رہنا	ثانی جہان سارا	صلِّ علیٰ محمدؐ
ہر جا نشان والا	معراج جان والا	شب کو لیا نظارا	صلِّ علیٰ محمدؐ

کلمے اذان اندر	دونوں جہان اندر	تیرا اسم پیارا	صل علی محمد
ہے رنگیلا تیرا برا	اتنا سوال کردا	اپنا دکھا نظارا	صل علی محمد
شاہوں کا شاہ محمد	صل علی محمد	محمد علی پکارا	صل علی محمد

اوصاف حضور

صلے اللہ نام محمد ہر سوہنے نھیں سوہنا	ایسیاں ہنیاں نشاناں والا نہ ہویا نہ ہونا
اٹھارہ ہزار پیدائیش وچوں جسنوں رب پایا	بعد از خدا بزرگ محمد سب توں اعلے پایا
ساتوں زمین آسمان تمامی سورج چند ستارے	لوح قلم ہور عرش کرسی خاطر یار پیارے
پاک قرآن کلام ربانی جسدی خاطر آئی	کیا کیا صفت قرآن دے اندر حق اپنا لی
خاص بیان محمد بخشا کھول بیان سنائیں	نام اپنے نھیں نام ملاوے نام محمد تائیں
تکبیر ہیں کلمہ میں نمازوں میں اذان میں	ہے نام الٰہی سے ملا نام محمد
ہر قبہ و ہر خیمہ و ہر قصر جناں پر	مرقوم تجمل سے ہوا نام محمد

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ ط

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ نور ہے نام ربانہ	نور ہے نام رسول دا پاک اللہ نوں بھانہ

وَجَعَلْنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ط

وَنِعْمَ النَّصِيْرًا سمجھ پیارے نام نصیر ربانہ	نام نصیر رسول اللہ دا پاک اللہ نوں بھانہ

وَجَعَلْنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ط

اِنَّ اللّٰهَ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ولی ہے نام ربانہ	ولی ہے نام رسول اللہ دا پاک اللہ نوں بھانہ

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ط

هُوَ الْاَوَّلُ وچہ قرآنے اول نام ربانہ	اول نام رسول اللہ دا پاک اللہ نوں بھانہ

قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ ط

تَعَالَى اللّٰهُ الْحَقُّ حق ہے نام ربانہ	حق ہے نام رسول اللہ دا سنتوں پاک رسیانہ

وَجَعَلْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَآءِ شَهِيْدًا ط

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا نام شہید ربانہ | نام شہید رسول اللہ دا سنئوں یار بیانہ

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ط

اِنَّ اللّٰهَ لَهَادٍ ہادی نام ربانہ | ہادی نام رسول اللہ دا سنئوں یار بیانہ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ ط

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِيْزٌ نام عزیز ربانہ | نام عزیز رسول اللہ دا سنئوں یار بیانہ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمُ ط

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفُ الرَّحِيْم نام رحیم ربانہ | نام رحیم رسول اللہ دا سنئوں یار بیانہ

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی وا سوہنا دیکھ اشارا | رات بلایا ملنے خاطر اوہ محبوب پیارا

ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی وا امر جنا بول آیا | قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی داواہ واہ رتبہ پایا

يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ یا سید سردارا | طٰهٰ نے وَالضُّحٰى مُزَّمِّلُ زلفاں ول اشارا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دے بعد محمدؐ آیا | بعد محمدؐ پھر نام اپنا اللہ پاک ملایا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کتنے مرسل کر کر بھیجے سب نے حکم سنایا
ہر مرسل نے امت تائیں کلمہ آن پڑھایا
باجھ حساب شمار نبی پر لطف کرم دا سایہ
پڑھ توریت انجیل نوں بعضے رہے اڈیکاں کر دے
روح اللہ نے عرضاں کیتیاں یا رب خالق سائیں
موسٰے نے کوہ طور دے اپر اک دن عرض گذاری
حکم آیا اے موسٰے پیارے ایہ سب نور محمدؐ ی
جسدی خاطر کل پسارے اوہ دلدار پیارا
موسٰے عرض کیتی کر داخل وچ حضور محمدؐ ی
ایسا سوہنا نبی ہمارا امت دا رکھوالا

وانگ محمدؐ جگ دے اندر کسے نہ چانن لایا
وانگ محمدؐ والے کلمے کسے نہ چانن لایا
وانگ محمدؐ نام کسے دا نہ کلمے وچ آیا
وہ نظارا دلبر آیا ہجر تیرے وچ مردے
مینوں امت احمدؐ اندر مڑ کے پھیر اٹھائیں
ایہ کیا چیز بنائی دنیا میریا خالق باری
اول آخر ظاہر باطن سب ظہور محمدؐ ی
اسد یخا طور دے اپر تیرے نال اشارا
امت میری بھی بخشاوے یوم نشور محمدؐ ی
دو جہان وچ روشن ہویا تاج مبارک والا

جنّی شان نبیؐ سرور دی رہنوں معلم حالا	پڑھ درود محمدؐ بخشا ملسی وصل پیالہ

در ذکر اوصاف حضورؐ معہ درود شریف سب ملکر پڑہیں

کلمہ پاک پڑہانیوالے صلّ علیٰ محمدؐ
کفر اندھیر گوانیوالے صلّ علیٰ محمدؐ

ختم رسولاں شان مقبولاں	راہنما گمراہ بھولاں	حق رستے پر لانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
خادم نوری رب حضوری	کل مراد ہے جسکی پوری	جو منگیا سو پانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
نور مکمل شان مزمل	نرم مزاج تے بڑی تحمل	خلق عظیم رکھانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
سخی ہمیشہ بخشش پیشہ	دنیا والا دور اندیشہ	دولت مال لٹانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
سب سے انور سب سے افضل	سب سے اعلےٰ سب سے اکمل	حق رستہ بتلانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
سب سے اکابر سب سے بہادر	ملک بشر نہ جسکے برابر	فتح مکے پر پانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
رازانوالا نازانوالا	شافع عجز نیازانوالا	سب امت بخشانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
حال یتیماں شان عظیماں	اے خوش خلق تے عمل کریماں	دشمناں نوں گل لانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
طلب حشمت دائم عظمت	سب سے زیادہ مہر محبت	عاجزاں گو ڈاڈھا بنانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
زمیں تے سایہ نظر نہ آیا	سایہ تیرا عرش اُٹھایا	قدم عرش پر پانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
نوری سینہ عنبری پسینہ	میں صدقے اے ماہ جبینا	کالی زلف سجانے والے	صلّ علیٰ محمدؐ
دور بلائیں نظر شفائیں	سب باں کر کے معاف خطائیں	جنت میں لیجانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
مکی مدنی زیبا عدنی	مشک عنبر خوشبو بدنی	پھول کلی مہکانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
ہیم مروڑی ٹھوڑی	حق دنیاں نبی دی جوڑی	جلوہ دیکھ دکھانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
نام تمہارا میرا گذارا	دنیا نظارا یا سردارا	سب کو پار لنگھانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
دل ترسدا نین برسدے	ملک عرب وچ دلبر وسدے	ہجر سے مار مکانیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ
تن من دھن سب گھول گھماواں	دم دم تیرا ذکر سناواں	خواب دے اندر آنیوالے	صلّ علیٰ محمدؐ

راج مبارک تاج مبارک — محفل نبیؐ دی آج مبارک — رنگ رنگیلے لانیوالے — صل علیٰ محمدؐ
حاضر آؤ سنگر جاؤ — سب خدا دی رحمت پاؤ — محمدؐ بخش شانیوالے — صل علیٰ محمدؐ

درود شریف معہ نظم

صَلِّ عَلیٰ رَسُولِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ
صَلِّ عَلیٰ حَبِیبِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ

نام رسولؐ کریم کا — ذکر ہے عرش عظیم کا — راز نہ کھولیا میم کا — صَلِّ علیٰ محمدؐ
فرشتیاں دے زبان ہے — کیا حوراں غلمان ہے — جن و بشر قربان ہے — صل علیٰ محمدؐ
سردار نبیاں ساریاں — نور فلک دیاں بن نازل — بخشا دے او گنہگاراں — صل علیٰ محمدؐ
راہبر دو جہان کا — نور زمین آسمان کا — مالک کل قرآن کا — صل علیٰ محمدؐ
ہادی کل ہدایتاں — والی کل ولایتاں — ہے گنجور عنایتاں — صل علیٰ محمدؐ
اعلیٰ سبھنوں شان ہے — افضل ایہو بیان ہے — محمدؐ بخش قربان ہے — صل علیٰ محمدؐ
عرض رنگیلے غلام دی — طلب ہے تیرے جام دی — غرض ہے عرض سلام دی — صل علیٰ محمدؐ

نعت شریف معہ درود شریف

پڑھ لے نبی دے عاشقا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ
نام سے جان کر فدا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍؐ

آکے فرشتے نور دے — رقصے تے پڑھن حضور دے — شام صبا یہ دل لگا — صل علیٰ محمدؐ
دور ہوون سب دوریاں — ملسن قرب حضوریاں — عشق نبی میں کیا مزا — صل علیٰ محمدؐ
سن لے نال یقین دے — چل دل عرب زمین دے — ہند میں ضائع نہ عمر گوا — صل علیٰ محمدؐ
صورت بنکے غلام دی — رکھیں غرض سلام دی — قدماں میں اپنی جان گوا — صل علیٰ محمدؐ

کھول اکھیں ہو ہشیار ہو	قافلے نال تیار ہو	سوہنا مدینے دا سیدھا راہ	صل علی محمد
کر کے دور غرور نوں	دیکھ اللہ دے نور نوں	دوئی کا پردہ اٹھا	صل علی محمد
ہستی ایہہ سب برباد کر	خانہ دل آباد کر	نور خدا کا ہو عطا	صل علی محمد
دنیا کا نہ امیر ہو	نام نبی کا فقیر ہو	ہونگے سلامی بادشاہ	صل علی محمد
روضے پہ چل حضور دے	دیکھ لے جلوے نور دے	سوہنے عرب کی آب و ہوا	صل علی محمد
مرنا عشق حبیب میں	ہووے میسر نصیب میں	کرتا یہ عرض رنگیلے شاہ	صل علی محمد

نعت شریف معہ درود شریف

پڑھ لے نبی دے عاشقا صل علی محمد
پورے ہونگے سب مدعا صل علی محمد

جنت بیچ جب خطا ہوئی	آدم سے حوا جدا ہوئی	نام نبی سے پھر ملا	صل علی محمد
آیا جب طوفان تھا	نوح بڑا حیران تھا	کشتی کے اوپر لکھا	صل علی محمد
مشکل بنی خلیل نوں	کیتا ایس اہیل نوں	چمن چخہ کو کر دیا	صل علی محمد
موسیٰ اوپر طور دے	جلوے دیکھ حضور دے	غش کے اندر کہہ رہا	صل علی محمد
روشن دو جہان میں	کیا زمین آسمان میں	عرش بریں پہ یہ لکھا	صل علی محمد
غم دیاں دور اندھیریاں	ملن مراداں تیریاں	پڑھتا رہیں پہ دل لگا	صل علی محمد
صورت بنکے غلام دی	پکڑ لے تسبیح نام دی	شام صبح توں آپ ثنا	صل علی محمد
	حرص و ہوا نوں دور کر	اپنا قلب حضور کر	
	یہ ہی رنگیلا کہہ رہا	صل علی محمد	



درذکر درود شریف آرزوئے دیدار پکار حضرت رابعہ بصری

رَبِّ سَلِّمْ عَلیٰ رَسُولَ اللہ
مَرحَبا مَرحَبا رَسُولَ اللہ

گولی یاد کر بندی شام وصبح
کدی سفنے ہیں آ رسول اللہ

تیرے باجھ دیدار مرجاؤنگی
میری کرلے دوا رسول اللہ

تیرے ہجر سے ہو گیا زخمی جگر
تو ہی مرحم لگا رسول اللہ

تیرے باجھ دیدار پیارے نبیؐ
مجھکو ہے نہیں شفا رسول اللہ

نیند آوے نہیں جان جاوے نہیں
یہ ہی ملنی سزا رسول اللہ

آجا وقت فجر جاوے درد جگر
سوہنی صورت دکھا رسول اللہ

سینہ سرد کر و جاوے تاپ الم
شربت وصل پلا رسول اللہ

جام عشق دا پی لیا سرمد نے
لیا سر کو کٹا رسول اللہ

ذرا جلوہ دکھا دیا تبریز کو
لیا پوشش لہا رسول اللہ

جدتوں منظور کر لیا منصور نوں
پھر وہ سولی چڑھا رسول اللہ

قدر شاہوں سے بڑھکر پا جائیگا
تیرے در کا گدا رسول اللہ

تیرے در کے سوا اور در نہ ملے
تو نہ در سے ہٹا رسول اللہ

یہ رنگیلے کی ہر دم دُعا یا نبیؐ
اپنے روضے بلا رسول اللہ

نعت شریف معہ ذکر کلمہ شریف

نوٹ:۔ مردنی کی جگہ پڑہیں

پڑھ حمد ہزار رحمان میاں نوں	جس روپ دتا انسان میاں نوں	کیتا کن بخیں کل سا ہان میاں نوں	کہہ لا اِلٰہ اِلا اللہ
جس بھیجیا احمدؐ پیارے نوں	اس کی مدنی لاڈے نوں	اس اُنی قطب ستارے نوں	کہہ لا اِلٰہ اِلا اللہ

آیا پاک قرآن لیانا وتنوں
آیا نبیاں دا سردار میاں
آیا ہادی کل ہدایتاں دا
جد ملک عرب وچ آیا نی
جدوں نام محمد لیندے نی
ایہ نار لن تارا جگدا نی
آیا دین دا باغ پھیلاونوں
جو شکر اسدا ہو ویگا
ایہ زنگ نہ تیجلے لاویگا

آیا جنت طرف ملاونوں
آیا امت دا غمخوار میاں
آیا والی کل دلائیاں دا
سب کفر اندھیر گوایا نی
بت کل سلامی ہندے پیے نی
سر تاج لولاکی سجدا نی
آیا رد دے نبیے لاونوں
دو جگ دے اندر روویگا
در جنت کھول دکھاویگا
ہے محمد پیارا رسول اللہ

آیا حق رستہ تنبلاونوں
آیا پاک خدا دا یار میاں
واہ واہ گنجور عطاتاں دا
کر چانن نور دکھایا نی
واہ کلمہ طیب کہندے نی
ہر دل نوں پیارا لگدا نی
آیا کلمہ پاک پڑھاونوں
ایہ سب دے دھونے دھوویگا
ایہ مولا نوں بخشاویگا
ہے محمد نبی رسول اللہ

کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ

تعریف کلمہ شریف

ایہ کلمہ ذکر کمال میاں
اس کلمے تھیں انسان میاں
اس کلمیوں کفر نابود ہووے
ایہ کلمہ اسم الہی دا
ایہ کلمہ حق انعام میاں
اک نام محمد پیارے دا
اس کلمیوں نور ظہور ہویا
ایہ کلمہ برکت والا ہے
ساڈا کلمہ خاص وسیلا ہے

ایہ کلمہ حق دا وصال میاں
ایہ کلمہ نور ایمان میاں
اس کلمیوں روا سجود ہووے
ایہ کلمہ پیارے ماہی دا
ایہ کلمہ کوثر جام میاں
دوجا نام ہے سرجنہار دا
اس کلمیوں کفر نت دور ہویا
ایہ کلمہ سبتوں اعلیٰ ہے
ایہ مولا ملن دا حیلہ ہے
ہے محمد نبی رسول اللہ

اس کلمے نے جانان میاں
ایہ کلمہ پاک بیان میاں
اس کلمیوں حق موجود ہووے
ایہ کلمہ سینوں چاہیدا
اس کلمے وچ دو نام میاں
جیہڑا مالک عالم سارے دا
جس پڑھیا سو منظور ہویا
بن کلمیوں ایہ دل کالا ہے
ایہ محمد بخش رنگیلا ہے
ہے محمد خاص رسول اللہ

کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ
کہہ لا الہ الا اللہ

ذکر مذہب

چھڈ مذہب جھیڑے غیراں میاں
کر دل دی غفلت دور میاں
من واحد ذات ربانی نوں
من پاک رسول الٰہی نوں
من نبی دے چارے یار میاں
من آل نبیؐ اولاد علیؓ
توں منیں پنجتن پاک میاں
من چار کتاب قرآن میاں
توں من کل پیر فقیراں نوں
کل بدعت شرک نوں چھوڑ میاں
ہن مذہب رنگا رنگ میاں

تاں عاقبت ہووے بالخیر میاں
تب چھڈ دے کبر غرور میاں
توڑ کفر شرک دی تانی نوں
کر دل دی دوزہی سیاہی نوں
ہور کل اصحاب کبار میاں
مختار نبی داماد علیؓ
جو آل صاحب لولاک میاں
تاں قائم ہووے ایمان میاں
ہور چھڈ دے کل نیطراں نوں
دل نال خدا دے جوڑ میاں
ہر پاسے ہندے جنگ میاں
ہے محمدؐ پیارا رسول اللہ

کر لا الٰہ دا سیر میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
پڑھ کلمہ ہو منظور میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
تب چھڈ دے غیر کہانی نوں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
کر قائم ایس گواہی نوں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
تاں بیڑے ہوون پار میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
ہر وقت رکھیں دل یاد علی — کہہ لا الٰہ الا اللہ
پا منکر دے سر خاک میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
ہو ماں جگ بھیں ڈھیک روان میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
رب معاف کرے تقصیراں نوں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
منہ منکراں نوں موڑ میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
توں ہو جا رنگیلے سنگ میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
ہے محمدؐ نبی رسول اللہ

نصیحت العام

ذرا دیکھ لے اکھیں کھول میاں
ہن چھڈ دے کل برائیاں نوں
ایس جگ تے سر نہ رہنا ہے
چھڈ جانا رنگ محل میاں
کل من علیہا فان میاں
ایہ چلو چلی دا ڈیرا ہے
جد ستر جھاڑ اٹھا دیگا

نہ دنیا دیکھ کے ڈول میاں
منہ موڑ ذرا بھلیاں توں
جو زندہ تے قبر پیناں ہے
کسے نہ ہن دنیا پل میاں
ایہ جھوٹھ نہ گلاں جا ہماں
ایہ جوگی والا پھیرا ہے
دس کی توں نال لیجا دیگا

جانا اڈ ورک بدبول میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
سن میریاں یار دو ہاں یا نوں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
ایہ انت منارہ ڈھہنا ہے — کہہ لا الٰہ الا اللہ
کوئی یاد نہ کرسی گل میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
ہونا جگ توں ڈھیک رواں میاں — کہہ لا الٰہ الا اللہ
گھر نہ تیرا نہ میرا ہے — کہہ لا الٰہ الا اللہ
بن علما دے پچھنا دیگا — کہہ لا الٰہ الا اللہ

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا۔ج س ۱۵

تینوں تیہہ نہ سوہنیاں گلاں ہے
پھر دیکھوں رنگی راہندا نہی
اوتھے نیک عملاں لوڑ ہی میاں
ایہ نخرا ناز نہ رہنیاں ہے
اج کردا موج بہار میاں
اج مجلس لا بہندا ہیں
سدا باغ نہ بلبل مور میاں
جیہڑا جوبن رنگ نت کھٹدا ہے
اج دنیا بہت پیاری ہے
اس لذتوں دی کی کرنا ہے
تینوں ذرا خیال نہ رہندا ہے

سر موت نقارا وجدا ہے
جد تکبیر پٹی تلواراندی
نہ زر زینت نہ زور میاں
سدا مجلس نہ بہناں ہے
تینوں بھل گئی بلبل بہار میاں
سدا مست شرابی ہندا ہیں
سدا نہیں جوانی زور میاں
اک پلک اندر چھڈ جاندا ہے
دل مالک کولوں نیارا ہے
نسب چھڈ پسارا مرنا ہے
ہر دن دا گھاٹا پیندا ہے
ہے محمد نبی رسول اللہ

جو گھڑیا اک دن بھجدا ہے — کہہ لا اِلٰہ الا اللہ
روح تنگ ہووے بدکار اندی — کہہ لا الہ الا اللہ
نت یاد کر تیری گور میاں — کہہ لا الہ الا اللہ
اسیں روز نہ تینوں کہنا ہے — کہہ لا الہ الا اللہ
ذرا نظر اگے دل رہیا میاں — کہہ لا الہ الا اللہ
نہ اللہ اللہ کہندا ہیں — کہہ لا الہ الا اللہ
سدا مست الست نہ نوں میاں — کہہ لا الہ الا اللہ
پھر ویلا ہتھوں جاندا ہے — کہہ لا الہ الا اللہ
تینوں بھل گیا امر غفاری ہے — کہہ لا الہ الا اللہ
جو اپنا کیتا بھرنا ہے — کہہ لا الہ الا اللہ
نہیں چھوٹا زنگیلا کہندا ہے — کہہ لا الہ الا اللہ
ہے محمد حق رسول اللہ

ذکر قبر و موت

جد موت فرشتہ آویگا
ایہ ڈر ویلا تنہہ آوے نہ
اس موت دا کوئی نہ وارث ہے
تیرے پاس پیارے رہ گئے دن
اگے بہت انہیری قبر میاں
ہو چیلا ندا سیاہ رنگ میاں
جے خبر دا لوچ لیں خدا میاں

کوئی عذر نہ کیتا جاویگا
کوئی پیش کسے دی جاوے نہ
نال سویلے کوئی وارث ہے
رو نہیں اوہ ہار پر دن گئے
نہ لہندا چڑھدا نظر میاں
اوتھے سپ چلا ڈنگ بیاں
لیں نیک عمل کوئی نال میاں

بد عملاں دل پھپھنا ویگا — کہہ لا الہ الا اللہ
کوئی وردی بھی آن چھڈا دیوے نہ — کہہ لا الہ الا اللہ
ایہ سبنوں آخر مارو ہے — کہہ لا الہ الا اللہ
سب دور تینتھوں ہو گئے دن — کہہ لا الہ الا اللہ
اوتھے مشکل ہووے صبر میاں — کہہ لا الہ الا اللہ
توں خیر خدا تھوں منگ میاں — کہہ لا الہ الا اللہ
چل ہو متانوالی چال میاں — کہہ لا الہ الا اللہ

ہر بدیوں آجا باز میاں
ہن نام سائیں دا پڑھ لے توں
رنگ دیوے جگ رنگیلا ہے

پڑھ شوق دے نال نماز میاں
حق حق دی آوازے کر لے توں
ایہ رب ملنے دا حیلہ ہے
ہے محمد نبی رسول اللہ

رکھ نیکاں ساتھ کاز میاں
کوئی مرشد کامل پھڑ لے توں
ایہ سب توں ڈاڈا وسیلہ ہے
ہے محمد پیارا رسول اللہ

کہو لا الہ الا اللہ
کہو لا الہ الا اللہ
کہو لا الہ الا اللہ

ذکر توبہ و عبادت

ہین کماں تے پیر سمجھان نوں
جے توبہ دے در آوینگا
کر پچھلیاں یاد گناہاں نوں
ذرا مسجد حاضر ہو ہو کے
اُٹھ فجر نوں اکھیاں کھول ذرا
کڈھ دلوں حسد کمینے نوں
ایہ حسد بری جڑھ پٹدا ہے
رکھ شوق توں پاک نظارے دا
ایہ سب ذکراں توں اولی ہے
جے نال نبی دے یاری ہے
ایہ ثبت لئے وسیلہ ہے

کر توبہ بخشش پاونوں
نال بدی بخشش پاوینگا
چھڈ دیہ بدیاں اندر داہاں نوں
دل توبہ دے نال دھو دھو کے
حق حق دے آوازے بول ذرا
پا ربّ دے نور خزینے نوں
تاں تیرا رتبہ گھٹدا ہے
کر ذکر درود پیارے دا
ایہ ذکر کریندا مولا ہے
پڑھ صلِ علیٰ سو واری ہے
ایہ سبتوں اعلیٰ حیلہ ہے

ایہ حیلا جنت جاون نوں
بچ دوزخ کولوں جاوینگا
کر توبہ منگ پناہاں نوں
منگ رب توں بخشش رو رو کے
چھڈ دنیا والے رول درا
کر راضی شاہ مدینے نوں
شیطان تیرے وچ وسدا ہے
ڈر گھٹ جائے حشر دیہاڑے دا
وچ زمیں فلک دے رولا ہے
ایہ سبنوں امر غفاری ہے
ہر رنگ وچ بس رنگ رنگیلا ہے

حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ
حق لا الہ الا اللہ

حکایت نابینا یہودی

سی اک کافر ملکے اندر اکھیوں خاص نابینا
جد کوئی صفت محمد والی اس کول بول سناوے
جھٹے صفت محمد سندا سنو سنو عذر کریندا

دیہہ محمد دنیاں رکھدا حسد اں بھریا سینہ
بُرا مناوے نالے گھبراوے جل کوئلہ ہو جاوے
صفتاں کرنے والیاں تائیں سنو سنو طعنے دیندا

کر دا رہیا ہنیرے جیلے پیش نہ کوئی جاوے
نام نبی دی مکے اندر جسدم چرچا ہوئی
سخت بیماری ڈالے جیہڑے کل شفا ہتھ پاون
لیندے چڑھدے شہر گرائیں ہر جگہ دھماں تائیں
واہ سردار مدینے والا نار دکھایا جگ نوں
اک کافر دی لڑکی دل وچہ حب نبی دی رکھدی
اکدن موقعہ ملگیا اسنوں غفلوں خیال وڑاوے
بنھ پٹی لے گھر نوں آئی کہندی باپ پیارے
باپ کہے اے بیٹی پیاری سچ خیال نہ تینوں
کہن لگی ایہ دارو سوہنا دیون والا سوہنا
کہن لگا لکھ جوگی پھردے سوہنیاں شکلاں والے
کہن لگی اوہ جوگی جیہڑا لالچ کر داناہیں
نام خدا سب دارو دیوے میں صدقے ہو جاواں
دسن لگی بابل تائیں صدقے ہندی جاوے

اسدی شان گھٹاوے کیہڑا جیہنوں رب ودھاوے
جو بیمار نبی کول آوے رہے بیمار نہ کوئی
کوٹھڑے آدر بارے اندر راضی ہو ہو جاون
واہ محمد شاناں والا کہن سخن وچہ بیاں
دشمن دوست فرق نہ جانے فیض پہنچاوے سب نوں
ایہہ دردی بابل کولوں ظاہر حال نہ دسدی
پاک رسول دے قدماں والی مٹی جلد اٹھاوے
اج اکھیں وچ دارو پاؤں لے لا جگت نظارے
کتنا دارو سوہنا ہووے فائدہ دتے مینوں
پا اکھیاں وچ دارو بابل تیرا حرج نہ ہوتا
پیسے مارن ہدلے بندے سارے عقلاں والے
دولت کہڑاں دانہ پیارا پیسہ پھڑ داناہیں
کہن لگا دس پتہ نشانی میں پھر خیراں پاواں
رمزیں رمزیں پاک نبی دی پڑھ پڑھ نعت سناوے

نعت شریف طرز رنگیلا

اک جوگی دارو دیگیا کالی کملی والا ⁂ بھرڈلے سلایاں پا ہووے نین اجالا

اس جوگی دا دارو سوہنا
شہر مکے وچ دیندا ہوکا
جے نیناں وچ دارو پاویں
جو کوئی اسدا درشن پاوے
باجھ شماراں راضی ہوئے
کوئی بیماری رہے نہ نیڑے

نہ ہویا نہ ایسا ہونا
نہ ٹھگی نہ کردا دھوکا
انشاءاللہ تار باجاویں
پاک گناہاں تھوں ہو جاوے
اٹھ کھلوون مردے موئے
جسدم قدم دھرے وچہ ویہڑے

سب توں تاثیر کمالا۔ اک جوگی
سب شہر اُسدا منوالا۔ ،،
سب ہٹ جاوے درد کسالا۔ ،،
نوں بھی ہو جا بھاگاں والا۔ ،،
چاچُھ بازاروں حالا ،،
اوہ ایسیاں کرماں والا ،,

نال محبت ملداسب نوں
بلبل مور چکور پپیہا
درد منداندا ہے اوہ وسیلا

اوہ ہے تارن ہاراجگ نوں
اسنوں کہندے پیا پیا
سب نوں سوہنا نام رنگیلا

ہے سدیاں شہر نوالا۔ اک جوگی
کہے باغوں ہیں گل لالا۔ "
میں پڑہدی اُسدی مالا۔ "

سنکے صفت ہویا چپ کافر کوئی جواب نہ لے
پیا اکھیں آزمائش کرلے چھڈدے جھگڑے سارے
کر بسم اللہ کھول پڑی نوں نال سلائی لاوے
جسویلے اوہ بھر کے سلائیاں نیناں اندر پایاں
سوہنے نین پیارے ہوئے دین لگے روشنایاں
کہن لگا پھر بیٹی تائیں جوگی نوں سد لیائیں
ٹرکی چپ ہوئی گل سُنکے دردی نام نہ وسدی
باپ کہے ہن فکر کی تینوں توں کس گلوں دردی
کہن لگا دس نام توں مینوں کیوں ہے دیر لگائی
نام محمد آمنہ جایا پاک خدا دا پیارا
گنہگاراندیاں بیڑیاں جسنے پلو چہ تار دکھایا
کیویں مبارکبادی آکھن آ حوراں اسمانی

ٹرکی کہن لگی اے بابل کیوں نہ ادل ٹولے
اس جوگی نے رہتر دے جاندے لکھاں ہیڑے تارے
خاک محمد سرور والی اکھیاں دیوچہ پاوے
رحمت بدی نازل ہوئی اکھاں اگھر آیاں
کافر کہنداس جوگی نے بیڑیاں تار دکھایاں
دیواں دولت مال خزانے ہیں اس جوگی تائیں
پوے فساد یا مارے مینوں لوچ پڑہ رکیدی
کہن لگی اوہ جوگی ادہو جہدی خلقت بردی
کہن لگی میں صدقے جاواں اوہ محبوب الٰہی
جدوں مکے وچ پیدا ہویا کفر گیا ٹٹ سارا
حوراں کہن مبارکبادی سماناں ہتھیں آیاں
بول محمد بخش سناوے جیونکر وعظ بیانی

مبارکبادی حوران جنت طرز رنگیلا

اج مبارکبادیاں گھر عبداللہ جایا

آمنہ دا یہ لعل نگینہ
سوہنے سوہنے نین نورانی
پیدا ہویا رسول سوہارا
خوشبو بدنوں مہکن گلیاں
سایہ کرہ حوا مریم مایاں

تار دکھاوے مکہ مدینہ
حُسنوں چمک گئی آسمانی
روندا پھر شیطان بیچارا
اج مکے دیاں سنگیاں گلیاں
اسماناں توں ویکھن آیاں

سردار نبیاں ساریاں مکی مدنی آیا

ہے اسداعالی پایہ
دو جگ وچ چانن لایا
اُس خاک سرتے پایا
جس اُجڑا شہر بسایا
ہتھیں آن نبلایا

اج مبارک بادیاں
اج مبارکباد دیاں
اج مبارکباد دیاں
اج مبارک بادیاں
اج مبارک بادیاں

آسماناں توں آن فرشتے	کہن مائی تیرے بڑے نوشتے	تیرا حق نے شان ودھایا	اج مبارکاں دیاں
جنگل کل پہاڑاں اندر	یا غیبی ہور اجاڑاں اندر	اوہ سوہنا جا دکھلایا	اج مبارکباداں
ہیں بل کر توبہ ہا بندی	اس نبی نوں جو گی کہندی	ہیں ڈر دی نام چھپایا	اج مبارکباداں
کرے جیو نکہ مرضی نتری	اس پر جان صدقے ہیری	ہیرے دلو چہ ڈیرہ لایا	اج مبارکباداں
افضل قوم قریش قبیلہ	واہ محمد بخش رنگیلا	جس امت نوں بخشایا	اج مبارکباداں

بتوں کا کلمہ پڑھنا

سن بابل ہور ذکر نبی دا یاد مینوں آجاوے
لے گیا بت خانے دے اندر اوتھے جا بٹھلاوے
اجے نہ بولن لگے موہوں پاک رسول سوہارے
نال اشارے ابوجہل نے اتنی بات سنائی
نال اشارے ابوجہل نے جد ایہ سخن الایا
بتخانے وچوں بت پکارے ایہ محمد سوہنا
لا الٰہ الا اللہ پھر بول سناون
دیکھ کے نور نبی سرور دا پڑھدے حمد ثنائیں

ابوجہل بھی پاک نبی نوں اک دن گود اٹھاوے
بت وڈے نوں حاضر کر کے اتنی بات سناوے
نال اشارے گل کریندے سمجھن نال اشارے
بت وڈے نوں کرتوں سجدہ ہووے شان سوائی
شان نبی دی ظاہر ہوئی قدرت رنگ وکھایا
ایسیاں سوہنیاں شاناں والا نہ ہویا نہ ہونا
بتخانے وچ بت اوہ سارے صدقے ہوندے جان
دوسری طرز محمد بخشا پڑھ کر نعت ثنائیں

نعت و معجزہ شریف طرز رنگیلا

جاں بتخانے اندر محمد پیر دھرے

واہ واہ شان رسول سوہارے	بتخانے وچ پین پکارے
کالیاں لیاں زلفاں والا	ہو خاموش اوہ دیکھے لالا
سوہنی سوہنی شکل نورانی	چمکے چند دا گوں پیشانی
جس گلی وچ حضرت جاوے	سوہنی سوہنی خوشبو آوے
حیرانی وچ ابوجہل سی	دل پشیمانی ابوجہل سی

اوہ قدم نبی دے چمدے اور لا الٰہ پڑھدے

سب سیس اسدے برد ہالے	جاں بتخانے اندر
ہیں صدقے نور نظر دے	جاں بتخانے اندر
سب جان صدقے کردے ٹھڈے	جاں بتخانے اندر
اوہ گلی بلہا دے دل ہر دے	جاں بتخانے اندر
سب منکر اندر دے دل ڈردے	جاں بتخانے اندر

کی کی شان سناواں تینوں محمد بخش سلام پکارو	سب توں پیارا لگدا ایہو سب دکھیاں دا دکھیا دارو	کیوں منکر ہو تیں مردے ہور نبی اس دے بردے	جاں تنخانے اندر جاں تنخانے اندر

یہودی کا مشرف بہ اسلام ہونا

اے بابل ایہ جوگی جیہڑا صفتاں بول سنایا
سنکے نام محمد والا اگ لگی وچ سینے
جوگی نام بتا کے بیٹوں اکھیں خاک لوائی
آننا پاک نبی دا دشمن انت حساب نہ آوے
دوجی واری نین پیارے بخشے پھیر الٰہی
تیجی چوتھی پنجویں واری آئے نین پیارے
ستویں واری کڈھے پیارے پھیر جنابوں آئے
رحمت ولوں پیا آوازہ روز قیامت تائیں
پیگئی خاک محمد والی جیہڑیاں ایہ تاثیراں
برکت قدم محمد والی انت حساب نہ کوئی
ہو حیران کہے پھر کافر کی تدبیر بنائیے
بولی زبانوں توبہ کرکے عیبا نوں بخشائیے
اوہ مقبول خدا دا پیارا اپنا پیر بنائیے
کفر شرک تہیں سڑ گئے سینے ٹھنڈ دلانوں پائیے
نال محمد دشمنی کرکے دوزخ کاہنوں جائیے
سچا پاک محمد سرور صدق ایمان لیائیے
تیتھوں ڈر دی جوگی کہندی ہن ہے توبہ میری
ڈٹھا کفر دلیدا سارا خدمت اندر آیا
اُسدن خلقت ایمان لیائی باجھ حساب شماراں

اُسدی خاک قدم دی برکت اکھیاں اگھڑ آیاں
کہن لگا انہاں اکھیاں نوں جنگے نین بنائے
کیوں نہ دسیا جادوگر ہے کر دا حال دوہائی
کڈھے نین چھری ہتھ پھڑ کے ذرہ دیر نہ لائی
باز نہ آیا اس ظالم نے پھر بھی کرد چلائی
چھیویں واری پھر کڈھ سٹدا دیکھ ظلم دے کارے
کڈھن لگا جسدم ظالم غیب آوازے آئے
چھری چلاویں کیوں کھڈ پاویں چاتن ہٹنا ناہیں
ایہ روشنائی دور نہ ہووے لکھ کریں تدبیراں
بدبختاں نوں شان نبی دی اجے نہ ظاہر ہوئی
لڑکی کہندی بابل پیارے طرف محمد جائیے
ڈبیاں بیڑیاں کفر دے اندر کلمے نال تریائیے
ساڈے آکھے شان نہ گھٹدی جے لکھ ویر کمائیے
نال محمد الفت پاکے جنت ڈیرے لائیے
جسدا سارا جگ سلامی اسیں غلام سدائیے
چل دربار محمد والے کلمہ بول سنائیے
چل دیدار محمد کرلے کی ہے مرضی تیری
آ دربار نبی دے اندر کلمہ بول سنایا
گلی گلی تے کوچے کوچے کلمے ہین پکاراں

ٹرکی عرض سلام کریندی صدقے ہندی جاوے
شوقوں پاک نبی سرور دی پڑھ کے نعت سناوے

نعت شریف

تیرے ہجر اندر بادشہ بحر و بر
میرا چین گیا میری نیند گئی
تیرے ہجر دا سینے میں داغ ہویا
میں علاج کیتے نہ علاج گیا
سکھ چین نہیں دل صبر گیا
بدنام ہوئی گھر دل قدر گیا
طعنے اپنے بیگانے مار رہے
حاسد بولیاں ٹھٹھے یار رہے
تیرے بجھ دیدار آرام نہیں
تیرے نام سوا کوئی اور کام نہیں
آجا میرے طبیبا نام خدا
میرے درد دا دارو نہ ہور ہویا
صدقہ آل تیری اولاد علی رضہ
اتنی عرض کرے محمد علی رضہ

للہ میری لیجو خبر
میرا چین گیا میری نیند گئی
نہیں جاندا نہیں جاندا درد جگر
״ ״ ״
تیرے باجھ پیا میں جاواں کدھر
״ ״ ״
زمیں ہل تہ دیندی میں جاواں کدھر
״ ״ ״
توں آہی یا نظر پئیں دیکھاں جدھر
״ ״ ״
مرض ہجر دی دوا تیری اک نظر
״ ״ ״
اتنو میرے صبر کا دینا اجر
״ ״ ״

نعت شریف

سن عرضاں نام خدا دے متوالے کمبل والے
تیری صفت کریندا مولا تیرا ہر کوچے چہ رولا
ہیں رو رو عرضاں کردی تیرے ہجر دے چھوڑیوں مردی
تیرا نام ہے مکی مدنی گل پایا سوہے عدنی
نیناں چھوں کس در جاواں میں کسنوں گل سناواں
نہ رہی رنگیلے دی ہستی ہجر پیا ہوئی سب لستی

اک جھات کرم دی پادے متوالے کمبل والے
تم ہو محبوب خدا دے متوالے کمبل والے
مرچلیاں شکل دکھا دے متوالے کمبل والے
میں صدقے ناز ادا دے متوالے کمبل والے
مینوں جھڑک نہ دور ہٹا دے متوالے کمبل والے
کر مہر دی نظر وساڈے متوالے کمبل والے

نعت شریف

سن عرضاں کرم کمائیں اے کرم کمانے والے
تا روز قیامت باقی میں تیری ہوں مشتاقی
والشمس اجالا چہرہ واللیل دا اگرے گھیرا

شب ہجرے اندر آئیں معراج کے جانے والے
اک جھات کرم دی پائیں امت بخشانے والے
سانوں وہ مکھڑا دکھلائیں اے زلف سجانے والے

دونین تنی دے برسن تیر دکھین نوں پئے ترسن
نت روّوے ادگہناری میں بہت گناہیں بھاری
تے ہیر ہجروں ڈراں کو کاں لاہ سالو سر توں پھوں
نت سمبل تیرا ہجر کے اٹھ یاد کراں ہر کڑکے
یا عربی چھیل جواناں اپنے بانکے بھوں کماناں
خوش وسدا شہر مدینہ جل گیا فراقوں سینہ
در تیرا سنجی بنیا میں آن آوازہ کیتا
جدر وز قیامت آوے یوں زبگلے نوں خش فرماوے

کرنازادا آجائیں اے نازبنانے والے
ہن جھڑک نہ دوہیا ہیں اگل لانیوالے
بینوں کمبل ہیٹھ چھپائیں مزمّل بانے والے
میرے ولدے زخم گوا ہیں بیمار بنانیوالے
اک تیر چھنیکدا جائیں اے تیر چلانیوالے
آ ٹھنڈ کلیجے پائیں اے پھوک جلانیوالے
اک وصل مراد پلائیں محبوب کہلانیوالے
اج نبی دا درشن پائیں اے نعت بنانیوالے

دربیان جب مکہ شریف سے حضرت مدینہ منوّرہ کو ہجرت فرما کر تشریف لیگئے تھے تو مدینہ منوّرہ میں بڑی خوشی ہوئی تھی۔ عورتوں اور بچوں نے خوشی میں آکر یوں پڑہا تھا۔

نوٹ۔ شروع کا مصرعہ

آیا نبیاں دا سردار نبی اہدا نام محمدؐ
امت دا غمخوار نبی اہدا نام محمدؐ

ہر بیت کے بعد پڑھتے جائیں

ایہو قریشی مکی مدنی
آیا وعظ سناون والا
اسنے کفر شرک نوں موڑے
کعبہ پاک کراون والا
دشمناں سدیاں لہندے چڑہدے
پاک جمال دکھاون والا
بن عبداللہ آمنہ جایا

صدقے جاواں خوشبو بدنی
حق رستہ بتلاون والا
اسنے پتھر دے بت توڑے
کفر اندھیر گواون والا
نوری خاکی اسدے بردے
واہ واہ راہ ہدایت والا
ہو اسوار اونٹھی دا آیا

جنت باغ بہار نبی اہدا نام محمدؐ
پینیدی نور فوار نبی اہدا نام محمدؐ
کلمے پئی پکار نبی اہدا نام محمدؐ
رونق گلی بازار نبی اہدا نام محمدؐ
ایہ مقبول غفار نبی اہدا نام محمدؐ
سکھی اسنوں نثار نبی اہدا نام محمدؐ
پھیریئے آپ مہار نبی اہدا نام

اسدے قدموں مہکن گلیاں
ایہو واقف خفی جلی دا
اسدا نور کولوں پر سینہ
ایہو خوش آوازا نوالا
ایہ وقت الست پکارنوالا
ازلی الفتاں لایاں والا
غارا نوچ رفیق پیارا
چلو ہاں رل مل ویکھن چاہیے
شہر مدینہ بھاگاں نوالا
دوجگ دی سرداری والا
سب توں سوہنا چھیل چھبیلا
دیکھ اسواری شاہ دی آونے

اسدی برکت خوشبو کلیاں
ایہو محرم راز علیؓ دا
نورو نور ہو گیا مدینہ
ایہو سوہنیاں نازاں والا
قالو بلیٰ اقراراں والا
لایاں اوڑ نبھایاں والا
سوہنا نام صدیق پیارا
خاک قدم دی نیئیں پائیے
جتھے چڑھیا چند آجالا
امت دی مختاری والا
تن من موہندا حسن رنگیلا
محمد بخش درود سنادیے

مہکے عطر عطارنی ایہدا نام محمد
دوجگ دا مختارنی ایہدا نام محمد
جان میری بلہارنی ایہدا نام محمد
سرنوری ونسارنی ایہدا نام محمد
خاص خدا دا یارنی ایہدا نام محمد
پورے قول قرارنی ایہدا نام محمد
افضل چاریارنی ایہدا نام محمد
دور ہوجان آزارنی ایہدا نام محمد
سب چل کرو دیدارنی ایہدا نام محمد
سب دا مددگارنی ایہدا نام محمد
کیا سوہنی رفتارنی ایہدا نام محمد
سارے کرو پکارنی ایہدا نام محمد

نعت شریف

دل جان تیرے صدقے عربی زبان والے
مداح ہے تیرا مولا نازل قرآن والے

میں کیا کہوں زبانی قدرت ہیں ناتوانی
سفنے ہیں آکے مل جا اپنے گمان والے

اک ہیں نہیں دیوانہ حور و ملک بشر بھی
ہر دل میں تو بسا ہے شیریں زبان والے

ہو ہو کے مٹ گئے لاکھوں نام و نشاں کے مالک
قائم ہے نام تیرا نام و نشان والے

سنیا ہے دو جہاں میں رحمت تیرا آوازہ
پڑھ جائیں تیرا کلمہ جنت کو جان والے

رنگیلے رنگ تیرے رنگین جہان سارا
تیرے ہی رنگ سے ہیں ہر آن بان والے

نعت شریف

میں قربان نازو ادا کرنیوالے
گناہوں سے امت جدا کرنیوالے

اگر طلب جنت کی نہ دیر لاؤ
چڑہو مہر سے بڑے سدا کرنیوالے

جہنمؔ کی آتش نہ اسکو لگے گی
جو ہیں ورد صلِ علیٰ کرنے والے

میں قربان حسینؑ و حسنؑ کے ہوجاؤں
وہ امت پہ سر کو فدا کرنے والے

دعا تھی زباں پر حلق پر تھا خنجر
وہ فرض خدا نہ قضا کرنے والے

نیچے تیغ ظالم شمر کے تڑپ کے
محمدؐ کی امت رہا کرنے والے

سکینہ بھی اکبر تھے اصغر پیاسے
راہِ مولا جاں کو ادا کرنے والے

نگیلے جیسے رنگ تیرے کے طالب
تیرے در کی ہردم گدا کرنے والے

نعت شریف

ملک تیرے قربان بشر تیرے صدقے
شمس تیرے قربان قمر تیرے صدقے

مکہ مدینہ مشرق غرب سارے
اِدہر تیرے قرباں اُدہر تیرے صدقے

تمہیں ڈھونڈتی ہے چمن بیچ بلبل
گلو برگ ڈالی ثمر تیرے صدقے

قلب صاف کر تجھپہ جس نظر ڈالی
گہر مال دنیا کا زر تیرے صدقے

والشمس چہرا ہے واللیل زلفاں
سبھی عاشقوں کی نظر تیرے صدقے

تیرا کلمہ روڑاں پڑھا لا الٰہ
ابو جھل منکر پتھر تیرے صدقے

محمد علیؓ نام تیرے کا عاشق
جاں تم پر یہ واری جگر تیرے صدقے

نعت شریف

دکھا پاک جلوہ نبیؐ جبینا
حوروں سے ملک سے بشر سے حسینا

قمری و بلبل تیری جستجو میں
پھولوں سے شجر سے ثمر سے حسینا

تیرا جو ہے عاشق وہ طالب نہ زر کا
لعلوں سے ہیرے سے گوہر سے حسینا

کیا چاند داغی تو بے داغ لالا
شمس سے نجم سے قمر سے حسینا

حسیں سب جہاں کے تیری خاک پا ہیں
عقل سے شکل سے نظر سے حسینا

چلیں جس گلی میں وہ مہ روز مہکے
بعد از خدا بس تو ہیں میرا پیارا
زنگیلا سدا ہجر تیرے کے اندر

نانفے سے عرق سے عطر سے جینا
جاں سے جسم سے جگر سے جینا
یہ ہے ورد کرتا مدینہ مدینہ

نعت شریف در ہجر حضورؐ

تیرے ہجر کے اندر جلدی نہ ہال
توں نہ درس دیا ہا میرے پیا
تیری الفت نے رنگ دکھائے عجب
چشم گریاں سدا جگر بریاں ہوا
نت بادِ صبا دیاں منتاں کراں
کدی آپ جواب نہ بھیجیا پیا
تیرے نام دا ورد پکاردی ہاں
سکھ سون گیا تیرے نال پیا
میرے دردوں کے محرم بنام خدا
دلوں صبر گیا گھروں قدر گیا
توں زنگیلا زنگیلوں سے میرا پیا
چھوڑ دیس کو جوگنا بھیس کروں

مچھلی پانی بنان جیویں جلدی رہے
مینوں لاٹ فراق دی تلدی رہے
جنہے دیکھے نہیں وہ توسن لینگے اب
دلکے ٹکڑے میری نبض چلدی رہے
میرا ایہا سینہڑا میں ہجروں مرال
باندی نت سینہڑے گھلدی رہے
دن قید یا نوانگ گزاردی ہال
تارے گندی رہاں رات ڈھلدی رہے
میری جان چلی دارو وصل پلا
راہ تکدی کھلی آنکھ چلدی رہے
تیرے روضے پہ قربان واروں جیا
یہ امید مجھے آج کل دی رہے

نعت شریف در ہجر حضورؐ

وے نہ بول پپیہا رات ادھی
تینوں خوشیاں ہے مینہ ساون دا
تیری پیاری پیاری بولی دے
میری جان صدقڑے گھولی دے

اکھیں لائیں دے دکھیاری نوں
مینوں سوگ وچھوڑ یدی ماری نوں
ہوئی میں احمدؐ دی گولی دے
دیکھاں صورت پیاری پیاری نوں

تینوں موج بہار فواراں دی
بونداں برس دیاں اکھیں ترسیاں
اڑیا جاویں مدینے میں تا بولیں
آکھیں جان لباں پر مردی ہے
پہلے روضے پہ آکھیں سلام میرا
بھاویں خنگی بھاویں مندی تیری ہٹی
دست بستہ گذاریں عرضاں نوں
اک نسخہ جمال وصال تیرا
میری پھنسی ہے جان عذاب اندر
کدی خواب دے اندر آجا پیا

ساتوں تاہنگ چھریاں یاراندی
اٹھ ویکھ رہی اسواری نوں
ہیرے دروخزانڑے جاکھولیں
سد پاس پیا دکھیاری نوں
پھر اس طرح آکھیں پیغام میرا
پیا اوڑ نبھا دئیں یاری نوں
کر دور ہجر دیاں مرضاں نوں
سب کروا دور بیماری نوں
جیوں رنگیلا ملک پنجاب اندر
دے جا درشن کرماں دی ماریوں

بارہ ماہ در فراق شاہ مدینہ

چیت	چیتر چیتا اور نہ ہوندی باجھ دیدار پیارے دے رات نوں دوویں نین نہ لگدے طالب رہن نظارے دے تن من دل قربان کراں میں صدقے عربی لاڑے دے وانگ رنگیلے لکھاں مرگئے مارے عشق پواڑے دے
بساکھ	چڑھے بساکھ تے آس ملندی عاشق ہر دم رکھدے ہیں وانگ مچھی دے مڑدے ناہیں غم دے پتھر چیڈے ہیں جان جسم گھٹ جاندے دوویں عشقوں ذرا نہ گھٹدے ہیں لے لے نام نبیؐ سرور دا وانگ رنگیلے ہسدے ہیں
جیٹھ	جیٹھ چڑدوں دل جلدا میرا نام نبیؐ دا لیندی ہاں یا محمد یا محمدؐ ایہو ہر دم کہندی ہاں

مدت ہوئی غم تھیں روئی درد وچھوڑا سہندی ہاں
آ رنگیلیا نت اوڈیکاں رستہ مل مل بہندی ہاں

ہاڑ

ہاڑ مہینے حد عشق دی مرجانا وچ غم دے نی
دم دم یاد پیا دی کرنی کر کر لیکھے دم دے نی
ہیں جانا رب جانے ہیرا حالے درد الم دے نی
لکھاں عاشق مرے رنگیلیا مارے ہجر ستم دے نی

ساون

ساون سُکھدی نیند نہ آوے غم دے بالن بالیاں ہیں
ہور بیماری کوئی نہ مینوں ہجر نبیؐ دے جالیاں ہیں
کوئی حکیم علاج نہ دسدا نبضاں نت دکھالیاں ہیں
دس کسے نوں نہیں رنگیلیا لکھیاں جھولی پالیاں ہیں

بھادوں

بھادوں بھار مصیبت والے سر تے ہور ہزاراں نی
کھُب گئی جان نمانی میری ہور نہ بکیاں کاراں نی
اِدھر عشق نبی سرور دے لائے زخم ہزاراں نی
رُل گئی خاک رنگیلے وانگوں بھُل گیاں سب کاراں نی

اسوج

اسوج آس رکھاں ہر ویلے خواب دے اندر آون گے
اپنے اس مشتاق دے تائیں پاک جمال دکھاون گے
ہجر فراقوں جل گیا سینہ سینے نال لگاون گے
رکھاں آس رنگیلے وانگوں اپنے پاس بلاون گے

کتک

کتک کون سُنے دکھ میرے باجھوں سننے والے دے
سب دیاں دکھاں نوں اوہ سندا صدقے اس متوالے دے
تے عشق مریض نہ وارو منگدے طالب وصل پیالے دے
کھیلن بازی عشق رنگیلیا واقف ایسے چالے دے

مگھر

مگھر مار مکایا مینوں عشق نبی سرور دے نی

تینوں ہوتی بیماری کھری پچھن مینوں گھر دے نی
تے جنہاں دے نین پیا سنگ لگے نہ جیوندے نہ مردے نی
وانگ رنگیلے لہر عشق وچ نہ ڈبدے نہ تردے نی

پوہ
چڑھدے پوہ ہُن پالے پیندے لاداں اگ نہالی نوں
یا اللہ توں آپ ملاویں اوس عرب دے والی نوں
در تیرے تے آن کھلوتی پاویں خیر سوالی نوں
تیرے باجھ رنگیلیا کیہڑا پچھے ایس بے حالی نوں

ماگھ
ماگھ جو رات عذاباں والی نین نہ لگدے ہبرے نی
جے لگ جاون شاید آون اس پاپی دے ویہڑے نی
جنہوں مل جان سفنے اندر اسدے بھاگ چنگیرے نی
جاگن بھاگ رنگیلیا جدم ہون کرم دے پھیرے نی

پھاگن
پھاگن پھل چڑھاواں روضے آس ہو جاوے پوری نی
دل کردا وچ زندگی ہووے ایہ دیدار ضروری نی
ولدیاں پوریاں ہون مراداں پاواں قرب حضوری نی
مہربانی جے کرے رنگیلا دور ہووے سب دوری نی

سی حرفی آرزو دربار رسول مدنی

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول
دیکھاں جلوہ تیرا ذرا گھونگٹ نوں کھول

الف آکھ مینوں ب بردی میں تیری | ت توبہ ہے میری بولے غلط جو بول
کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول
ث ثابت یاری ج جان نثاری | ح حق ہوئی تیرا وقت قالو دے بول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

خ خوار نہ کرتوں د دروانڈی ماری | ذ ذکر میں کردی رہیں اکھیاندے کول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

ر رو وھڑنہ بینوں ز زاریاں سن لے | س ساتھ رلاویں جاواں پار انڈول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

ش شاکر رہیاں ص صبر نہ ہاراں | ض ضامن توں میرا پورے کر دیہیں بول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

ط طالب ہیں تیری ظ ظاہر جہان وچہ | ع عشق نہ چھپدا کیتے لکھاں میں رول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

غ غیر نہ جانی ف فرق نہ رکھیں | ق قدمیں بٹھالے دساں دکھڑے پھول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

ک کوک ہجر دی ل لنگھ گئی عرشوں | م مول نہ سندا انہاں وکھاندے بول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

ن ناتوں وساریں و واسطہ پنجتن | ھ ہادی بنایا تینوں جگ وچوں ٹول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

لا لکھ لکھ واری الف آسرا تیرا | ی یاد میں کردی ولدیاں وہاں کھول

کملی والے اے سایاں سدلے اپنے کول

دیکھاں جلوہ میں تیرا ذرا گھونگٹ نوں کھول

لوری زبانی مائی آمنہ والدہ صاحبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سوجا سوجا میرے سردار لوری دے دے کے تکو سلا رہے ہیں

لگی فضلاندی عجب بہار ملک جنت کے جھولا جھولا رہے ہیں

سو جا سوہنیاں نیناں والے | من کے موہنے بھولے بھالے

تیرا سوہنا دیدار ٭ میری جاں ہے نثار ٭ لگی فضلاں بہار

ابر رحمت کے سر تیرے چھا رہے ہیں

سو جا سو جا میرے سردار لوری دے دے کے تمکو سلا رہے ہیں

سو جا میرا من چت موہنے | حور و ملک تھیں سوہنے سوہنے

کر گودی میں چین ٭ سو جا لا کے دو نین ٭ آئی خوشبو کی رین

ابر کالے کو تارے سجا رہے ہیں

سو جا سو جا میرے سردار لوری دے دے کے تم کو سلا رہے ہیں

سو جا امت دے رکھوالے | سو جا میری گودی پالے

تینوں امت دا غم ٭ رہندے چشم دو نم ٭ اللہ کرسی کرم

بول رنگیلا بھی پڑھ پڑھ سنا رہے ہیں

سو جا سو جا میرے سردار لوری دے دے کے تمکو سلا رہے ہیں

دیگر لوری دائی حلیماں

سیؐو لوری دے دے حلیماں نبی نوں آپ سلا دے نی

منہ سرچڑی پکھا جھلدی صدقے ہوندی جا دے نی

گودی وچ رسول سوہارا | منہ پر نور پوے چمکارا
جنے موہ لیا عالم سارا | کی کوئی صفت بناوے نی

سیؐو لوری دے دے حلیماں
نبی نوں آپ سلا دے نی

سو جاوے ناں بھولا بھالا | جاگ اُٹھے ناں چند اجالا
صدقے میں سوہنیاں نیناں والا | تاب نہ جھلی جاوے نی

ببّو لوری دے دے جلبماں
نبی نوں آپ سلاوے نی

ننھّے ننھّے رخسار دے صدقے | امت دے غمخوار دے صدقے
نکّے جیہے سردار دے صدقے | سو سو صفت سناوے نی

ببّو لوری دے دے جلبماں
نبی نوں آپ سلاوے نی

سوجا سوہنیاں نیناں والے | سوجا میری گودی پالے
آجاون گے دن بھی سُکھالے | رنگ رنگیلا لاوے نی

ببّو لوری دے دے جلبماں
نبی نوں آپ سلاوے نی

لوری مائی آمنہ

سوجا سوجا میرے سردار سوہنیاں سوہنیاں نیناں والے
نا رو ویکھ انہاں نوں زار جیہڑے بھائی تے بھیناں والے

تینوں کون سکھلاون والا | تینوں کیہڑا گود اٹھاون والا
تیرا حافظ آپ تعالےٰ | جدے سب تو ں فضل نرالے

سوجا سوجا میرے سردار سوہنیاں سوہنیاں نیناں والے
نا رو ویکھ انہاں نوں زار جیہڑے بھائی تے بھیناں والے

تینوں چھاتی نال لگاواں | تیرے صدقے صدقے جاواں
کتھوں مار آواز بلاواں | جیہڑے قبراں ہیں جانیوالے

سوجا سوجا میرے دلدار سوہنیاں سوہنیاں نیناں والے
ناں رو ویکھ انہاں نوں زار جیہڑے بھائی تے بھیناں والے

تیرے نیند اکھیںؐ وچ رڑکے	سوجا شکر خدا دا کر کے
جاگیں پھر صبح دے تڑکے	امت سب بخشانو لے

سوجا سوجا میرے سردار سوہنیاں سوہنیاں ننیاں والے
نہ رو دیکھ انہانوں زار جیہڑا بھائی تے بھینا والے

تیری لوری پڑھے رنگیلا	بخشش خاطر کرے وسیلا
ساتھ باجھ صبر نہیں حیلہ	حق سے درجہ پا ہو والے

سوجا سوجا میرے سردار سوہنیاں سوہنیاں ننیاں والے
نہ رو دیکھ انہانوں زار جیہڑے بھائی تے بھینا نو لے

ذکر نیکوں بزرگوں و پیروں کی کرامات
فیض روحانی تاثیر ربانی محی الدین جیلانی

سُن میں ذکر سناواں تینوں جیونکر فیض ربانا ں
عورت اک مرید میراں دی کردی کر غفاری
اک بیٹی اگو دی لڑکا بھین نوں ملنے جاوے
اے مائی دیہہ ویرا مینوں ایتھے ذرا کھلاواں
ویر کھلاواں دے دے اسنوں اللہ والی لوری
گودی چک لیا ویر پیارا آن کھلی تہنجا نے
ویر کھلاوے دل پرچاوے لوری چدی جاوے
لوری ذکر خدا وند والی گودی ویرا کھیلے
ایسی اسنے لوری دتی ٹٹ گیا بت خانہ
جیونکر لڑکی لوری دیوے پڑھ لو سارے بھینا ں

تاہیں پیر فقیراں اپر صدقے کل زماناں
پنڈ کفاراندے اک سدی آہی بھین پیی
تنہانوں پوجدے دیکھے جیہدم لڑکی عرض سناوے
نالے انہاں کافراں تائیں ذکر توحید سناواں
کھل جائے تاں فرماناں اپر جنت والی موری
جیہدم ویر نوں لوری دتی ہو گئے دل دیوانے
واہ واہ فیض زبان مریداں کافراں کفر گوادے
ایسا ایتا ویر کھلایا کافر رب نال ملیے
کلمہ پڑھ گئے کل رنگیلیا پایا نور خزانہ
نام اللہ دا ورد بناؤ جے ہے جنت لیناں

پیاری پیاری لوری

سبحان اللہ ساری قربان ویرا واری
میں لوری دیواں توں بہت پیارا مینوں

واہ مالک نے کرم کمایا | تینوں میرا ویر بنایا
فضلاں نوالا بینہ برسایا | میں صدقے بلہاری

سبحان اللہ ساری قربان ویرا واری
میں لوری دیواں تینوں توں بہت پیارا مینوں

رب اپنے دی کریئے پوجا | جس دے باجھ نہیں رب دوجا
کافراں تائیں ذرا نہ سوجا | مت ہے اہناں دی ماری

سبحان اللہ ساری قربان ویرا واری
میں لوری دیواں تینوں توں بہت پیارا مینوں

رب اپنے نوں سجدہ کریئے | بتاں اگے ناں سر دھریئے
کلمہ پڑھکے جہانوں مریئے | رحمت ہووے باری

سبحان اللہ ساری قربان ویرا واری
میں لوری دیواں تینوں توں بہت پیارا مینوں

جو منکر بت پوجن والے | منہ کالے نالے دلدے کالے
رب نہ اہناں دی شکل دکھالے | ایہ ہیں سارے ناری

سبحان اللہ ساری قربان ویرا واری
میں لوری دیواں تینوں توں بہت پیارا مینوں

توں میرا ویر چھیل چھبیلا | توں میرا ویرا رنگ رنگیلا
جنت جاون دا کر حیلا | رکھ کلمے دے نال یاری

سبحان اللہ ساری قربان دیرا واری
بین لوڑی یواں تینوں توں بہت پیارا مینوں

سنی توحید دی لوری جندم پڑھ گئے کلمہ سارے
جنوں کتنے نہ ڈھوئی ملدی آئے او اس دربارے
نام اندر تاثیر نرالی جانن پڑھنے ہارے
نا کر خوف میریدا میریا پیندے ہے للکارے
غم الم دروانداد ارو بگڑے کاج سوارے
آل نبی جیہا پیر نہ کوئی دیکھن کوٹھاں چارے
حب زنگیلیا رکھ اہناندی کتے نہ پین خسارے

واہ واہ فیض جیلانی والا دوویں عالم تارے
ہے مشہور جو ڈبے بیڑے پیر پیراں کھلیارے
ہے مشہور جو سگ میراندا شیر انہوں پھڑ مارے
نام محی الدین ہے سوہنا اندر ہر بازارے
برکت ناموں حل جاون جو ہین کٹھن مشکل بھارے
ایہو گھراناں پیر بانوالا توں ہیں ان پچارے
زندہ نام اہناندا ہر دم مرگئے مرنے ہارے

بوقت قیام آرزو بدربار سرکار مدینہ

سن عرضاں نام خدا کملی والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا کملی والڑیا

بے پرواہا بے نیازا
کھولدے رحمت دا دروازہ
سن لے سائل دا آوازہ
پاک جمال وکھا کملی والڑیا

مینوں اپنے پاس بلا مدینے والڑیا

سب دیاں پوریاں کرو مراداں
میریاں بھی اج کرو امداداں
سبدیاں سندے ہو فریاداں
دروں نہ موڑ ہٹا مدینے والڑیا

مینوں اپنے پاس بلا مدینے والڑیا

در تیرے جو آیا سوالی
توں ہیں سب عاجز دا والی
سنیاں کوئی نہ جاندا خالی
تیرا انت نہ کا مدینے والڑیا

مینوں اپنے پاس بلا مدینے والڑیا

ہجر تیرے نے مار مکایاں | حال اساڈا وانگ سودایاں
رو رو کے میں باہاں دوہایاں | ہوش حواس نہ کا مدینے والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا کملی والڑیا

تیرے عشق تھیں زخمی سینہ | کی کراں تیرا دور مدینہ
کس طرح دیکھاں نور خزینہ | جاندی کوئی نہ واہ کملی والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا کملی والڑیا

رو رو کہاں نت باد صبانوں | توں جا کہیں حبیب خدانوں
مدت ہوئی حسن لے دعانوں | پاک جمال دکھا کملی والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا کملی والڑیا

نہ کوئی خوبی نہ کوئی دعویٰ | نظر کرم کر شاہنشاہا
میں کملی رہی بے پرواہا | کملی دی اوڑ بنھا کملی والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا کملی والڑیا

مشکل ہند وچ ہوگیا رہناں | بہر خدا میرا من لئو کہناں
اسیں تیرے آ قدمیں بہناں | قدموں نہ دور ہٹا کملی والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا مدینے والڑیا

دو جگ مینوں تیریاں توڑاں | در تیرا میں کدی نہ چھوڑاں
عرض نیاز سلام کروڑاں | اے محبوب خدا مدینے والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا مدینے والڑیا

نال غماں سک ہوگیاں تیلا | اڑ گیا میرا رنگ رنگیلا
نام تیرا ہے سیدا وسیلا | پڑھیئے صلِ علیٰ مدینے والڑیا
مینوں اپنے پاس بلا مدینے والڑیا
حسن عرضاں نام خدا کملی والڑیا



سلام بنامِ تاجدار مدینہ بوقت قیام

طالب دیدار بوقت صبح پڑہیں

تم پہ لاکھوں درود سلام امت کے بخشانے والے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانے والے

تیری صورت بھولی بھالی | تیری شان سے سب سے نرالی
عاشق ذات خداوند عالی | اے معراج کے جانیوالے

تم پہ لاکھوں درود سلام امت کے بخشانے والے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانے والے

پردہ کملی ذرا اٹھا دو | اپنا پاک جمال دکھادو
میرے دل دے زخم گوادو | زخمی مرہم لانے والے

تم پہ لاکھوں درود سلام امت کے بخشانے والے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانے والے

توڑیں غم دیاں قید زنجیراں | ساڈیاں معاف کرو تقصیراں
صدقہ جملہ پنجتن پیراں | ڈوبے بیڑے ترانیوالے

تم پہ لاکھوں درود سلام امت کے بخشانے والے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانے والے

آجا حق کے راج دولارے | آجا حور و ملک کے پیارے
آجا آجا قطب ستارے | پہلے چمک دکھانے والے

تم پہ لاکھوں درود سلام امت کے بخشانے والے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانے والے

آجا آجا کراں پکاراں — تیرے ہجروں زخم ہزاراں
آکے دیکھیں حال بیماراں — شربت وصل پلانے والے
تم پہ لاکھوں درود وسلام امت کے بخشانے والے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانے والے

آجا وَالضُّحٰی پسینا — تیرا عنبر مشک پسینا
میرا کردے پار سفینہ — سب کو پار لنگھانے والے
تم پہ لاکھوں درود وسلام امت کے بخشانیوالے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانے والے

ہووے دل دی حسرت پوری — میری عرض کرو منظوری
اب تو دور کرو ایہ دوری — اے محبوب کہلانے والے
تم پہ لاکھوں درود وسلام امت کے بخشانیوالے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانیوالے

پڑھاں صَلِّ عَلٰی سوواری — آدے حضرت دی اسواری
واہ زنجبیلا طرز نیاری — پڑھکے سلام سنانے والے
تم پہ لاکھوں درود وسلام حق کی رحمت پانے والے
حاضر ہیں مشتاق غلام آجا دل ترسانیوالے

بعد از دعا بدرگاہِ رب العالمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حمد ہزار کروڑاں — بے پرواہا شاہنشاہا تیرا نہ در چھوڑاں
بعد درود محمد سرور آل اصحاباں تائیں — خاص تیری درگاہ دے اندر بہتر فضل دعائیں
مالک میرا عیب ہے میرے باجھ حساب شماراں — فضل تیرے بردانت نہ کوئی بھیجیں رحمت یاراں
دو جہانوں چ سوہناں رکھیں صدقہ نام محمد — دنیا دے وچ رکھا الٰہی کرکے غلام محمد

توبہ توڑیاں بے حساباں پھیر بھی توبہ میری
میرباناں لوں فریاد رب رحمت تیری
دردمنداں دے درد گوائیں وچھڑیاں آپ ملائیں
بے اولاداں دیہ اولاداں تو فضلاں سائیں
پردیسی وطناں نوں آون دیویں رزق فقیراں
دیہ شفا بیماراں تائیں توڑیں بند اسیراں
سب دُعاواں لکھ سن فریاداں تیرے کول سوالی
رحمت دے دروازیوں یارب کوئی نہ موڑیں خالی
تلخی نزع عذاب قبر تھیں رکھیں آپ بچا کے
ہور کبھیڑے دروازے اندر عرض کراں ہیں جا کے
لاتقنطوا ارشاد ہے تیرا ایہہ بھی آساں دھریاں
معلم سب نوں بے پرواہی تیریاں رحمتاں بڑیاں
بخشش تیری باجھ شماروں اے رحمان جہاناں
خالی موڑ دیں نہ ساڈی تیرا فضل کریماں
صدقہ آل محمدؐ والا صدقہ کل اماماں
صدقہ کل اصحاب محمدؐ ہور بزرگ تماماں
صدقہ خون شہیداں والا رنگ دے سینہ میرا
ظاہر باطن چانن لاوے نور الٰہی تیرا
کلمہ وقت نزع دے میرے نکلے صاف زباناں
تیرے رحمت تھیں بن جاون نال ایمان جہانوں
حاضر محفل رباناں ہیں عرض سلام اساڈا
رکھیو یاد دلاندے اندر ایہہ غلام تساڈا
اُڑ جانے سب رنگ نکھیلے نام سائیں دا رہنا
دم دم نال محمد بخشا اللہ اللہ کہنا
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ
ثُمَّ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن
بِحَقِّ لَا اِلٰہَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن

دکھیاں دی صندوقڑی

درداں دے نعرے ٭ دکھیاں دیاں آہیں ٭ رنڈیاں دے سوگ
پتاندے داغ ٭ ویراندے وچھوڑے ٭ ٹوٹے ہوئے جوڑے مسکیناں دا حال

اے دل کھول صندوقڑی درداں دکھن دکھن والے
توں تاں جلیا درداں اندر اوہ کیوں ہن سکھالے
لانبیاں کڈھ دلدیاں آہیں دل دکھ سب جانے
درداں والے دنیا اُپر ہو ہو مرن دیوانے
سکھیاں نوں ایہہ دنیا سوہنی جج بہاراں دے
دکھیاں نوں ایہہ دنیا دوزخ تڑپ تڑپ کے مردے
سکھیاں نوں ایہہ دنیا سوہنی نیند خوشی دی سوندے
دکھیاں نوں ہے عذاب اتے ایاں وچ گلیاں دکھ بوندے

سکھیاں نوں ایہ دنیا سوہنی پھردے چاہیں جائیں
سکھیاں نوں اس دنیا اندر راتیں دینہے ہو جاں
سکھیاں نوں ایہ دنیا ساری جنت دا دکھلاوا
سکھیاں نوں ایہ دنیا ساری بھریا ہویا میلا
سکھیاں نال ہر گلدے اندر ہندی ہے للکار
سکھی جو ہر محفل دے اندر گلاں کرن نیاراں
سکھی جو اس دنیا دے اندر مزے لٹن منوالے
سکھیاں نوں ان سوہنا لگدا رات بھی موج نوالی
سکھیاں دے دلدار پیارے دلدی آس پچاون
سکھیاں نوں دم سکھدے آوندے غمدیاں دو نیر رلاندے
سکھیاں دے ہے چہرے رونق ہسدے گلاں کردے
سکھیاں دے دل تازے رہندے جیونکر پھل اناراں
سکھاں نوالیاں دا ہر دے بلبے سوہنا رنگ رنگیلا
اوہ کی سار دکھاندی جانن موج اڈاونوالے
بےدرداں نوں درد کی معلم روندیاں نوں ویکھ ہسدے
تندرستاں نوں حال کی معلم مشکل کوین بیماراں
اوہ کی جانن ڈبدیاں تائیں بنے جاونوالے
قدر وچھوڑیدا کی جانن جیہڑے رل مل بہندے
دکھ کسیدا اشکل رونا ایہ گل کہن سیانے

دکھیاں نوں یہ دنیا سختی چین جنہاں نوں ناہیں
دکھیاں اتے چڑھیاں رہندیاں دردانوالیاں نوچیاں
دکھیاں نوں اس جیون والا لگ رہا پچھتاوا
دکھیئے نے کی میلے کرنے روندا پیا اکیلا
دکھاندے ڈردے رہندے عاجز حال وچارے
چپ ہو بیٹھے دکھاندے سیاں غماندیاں ہاڑاں
دکھیاں نوں کی لذت آوے وگدیاں ندیاں نوالے
دکھیاں نوں دن رات مصیبت ہتھ مرادوں خالی
دکھیئے درد جدائیاں اندر سڑ کوئلا ہو جاون
دکھیاں نوں اک دم اندر سوسو ملن ہنیر اہیں
دکھیاں دے ہے رنگ کملائے رہن دکھانوچ مردے
دکھانوالیاں دے دل مردے پیاں غمدیاں دی ہاڑاں
دکھانوالیاں دکھاں اندر زرد ہویا رنگ پیلا
سڑے پتنگ نوں اوہ کی جانن شمع جلاونوالے
اجڑیاں دا حال کی جانن جو خوشیاں وچ وسدے
زخمیاں نوں جو بیحال نہ معلم جو مارن تلواراں
بھکھیاں دا جویں قدر نہ جانن رج رج کھاونوالے
حالا پچھ وچھڑیاں کولوں نہیں صبر نہ لیندے
بیچ رنگیلیا اپنے سینے تیر لگے تاں جانے

حکایت دردمند

سن ہیں یار حکایت دساں اک گوار کہانی
بیشک توں ایہ گل آزمائیں جھوٹھ نہ ہرگز جانی

سی کوئی راگی گاون والا مرزا خوب سناوے
مرزا مویا تے خالی بکی دانا یاد بہنچائی
سی کوئی پتر مر گئے والا اُسدیاں کوکاں پیاں
پاس بیٹھا کوئی جھگڑن والا آکھے کی ہویا تینوں
کی دکھ بنیا تیرے تائیں کردا حال دہائی
کہن لگا گل معلم ہوجائے پت مر جائے تیرا
جس تن لگیاں سوئی جانے ایہ گل کہن سیانے
سن بھائی اس مرزے تائیں ہرگز کوئی نہ روندا
جیکر تینوں رون نہ آوے توں ہس لے اتے بارا
توں سکھیا ہن کرلے موجاں ہیں دواں دکھیارا
بیں دوواں دل میرا روندا دس نہیں کوئی میرے
کتنے نہ مینوں نظری آوے جل گیا میرا سینہ
درد جو میرے سینے اندر وڈیاں جگسارے
ایہ صندوقڑی دکھانوالی وچ درداند جانے
جسدا ایس جہانے وچوں مرگیا پت پیارا
پڑھکے دکھن درد نوالے درمندانے جھیڑے
چاہر سیالاں سُنا مرزا خبڈول آن جگاوے
ونجل باپ گا غش کھاگئے ایہ سر سُنے لائی
سُنکے مرزے دا مرجانا آہیں نکل گیاں
مرزے دا مرجانا سُنکے رون نہ آیا مینوں
اس دکھیئے نے عاجز ہوکے اتنی بات سنائی
توں بھی روویں میرے وانگوں چھوڑ نہ جائیں میرا
درداندی گل سُنکے ہوندے تانے زخم پرانے
آپو اپنے دردانوالے ہر کوئی ہوئے دھوندا
تیرا میرا کوئی نہ جھگڑا بولیں ناں دوبارا
وانگ بگلے درداں اندر میرا اسدا گذارا
مرگیا پت ناں جگر میرے ہو گئے بیرے برے
وانگ یعقوب نبی وچ غمدی مرجاوں ہو بینا
دردانوالیا نوں تڑفاتوال گھر گھر پین نواڑے
دکھیئے ہوون دکھن والے اپنے ہور بیگانے
محمد انور نام جو اسدا منتھا نور ستارا
ہن تاں ایس جہاندے اندر دکھیئے ہور بتھیرے

دربیان دکھاندی صندوقڑی کا ایک خانہ ایک پیارا باپ فرزند کے فراق میں کیا دکھاتا ہے

اے فرزند پیارے میرے پیا چھوڑ امینوں
مار مکایا میرے تائیں تیریاں درد جدایاں
پیا اندھیرا جگ دے اندر کتے نہیں دل لگدا
جس کر جاندا تیری آئی موت نہ آوندی مینوں
مشکل دن کٹنے ہن ہو گئے غمدیاں راتاں آیاں
گلیاں ہور بازارانوں وچوں کتے نہ سوہنا لبھدا

سینے غمدیاں لاٹاں بلبلیاں سڑ گیاں ہاں کولے
پیا اندھیر ہے گھر دے اندر میتھوں اُڈ دل جارا
ہر محفل وچہ تیرے تائیں ہیں ہنت دیکھن جاواں
درد تیرا ہاں آ دل میرا دونو کرن صلاحیں
لب خاموش رہے ہر ویلے روندے نین نمانے
کسنوں دلدے درد سناواں کون سنے دکھ میرے
وددھ گئے دکھ درد ہن میرے باہر حد بیانوں
جس ویلے توں رخصت ہوئیوں حسرت کجھ ہویا
سوہنی صورت موہنی مورت ہنیاں دکھا کے گیا
آخر پیش نہ جاوے کوئی اے میرے دلدارا
درد والیاں نے رل مرنا درد نہ ہونے تھوڑے

تیرے وانگوں بیٹھ گودی وچ کون میرا بنا ل بولے
تیرے باجھوں بن گیا سوہنیاں ورد غماندیاں ہاڑاں دا ول
کتنے نہ سوہنیاں نظری آویں میں ندامت داڈھا ول
خلقت سنگ ہو تنگ جاندی درد میتھوں آہیر
مرہم کوئی نہ لاون والا ہو گئے زخم پرانے
دکھ سنجاکدی سینے اندر جان صدقے تیرے
کون ڈنگوری پھڑسی میری لفیا قد کماں نوں
توں چھڈ گیا جہان سارا میں بھی زندہ ہویا
چھپ گیا ایں آپ مٹی دے اندر داغ میرے دل لا کے
وانگ رنگ بگلے صبر اساڈا ہو رہیں کجھ چارا
توڑ دتے تقدیر نے جیہڑے پھیر نہ جڑنے جوڑے

ایک عورت بچاری اپنی بیٹی کی جدائی میں کیا کہتی ہے

کیوں نہ روواں جند نہ تائیں لگدے تیر جدایاں
مر گئی جیندی بیٹی پیاری خالی ہویا گھر سارا
خالی تخت چک لیا چرخہ مک گیا دانہ پانی
کی کی کھول کہانی دساں مینوں درد تپھیرے
تیرے نال سی رونق ساری بھر ہویا میلا
تنجن وچوں اج سہیلیاں چھوپ نکھیڑیا تیرا
تیرے ہاں دیاں جد دیکھے ہار سنگار لگاون
تیرا اٹھنا تیرا پھرنا رہے نظر وچہ میرے
تیری پوشاک پیاری جیہڑی میرے پاس نشانی

دہاڑاں پین غماندیاں جنہوں او ہو دین دولیاں
ماں دھی والا ٹٹ گیا جوڑا ٹکڑے ہویا دل سارا
تیریاں گلاں یاد ہے کر کے روندی ہاں نمانی
تیریاں او سہیلیاں دیکھے کون بہنداں میرے
پہن ہزار بلاواں دیکھے رہی رکھ اکیلا
اُٹھ گئی برکت گھر میرے دی خالی ہو گیا ویہڑا
بیٹوں یاد آویں توں اڑئیے پھر چھیڑیاں جلیاں
سوہنہ تیری تیرے باجھوں رونق ذرا نہ ویہڑے
کد آویں کد یاد کھلاویں میں تیرے قربانی

مینوں یار دمہر لوچ گودی ماں لیا نتوں موجاں
مینوں یاد تیرے سکھ دھیئے جو توں موج کرائی
صبر میرا ہور بیشی نہ کوئی دھیئے رب اُلے
کدی ناں آجا سفنے اندر دیکھ لواں رج تینوں
مویاں باجھ نہ ہن مل ہووے صبر کراں پھلچ پال دا

ظالم موت لیا بنجھ تینوں ہن چاڑھ غماں ندیاں فوجاں
توں مر گئی ناں میرے اپر نہ سکھدی گھڑی آئی
جے دس ہونداقبر جیہ جاندی میں بھی تیرے نالے
تیرے وچھوڑے مار مکائی صبر نہ آوے مینوں
ہائے زنگیلا منع بیصبری میں لتوں سمجھاواں

ایک پیاری بہن پیارے بھائی کی جدائی میں کیا کہہ رہی ہے

آدر دا وگ چھریاں نیکلے کر دل لیراں لیراں
بھین بھرا واندا ایہ جوڑا مشکل ہے پھر ملدا
بھیناں نوں ہے ویر پیارے راہ ڈیکھن کھڑیاں
سنجے رہ گئے محل چبارے گھر ہویا سب خالی
تیریاں دیکھ پوشاکاں رو واں لاٹ بلے وچہ سینے
عید دہاڑے میلیاں اندر خوشیاں جگ کریندا
ماں پیو والی گودی کھیڈے رل مل لٹیاں موجاں
آویرا کدے سفنے اندر کر میر بنال گلاں
ویر پیارا سوہنا سارا صدقے ہو ہو جاواں
مائی کوک دوہائیاں دیندی رو رو مارے آہیں
نور اکھیں دا ولدا ٹکڑا ٹھنڈ پوے جد ویکھاں
ماواں نوں پت بہت پیارے چانن نور نظر دا
باپ پیارا حال آوارہ جگر اوہدے دا پارہ
غماں کٹاری سینے ماری پئی مصیبت بھاری
پیو تیرا اندے بر وچھوڑے خون جگر دا پیوندا

بھین پیاری ویرے باجھوں ہوگئی حال فقیراں
مرجائے جسدا ویر پیارا ماں جائے ٹٹ دلدا
بن بھایا نوں حسن دوہایاں پیاں مصیبتاں ٹریاں
کی کراں اس گھر نوں ہائی رہیا نہ گھر دا والی
کتے نہ ویرا وساں پینڈیاں اپر ابیس زمینے
میں رو واں توں میر تیاں کتے بھی نہیں دسیندا
توں مرگیا اسانوں پیا آن غماندیاں فوجاں
ہے میر دکھ دسے کون تینوں کہڑا قاصد گھلاں
کتے نہ اسد پینڈیاں سماں کتھوں ہاں لبھ لیاواں
ہے فرزند پیارا میرا مینوں وسدا ناہیں
ایہ وچھوڑا رب نے کیتا گیوں ساڈا دیوچ لیکھاں
تیرے وچھوڑے پی لیا ویرا سارا خون جگر دا
ہو بچارا مارے نعرہ پیا وچھوڑا بھارا
ہنجوں جاری لکھت ہماری حکم اجوین سرکاری
ین آئیوں نہ مریا جاوے وخت پئے نوں جیون

جگدی خوشی نہ بھاوے کوئی باجھوں پیارے
بیں دیرا کی تہساں کھیڈاں لاڈ گئے بھل مینوں
سونہہ تیری جد تیرا ساڈا رب چھوڑا پایا
دکھاں ڈلیاں ندیاں وگیاں ہڑیا عیش خزانہ
تیریاں درد جدایاں اندر زرد ہویا رنگ پیلا
روندیاں نوں کد پوری ہووے ایہہ مصیبت بھاری
صبر بناں دکھ نہ کٹ ہوون صبر علاج غماں دا
وچہ قرآن خدا فرمایا صبر ہے نعمت بھاری
صبر دے نال نماز جے ہوئے درجیاں انت نہ کوئی

ویر نہ وچھڑے مول کیندا عرض تیرے دربارے
کی کریئے کوئی پیش نہ جاوے کویں ملاں تینوں ہن ل
غم وردا اندیاں ڈاہڈاں پیاں ساتوں مار مکایا
باد خزاندی ایسی جھلی کر گئی چمن ویرانہ
میری درد کہانی لکھدا روندا آپ رنگیلا
دسے رنگیلا صبر دے مسلے صبر ہے لا سنگت یاری
صبر شکر کر قایم بندے نہیں وساہ دماں دا
صبر کرے نال درجے پاوے صبر مولا سنگت یاری
سر سجدے کر حمد رنگیلیا ختم عدالت ہوئی

ایک پیاری عورت پیارے خاوند کے وچھوڑے میں کیا کہتی ہے

آ دردا دل اپنے اندر تینوں دیواں ڈکا نال
کیچ ہن میریاں ہڈیاں اندر چاہڑیں تاپ غماں دا
اُڈ نے جوگی مول نہ چھڈیں پایے غماں دی جالی
صبر دلوں آرام جہانوں اُڈ گئی چہرے دی لالی
پیا اندھیر چوفیرے مینوں غمدیاں اگاں بلیاں
بیں مالک دی رانی پیاری مالک سی گھر زر دی
مالک دے نال راج سی میرا تاج اوہ میرے سر دا
بلبل یاد ہوئی ہاں دسدی ہور دسے جگ سارا
روندے نین رووے ایہہ ظالم تینوں پھر دے لبھدے
آہ و فغاں نہیں سن میری کوئی رو دو کوئی دسے
جس تن گلیاں سو تن جانے ہنس گئے پڑھنے والے

کر برباد مینوں گھر میرا توں ہن کتھے جانا ل
بیٹھوں دور نہ ہرگز جاویں ساتھی رہیں دماں دا
بین بچاری کر ماں ہاری مر گئے مالک والی
دلدیاں دل وچہ رہیاں میرے رہے دویں ہتھ خالی
جس گلیاں وچ رونق دسدی ول گلیاں کھاون ہول
مر گیا مالک بین بن گئیاں ہن منگتی در در دی
مالک باجھوں سب کوئی دسدا چور میرے گھر پھردا
اے مالک سر میرے اُتے پر وج گیا موت نقارا
توں نہ لبھدا اینا توں لبیا ایہہ روون نہ رجدے
کی جھگڑا کسے نال کیندا کوئی اجڑے کوئی وسے
پھیر نہ آونا دنیا اُتے مر گئے مرنے والے

سن فریاد میری وچ سفنے دیجا تسلی مینوں
اے مالک میں تیرے باجھوں نال دکھاں مر چلیاں
اے مالک میں تیرے باجھوں غم دے کھوہ وچ پیاں
اے مالک میں تیرے باجھوں حال فقیراں ہوئی
اے مالک میں تیرے باجھوں دکھ ہزاراں جھلیاں
اے مالک میں تیرے باجھوں لکھ جھلاں ہر طعنے
اے مالک میں تیرے باجھوں ہاں رنگکاری والی لال
اے مالک میں تیرے باجھوں کونج کلی کرلاواں
اے مالک میں تیرے باجھوں ماری قہر فراقاں
اے مالک میں تیرے باجھوں ہو گئی حال نمانی
اے مالک میں تیرے باجھوں ختم ہوئی زندگانی
میں مر جاندی سو سو واری رنج نہ ہوندا مینوں
پیا اندھیر جہان چہ مینوں چھپ گیا چند نورانی
میں صدقے اوہ خوشیاں ویلے پھیر نہ بیبو باں آون
کسنوں کہنا ہن کی کرنا ہے منظور تقدیراں
الحمد قل پڑھ کے بخشاں ہور قرآن پیارا
دین پچ سیاپے جائز نہ ہرگز ایہ ہے رسم کفاراں
رحمت فضل جنابوں ہووے جنت ملجائے تینوں

سن زنگیلیا غم دے جھیڑے یاد کراں میں تینوں
درداں ماری چڑھ ہاں اُتا ہاں رہی اوہ دیکھاں کھلیاں
عیش خوشیاں نال تیرے سب اُڈ بہاراں گئیاں
بہت پیارے سجن جہیڑے ہو گئے بیری سوئی
میں عاجز دی سنے نہ کوئی گھبراندی کھلیاں
جھوٹھ نوں سچ بنادن ظالم اپنے ہور بیگانے
لقمہ زہر برابر مینوں قسم تیری کھاں نال وال
پیا چھوڑا ہے نہیں جوڑ رارو رو کے مر جاں حال
میں مر گئی ایہ کب تک کٹن درد ونڈاندیاں واہ نال
کالی رین تڑپ مر جاواں ناگ ڈسی بن پانی
توں نہیں ملنا میں مر جاواں ہو کے حال دیوانی
ہے میں مر گئی میں ہونداں موت نہ آوندی مینوں
تیرا نام میرے سہر وارا زنگیلیا ورد زبانی
موت نہ آوے دکھیاں تائیں غم ہڈاں نوں کھادن
اس تقدیر دے نال زنگیلیا نہ چاون تند پیراں
کراں سخاوت نام تیرے پر ہووے پار اوتاراں
دکھ سکھ سب ہے اللہ طرفوں اسنوں شکر ہزاراں
صابراں نوں رب جنت بخشے کہے زنگیلا مینوں

حال تیمیاں

ہن کلمیں لکھ حال مصیبت یا جگرا نوچ چھپا لے
نرم دلاں دے پڑھ کے کردے سخت دلاں دا پانی

کیونکر روندے حال نمانے مر گئیاں ماواں والے
کیونکر رون یتیم نمانے لکھدے درد کہانی

ماواں رحمت والیاں چھاواں رکھن نظر کرم دی
ماواں باجھ یتیماں تائیں سخت اندھیر اپیندا
ماواں باجھ یتیماں تائیں تھاں تھاں پیندیاں مارں
ماواں باجھ یتیماں تائیں سکھدی نیند نہ آوے
ماواں ہر ہر مشکل اندر بنکے رہن وسیلے
ماواں رحمت والیاں چھاواں سو سو لاڈ کراون
ماواں باجھوں سچے موتی رلدے خاک نمانی
ماواں بچیاں تائیں جگ وچہ جنت دا دکھلاوا
اک واں دی چھاتی اُپر سوندے نیند پیاری
ماواں گودی وچہ بٹھاون ہنیں سر پاون
ماواں صابن نال نہلا کے خوشبو تیل لگاون
ماواں کپڑے رنگ برنگے نویں پوشاک پہناون
ماواں والے شام صباحیں جھنڈیاں کر کے پھردے
ماواں والے خوشیاں دے دن ہس ہس گلاں کردے
ماواں والے حوصلہ کر کر بولن شوخ نظر تھیں
ماواں والے ماواں دی ال کھیل کے دوڑے آون
ماواں والے سون کھاوے پیون دودھ پیالے
ماواں والے ماواں اُتے سو سو حوصلے رکھدے
دیکھ کے حال یتیماں والا دل ٹکڑے ہو جاندا
جنت جاون والا تینوں میں اک بتی سکھاواں
سر یتیماں نال محبت جے ہتھ پھیرے کوئی
رحم انہاں تے کرنوالا ریدی رحمت پاوے
جنے رب نوں راضی کرنا راضی کرے یتیماں

ماواں باجھوں سر پر آوے سخت مصیبت غم دی
رو رو مرن یتیم نمانے کوئی نہ خبراں لیندا
چوہاں کھاون رل مر جاون رُلدے وچہ بازاراں
جتھوں جان یتیم نمانے ہر کوئی جھڑک ہٹاوے
ماواں باجھوں بنے بیلے رلدے پت رنگیلے
ماواں باجھ یتیم نمانے رل رل کے مر جاون
کوئی نہ دے یتیماں تائیں نال محبت پانی
مرجائے ماں یتیماں والا سب ٹٹ جاندا ڈھوئے
مرگیاں ماواں دے ایانے ان نوں کردے ہندے اری
مرگیاں ماواں روندیاں اکھیاں بھی گھلجاون
خاک چہ رلن یتیم نمانے سر متھہ نظر نہ آون
حال یتیماں وانگ فقیراں ہنگلے رُل رُل جاون
ٹٹے مان یتیم ہے سندے بتر تے ہمیر گردے
چپ ہو رہن یتیم نمانے ہر اک کولوں ڈردے
ہوویں نظر یتیم وچارے نکلے آہ جگر تھیں
مرگیاں ماواں والے خوشبو نہ آون نہ جاون
جیہڑا کرسون یتیم نمانے رب نوں معلم جالے
کھا کے مار یتیم نمانے سول کسنے دسدے
اپر پیش نہ جاوے کوئی درد ہڈاں نوں کھاندا
کریں پیار یتیماں دے سنگ آکھے نبی سچا وال
جتنے وال گناہ جھڑ جاون خبر کتابوں ہوئی
مائی بابل مر گیا جیدا نال پیار بلاوے
عاجز انوں جو راضی کردا پاوے نشان عظیماں

ٹھٹیاں بانا نوالے جیہڑے رکھیں مان انہاندا
کرے جو ظلم انہاندے اتے کدی نہ جنت جاوے
اوس عدالت اندر پھر کوئی نہیں چھڑاونوالا
دولت مال تے ساتھ نہ جانا نہ ہمدردی کوئی
دن تھوڑے اس دنیا اندر بنیا پھریں رنگیلا

توں جنت وچ موجاں مانی سرور ایہہ فرماندا
محشر اندر مجرم ہو کے پیش عدالت آوے
ایہہ رنگیلیا ویلا سب نے آخر آون والا
تیریاں عملاں تیں سنگ ہونا ختم عدالت ہوئی
انہاں نگاں نے اڑ جانا اگلا کر کوئی حیلہ

دربیان شفقت محبت برائے یتیماں مسکیناں شاہ مدینہ

شفقت بخشش مہر محبت کی کی ذکر سناواں
دیکھیا اک یتیم نمانا کپڑے پاٹے لیراں
حضرت نال محبت اسنوں مار آواز بلایا
توں پوشاک گل وچ پائی پیریں جوڑے ناہیں
کہن لگا میں کی دکھ پھولاں مر گیا ماں میرا ہو
کوئی نہ دردی رہ گیا میرا ہس بلاون والا
حضرت کہندے نہ روسوہنیاں گیا باپ جے تیرا
لڑکا کہندا جسدی ہووے اتنی شان امیراں
مڑک مزاج امیراں والی دور غریبوں رہناں
حضرت آکھن بیشک وچ تی رب نے شان امیراں
اسیں یتیماں مسکیناں نوں گود اٹھاون آئے
رون جو دکھاں وچ نمانے چپ کراون آئے
جسنوں کوئی نہ پاس بٹھاوے پاس بٹھاون آئے
نال یتیماں دا نہ کھاؤ حکم سناون آئے
نال محبت سرور عالم لڑکا گود اٹھایا

عید دہاڑے وچ بازارے جاندا نبی سچاوال
ننگے پیر تے منہ ان دھوتا خستہ حالی فقیراں
اے لڑکے اج عید دہاڑے کی تدھ حال بنایا
ایہہ گل سن کے حضرت کولوں لڑکا رو پیا آہیں
پیاں اجاڑاں گھر ساڈے وچ سنجا ہو گیا ڈیرا
کون غریباں دا بن جاوے درد ونڈاون والا
آئیں یتیموں گود بٹھاواں توں پت بن جا میرا
کوئی پیار نہ کرو ادیکھیا اتنا ساتھ فقیراں
نال فقیراں گل نہ کرنی پاس امیراں بہناں
نہیں بکھر ساڈے اندر راضی نال فقیراں
دردمنداں دے دنیا اتے درد ونڈاون آئے
دردمنداں دے دنیا اتے دردگاون آئے
جسنوں کوئی نہ گود اٹھاوے اسیں اٹھاون آئے
ایہہ ہے سب نوں جنت والے راہ دکھاون آئے
نویں پوشاک تے کھانا اسنوں نال پیار کھلایا

نالے ایہ گل آکھی اسنوں ایہ گھر سوہنا تیرا
اسیں انہاں دے ہیں کھوالے عاجز ہووے جیہڑا

لڑکے نوں ہو یاں موج بہاراں خوشیاں بے شماراں
پاک نبی دا ایہیں پت بنیا کہندا وچ بازاراں

غمدیاں دور اندھیریاں ہویاں پھردا چائیں چائیں
اے مومن توں ایہیں طریقے سکھ کے عمل کمائیں

کریں محبت نال غریباں مال یتیم نہ کھائیں
عاجز حال نمانیاں اُتے نظر کرم دی پائیں

رشتہ داراں ہمسایاں دے نال پیار ودھائیں
نال غریباں دے خوش ہو بہیں جنت ملسن جائیں

بھلیں نہ ایہیں اندر حال نمانیاں تائیں
ایہ طریقہ بڑا آسانی قرب اللہ دا پائیں

تے اک نقطہ ہور سناواں بات ہدایت والی
حق یتیماں مسکیناں دے کہے امام غزالی

جدوں یتیم نمانا کوئی گھر تیرے وچ آوے
پُت اپنے نال نہ ہسن کھیڈن دل اسدا اٹھ جاوے

نہ ڈنڈیاں ہور یتیم والا بھی دل کمزور ہو جاندا
توں کمزور بے آسرے اُپر کیوں ہیں ظلم کماندا

عاجز حال تے رنڈی عورت جدوں آوے گھر تیرے
بیوہ نال نہ ہسیں کھیڈیں دل اسدا ہے بیرے

تیری الفت چول اسنوں صدمہ سخت ہو جاوے
اسدی کجھ تواضع کر توں رب راضی ہو جاوے

تنگ کریں نہ سختا ہو ویں نال غریب یتیماں
کرن غریباں نوں خوش جیہڑے پاون اجر عظیماں

نال کسے دے کر بھلیائی تھوڑی ایہ زندگانی
توں مر جاویں اوہ بھلیائی دو جگ رہے نشانی

کتنے رنگ نہ بگیلیا بدلے سب رنگاں نے اڑ جانا
شیشہ لیکر دیکھ پیارے ہو گیا رنگ پورانا

دیگر شفقت محبت سرکار مدینہ

مسجد وچ بلال نے اکدن دتی بانگ پیاری
نال محبت مسجد دیوں آئے نبی غفاری

چھوٹیاں چھوٹیاں لڑکیاں پلا کملی والا پھڑیا
سرور دا پیارا انہاں نوں سبحان اللہ پڑھیا

پھڑ لئے پلے کملی والے ہس ہس عرض سناون
ادوے گردے ہو گئے سارے حضرت نہ ہٹاون

ادیوں عرض بلال کریندا حضرت جلدی آؤ
انہاں ناداناں نال کولوں اپنے پلے جلد چھڑاؤ

حاضر ہیں مشتاق تمامی مسجد اندر سارے
نال محبت اوسے ویلے بولی نبی سہارے

جنہے پلا پکڑیا میرا ایہن نہ کدی چھڑاواں
آؤ پلے پکڑو میرے آکھے نبی سچاواں

ایہ میرے بین ہو یا انہاں دا پھڑے جنہاں نے پلے
پکڑو پلے پکڑو پلے کرن بلند آوازہ
شیرنیاں محمد والے لوں لوں رجدے جاون
سبحان اللہ واہ واہ عادت پاک محمد والی

جنہاں نوں پلا اسیں چھڑایئے گون انہاں نوں جھلے
ساڈے ساتھیاں خاطر کھلا جنت دا دروازہ
بچے بھی قربانی ہو دن ادب سلام سناون
جنت اندر لے گئے جسنے نظر کرم دی ڈالی

دربیان ظلم اہل کفاران وصبر شاہ مدینہ اور ذکر امیر حمزہ رض بہادر اسلام صاحب شان

آ ساقی اک جام پلا دے چڑھ جائے جوش خماری
کر بے ہوش نشے دے اندر جوش محبت والے
صدقے جاواں ذکر سناواں نشے دیاں تاراں
اکدن خانے کعبے اندر سید محمد تائیں
ابوجہل تے عقبہ ظالم ہور برے منہ کالے
ایہ گل کہن محمد ایتھوں زندہ مول نہ جاوے
بجرماں دانگوں سید سمجھیا مددگار نہ کوئی
چاچے بھی نزدیکی دشمن گھیرا آن چھڑاوے
آکھن دین وگاڑیا ساڈی صعف وتا سرداری
ویکھ لئے اج دی گھیرا درد ونڈاون والا
اسدن خانے کعبے اندر ظلموں لاٹاں بلیاں
نال تحمل کہن نبی جی ٹھہرو ٹھہرو یارو
ہور زیادہ تلخی لیاون بھج بھج مارن ہینڈے
جمع ہوئے سب مرد تے عورت باجھ حساب شماراں

نام نبی توں تن من میرا جان صدقڑے واری
جیونکر حمزہ شہر مکے وچ اپنا جوش دکھاوے
چاہڑ خماراں حمزہ کیونکر پھیریا وچ بازاراں
کافر باجھ قصوروں ہارن لگے دین ازائیں
جمع ہوئے سب مشورہ کرکے ظلم کماونوالے
نال آرام سے پھر مکہ کوئی نہ وعظ سناوے
اسدن پاک محمد اپر ڈاہڈی سختی ہوئی
یوسف دانگوں باجھ قصوروں ناحق ماراں کھاوے
کرو شہید محمد تائیں بات مکے اک واری
دیکھ لئے اج کون بہادر آن چھڑاون والا
تھر تھر زمیں فلک ہیئے کمبدی کندھاں ڈھے گلیاں
کی قصور تساڈا کیتا کس گل خاطر مارو
ساڈے سامنے غدر ایہ کردا ایہ گل سارے کہندے
کھڑا عباس نبی دا چاچا دیکھے پیندیاں ماراں

اک عباس زیادہ دشمن پیش نجاوے کوئی
مکہ سارا دشمن اسدا ایہیں ہاں اک اکلا
نہ مارو نہ ماروا سنوں کہے عباس پکاراں
زخمی ہوگیا بدن مبارک خون چلن پرنالے
اسطرح پتھر خلقت مارے جیونکر مینہ برسیندا
چوٹ تے چوٹ لگاون تاڑی سکر آوازہ اوتھے
حضرت حمزہ اوس دہاڑے گیا شکار جنگلوں
حضرت حمزہ دی اک گولی دیکھیا سارا حالا
گولی رووے پیش نہ جاوے دل ٹکڑی چودوال
بے حد تنگ محمد ہوئے تڑپے جان نمانی
چپ ہو گئے پھر غش دے پاروں ہوش حواس کوئی
مرگیا مرگیا ہویا آوازہ دشمناں لیاں چڑھ بال
پئے بیہوش نبی دے اوپر اٹھ گئے سٹ صفانوں
غم دے وچ عباس بچارا گولی روندی آئی
قدرت کامل اوس دہاڑے کیا سبب بنایا

بھج کباب ہویا دل وچوں ایہ گل ماڑی ہوئی
کرکے صبر کہے دل اندر اسدا مالک اللہ
اسدا روولا کوئی نہ سُنداز ور پیا بدکاراں
رنتوں ڈرن نہیں بس کردے ظلم کماونوالے
واحد رنہوں من لوڑ لوگو نبی آوازے دیندا
کوئی نہ پانی دے نبی نوں غشی جدوں آ جاوے
اجے ایمان لیایا نہیں سی خبر نہ ہوئی دلنوں
جیونکر باجھ گناہوں مارن سوہنیاں نیناں نوالا
کی انصاف ملکے وچ کیتا نال محمد مرداں
غش دے اندر کملی والا کہندا پانی پانی
کہن محمد ہن بس ہویا ختم عدالت ہوئی
جھگڑا ختم محمد والا کردے خوشیاں بڑیاں
مرگیا اج یتیم محمد کہندے گئے گھراں نوں
کرن دعائیں اللہ اگے زندہ رکھ الٰہی
جنگل اندر حمزہ تائیں معجزہ اک دسیا یا

دربیان ذکر حضرت امیر حمزہؓ بہادرِ اسلام

جسدن پاک محمد اپر ایسا وقت وہاناں
شوق شکار امیر نوں زیادہ جنگل نظر دوڑاوے
چھال بلند ہرن نے ماری تیر گیا اوہ خالی
دوڑے جتول مرضی تیری تینوں جان نہ دیساں
جھوب بلے ایہ حضرت حمزہ سخت کلام سنائی

خبر خیال نہ حمزہؓ تائیں جنگل سیر سدہانا
دسیا مرگ تاں اسدے تائیں پچھے کتے بنر لگاوے
دوڑیا ہرن زبانوں حمزہ پھر ایہ بات نکالی
میری بہادری معلم سبنوں تینوں ذبح کریساں
بولیا مرگ جنگلدا اسدم دتی زبان الٰہی

سن بہادر ازوڑا نوالیا جے توں زور دکھاویں
کی تتھ آوے نہ دھوا میرا مار غریباں تائیں
نام محمدؐ تیرا بھتیجا ماریا مکے لوکاں ل
مددگار نہ اسدا کوئی مار گیتا تن بیرے
ابد ہر منہ نہ ہرگز موڑیں ساہنوں پیا ڈراویں
زورا نوالیا شانا نوالیا گھوڑے دیا اسوارا
تیر کمان گمان امیری شان تبھیری تیری
سنی کلام ہرنی جسدم حمزہ ہویا جیرانی
چھوڑ شکار نوں مڑے بہادر گھوڑا جلد دوڑایا
اس گولی نے سب کچھ دیکھیا حال محمدؐ والا
دل اسدے وچ دکھ بنی واڈر دی لوں ل نہ سکدی
پچھے حمزہؓ گولی تائیں کی ہویا اج تینوں
توں کیوں روویں کی دکھ جنیاں دس حقیقت ساری

تیری بہت ضرورت بھتیجے او تھے زور نہ لاویں
تیر کمان نشان بہادری مکے جا دکھلائیں
گیاں لنگھ دو پار جسم نہیں اج تیرے دیاں نوکاں
واہ بہادرا منصفی تیری ترس نہیں دل تیرے
پھیر بہادر جائیں تینوں اسدی جان بچاویں
فرق کی پٹ بھتیجے اندر تینوں ہے نہیں پیارا
اج بہادر بن مولا دا بات منی اک میری
کی گل ہوئی مرگ جنگلدا کرے کلام زبانی
مار آواز گولی دے تائیں لیا کھانا فرمایا
ہو خموش لیائی کھانا دل دردا نے جالا
چہرہ زرد اکھاں وچ پانی کھانا حاضر رکھدی
چہرہ زرد کیوں حال ویرانا دس حقیقت مینوں
کویں زنگ بلیا خدمت اندر گولی عرض گزاری

در بیانِ عرض کردن گولی بہ پیش امیر حمزہؓ بطرز کامن

بحر دوسرا

گولی کہے وساں کی سردارا | باجھ گناہوں تیرے تیر نوں مارا
اک اکلا ویری مکہ جو سارا | کوئی چھڑانے والا ناہیں
کوئی چھڑانے والا نہیں سردار جی دتیاں بہت اذیتاں
تیرے بھی دل وچ ترس نہ آوندا | توں بہادر مکہ وچ سداوندا
تیرا بھتیجا پیا ماراں ہے کھاوندا | باجھ قصور خطائیں
باجھ قصور خطائیں سردار جی ماریا اسدے تائیں

جسدی ول بنی دوڑ کے جاوندا | اگوں طماچہ اوہو ظالم لاوندا
دیکھ بنیہم کوئی ترس نہ کھاوندا | موت بھی یاد انہاں ناہیں
موت بھی یاد انہاں ناہیں سردار جی بھلگئے رب تائیں

کی میں دساں اس گھڑی ہانی نوں | دکھ ہزاراں اک جان نمانی نوں
غش پے جاندی نبی منگدے پانی نوں | پانی دیندا کوئی ناہیں
پانی دیندا کوئی ناہیں سردار جی آپ پچھیں ازمائیں

باپ جے ہوندا کیوں نہ لڑکے مرجاوندا | درد جے ہوندا کیوں فوجاں چڑھاوندا
دردی کوئی ہوندا کیوں نہ جاکے چھڑاوندا | دردی اوہدا کوئی ناہیں
دردی اوہدا کوئی نہیں سردار جی ربدیاں مندار ضائیں

اسطرح کردے رہے جبکہ بیدین ایہ | مکے دی ہو جاؤ ساری غرق زمین ایہ
نال ایمان گل کریں یقین ایہ | جھوٹ نہ دل وچ لائیں
جھوٹھ نہ دلوچ لائیں سردار جی سچ کیہا تدھ تائیں

دربیان بعد از معلومات آمدن در غضب شاہ عرب امیر حمزہ رض

سنکے گل چڑھیا جوش جوان نوں | ہتھ چہ لیا اٹھ تیر کمان نوں
کہندا محمد اتوں واراں میں جان نوں | جاکے دیکھاں اوس تائیں
جاکے میں دیکھاں اس تائیں اے گوئیے توں ترودیں بھرآہیں

کہندا احرام مینوں ہوگیا کھانا | طرف محمد بیتاں اسو یلے جانا
کتھے میں دیکھاں جاکے حال نتانا | توں مینوں تبلائیں
توں مینوں تبلائیں ایہ گوئیے جگہ دسیں میں تائیں

کھچ تلوار کڈھ لئی میاں توں | دشمن محمد والے ماراں میں جان توں
واہ سردارا تیرے صدقے میں شان توں | دیوے گا رب جزائیں

دیوے گا رب جزائیں پیار یا راضی ہووے رب سائیں

چھاگیا مکے اتے رعب سردار دا | گلیاں بازار انوچ جاندا پکاردا
کھچ کمان ابوجہل دے ماردا | سٹ لیا اس تائیں

سٹ لیا اس تائیں سردار نے ہوش حواس رہی ناہیں

مکے دے وچ اسدن بھاجڑاں پے گیاں | کنب گئے دشمن موہیں برکیاں ہو گیاں
بازنوں دیکھ جویں چڑیاں چھپ گیاں | اڈگیاں ہوش ہوائیں

اڈگیاں ہوش ہوائیں بہادرا بتریاں دور بلائیں

زخمی جو سر ابوجہل دا ہو گیا | ڈہو کے سردار وچ نالی ڈبو گیا
جاگا اسلام کفرا وسدن سو گیا | فضل کیتا سب سائیں

فضل کیتا رب سائیں بہادرا دھن دھن ہے نیر تے تائیں

دیکھو تاں اج میری ننگی تلوار نوں | ساہمنے ہو کے روکو حمزہ سردار نوں
کراں سردار اج برخوردار نوں | کہو محمد جس تائیں

کہو محمد جس تائیں اے ویریو تہا جانیوں تائیں

دوڑ امیر خانے کعبے وچ جاوندا | مار آوازاں نبی تائیں بلاوندا
صفاں دے ہیٹھ نبی تپہ پاوندا | سنی آواز اس ناہیں

سنی آواز جے نہیں ایہہ نے ہو گئی جان ہوائیں

پھیر بلند ہوہوں بول پکاریا | چاچا ہیں تیرا کتے بول پیاریا
صفاں دے ہیٹھوں ہو نگا نبی نے ماریا | آکھن لگا چاچے تائیں

آکھن لگا چاچے تائیں بہادرا بینوں نوں مار مکائیں

ڈر گیا نبی بینوں آیا ایہ مارنے | زندہ نہ چھڈ جانا ایس سردار نے
لکھاں ہے خون کیتے اہدی تلوار نے | بیں ہن بچدا ناہیں

بیں ہن بچدا ناہیں اے مالکا تیرے بنا کوئی ناہیں

بولیا نبی چاچا باتی اک جان ہے | مار تلوار ہن تاں کم آسان ہے

حمزہ ایہ کہندا میری جان قربان ہے | لگ سینے نال جائیں
لگ سینے نال جائیں پیاریا ٹھنڈ پوے میرے تائیں

چک نبیؐ نوں سینے نال لگاوندا | عاشق ہو کے باہاں گلے چہ پاوندا
دس جو کجھ ڈاکھڑا تینوں ستاوندا | بین تہ پچھاں اُس تائیں
بین تہ پچھاں اُس نائیں پیاریا جیوندا چھڈاں اُس ناہیں

کیہا نبیؐ نے اساں غصہ نہ رکھنا | حق دا راہ اسیں گلنوں دسنا
پڑھ جا کلمہ تے تنوں جنت چہ وسنا | ویر لینا آپاں ناہیں
ویر لینا آپاں نہیں سردار جی بخشیئے ساریاں تائیں

سینہ صفائی کتنا خلق عظیم سی | امی لقب اصلی ازلی تعلیم سی
ذات دا نقشہ زمیں اپر مقیم سی | فرق اہدے وچ ناہیں
فرق اہدے وچ ناہیں اے مومنو ہو گیاں دور بلائیں

دیکھکے شان حمزہ صدقے ہو جاوندا | کلمہ محمدؐ والا بول سناوندا
جھنڈا اسلام والا مکے چڑھ جاوندا | کفر سیاہی رہے ناہیں
کفر سیاہی رہے ناہیں اے مومنو ہو گیاں دور بلائیں

باجھ حسابوں حمزہ صاحب دا زور سی | گلیاں بازاروں چہ کلمے دا شور سی
بھج گئے دشمن جویں حاکم توں چور سی | ساہمنے آوے کوئی ناہیں
ساہمنے آوے کوئی نہیں سردار دے کردیندا جان ہوائیں

گھر گھر سیاپہ سوگ مکے چہ پیگیا | ہن محمدؐ مکے زندہ ہی رہ گیا
حمزہ بنا کے پت اپنا لے گیا | کون چھیڑے اُس تائیں
کون چھیڑے اُس تائیں اے دوستو جان چاہے جس ناہیں

رتبہ بلند ایسا نبیؐ امین دا | ڈنکا چوکوٹ وجا اُس دے دین دا
کالا ہو منہ حاسد منکر بے دین دا | ڈھوئی ملے کتے ناہیں
ڈھوئی ملے کتے ناہیں اے مومنوں کلمہ پڑھے جیہڑا ناہیں

عرض سلام ہے رنگیلے غلام دا
بس پیاسیہ ویدو صلدے جام دا
یارب صدقہ سوہنی ایس کلام دا
جام ملے بس ناہیں

جام ملے بس ناہیں اے مالکا دردوں ہٹاویں ناہیں

تھوڑا ایس ذکر کیتا حمزہ سردار دا
ہور دکھاؤں کتے ہتھ تلوار دا
بڑی کتاب دا لا فکر ہے مار دا
دیکھ لیں آزما ئیں

دیکھ لیں آزمائیں سرداراں نوں حد چھوڑ دو کوئی ناہیں

نعت شریف پیدائش سرور دو عالم

مصنفہ محمدؐ علی صاحب مرحوم برادر مصنفؒ

بسم اللہ جی آیا۔ اللہ کرم کمایا
مکھڑے نور سوہایا۔ بیٹا آمنہ جایا
فضل بانجھ شماراں۔ رحمت برسیاں باراں
ملکاں بول سنایا۔ بیٹا آمنہ جایا
جب تولد ہوئے سر سجدے بیچ روئے
امت بخش خدایا۔ بیٹا آمنہ جایا
مکی مدنی سوہارا احمدؐ نام پیارا
دل حوراں دے بھایا بیٹا آمنہ جایا
موہدا تخت شیطانی ایسی فضل نشانی
دوزخ بند کرایا۔ بیٹا آمنہ جایا
جنگل بحر پہاڑاں کلمے پڑھیاں پکاراں
ملکاں جا دکھلایا۔ بیٹا آمنہ جایا
غرق کفر دا بیڑا۔ کیتا دور اندھیرا
چانن نور لگایا۔ بیٹا آمنہ جایا
شاناں اسدیاں عالی۔ ساری امت دا والی
ختم مرسلاں آیا۔ بیٹا آمنہ جایا
محل قصرے گرائے شاہ شاہاں کے آئے
بتاں سیس نوایا۔ بیٹا آمنہ جایا
جبدم آکھیا زبانوں۔ لتھا چند آسمانوں
ٹکڑے کر دکھلایا۔ بیٹا آمنہ جایا
ٹٹے کفر اندے جندے۔ بھاگ جنہاندے چنگے
کلمہ بول سنایا۔ بیٹا آمنہ جایا
ہر چار ہے پاسے جبر دے ہو گئے واسے
اسدا انت نہ پایا۔ بیٹا آمنہ جایا
محمدؐ علی ہے سوہنیدا اللہ صفت کرنیدا
خود محبوب بنایا۔ بیٹا آمنہ جایا

خاتمہ کتاب بر ذکر رمضان شریف بعد تیس روزہ

۱	پہلا روزہ رمضان دا چند رحمت چڑھیا	کالا منہ شیطان دا رب سنگلیں کڑیا
۲	دوجا روزہ رمضان دا در جنت کھلے	ایس مہینے دی رحمتوں نیک رہن نہ بھلے
۳	تیجا روزہ آیا جگ دھماں پیاں	لہندے چڑھدے پیاریا سب خبراں گیاں
۴	چوتھا روزہ رمضان دا اٹھ جاگ سویرے	سوہنا رنگ آسماندا پائے رحمت پھیرے
۵	پنجواں روزہ رمضان دا پڑھ پنج نمازاں	راضی کر رحمان توں لے جنت نازاں
۶	چھیواں روزہ رمضان دا چھوڑ چوری یاری	ترک نہ کردے عیب نوں جنہاں قسمت ہاری
۷	ستواں روزہ رمضان دا کر منزل پوری	واہ واہ شان قرآن دا ملے قرب حضوری
۸	اٹھواں روزہ رمضان دا اٹھ غفلت چھوڑیں	کیوں نہیں حق پچھاندا دل بتاں جوڑیں
۹	نواں روزہ رمضان دا نت رحمت تازی	رلن جماعت شوق تھیں آکھن نمازی
۱۰	دسواں روزہ رمضان دا ہویا پورا دہاکا	خاص دیدار خدا دا ہے ایہ سمجھ نہ پھاکا
۱۱	گیاراں روزے رمضان دے گیا وقت نہ آوے	کوچ دے ویلے پیاریا پھر دل پچھتاوے
۱۲	باراں روزے رمضان دے ملن باغ بہاراں	روزے داراں واسطے جنت گلزاراں
۱۳	تیراں روزے رمضان دے توں ہیں نہ بھلا	نیکو کاراں واسطے در جنت کھلا
۱۴	چوداں روزے رمضان دے چند رحمت دا لا	دل اندر انسان دے کرے نور اجالا
۱۵	پندراں روزے رمضان دے اوہ تجلی آئی	صابراں عاشقاں دیکھ ادھی واٹ مکائی
۱۶	سولاں روزے رمضان دے سب کاراں چھڈ دو	وچ مسیتاں آن کے جھنڈا بندگی گڈ دو
۱۷	ستاراں روزے رمضان دے سکھ آون گھڑیاں	روزے داراں واسطے حوراں طالب کھڑیاں
۱۸	اٹھاراں روزے رمضان دے اکھیں کھول پیارے	ایہ مہینہ بندگی ہور چھڈ پواڑے
۱۹	انی روزے رمضان دے کر اللہ اللہ	قبر وے اندر مومناں ہووے نور تجلے
۲۰	ویہ روزے رمضان دے رت آون نہ تیرا	اس دنیا تے پیاریا مڑ مشکل پھیرا

۲۱	اکی روزے رمضانے روزے رمز نیاری	اس وچ عشق جناب داکیتا بنی غفاری
۲۲	بائی روزے رمضانے بس تھوڑے رہ گئے	سن لے ریلے عاشقاں ہن مُوڑے پیگئے
۲۳	تیئی روزے رمضانے توں باز نہ آیا	پڑھی نماز نہ سبس نوں وچ سجدے پایا
۲۴	روزے رمضانے چڑھ نور دے بیڑے	ورجے ملن جناب نوں روزے رکھن جیہڑے
۲۵	پنجی روزے رمضانے ہو پاک گناہوں	بخشش منگ رنگیلیا ہووے فضل الٰہوں
۲۶	چھبی روزے رمضانے چھپ بیٹھ علیحدہ	نام جیہدا اعتکاف ایہ ذکر دا قاعدہ
۲۷	ستائی روزے رمضانے شب قدر پیاری	ونس سو سالاں بندگی جو جاگے ساری
۲۸	اٹھائی روزے رمضانے اٹھ سحر گی کھالے	توبہ کر کے سوہنیاں دل پاک بنالے
۲۹	انتی روزے رمضانے اج چند تیاری	خوشیاں روزے داراں دیکھے خلقت ساری
۳۰	تریہہ روزے رمضانے چڑھیا چند پیارا	روزے رکھن والیاں ہویا پاک اوتارا
رنگیلا	عاشقاں والی رنگیلیا ہوئی منزل پوری	صابراں تے ہور شاکراں ملنے قرب حضوری
سنت ہے	عید والا دن آگیا کر غسل پیارے	پہن کے نویں پوشاک نوں کر سیر بازارے
صلح دا جو ویلا ہے	غصہ گلے نوں جانئے مل ساریاں یاراں	تیل بھی خوشبو لاؤنی کیہا شاہ ابراراں
صدقہ فطر	صدقہ دیہ محتاج نوں ہور کل غریباں	پڑھ درود رسول پر مل یار عزیزاں
سنت ہے	رلکے نال جماعت دے پڑھ عید پیاری	خطبہ سن لے بیٹھ کے ہووے رحمت باری
بہت ثواب ہے	چارے نفل گذار کے پھر منگ دعائیں	آکھو سلام روان ہو ہر مومن تائیں
آمین	خیریں خاتمہ سال ہے پھر خیریں آوے	کلمہ پاک رسول دا پڑھ بول سناوے

نذرانہ از خاکسار برکت علی خوشنویس برائے کتاب گلشن رنگیلا

یارب نام قدیر ہے تیرا تیری صفت نورانی
تیری ذات ہمیشہ قائم کُل دنیا ہے فانی

کی کی کراں تعریف زبانوں ایس کتابے والی
ایہ گلشن رنگیلے والا ہے گلشن اک عالی

اس گلشن وچ دین نبیؐ دیاں کھڑیاں نے گلزاراں
دسیا راہ اسلام دا سدھا مسلم کرن بہاراں

ہیں شکور دلوں تے جانوں رنگیلے دتیائیں
یارب رنگیلے نوں دیویں ہردم نیک جزائیں

مسلم پڑھن کتاب جدوں ایہ منگن ایہ دعائیں
دین دنی رنگیلے تائیں دے جزا رب سائیں

برکت علی دعا ایہ منگدا یارب بخش گناہاں
کرن رسول شفاعت میری ہردم ایہو چاہاں

السّائلان

نور محمد - رشید - قاضی صاحب نور محمد - حافظ خوشی محمد - محمد شریف - حمید - اقبال -
ولی محمد - منشی مراد بخش - مختار محمد خوشی محمد - شاہ محمد - نذیر - حمید - مختار - بشیر - وزیر

سوال - ہر گوشے اسلام میں وہابیوں کے برخلاف بہت شور ہے - لوگ توبہ توبہ کرتے ہیں - ہمارے دیکھنے میں تو کوئی نقص نہیں ہے - کیونکہ نماز روزہ عبادت کے پابند ہیں آپ فرمائیے اہل اسلام درویش - فقیر - پیر - سیدزادے جماعت کلمے گو - ان سے اہل نفرت ہیں کیا وجہ ہے :-

جواب - ہیں نے دیکھا اور سنا ہے انکا طریقہ سب سے علیحدہ ہے - اور قابل پرہیز ہے -

سوال - انکے نقاصوں سے باثبوت ہمیں بھی مطلع کیا جائے - تو احسان ہوگا خدا صواب دو جواب دیجئے -

یہ تمام انکے عقائد کفریات وشن ہیں جو دانہیں ہے انکی کتابوں کے حوالے دیکھئے

۱	عقیدہ غلط - خداوند کریم جھوٹ بولنے پر قادر ہے - ضیاءتہ الایمان صفحہ ۵ براہین قاطعہ صفحہ ۲
۲	عقیدہ غلط - رسول کریم خاتم النبیین نہیں ہیں - جامع الشواہد بحوالہ بصر المومنین صفحہ ۲ و ۱۶
۳	عقیدہ غلط - خداوند کریم آسمان زمین بنانے سے پہلے ہوا کے درمیان رہتا - فتاویٰ محمدیہ صفحہ ۲ - سطر ۲۳ -
۴	عقیدہ غلط - خداوند کریم حادث ہیں اور ایک قسم کا علم خدا کا حادث بھی ہے - جس کو علم تفصیلی بھی کہتے ہیں - ازالتہ العیب صفحہ ۷
۵	عقیدہ غلط - خداوند کریم عرش پر بیٹھا ہے - کرسی پر پاؤں رکھے ہیں - کرسی چرچراتی ہے - قرآن مجید مترجم مولوی وحید الزمان حاشیہ آیتہ الکرسی -
۶	عقیدہ غلط - تمام انبیاء تبلیغ احکام میں معصوم نہیں - جامع الشواہد بحوالہ رد تقلید بکتاب المجید صفحہ ۱۲ - بار اول - مطبوعہ صدیقی -

۷	نبی علیہ السلام کی تعظیم بڑے بھائی کے برابر کرنی چاہیئے۔ بلفظ تقویتہ الایمان صفحہ ۶ سطر ۲ و ۳۔
۸	عقیدہ غلط۔ سب چھوٹے بڑے اللہ کی شان کے نزدیک چمیار سے بھی ذلیل ہیں دیکھیے اس تحریر میں سب نبی مرسل۔ شہدا آدم سے آخر تک آتے ہیں۔ تقویتہ الایمان صفحہ ۱۱۴
۹	رسول خدا حیات النبی نہیں ہیں۔ بلکہ مر کر مٹی میں ملنے والے ہیں۔
۱۰	عقیدہ غلط۔ حضور کے روضے کی طرف سفر کرنا یا کسی نبی ولی کی قبر کی طرف یہ سب کام شرک بھاری ہیں۔ صفحہ ۱۱۴ کتاب التوحید صفحہ ۱۳۳
۱۱	عقیدہ غلط۔ رسول خدا کا مقبرہ سفر کر کے دیکھنا ایسا گناہ ہے جیسا کہ زنا کرنا دیکھو کتاب التوحید صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳
۱۲	رسولِ خدا کو علم غیب بھی دیا ہوا خدا تعالےٰ کا ماننا بھی برا ہے۔ تقویتہ الایمان صفحہ ۲۶ و ۲۷ سطر ۶ و کتاب التوحید۔
۱۳	رسول خدا کا نماز میں خیال آنا بیل گدھے سے بھی بدتر ہے دیکھو صراط مستقیم صفحہ ۹۳۔
۱۴	رسول خدا کا روضہ منور قابل گرا دینے کے ہے اگر طاقت پاؤنگا۔ تو روضہ نبی علیہ السلام کو گرا دونگا کتاب اوضح ابراہین بجواله روضلال
۱۵	عقیدہ غلط۔ میری لاٹھی نبی علیہ السلام سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے میں نفع لیا۔ اور محمدؐ مر گئے باقی نہیں رہا۔ اس میں نفع اوضح البراہین صفحہ ۱۰۔
۱۶	عقیدہ غلط۔ اولیا انبیا سب نکارے ہیں۔ تقویتہ الایمان صفحہ ۲۹۔
۱۷	عقیدہ غلط۔ رسول خدا جیسا اور بھی نبی پیدا ہونا کیا مشکل ہے۔ اور یا رسول اللہ کہنا شرک ہے۔ تقویتہ الایمان صفحہ ۳۱ و ۳۲۔ کتاب التوحید۔
۱۸	عقیدہ غلط۔ سب اولیا انبیا اسکے روبرو ذرا ناچیز سے بھی کمتر ہیں تقویتہ الایمان صفحہ ۵۵
۱۹	عقیدہ غلط۔ رسول خدا کے علم غیب کی کیا خوبی ہے۔ ایسا علم تو زید عمر بلکہ ہر بچی و مجنوں بلکہ سایئر حیوانات و بہایم کے لئے حاصل ہے۔ اور نص سے ثابت نہیں حفظ الایمان صفحہ ۷
۲۰	عقیدہ غلط۔ رسولؐ خدا کا علم ملک الموت و شیطان سے کم ہے۔ اور یہ عقیدہ رکھے کہ نبی علیہ السلام کو علم ملک الموت و شیطان سے زیادہ تھا۔ اور نص سے ثابت ہے شرک ہے۔ براہین قاطعہ صفحہ ۵۱۔

۲۱ عقیدہ غلط تقلید شخصی و میلاد مبارک و نیام وظیفہ یا رسول اللہ و عبدالقادر جیلانی و سوئم و چہلم ۔ وگیارہویں پیران پیر و اسقاط میت یہ سب شرک و کفر و بدعت ہیں لوا مع الانوار صفحہ ۸

۲۲ عقاید کفریات اور بھی ایسے بہت ہیں بوجہ طوالت نہیں لکھے جاتے اس تھوڑی ہی تحریر سے ثابت ہوتا ہے ۔ کہ اس واسطے اہل خبر لوگ انسے کنارہ کرتے ہیں

سوال ۔ ایسے طریقے والوں سے رشتہ تعلقات اور ان کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں ۔

جواب ۔ سنتے ہیں اور دیکھا کہ ان کے پیچھے نماز درست نہیں ہے اور رشتہ ناجائز ہے

سوال ۔ صرف ہم زبان کے فرمانے سے نہیں مانتے کوئی علمائے دین کی تصدیق ثبوت تو دکھایئے تاکہ قابل اعتبار ہو۔

جواب دیکھئے تصدیق علمائے کرام دہلی و کانپور وغیرہ کے مفتی

قاضی احمد شیخ	محمد علی	محمد عادل حاکم محلہ شرح	محمد عبداللہ الحسینی	محمد عبدالحق	علی از احمد ہست منصور	محمد عمر خوشا جانیاز	ہست محمد شاہ
حسین فقیر محمد	قاضی احمد محمد نصیرالدین	محمد نذیر	محمد اسمٰعیل	الغفور خال محمد عبد	محمد قاسم	بندہ عاصیم الٰہی بخش	محمد عبدالغنی
محمد عبدالرؤف	فتح الدین	عبدالعزیز	احمد علی رضہ	انی عبداللہ	سید محمد اسمٰعیل	گلزار عالم	محمد محسن علی
محمد شہداد خان	عبدالحق حافظ	ہو الحکیم الرشید	محمد عبدالکریم	محمد حاجی	محمد غریب الدین	محمد عبدالرحمان	تیمت عبدالحکیم
علم شیدا ز فیض قاسم	احمد حسین	محمد امیرالدین	کریم اللہ صاحب	محمد اسحاق	محمد عبدہٗ	محمد ظہور الاسلام	فخر الحسن



ذالک فضل اللہ	حافظ فتح محمد	ابوالبخش محمد معدی



لیجئے جناب اور بھی دیکھئے فتوائے علمائے لودھیانہ و دیوبند ۔

عبدالرحمان پانی پتی	عبدالغنی	عبدالرحمان	حبیب الرحمان	محمد یعقوب	رشید احمد	اسم احمد	محمود حسن
	محمد محمود	محمد اکبر علی	احسن الدین	حسینا	زینا	با السلام	

اور دیکھئے صاحب فتوائے علمائے شہر اندور چھاؤنی

محمد عبد الرحمان	فقیر عبد اللہ	شیخ الاول محمد	محمد ہدایت علی	محمد علاء الدین	قاضی محمد اکرم

دیکھئے حضور فتوائے علمائے دار السلام مظفر آباد

محمد احمد	محمد عبد العلی	سیف الدین خاں	محمد گوہر علی	محمد عابد حسن	احمد سعید	دالی النبی	محمد حبین
فدائے احمد	مولوی نبل	محمد یعقوب	سید احمد حبیب	محمود عالم	حضرت شاہ	محمد عبد الجبار عبد القادر خاں	سید عبد الرحمان مجددی
سید عبد الحق	محمد عبد الغنی	محمد عبد اللہ	محمد عبد الکریم	سید محمد ضیاء الحق	محمد الدین	محمد اعجاز حسن	محمد فضل الرحمان خاں

سوال۔ اگر یہ ایک چھوٹی کتاب کے سوا ان فتاووں کی تحریر کا ثبوت کوئی اور دیکھنا چاہے۔ تو بڑی کتاب بتانی چاہیئے۔

جواب۔ ضرور دیکھئے قاعدے کی بات ہے۔

فتاوے والی کتابوں کے نام

جامع الشواہد۔ فتاوے نظامیہ۔ عقائد وہابیہ۔ ظہور صداقت۔ فتح مبین کتاب ہیں چار سو چونسٹھ ۴۶۴ علما کی مہریں ہیں۔ کہ وہابیوں کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔ اور کتاب مفید الایمان دیکھئے اور آفتاب اسلام دیکھئے اور کتابیں کتب خانہ اہلسنت والجماعت سے وحزب الاحناف سید احمد لاہور سے خط کے ذریعہ سے منگا کر مطالعہ فرمائیں سب کچھ روشن ہو گا۔

سوال۔ ایسی منکر جماعت واہل شرارت کے لئے کوئی سرکار مدینہ سے پیشینگوئی یعنی ثبوت دو

جواب۔ دیکھئے کتاب مفید الایمان صفحہ ۱۰ سطر ۲۰۔

وچ بخاری مسلم آیا سرور کل جہانے
تھوڑیاں عمراں والے نالے کوتا عقل دانائی

فرمایا اک قوم ہوویگی آخر وچ زمانے
ہوگ زبان انہاندے جاری قول رسول خدائی

قال قال رسول اللہ وچ ہر ہر گلدے پڑھن	پڑھنے با جھ حدیث بہری دے اوہ کلام کرسن
ذرا ایمان انہاندے دل وچ جگہ نہ ہرگز پاوے	پڑھن اوہ قرآن انہاندے سنگھوں ہیٹھ نہ جاوے
ہرگز نہیں نصیب انہاندے بجز ا دین ایمانوں	نکل جاسن دینوں جیونکر نکلے تیر کمانوں

حدیث شریف ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَہَاءُ الْاَحْلَامِ یَقُوْلُوْنَ مِنْ خَیْرِ قَوْلِ الْبَرِیَّۃِ یَقْرَؤُنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ حَنَاجِرَھُمْ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّیْنِ مُرُوْقَ السَّہْمِ مِنَ الرَّمِیَّۃِ ۔

پاک زباتوں درا فشانوں حضرت نے فرمائی	ہور حدیث شریف نبی دی ترمذی اندر آئی
منکر جیہڑے رسول خدادے دین ایمانوں خالی	پنجیراں نوں خبر نہ ہوئی ایسی جماعت والی

حدیث شریف ۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْسِنَتُہُمْ اَحْلٰی مِنَ السُّکَّرِ وَ قُلُوْبُہُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ ترمذی صفحہ ۱۱ کتاب مفید الایمان

انہاں وہابیاں والا حال ظاہر کر دکھلایا	سن لو سارے مومن بھائی سرور جو فرمایا
نرمی اپنی ظاہر کرسن وچ کلام زبانال	کیہا نبی نے شکر شیریں ہوسن انہاں زباناں
مٹھیاں مٹھیاں گلاں کرکے پنجیراں بھرماون	مطلب ایہہ جو مٹھے بولاں ہوں لوکانوں سکاون
رحمت والی بوند نہ ہرگز وچ انہاں دے پائی	دل انہاں دے دل بگھیاڑاں ہوسن وچ سختائی
مٹھے بول دلاندے اندر گند فسادو نرالا	دیکھ لو دا زما کے بارو انہاں نوا لاحالا
شہر محلے فتنے پاون وسدیانوں ایہ پٹدے	ہر جھگڑے پون پواڑے ضد ول ہول نہ ہٹدے
دھوکھا دیکر مومناں کولوں اپنا مطلب لیندے	پیر فقیراں قاضیاں تئیں براہمیشہ کہندے
انہاندا ہے ایمان سلامت دور انہاں تھیں جیہڑے	ایسے ذکر ہے بہت انہاندے لکھاں کیہڑے کیہڑے

سوال ۔ خدا تعالے جزا دے ۔ یہ تو خوب روشن ہوا ۔ اب یہ بتائیے ۔ ان کو وہابی کیوں کہتے ہیں ۔

جواب ۔ یہ ایک شخص نجد میں ثانی شیطان عبدالوہاب اس کا نام تھا ۔ ہوا ہے ۔ دراصل اسکا نام تو کوئی اور تھا ۔ اس کی ال مشہور وہابی ہوا تھا ۔ پس اسنے اس نام کا عیب مٹانے کے لئے عبدالوہاب مشہور کیا ۔ اس کا بیٹا جس کا نام محمد تھا جس نے سرکار مدینہ

کی شان میں کمی کے لفظ بہت جگہ کتابوں میں تحریر کئے۔ وہ تحریر اس جماعت ہر قسم کے وہابیوں نے قبول اور پسند کی۔ دراصل یہ اس وہابی اور اس کے پت محمد کے تابع دار ہیں۔ اسواسطے وہابی کہا جاتا ہے۔

سوال۔ اب کھانے کے اوپر کلام الہی پڑھنے کا کچھ تھوڑا سا ثبوت فرمایئے۔ تاکہ بے خبر لوگوں کو بھی روشن ہو جائے۔ کہ ختم دینا جائز ہے

ثبوت کھانے والی چیزوں پر کلام الہی پڑھنے کا مختصر اور صحیح لکھے

اوّل:۔ قرآن شریف۔ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيٰتِهِ مُؤْمِنِيْنَ۔

ترجمہ۔ اے لوگو مسلمانوں اگر تم خدا کے احکام پر ایمان لائے ہو تو جس چیز حلال پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ اس میں سے کھاؤ۔ پس آپ سوچئے اللہ کی کلام یا نام سوائے قرآن شریف سے اور کیا اعلےٰ ہے۔

دوئم:۔ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ۔

ترجمہ۔ جس حلال چیز پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ اس کے کھانے میں تم کو کیا عذر ہے۔

سوئم:۔ ترجمہ حدیث حدیث مسلم باب الایمان و بخاری و مشکوٰۃ باب المعجزات میں ابی سعید خدری و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یعنی ابو ہریرہ سے ہے۔ جب غزوہ تبوک میں لوگوں کو بھوک شدید لگی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے عرض کی کہ حضرت کچھ بچا ہوا کھانا لائیں۔ آپ ان پر دعا فرمائیں۔ پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے لاؤ۔ پس کچھ مٹھی چنے کچھ کھجور کچھ ٹکڑا روٹی پس جمع ہوا کھانا دسترخوان پر تھوڑا تھوڑا پس پھر دعا کی آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے برکت کے لئے پھر فرمایا۔ ڈال لو اپنے برتنوں میں۔ سبحان اللہ اتنی برکت ہوئی۔ کہ تمام لشکر خوب سیر ہو کر کھانا بچ رہا۔ سبحان اللہ کیا طریقہ اور کیا تاثیر زبان سرکار مدینہ کی خوب ہے۔

چہارم:۔ دیگر بخاری شریف پارہ ۲۵ باب البدیۃ العروس میں مذکور ہے کہ جب نبی علیہ السلام نے زینب کے ساتھ نکاح کیا۔ اسوقت آدمیوں سے گھر بھرا ہوا تھا

آپ کی خدمت میں ایک ہانڈی لائی گئی۔ جس میں کچھ حلوا پکا ہوا تھا۔ سو آپ نے اس حلوا پر دونوں ہاتھ رکھ کر برکت کے لئے پڑھتے رہے۔ اور دس دس آدمی بلا کر کھانا کھلاتے رہے۔ سبحان اللہ اب مسلمانوں نے بھی قرآن کریم الحمد یا قل ہو اللہ یا کوئی اور دعا پڑھ لی تو کیا کھانا پلید یا حرام ہو گیا۔ یاد رکھیے فرمان حضور۔ اسے لوگو تم بسم اللہ شریف ضرور ہی پڑھ لیا کرو۔ ان وہابیوں کا جس جگہ داؤ بھر گیا۔ بس یہ ہی بتایا۔ کہ جب کھانا آئے کھا ہی لینا درست ہے۔ کوئی مردہ یا زندہ کلام الہی نہ پڑھے نہ سنے۔ اچھا ان سے خدا کی پناہ۔

پنجواں :- اور ثبوت ۔ ترجمہ عربی۔ جب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا فرزند ابراہیم نامی انتقال فرما گئے۔ تو تیسرے دن ابوذر صحابی چند کھجور خشک اور دودھ جس میں روٹی جو کی تھی لائے۔ پس رسول خدا نے سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ تین مرتبہ پڑھ کر فاتحہ دیا۔ اور اپنے دونوں ہاتھ مبارک اٹھا کر چہرے انور پر پھیرے جیسا اب مومنوں پر پھیرتے ہیں۔ پھر فرمایا اے ابوذر یہ کھانا لوگوں میں تقسیم کر دو۔ اسے اہل اسلامیوں کھانا آگے رکھ کر کلام الہی پڑھنا گناہ نہیں ہے مستحب ہے ثواب ہے فضیلت ہے۔ برکت ہے۔ اور بہت ثبوت ہے۔ بزرگان دین سے یہاں پر کتاب کی طوالت کی وجہ سے لکھے نہیں جاتے۔ آپ پڑھیں اور مرنے والوں کو بخشیں انکی نجات ہو گی۔ آپ کو صواب ہو گا۔

اور ذرا غور سے دیکھئے مولوی عبدالستار صاحب تفسیر یوسف علیہ السلام کے خاتمہ پر بہ غرض اہل اسلامیوں کی خدمت میں تحریر کر گئے فاتحہ پڑھنے کے لئے

ع	دعا منگو یں کا رنج من کراں سوال نماناں		فاتحہ کلمہ ترے قل پڑھکے ختم درود پہنچانا
	مواحد مولوی غلام قادر صاحب خطبات قادری میں فرماتے ہیں		
غ		بزرگ دنا ندا سرور ساڈے رکھدے خیال جنگیرا آدن کرن عبادت بہتی ملدا اجر ودھیرا	

ختم درود پڑھو ہر روز پلے بخشو مردیاں تائیں
رات جمعہ دی روز جمعہ دا سبتوں وڈے والا
ایہ دن رات فضیلت والے شرف ملے درگاہوں
دساں اک درود پیارا شوق ذکر جے تینوں
ست فضیلتاں اسدے اندر نور خزانہ بھریا
دو جانہ محتاج کسیدا زندگی اندر ہووے
چوتھا کلمہ ہووے زباں پر وقت نزع دے یارا
چھیواں خوشبو جنت والی آوے اسدے تائیں
لکھ درود پیارے افضل دلدے شوق پیار ول
دیکھیں جدوں کتاب پیاری سنیں درود پیارا
حفظ کریں پھر تھوڑا تھوڑا نوک زبان پکاویں
اکی مرتبہ پڑھیں ہمیشہ وقت قایم کر کوئی

دیہو طعام خدا دے ناویں پاؤ جتنا خیراتیں
پڑھو قرآن درود نبیؐ پر راضی رب تعالے
اوہ وہابی حال خرابی جو روکن ایس راہوں
جیونکر خاص کتاب سند نہیں معلم ہویا مینوں
اول کسب چ برکت ہووے جسنے اسنوں پڑھیا
تیجا نزع عذاب نہ پاوے نہ سختی نہیں رووے
پنجواں تنگ قبر نہ ہووے نور پوے چمکارا
ستواں بے حساب اوں ستوں جنت لین جائیں
کہے خرید کوئی ایہ تحفہ دنیا دے بازاروں
نقل کریں کسے کاغذ اتے اوسیو پلے یارا
کرو ضو پڑھ بعد نماز سے کل مراداں پاویں
افضل فجر عشا وادیا بات ختم ایہہ ہوئی

وہ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ۔ از کتاب تذکرۃ الواعظین

سوال ۔ یہ وہابی مولود شریف ۔ فاتحہ عرس وغیرہ کو بھی بدعت کہتے ہیں خدا تعالے جزاء دے ۔ جواب فرمائیے کوئی سند ثبوت علمائے دین سے مکمل دکھائیے ۔

جواب ۔ فاتحہ تو نام ہی سورت الحمد شریف کا ہے ۔ جس نے الحمد شریف پڑھنے سے

۱؎ محمد افضل بن زیگلا واعظ

کیسکو ر وکا وہ مسلمان کیسا ہے۔ مردوں کو پڑھکر بخشیں تو نہایت ہی صواب ہے۔ اور جگہ سے قرآن مجید پڑھکر بخشو تو بھی صواب ہے۔ فرق اتنا ہے۔ ایک تو الحمد قل ہو اللہ سب کو آتے ہیں۔ دوسرا فضیلت زیادہ ہے۔ دوسرے دن یا تیسرے دن۔ یا روزانہ۔ یا جب چاہو پڑھ کر بخشو نہایت صواب ہے۔ سورت یٰسین۔ تبارک الذی کا بڑا درجہ ہے۔ منع کرنے والا صرف جاہل اور بے وقوف ہوگا۔

زیارت قبرستان بروز جمعہ تو نہایت ہی صواب ہے

ماں باپ کی قبر کی زیارت حج کے برابر صواب ہے۔ مقبول دنوں میں مثلاً عرفہ عشرہ میں بے حد درجہ ہے۔ ہر روز قبرستان میں جاکر باوضو کلمہ شریف پڑھنا۔ سورت کوثر۔ الہٰکم اور قرآن مجید پڑھنا بڑا درجہ ہے۔ بزرگان دین اولیاء اللہ کی مزار کی زیارت کے واسطے سفر کرنا باعث ثواب ہے۔ وہاں پر ولی بزرگوں۔ اولیاؤں پیروں فقیروں کی زیارت ہوتی ہے۔ جو باعث بخشش اور نجات ہے۔

اے لوگو تم نہیں جانتے۔ جب قبرستان میں جاکر سلام کہنا درست ہے۔ یعنی اس طرح السَّلَام علیکم یَا اَھْلِ القبور۔ معلوم ہوا۔ اگر مردے نہ سنتے تو سلام کیونکر جائز ہوتا۔ جب اعلیٰ ادنےٰ کو سلام دینا جائز ہے۔ تو ان کے نام پر قرآن ختم دینا کس طرح ناجائز ہوگا۔ نیک نیّت سے تو سب کچھ جائز ہے۔ بدنیّت سے تو نیکی بھی ناجائز ہوتی ہے۔

عرض:۔ فاتحہ یعنی جس کو قُل کہتے ہیں۔ یا۔ ساتا۔ نوواں۔ چالیسواں نیک نیت سے کچھ کھلایا جائے۔ یا قرآن مجید پڑھا جائے۔ تو کیا غضب آجاتا ہے۔ بشرط اس میں شرک اور کفر نہ ہو۔ اگر مقررہ دن کے اوپر کوئی عذر کرے۔ تو صرف بے وقوفی ہے۔ جو قل اور نوواں ہے۔ وہ تو ایک رشتہ داروں میں تجویز اطلاع ہے۔ اس میں کیا گناہ اور جرم ہے۔ جو مسلمان ملکر قرآن مجید پڑھیں۔ اور گھر والے مہمان نوازی اور غریبوں فقیروں کو کھانا کھلائیں۔ اور دلی مقصود یا نیت تو یہ ہوتا ہے۔ اس مرنے والے کے واسطے سب کچھ کیا جاتا ہے۔ تو بتایئے کیا بدعت

اور گناہ ہے۔

توبہ وہابیوں نے کیا شور مچا رکھا ہے۔ قرآن کریم کا پڑھنا بنام مولا کھانا کھلانا بھی منع کرتے ہیں۔ ایسے مذہب سے توبہ توبہ توبہ ہی کافی ہے۔ وہابیوں کو اور تو کوئی بات نہیں آتی۔ صرف یہ ہی کہنے پر زور ہے۔ وہ کام بدعت یہ کام بدعت ان کے واسطے اہل سنت والجماعت جتنے نیک کام کریں۔ قرآن پڑھیں سخاوت کریں۔ وہ تو سب بدعت اور یہ خود وہابی کفریات لغویات۔ کرافات جو کچھ لکھیں پڑھیں سب جائز۔

اے اہل اسلام۔ مولود شریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پیدائش کو بھی یہ بدعت کہتے ہیں۔ جس کا نام میلاد شریف مشہور ہے۔ میں افسوس کرتا ہوں۔ تم ان کی باتیں کیوں سنتے ہو۔ ان کی صحبت تو اہل اسلام کے لئے زہر قاتل ہے۔ بس تم ہر ایک قسم کے ان سے تعلق ہی نہ رکھو۔ یہ ہی علاج کافی ہے۔

سوال۔ مولود شریف کے صواب ہونے اور مستحب ہونے کا کوئی علمائے کرام کا مکمل ثبوت دکھائیے۔ تاکہ عام اہل اسلام میں بھی روشن ہو جائے۔ الراقم مراد بخش الو

فتوے

دیکھئے علمائے مدینہ منورہ کے اسم گرامی کہ مولود شریف مستحب ہے

محمد امین حنفی	جعفر حسین شافعی	عبد الجبار حنبلی	جلال الدین سید	ابراہیم بن جبار	سید یوسف
سید محمد علی رضا	عبد اللہ بن سید احمد	محمد بن علی احمد	عمر بن علی	علی حرنبرے	سید مصطفیٰ
احمد سراج	حسن ادیب	ابو البرکات	عبد القادر شاہ	سالم سید	احمد الحبشی
محمد نور سلیمانی	عبد الرحیم ابرعے	محمد عثمان کردی	قاسم	عبد العزیز ہاشمی	یوسف ردی
محسن	مبارک ابن سعید	حامد	محمد بن ابن حسین	عبد اللہ بن علی	عبد الرحمان الصفوی

اور بھی دیکھئے فتاوے مواہیر علمائے مکہ معظمہ

عبدالرحمان حنفی	احمد دلان شافعی	حسن حنبلی	محمد شرکی مالکی	عبدالرحمان حنفی	حسن طلب حنفی
سلیمان عیسی حنفی	عبدالقادر شمس حنفی	عبدالقادر خوکبیر حنفی	ابراہیم حنفی	محمد جاد اللہ حنفی	احمد الراغسانی
عبدالرحمان افندی حنفی	احمد ابوالخیر حنفی	عبدالقادر حنفی	محمد سید حنفی	عبدالمطلب حنفی	احمد کمال حنفی
محمد سعید الادیب	علی جودہ حنفی	عبدالسعید حنفی	حسن عز حنفی	ابراہیم نوموسی حنفی	احمد امین حنفی
شیخ فردوس حنفی	عبدالرحمان عجمی حنفی	عبداللہ قماشی حنفی	محمد باقی بصبیل شافعی	عبداللہ مشاط حنفی	محمد سیوتی حنفی
علی رہیتے شافعی	محمد صالح شافعی ذرادی	عبداللہ ذرادی شافعی	محمد حبیب اللہ شافعی	احمد الجرادی حنفی	سلیمان عقبی شافعی
سید عمر شافعی	عبدالمجید الداغستانی	مصطفی شافعی	منصور شافعی	نشاوی شافعی	محمد رومی شافعی

اور دیکھئے فتاوے علمائے جدہ۔ اے مومنین ذرا غور کریئے

احمد فتاح	محمد سلیمان	احمد	محمد صالح	احمد عثمان	احمد بن عجلان
محمد صدقہ	فتاوے علمائے حدیدہ یمن				عبدالرحیم محمد زبیب بیدی
علی شاہے	علی بن عبداللہ	محمد بن سالم عابیش	محمد بن ابراہیم	علی طحان	محمد بن عبداللہ
محمد بن داؤد	علی بن ابراہیم	عبدالرحمان	بن علی حضرتے	جناب علی بن محمد	احمد بن محمد

اے مومنین یہ تمام علمائے دین مفتی عالم فاضل عامل کامل عرب شریف کے فتوے دیتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ اور کس کے فتوے کی ضرورت ہے۔

افسوس تم لوگ وہابیوں کے دھوکے میں آکر اپنے دین ایمان کو تباہ کررہے ہو۔ یاد رکھو یہ دل سے اہلسنت والجماعت کے دشمن ہیں۔ بزرگان دین کے منکر ہیں۔ تم ان سے درکنار ہو جاؤ۔

کتاب کے خاتمہ پر بھی ختم کا ثبوت عین دیکھو۔ سپارہ ۱۹ سورۃ النمل رکوع ۲ کی آخری آیت۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اب جو ختم کے منکر ہیں۔ ذرا غور کریں۔ کہ یہ آیت قرآن مجید میں نہیں ہے جناب فرمان شاہ مدینہ اور جہان میں روشن ہے کہ بسم اللہ شریف طعام کھانے کے وقت پڑھ کر کھاؤ۔ جب حضور نے ایک آیت کو جائز فرما دیا۔ تو باقی کیا رہا۔ مثلاً نماز فرض ہے۔ نفل کوئی جتنے زیادہ پڑھے۔ ثواب ہے۔ اسیطرح ایک بسم اللہ سے زیادہ قرآن مجید کوئی جتنا پڑھے ثواب ہوگا۔ جب بسم اللہ شریف پڑھتے ہیں۔ تب بھی کھانا آگے ہی پڑا ہوتا ہے۔ اور آیت سورۃ پڑھنے سے ناجائز کسطرح ہو سکتا ہے۔

ختم کے منکر ناجائز کا ثبوت دکھائیں۔ ورنہ توبہ کریں۔ جو شخص کسی کو نیک عمل سے روکتا ہے۔ وہ شیطان ہے۔ انشاءاللہ باقی گلشن رنگیلا حصہ دوم میں خوب روشن ہوگا۔ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ



بدیع الجمال

ملک دین محمد اینڈ سنز
پبلشرز و تاجران کتب لاہور
نے
دین محمدی الیکٹرک پریس بل روڈ میں چھاپ کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا

بیمن خالق کون و مکان بفضل صانع زمین و زمان

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب لاجواب اعنی قصہ

بدیع الجمال

مع نعت شریف موسومہ

محبوب لایزال

برائے فرم

ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب کشمیری بازار / بل روڈ لاہور

و

کتب خانہ دین محمدی بل روڈ

لاہور

جس کو سنہ ۱۹۳۷ء میں ملک دین محمد نے باہتمام بابو عبدالحمید خاں مینیجر فیروز پرنٹنگ ورکس بیرون دروازہ شیرانوالہ لاہور سے طبع کرا کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا

قصّہ

بدیع الجمال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شکر خدا کریم دا لائق ہے ہر حال
جو کوئی اندر حالی دایم وچہ گناہ
باجھوں یاد اللہ دے لبھاں ہلا نہ مول
کھاناں پیناں سونا ناں ہے جو انہاں کار
گلاں وافر کجھ ناہیں جھوٹ نہ کہنا خوب
آپوں چنگے پاس توں مجلس اپنی رکھ
یارب دیہہ توفیق توں اندر نیکو کار
قایم دایم رکھ توں اندر شرع رسولؐ
عزت رہے جہان وچہ برکت چار یار
پیانوا ے وچہ میں اک دن جیوا وداس
نیکوکاراں واسطے وچہ بہشت مکان!
اندر ایسے حال دے آیا یار شمیر
ساری وچہ گناہ دے گذری عمر تمام
دنیا اندر ہو گیا ہن ہے بُرا احوال
دھیاں نال نہ ماں دا ہرگز رہیا پیار
کتنے شرم حیا دا دس دا نہیں مکان
جس نوں مطلب اپنا بن دا آن بھرا
میرا تیرے نال ہے دل دا بہت پیار
ایہہ قصّہ بہت عجیب ہے پڑھسن لوگ تمام
اس دا کہیا قبول کر جوڑی ایہہ کتاب

پیدا کیتا رات دن خوشی غمی احوال!
ناہیں اس سواد کجھ لذت یاد اللہ
نیکو کاراں وچہ توں تاں ہو ویں مقبول
غفلت چھڈ جہان دی نہ دلوں وسار
یاد خدا بن ہور توں رکھ نہ کجھ مطلوب
غیبت حرص عداوتوں دلنوں کر توں وکھ
جس وچہ راضی رہیں توں سانوں اوہ درکار
دشمن نفس شیطان کجھ غلبہ کرے نمول
میرے بخش گناہ توں تیرا نام غفار
خوف قیامت پایا میرے دل وسواس
ساڈا کی احوال ہوگ عیب نہ وچہ بیان
بو دل دا اوہ پت سی خوب عقل تدبیر
برکت کلمہ پاک دی ہوگ بہشت انعام
ملے نہ ہرگز کسے نوں کوئی محبت نال
پتر پیو دے نال ہے کرے عداوت کار
وچہ بھراواں سکیاں ویر نہایت جان
مطلب کر کے اپنا جائے مکھ بھوا
قصّہ بدیع الجمال دا کر میرے لئی تیار
تیرا بھی وچہ جگ دے ظاہر رہسی نام
پڑھنے سننے والیاں ہووے وڈا ثواب

سن اس خوش ہو بیٹھ کے ایہہ کتاب کشمیر | خوشبو آوے آپس کھیں وانگوں عطر عبیر

در بیان ذکر بادشاہ فغفور ملک چین و ذکر دختر او گوید

اندر چین ، ما چین دے ہویا ہے بادشاہ
نام عجب فغفور سی وانگ سکندر جہان
لہندے چڑھدے اس دا نام ہویا مشہور
اک بیٹی گھر اوس دے اندر شکل کمال
ہوش علم دا انت نہ روشن عقل شکل !
اندر چوداں برس دے چوداں علم پڑھے
امیر وزیراں بیٹھ کے کیتی ایہہ صلاح
سن کے ایس صلاح نوں دختر کہیا جواب
جو کوئی اندر علم دے میرے جیہا ہو
جو کجھ کراں سوال میں دیوے اوہ جواب
ونڈاں راہ خدا دے پکڑا نہ ہووے کو
ایہہ گل وچ جہان دے ہو گئی مشہور
ہوون صاف جواب نہ دیون مال انجان
اک شہزادہ مصر دا سی عبداللہ نام
فوجاں دولت نال لے کیتا اسنے کوچ
منزل منزل آیا اندر چین ماہ جبین !
ڈیرہ تنبو لا کے ہویا اُٹھ رواں !
بیٹھا اندر مجلسے کر کے ادب آداب
جیکر میں بھی ہاریا مارو تیغ اٹھا
فجرے گلاں سناں گے حکم کیتا فغفور
فجر ہوئی تے جانور بولے لکھ کروڑ
عجب ہوئے وچھاونے بیٹھے آن امراء
وچ میداں اک کوہ دے بیٹھی مجلس آ
شہزادے نوں سدیا آیا وانگوں شیر
آئی بیٹی شاہ دی سٹھ سہیلیاں نال

دولت انت شمار نہ عالی فوج سپاہ
عدل مثل نوشیرواں رستم جیڈ زران
وچ سخاوت عدل دے سی فغفور ظہور
بدیع الجمال سی نام اسدا صورت ہور مثال
عالم فاضل متقی تابع ہور عقل !
تاب نہ جھلن اوس دی جتول نظر کرے
دختر ہوئی جوان ہے کرنا ثواب ویاہ
جنس اپنی دے نال ہے کرنا بہت ثواب
اس نوں کراں قبول میں خواہش ہور نکو
ناہیں میں کھس لیس دا لیساں مال اسباب
ماں پیو بھی اس گل دے اوپر گئے کھلو
آن شہزادے ملک دے گلاں کرن حضور
کیاں شخصاں آن کے جان کیتی قربان
سنی کداہوں اوس نے ایہہ تمام کلام
عشق لگے جس یار نوں سمجھے نیچ نہ اوچ
تخت حکومت چھڈیا اپنا شہر زمین
طرف کچہری شاہ دے پہنا آن جوان
کہیا جیکر حکم ہو کراں تمام جواب
مناں راضی ہو کے جو کجھ حکم خدا
رات گذارو جا کے دیکھو کم غفور
وجی نوبت شاہ دی ہویا غوغا شور
مجلس ہوئی تیار سب آیا بھلا برا !
دو سونے دیاں کرسیاں دھریا نوچہ لیا
اوپر کرسی دے اک دے بیٹھا ہو دلیر
رنگا رنگ لباس سن پریاں وانگ جمال

اوپر کرسی دوسری بیٹھی پردہ کر   پردیوں باہر حسن دا شعلہ مارے سر
خلقت گلاں واسطے دوائے کئی ہزار   جیونکر گردے چن دے آن ہووے پرواز
منشی وڈے چالاک دو بیٹھے آن حضور   جو کجھ کہن زبان توں لکھن نال شعور
دختر کہیا زبان توں اے نیک جوان   جدھروں آیا جاوتوں نہ کر کجھ نقصان
کہیا شہزادے جو آیا اندر ایس جہان   بن نقصانوں کوئی نہ ہرگز دل نظیں جان!
پاک پلیدی جو کسے دل دے اندر ہو   نال سخن جو اس دے ہرگز آوے بو!
سنو حقیقت جس طرح ہوئے سوال جواب   رہسی اندر جگ دے ایہہ مشہور کتاب

اولین سوال کردن دختر بہ شہزادہ گوید

دختر کہیا اوہ کی ہے گا اک نہ دو   کہیا شہزادے رب اک ہے ناہیں دوجا کو
کلمہ پڑھنا فرض ہے عمر اندر اک وار   عاقل بالغ جد ہووے بندہ نیکو کار
کرے زیارت ہک وارا اندر عمر تمام   خانہ کعبہ واسطے کرن زیارت جان
واجب کرنا وضو ہے اندر عمر تمام   خانہ کعبہ واسطے کرن زیارت جان
اک راتیں جے کسے نوں آوے شاید تاب   جہل دناندے اوسدے دور ہو جاون باپ
اک روزہ ماہ رمضان دا چھوڑے بیعذری   نولکھ ورہیاں دوزخے اندر اوہ سڑسی
کہیا نبی جو اساں پر پڑھے درود ہک وار   رہن گناہ نہ اوسدے جے کر ہوگ ہزار

سوال دوم کردن دختر بہ شہزادہ گوید

دختر کہیا دس کھاں کہڑے دو تن ناہ   کہیا شہزادے شرع دے ہوون دو گواہ
دو دنویں رکن ایمان دے جانو اک خدا   برحق نبی رسول ہے حق دا راہ نما
دو کراماً کاتبیں ہر بندے دے نال   لکھن بدیاں نیکیاں رات دنے ہر حال
دونویں سورج چن ہیں دو قبلے مشہور   بیت المقدس ہور ہے مکہ جان ضرور!
نال جماعت دو رکعت پڑھے نماز جیکو   دوئی رکعت وکھری دو ہاں جیہی نہ ہو
دو طرح داویکھنا پہلا جان مباح   دوجی نظر گناہ ہے اس وچ نہیں صلاح
دونویں فرض ذکرنا وچہ اول نیت جان   مستحقانوں جدا کر دیون موڑ پچھان
لعنت ہووے ربدی سنے جو دو آواز   کوئی الاوے مرثیاں نالے گاؤیں ساز
اندر احمق آدمی ظاہر دو نشان   صحبت لڑکیا ساتھ ہو غیبت نال زبان!

دو وچ تیمم بھنڈرے حکم آیا جے رب
دو شخصاں نوں داہڑیاں وچ بہشت قبول
اوہ پیر سب خلق دا اوہ بزرگ جہان
دو کمان دے وچ ہے جگو وچ خوشی کمال
دو پر ہیں دعا دے لقمہ اک حلال
دو نویں ہیں برابری کہیا پاک نبی!
جو کوئی نرانگشت دو چشماں اوپر دھرے
قرۃ عینی یک بار رسول اللہ آکھے نال زبان
دختر کہیا تن کی ہرگز نہیں چار
فرض ترے نے غسل دے پانی پا منہ نک
ترے رکعتاں وتر ہیں فرض تر وچ شام
تناں شرطاں نال ہی رہے ایمان بقا
دو جا دل وچ خوف کر جاوے نہیں ایمان
فرض ترے ایمان وچ اول من خدا
کھاون اندر فرض ترے خوب حلال پچھان
تناں شخصاں واسطے زیور ہے تن جان
چاندی زیور مومناں آیا وچ حدیث!
ترے چیزاں توں دور غم کرناں رہنوں یاد
ترے سنتاں نہ کتیاں پاک نبی نے آپ
دو جا ختنہ جان توں تر بجا بانگ پچھان
رکھن کھولن واسطے نلے وقت صبحی
ترے شرطاں اسلام وچ الفت مومن پاک
ترے فرض وچ حرم دے نہیں حرام ضرور
کر بسم اللہ پڑھے کو سورت قل ترے وار
وچ منافق ظاہر اتن نشانیاں جان
لافاں مارے جھوٹیاں بولے سچ نہ بول
ترے فرض پچھان توں وچ تیمم آ
ترے انگلیاں مسح ہے موزے اوپر فرض
تیرھویں چودھویں پندرھویں آدم روزیدار

وضو بھجے نال جیں پاں لین سبب!
حضرت آدم جان توں نابے نبی رسول
ہوون ایس سبب تھیں والد نیال پچھان
الفت یاراں نال ہو زمی دشمن نال!
حضرت نے فرمایا دو جا صدق کمال
سننے والا گلہ جو کرنے والا ہی
بانگ اشہد محمداً جھڑے وقت پڑھے
گناہ کبیرہ دس ہزار اسدے بخشے جان
کہیا مدت حیض دی تر یدن گھٹ شمار
نابے سر سے پیر تک پاؤں ہے بیشک
تن طلاقاں نال ہو عورت خاص حرام!
اول شکر ایمان ہے کیتا رب عطا!
نیجا ظلم توں کسے تے نہ کر نال زبان
واحد خاص پچھان کے مفتاں دل پر لا
خرچ قوت وچ بندگی رب نوں رازق جان
سونا زیور مشرفاں دنیا وچ پچھان
لوہا زیور جان جو دوزخ وچ خبیث
وضو نال قرآن پڑھ یار ملے دل شاد
خلقت نوں فرمایا خدمت مائی باپ
روزہ اندر فرض دے اول نیت جان
شام فجر تک وطی ناہ کھانا ہرگز بھی!
خوشی الہاندی نال خوش نال غمی غمناک
وچ اعراف کھلوناں کرنا طواف ضرور
ختم قران ثواب اس دیوے رب غفار
وعدہ جھوٹا کرے اوہ امانت وچ نقصان
بو بہشت نہ اوس نوں آوے کہیا رسول
نیت دو ہتھ مار کے منہ ہتھ گرد پہنچا!
روزے ہیں ترے بیض دے ایہہ اسادی غرض
اوہناں اوپر فرض سی مستحب اساں شمار

قسم تروڑے جو کوئی روزے رکھے ترے
نالے ترے موالیدین اک انگوری جہان
لکھیا وچہ کتاب دے کھانے تن حرام!
تریجا اوپر رجیاں کھاون نہیں حلال
ہور چیزاں جو تن ہیں گھٹن نہ دوھن پچھان
ترے کم کرے بیمار جے پڑھنا استغفار
صدقہ دیوے دور ہو آفت جے آسمان
تنے تھائیں فرض سے وضو کرنا آ
سنت وضو تن جا مسجد اندر آ
تن باپ وچہ شرع دے کہیا پاک رسول
ادب تنہاں دا خوب ہے بہتر ہے استاد
مومن تن نشانیاں مجلس نال علماء
نال حقارت جو کرے ول اُستاد نگار
اول جو کچھ اوسینوں پڑھیا جاوے بھل
تریجا اوہ جہاں تھیں مرسی با ہجہ ایمان
فتح نہ ہون دجال تھیں ہرگز تن مکان
عورتاں تن شیطاندیاں ظاہر وچہ جہان
رناں وچہ کھلوکے کوئی الاوے جو
ترے دن لہو نہ چھڈنا بدھ چھنچھر ویر
جھاڑے پچھے وٹی تھیں خوابوں اُٹھ شتاب
اعضاء رئیسہ تن ہیں دل تے مغز جگر
پچھوں ہور بنایا باقی سب بدن!
ترے شخص اندا بولیا جھل لینا ہے فرض
تن دوائیں نال ہے رہے نہ پھولا چھوڑ
وچہ کٹورے آب پانڈی نال گھسا
آیا وچہ کتاب دے بازیاں تن حلال
نال قبیلے اپنے بازی کرن خوشی!
سنت تن مکان ہیں دست برہنہ آ
رووَن فرشتے تن تھاں رون جدوں یتیم

ہووے پاک گناہ توں حکم شرع دا ہے
دوجا ہووے آدمی تریجا کان پچھان!
بہتا شرکت نال کھا کھاون گرم تمام
مسئلہ سمجھ تمام ایہہ تریجا ہے ایہہ جال
اک رزق اک عمر ہے تریجا کان پچھان
شاید ہویا گناہ کو بخشش دیوے غفار
کرے دوا جے مرض ہو غفلت بدن پچھان
پڑھن قرآن نماز یاں خاطر سجدہ تلاو
پڑھنا فقہ کتاب دا یا وچہ قرآن جا
اک پدر اک باپ زن اک استاد قبول
جس دے ہتھوں شرع دے آوے ہتھ مراد
پڑھے نماز جماعت نال رزق حلالوں کھا
تن بلائیں اس پر دیوے بھیج الله
دوجا برکت اُسدی رزقوں جاوے کل
وچہ حدیث رسول دے آیا ایہہ بیان
بیت المقدس ہور بھی مدینہ مکہ جہان
گاویں کوئی سرود جے یا گاویں وین پچھان
کہے شیطان ایہہ میریاں دعوی کرے نہ کو
ترے تھاں پانی پیوناں ظاہر ہے تقصیر
بیٹھے جاون سست ہونا لے دکھ عذاب
اول پیدائش انہاں دی کیتی پاک قادر
دکھ جے ہووے اک نوں لنگ تمام رہن
آزاری تے ماں باپ دا تے جسدا دینا قرض
دو تولہ مہندی لے کے پانی آدھ پا ہور
گھیے دی لیکو پری خوب منگا کے پا!
تیر اندازی کرن ہے گھوڑے دسن چال!
آیا وچہ ترغیب دے ایہہ نال حدیث صحیح
تکبیر مصافحہ وقت ہی ویلے منگن دعا!
مارے کوئی یتیم نوں کنبے عرش عظیم

دو جا کوئی زناہ کرے جیکر غسل کرے ۔ پاک ہووے نہاتیاں کلمہ باہجھ میرے
مومن تھیں جس وقت ہو تکبیر اولے فوت ۔ لالچ اندر جگدے بہلے ہو یا فوت !
ہسن فرشتے تن تھاں واہے جیکو وٹ ۔ ساری عمر حرص کرا جے نہ رجیا جٹ !
عشاؤں پچھے جو کوئی دنیا کرے کلام ۔ سارا دینہ نہ رجیا اجے بھی نہیں آرام
تریجا زن بدکاروں دیون پردہ پا ! ۔ ساری عمر نہ کسے توں کیتا ایس حیا،
ترے شخصاں نوں قبر دا کجھ عذاب نہ آ ۔ بانگا خاص شہید جو روز جمعہ مرجا
ترے چیزاں دی دوستی دلنوں کرے سیاہ ۔ وافر کھاوں پین ہے وافر کرن جماع !
تناں دناں وچہ جیکوئی ختم قرآن کرے ۔ عمل مقرباں نال ہے اسدا رب کرے
فجرے تقسے تن کو وچہ رمضانے تھا ۔ گناہ تمامی سال دے دیوے بخش خدا
ترے کم وڈے زبون ہین جو کہسی کرے سلام ۔ کردا منع عطا جو اکلا کھاوے طعام
پینے والے شراب نوں جو کوئی کہے سلام ۔ مصافحہ اتے معانقہ تنے کار حرام
افضل جانی پاس رب عورت ہیں تن جان ۔ اول وچہ نماز جو رہے ہمیش پچھان !!
دو جا عیب تمام بھی اپنے یاد کرے ۔ تریجا تابع خصم دی دلنوں صاف کرے
دختر کہیا چار کی ہنج نہیں اوہ مول ۔ کہیا شہزادے چار ہین دوست نبی رسولؐ
ابوبکر تے عمر بھی عثمان شاہ علے ۔ چار کتاباں بھیجیاں رب کریم جلی !
توریت زبور انجیل بھی نائے ہے فرقان ۔ کرسی چار رسول دی ولدے نال پچھان
پاک محمد مصطفےٰ ابن عبداللہ نام ! ۔ عبداللہ بن مطلبے مطلب ہاشم جان !
ہاشم عبدالمناف دا بیٹا ہویا ہے ۔ کم آوے وچہ قبر دے کرسی چار ہے
چارے یار مذہب جان توں اول اعظم جان ۔ امام شافعی اور مالکی احمد حنبل مان !
گیتے وچہ فرشتیاں چار خدا سردار ۔ جبریل پچھانتوں میکائیل شمار !
تریجا اسرافیل ہے چوتھا عزرائیل ۔ فرض وضو دے چار ہین کیتے رب جلیل
دھون منہ ہتھ پیر دوسر دا مسح پچھاں ۔ نہراں چار بہشت تھیں اوپر زمین روان
سبھوں اتے چیجوں ہے گنگا اتے نماز ۔ چوتھا حیض نفاس دا انبویں شرع آواز
چوتھہ چیز اندا آدمی حکمت وچہ بیان ۔ اگ پانی تے خاک ہے چوتھا وا پچھان
نائے قوتاں چار ہین اول جاذبہ ہو ۔ لیندی کجھ طعام نوں کھاندا ہے جیکو
دوجی قوت ماسکو کرے دو طرفی سبد ۔ قدرت اللہ پاک دی ویکھن دانش مند
تریجی قوت ہاضمہ کردی ہضم طعام ! ۔ سر پیر اول بیج دی عطر نچوڑ طعام !
چوتھی قوت دافع غلبہ پاوے جد ۔ قضا حاجت توں آدمی باہر جاوے تد
کرن استنجا چار جا کیتا فرض خدا ۔ بعد فراغت وطی دے عورت مرداں آ

حیض نفاسوں پاک ہو عورت جیکر کو
دنیا دی ہے قائمی چار چیز اندے راہ!
نال سخاوت غنی دے نال دعا فقیر
اول کرنا سفر ہے بھاویں ہینڈا کوہ
تریجا دیون قرض ہے چوتھا کرن سوال
کھلا متھا سدا رہے کرنی نیک کلام!
کھائے پکائے جیکوئی اندر ماہ رمضان
چوتھہ شخصاں توں ہیں کردے خوف تمام
ڈر داوا فرشاہ توں ہالہ دیون ہار
قبراں زیارت چار دن وڈا ثواب پچھان
چار چیزاں دی صفت دا اول نہ کر کام
صفت ذرا کر نہیں جد لگ گھر نہ آ
عورت نیکو کار جے نیکی وچہ مرے
چار شخص دیوچہ ہے ثابت نہیں ایمان
پڑھن اتے نا پڑھن دا غم نہ کر دا مول
فرض مومن دا دیو نا جے کر مومن ہو!
تریجا عورت مرد کو کھاوے انیویں قسم
سچی کھاوے قسم کو تنگی رزق شمر
رکن تے حکم ایماندے جیکر کسے نہ یاد
چارے توبہ کرن جے بخشے رب ایمان
جاد دگر فرعون دا آہا نشتر ہزار!
چالی گز فرعون دا آہا اوہ محل
عاصا بن کے اژدہا سب نے لئے سب کھا
چار گوہر وچہ آدمی عقل علم ایمان
غصہ دشمن عقل دا جہل علم نوں کھا
لڑکے نائیں باپ تھیں نائے چیزاں چار
چارے چیزاں ماں تھیں گوشت چربی نال
چار شخص تے کدی بھی رحمت ناہیں رب
شرابی قاطع رحم ہے مادر پدر آزاد

درم شرع توں وہ جے جا آلودہ ہو!
نال علم علما دے نال عدل بادشاہ
سختیاں جگ وچہ ہین ایہہ بھی سن تدبیر
دختر جیکر اک ہے دا ٹم رہے اندوہ
وچہ بہشتے آدمی نائے چار خصال
ہتھ سخی دل خوف وچہ ہو گئے چار اقسام
یار کرسی یار نوں سخت عذاب چو ہال
راکھے پاسوں چور نوں ہرگز نہیں آرام
زانی چغلوں فاسقوں قاضی توں لاچار
سوار بدھ جمعرات نوں روز جمعے جان
لایق کرنی صفت ہو وے ہضم طعام!
غازی دی نہ صفت کر جد لگ فتح نہ پا
لایق ہے جے کوئی اس دی صفت کرے
کدے کم نماز پڑھے اوہ کدے کرے نقصان
جس نوں خوف اسلام دا ہرگز نہیں قبول
دیون اتے نہ دیون وچہ رکھدا اکو خو
جھوٹی سچی اوس نوں اکو جیہی رسم!
جھوٹی کھاوے قسم کو تنگی اوس قبر
جانن اتے نہ جانئے رکھے ایہہ مراد!
ناہیں ہووس دوزخی محشر دیوچہ جان!
وچہ انہاندے چار سو عالی استاکار
سپاندی سی ویکھدا جس تے بیٹھ شکل
مارے پھوک محل نوں اٹ اٹ دے اڈا
چوتھا ہور حیا ہے چار انہاں مند جان
شرکوں دور ایمان ہو نال سوال حبا
چمڑا ناڑاں ہڈیاں پٹھے ہوون شمار
چوتھا ہو جان توں ہ دے چار کمال
اول کینہ دار جو داکم وچہ غضب!
رب رسول کریم بھی اسٹھیں ہے بیزار

چار نشانیاں اوس نوں جس دا دل بیمار
دوجا خوف خدا دا ہووے اوس نمول
چوتھا سن کے علم نوں اونویں دے بھلا
چوتھے چیزاں توں جو کوئی رہے ہمیشہ دور
حسدوں دلنوں پاک رکھ عمل ریاؤں صاف
پانی دین کتھایاں وڈی محبت نال!
چار کماؤ وچہ ہے وڈا ثواب عظیم
نالے موتاں چار ہیں ہویاں وچہ جہان
موت علما اندھیر ہے موت فساد امیر
شامت عورت الکسدی ہوون خوار
ہے لایق جان انہاں نوں دینی علم پڑھا
روز جمعہ چار کم جس توں جاون ہو!
دے خدا دے واسطے ہتھوں کجھ طعام
لیوے خبر بیمار دی دلدی الفت نال
بندے اوپر حساب نہ ہوسن چار طعام
وڈے ویلے کھاؤناں روزہ جو افطار
کھیانی کرائے جو روزہ نوں افطار
چیزاں چار خدا نے چھڈیاں ہین لوکا
دوجا نیک اعمال ہے جس وچہ راضی رب
چوتھا اولیاء ربدا لبھدا نہیں کسے
چوتھا جو شب قدر ہے لبھدی ناہیں مول
دستر کھیا پنج کی ہرگز ناہیں چھے!
پنج نشانیاں جان توں اندر ذات الجنت
چیزاں پنج خدا توں لڑکیاں انعام
پنج تکبیراں جان توں چار جنازہ جان
پنج بنا اسلام دے وچہ شرع آواز
پنج جگہ مکروہ ہے کہن سلام پچھان
وقت نصیحت وعظ دے کردا ہے جیکو
پنج حواس پچھاتوں ویکھن سنن چکھن

اول رب دی یاد وچہ لذت ہوس نہ یار
تریجا نال نصیحتاں ہووے نامعقول!
پڑھ لاحول اس چیونوں رہتوں منگ دعا
ثابت رہے ایمان بھی مکھ پر برسے نور
گلیوں جھوٹ زبانوں شکم حراموں معاف
خدمت کرنی بڈھیاں ہر حیلے ہر چال
لینی جند آزاریاں راضی کرے یتیم
عاقل مند پچھاندے خبر نہیں نادان
موت غنی افسوس ہے خوش ہے موت فقیر
ماں پیو بھائی خصم بھی ویکھ خلاصہ یار
پکڑ نہ ہووے حشر نوں کرے خلاص خدا
ہوس دیدار خدا دا قیامت ہوس ابرو
روزہ رکھے ہور بھی خاص خدا دے نام
پڑھے جنازہ کسے دا کرسی رب خوشحال
اول دے ماں باپ نوں دوجا مہمان عام
وچہ حدیث رسول نے کہیا کر اظہار
حج کرن توں خوب ہے ہیں نزدیک شمار
اک اسم اعظم سے لبھدا نہیں ذرا
ورتن سارے عملی ہے اندر رات سبب
ایس خاطر ہر کسے دی خاطر کردا ہے
سب راتاں وچہ بندگی کردے ہیں ات سول
کہیا شہزادے ہویاں پنج نمازاں صحیح
تپ سرفہ دم تنگ ہو چوتھے دکھی دل کنب
لذت سنتاں ویکھنا نالے روح کلام
اک ذبح تکبیر ہے دلد بناں پہچان
کلمہ حج زکوٰۃ ہے روزہ اتے نماز
خطبہ وچہ نماز دے ویلے پڑھن قرآن
وقت اقامت بانگ دے آکھن کہے بدخو
بولینی اک ہتھ لا جو معلوم کرن!!

ظاہر حکم خدا دا نالے ہین پنج گنج !!
فجرے پڑھ لیسین نوں پیشی سورت نوح
سورت واقع شام نوں سورت ملک عشا
پنجے قبیلے ہین جان توں کعبہ تے محراب
تنوں پلیدی دور کر استنجا اتے وضو
اندر پنج مکان دے پنجاں نیکی ہو
گوشے خانے عورتاں پڑھنا مسجد جان
پڑھے پڑھاوے سنے کو مسئلہ فقہ کتاب
پنج طرح ایمان ہے اول جان مطبوع
ملیا جو پیغمبراں اور مقبول معلوم
کافر دا موقوف ہے جانوں نام ایمان
فرض پنجے گزران دے نیت کار حلال
وچہ خریدن ویچنے قائم رکھے حد
کھاناں پینا سوناں وچہ حکم اسلام
بکری اک زکوٰۃ ہے پنج اٹھاندی ہو
پنج شتابی کم کر لکھیا وچہ کتاب
زندگانی دا کجھ بھی ہرگز نہ اعتبار
دوجا قرض ادا کر موجب قدر ضرور
نال شتابی اپنے سرتوں ایہہ اتار
تریجا لڑکی جد ہووے گھر دے وچہ جوان
چوتھا کوئی پراہوناں گھر دے اندر آ
پنجواں میت واسطے جنازہ کرن شتاب
روز قیامت پنج تن لگن سیاہ نشان
دوجا ہو فرعون دا جیہڑا اہل غرور
تریجا رشا شیخ دا زانی اس تلے
چوتھا ہور قابیل دا خونی ہیٹھ اس جا
پنجواں ہور شیطان دا کافر کل جہان
مومن دے جو عیب رب بخشے سارے جا
موسے نوں توریت وچہ حکم کیتے رب پنج

دنیا اندر جو پڑھے کدی نہ ویکھے رنج
عم یتساٰلون عصر نوں خوش ہووےگا روح
دے رب توانگری تن نوں رہے شفا
ہور بیت المعمور ہے کرسی عرش ڈھاب
دھوہر لنگ زیواری غسل سات پنج ہو
بندیخانے چور نوں مکتب لڑکیاں ہو
پڑھنا فقہ کتاب دا نیکوکار جوان !
پنج سے برساں بندگی دیوے رب ثواب
ملیا اوہ فرشتیاں نیکوکار رجوع !
جو ہتھ آیا مومناں نام اوہدا معصوم
منافق دا مردود ہے آیا وچہ بیان
عورت کرنی فرض ہے شہوت دفع خیال
وچہ تعزیر قصاص دے کرے نہیں کجھ ودھ
جو کجھ باہر شرع تھیں ورتن ودھ حرام
پنج سے کوہ بہشت دے چاروں طرف خوشبو
توبہ کرن گناہ آیا نال شتاب
مرنا توبہ باجھ ہے خواری آخر کار
تا وچہ عمر دے ہووے نہ کجھ قصور !
القرض مقراض المحبہ کہیا رسول کبار
نکاح شتابی اوسدا کرنا خوب پچھان
ویلے سندے اسنوں لایق طعام کھوا
مت اس دا نقصان ہور ہووے کم خراب
پہلا ہوا ابوجہل دا شرابی ہیٹھ آسمان !
جانوں اس دے ہیٹھ ہے رحمت رب تھیں دور
جو کجھ کل جہان دے ہوسن جا کھلے
ناحق جس ہابیل نوں کیتا مار فناہ
ہون اکٹھے آن کے اس دے ہیٹھ نشان
جھنڈے ہیٹھ محمدی ہوسی اونہاں جا
دیون رنج گواہ جو مومن کارن سنج

موسٰے نہ ڈر شاہ توں جو دنیا ندا کو
دوجا منگ نہ کسے توں تھوڑا بہتا کجھ
پھول کسیدا عیب نہ کرکے توں بھی عیب
عاقل مکر شیطان توں ہر دم خون کرے
خوف خدا دا رکھ توں ہر حیلے ہر حال
پنج نصیحتاں پر جو کوئی عمل کرے دلشاد
دوجا نعمت کھاکے کرے شکر خدا
نہ کسے پر تنیبرا اصلہ نہ مول کرے
چوتھا کبر تکبر دل رہے ہمیشہ دور
پنجواں کرے تواضع پاوے قدر بلند
الوالعزم پیغمبر پنج ہے آدم ابراہیم
پنج جگہ مکروہ ہے دنیا کرے کلام!
جاگہ خوف تمام اہیہ سبھناں اوپر آ
دوجا پڑھ قرآن ہے کرے نہ ہور سخن!
الیسی نعمت چھڈ ہے ہوری حرفوں جا
تریجا مجلس علم دی سخن شیطانی کار
چوتھا وقت صبح دے اول وقت نماز
پنجواں پچھے عشا دے کہن کہانی جان
ہیں پنج مکان بھی اول گورستان
مصیبت والے پاس وافر ہو غمگین!
یاد خدا دے وچہ ہو جو اوتھے ہسن بد
مسخری کرے گناہ جو سن ہسے ہو
پنجواں وچہ نماز دے جو کار تضرع جان
اندر گھراں بیگانیاں دوجی کرن نگاہ
گھر والا کسے کم جے اوپر چھت چڑھے
ناف زانوں وچہ عورتاں مرداں غیر نہ ویکھ
ناں حسد دے ویکھناں آپوں چنگے دل
پنجواں عورت ویکھنی مرد بیگانے جان
گلاں پنج حرام جو اول سنن سرود

میچا سخن سناتوں بھاویں کوئی ہو
جدنا پاون نوں ہے ہانڈی دیو چہ سمجھ
ظاہر باطن جاندا تیرا عالم غیب
بے غم ناہیں ہوندا جدلگ نہ مرے
جدلگ وچہ بہشت دے قدم نہ دیوے ڈال
پہلا ہر دم یاد ہے کرے خدانوں یاد!
شکر کرن توں رب ہے نعمت دے ودھا
نیکیاں کھاوے حسد جوں لکڑی اگ سڑے
وچہ بہشت نہ جاوسی جو کوئی اہل غرور
بڈھیاں اتے مسافراں رہنوں اوہ پسند
موسٰے عیسٰے جان توں نائے نبی کریم
جنازہ پچھے جاندیاں وچہ ترغیب تمام
لائق استغفار پڑھ رب دی کرے ثنا
ہر حرفوں وہ نیکیاں اک اک پہ چڑھ ہن
پڑھنے سننے والیاں کجھ ثواب نہ آ
غلامی سنن گلاں جو فوت ہووے یکبار
لائق ناہیں کلام جو ہووے غیر جواز
فائدہ ناہیں کجھ بھی ہتھوں ہے نقصان
جاگہ وافر خوف دی ناہیں بازی جان
اہیہ ہسے اوہ وچہ غم جان گناہ یقین!
ہسے اس مکان جو کار منافق رد!
راضی اوپر گناہ جو شرکت اس وچہ ہو
لائق اس وچہ عاجزی ہسن ہے بد جان
گھر والے بن حکم دے ہووے کار تباہ
ہمسایاں دیاں عورتاں پردہ سبز کرے
وچہ حمام یا ہور جا ویکھن منہ دے لیکھ
یا دل عاجز آپ توں نال زبوں خلل
خاوند سمجھ زبوں ہے سبکی ہے ایمان
لذت آوس جے کجھ دوجگ ہے مردود

نوحہ کرنا کفر ہے سنناں وڈا گناہ
سننی کرنی مسخری دونویں کم حرام
بھیت پوشیدہ جو کوئی رل کے سخن کرن
راغب ہووے جو کوئی اس نوں اہیہ وبال
گلاں کرن تے سنن بھی دو برابر جان!
پنج چیزاں توں اولا بہتر پنج شمار
اگے ہون آزار تو بہتر سختی جہان
حیاتی مول مرن توں نیکی کرے جیکو
دختر کہیا چھ کی ظاہر دس بیان!
چھ مکروہ ہیں وضو دے جانوں ہر ہر مول
سخت نہ پانی مار منہ اکھیں میٹ نہ چھڈ
بینی سجے ہتھ نال صاف کرے جیکو
رنگ لہو بھی حیض دے چھ لکھن سب مرد
چھ مستحب وضو دے سر دا مسح تمام
ترتیب دے اتے ہو وناں گردن مسح پچھان
خاص پیغمبر ہوئے ہیں کلمے والے چھے
حضرت ابراہیم ہے نامے پاک نبی
عاصی رکھن چھ صفت زیب نیکاندے
قوت پست ضعیف دی نامے جنگ ہتھیار
چھ قالب وچہ جہاندے ہوئے قیمت دار
نافہ کینا ہرن توں موتی سپوں جان
لعل ہو یا وچہ پتھراں نال عجائب شان
چھ حق ہیں استاد دے اپر شاگرد تمام
اگے پچھے اوس دے بہے نہ اوپر مکان
ماں پیو دا جے کم ہو موہرے کرے استاد
چھ حق ہیں شاگرد دے خاص اوپر استاد
منع کرے کم برے توں وقت غریبی یار
خاوندے حق چھ ہیں اوپر عورت جان
نا محرم نوں حکم بن گھر وچہ وڑن نہ دے

قیامت دو ہاں عذاب ہے ہووے حال تباہ
تنگی ہووے رزق دی وچہ تہ غیب کلام!
لائق ناہیں غیر نوں جو اس دل کن دھرن
اندر کناں حشر توں قلعی پوسین گال!
نماز قبول نہ چہل دن جائے تس ایمان
جوانی بڈھی ہون توں اول لائق شمار
اگے ہون فقیر توں اولا خوب فراغت ہو
مشغول ہون توں بخت اوہی پچھان!
کہیا شہزادے چھ ہیں طرفا نو چہ جہان
بھانڈا اپنے وضو دا دیوے کسے نہ مول
پانی سنت قدر توں ورت نہ ہرگز ودہ
پانی کھبے ہتھ نال منہ پاوے بدخو
سبز تیرہ رنگ خالدار سرخ سیاہ ہو زرد
دھونا سجے انگ توں اول بہتر کلام
نیت کرنی وضو دی ہوئی چھ عیان!
حضرت آدم نوح ہور عیسے موسے ہے
چھیاں و نانو چہ ہو یا دہرت اگاس صحی
سنت ہے پیغمبراں خوف کافر پرے
ستر خواص نماز دا پڑھے جے وچہ اجاڑ
مکھیاں کولوں شہد ہے کیتا رب نیار
ابریشم ہے کرم تھیں اللہ دا فرمان
دل مومن دے وچہ ہے چمکے نور ایمان
نام نہ لے استاد دا کرے نہ موڑ کلام
موہرے ہو کسے نہ لڑے موافق قدر احسان
پردہ پوش وچہ بدن دے استھیں روح آباد
نیکوں وچہ پڑھاوناں دیوے شرع مراد
باہجہ شرع نہ دکھدے طاقت موجب کار
ہر دم راضی رکھدا گھر دا نہ نقصان!
اندر یہ کے صبر کر فاقہ فقر سہے

وچہ امانت کدی نہ خیانت کجھ کرے
عورت دے حق چھ ہیں اوپر خاوند پاک
حکم شرع دا جس طرح دیوے سب پڑھا
رکھے اندر ستر دے لیا دیوے جو لوڑ
آئے اندر شرع دے چھ کم کرن گناہ
رکھے جے دو آدمی گلاں بیٹھ کرن
لایدخل الجنۃ صاحب نعیم کہیا رسول کریم
کافر آکھن اوس نوں صاحب شرع کمال
چوری اندر جا لوڑ جا کرے تکبر
کھانا کھاوے حرام جو پڑھ بسم اللہ کو
لازم اوپر پرا ہونے چھ کم ہوئے آ
راضی ہووے طعام پر جیہڑا دیوے آن
دیوے نیک دعا بھی اس دا کھا طعام
یا تے پانی منگ دے ہور درست نمول
اندر ترک جماعتے حکم جو ابو تراب
سن کے بانگ نماز جو مسجد وچہ نہ آ
دو جا وچہ نیاریاں لوک جماعت لئے
ترک جماعت جو کرے رزقوں برکت جا
بدعت ترک جماعتی ہے گمراہی کل
مردی زبان تے کلمہ مول نہ آ
دختر کہیا ست کی ظاہر بول جو ان
بہت ستارے جان توں قمر عطارد جام
نالے ظاہر جان توں سنگ طاں ست ایمان
آپے آن ایمان توں جان حلال حلال
اپر فضل خدا دے دائم رکھ امید
ست ولایتاں روم شام قمرے ہندوستان
کھاون گرم طعام تھیں ہون ست آزار
نالے زردی رنگ ہو فہم نہ رہسی مول
برکت وچہ نہ بدن دے کہیا رسول خدا

چیزاں ویکھ بیگانیاں ہرگز نہ سڑے
قوت موجب آن کے دیوے طعام پوشاک
وافر دیون گالیاں مارن نہیں بھلا
مال پیو دے گھر جاونوں ہرگز کرے نموڑ
روز و شب وچہ وو زخاں ہووے حال تباہ
سن کے ناہیں خوب جو ہوری پاس کرن
نکتہ چین ہے دوزخی جنت نال نعیم
جیہڑا چیز حرام نوں آکھے ایہہ حلال
پیوے بھنگ شراب جی پڑھ بسم اللہ ور
رلدا نال شیطان دے زہر آلودہ ہو
گھر والا جس تھاں کہے اوتھے بیٹھے جا
جد آکھے تے اٹھ نال اوہدے فرمان
نمک لئے کر طلب بھی اول آخر کام
وچہ خلاصی اس طرح ہویا حکم قبول
جماعت رحمت ربدی اندر ترک عذاب
عذرے گھر بن اپنے کرے نماز ادا
اکلا پڑھن سنافقی ترک جماعت کئے
کسبوں مالوں رزق تھیں اوہ ملعون کہا
حرام شفاعت نبی دی جو کوئی جاوے بھُل
اندر ترک جماعتے غضب رسول خدا!
کہیا شہزادے ست ست زمیناں تے آسمان
زہرہ شمس مریخ مشتری زحل تمام
ایمان لیاون غیب تے عالم غیب رحمان
جان حرام حرام نوں خوف خدا ہر حال
دکھ نہ رہے گناہ دا کامل ساڈا دید
عرب تے خراساں جان نالے ترکستان!
نورا کھیں دا دور ہوئے بولا ہووے یار
پانی جاوے منہ تھیں ہوون لنگ رنجور
سٹ لگے جس یار نوں ست تداہیں آ

ستاں چیزاں دے نال کہیا پاک نبی
ناڑو اول دفن کر لڑکا جمے جد
ستاں چیزاں ویکھناں وڈا ثواب پچھان
ویکھ مائی باپ دا زیارت کرن علماء
ویکھن خاوند عورتاں دا فرا کھیں نور
کہیا وڈا ثواب ہے ول فرزند نگاہ
سنت ست اسلام ہے ختنہ نو ہہ لہا
ست احکام اسلام دے جو ہو مسلمان
بر گمان نہ اس پر قید نہ اس نوں ہول
رہن چیزاں ست ہی کرسی عرش الہ
صفتاں ست ایمان ہے اول من خدا
قدر نیکی تے بدی دار بنوں جان تمام
سقر جہنم ہاویہ نطے اسے جحیم
پردے دل دے ست ہیں اول صدر پچھان
دوجا پردہ قلب ہے اوہ جاگہ ہے ایمان
تریجا پردہ سقف ہے الفت یاری تھاؤں
چوتھا نام فواد ہے جاگہ ہے دیدار
باہجھ محبت ربدی اس وچہ ناکجھ ہور
اس وچہ حکمت ربدی گنج اسرار خدا
بہجتہ القلوب ہی ستواں نور تجلے گاہ
ست اصحاب ہیں کہف دی سیملخاں دا جان
چوتھا کشفا فیطونس آوز فیلونس پنج
ستاں شخصاں واسطے دائم رہے ثواب
پڑھنے خاطر کسے نوں بخشنے کو قرآن
پتر ہووے صالح ماپیاں خدمت گار
ست طرحدا سون ہے کہیا نبی رسول
ہے بدبختی سونا اندر وقت نماز
بعد نمازے فجر دی سونا قہر عذاب
ویلے جمعہ نماز دے سونا ہے نقصان

وال وند ہور ہو بھی جامہ حیض صحی ... ا
ویلے ختنے ماس جو تن توں لاہیں وڈھ
کعبے دی دیوار بھیں ہون گناہ نقصان
عورت ویکھے خصم نوں دل دے نال ہور
ویکھ طرف قرآن دی ہووے کرم غفور
صاف نظر ہر طرف رکھ کر کے خوف الہ
وال ہوٹھاں نک بغل سر ناف تلے منوا
قتل نہ کرنا رنج بھی مال نہ کھسن جان
دوزخ وچہ نہ جاوسی کرن بہشت قبول
لوح قلم ارواح بھی دوزخ بہشت لقا
ملک کتاباں انبیاء آخر اٹھن آ
نادے دوزخ ست ہیں سمجھ انہاندے نام
حطمہ اتے سقر ہے اندر جوش عظیم
جاگہ ہے اسلام دی ہے وسواس شیطان
عقل حیا وچہ اوس دے اللہ دا فرمان
اپنا اتے پرایا ہر کوئی جانے تاؤں
پنجواں حبتہ القلب ہے یار خانہ کار
چھیواں سوپداں جانوں نال عقل دی زور
ہور ہزاراں نعمتاں جنوں رب وکھا
خانہ اصلی یار دا نقر گار گواہ
کسبیبا ہے دوسرا کشفوطط تریجا جان
میتوتس ہور جان توں یونس یوس بسنج
مسجد کرے تیار کو کھوہا یا نہر آب
علم پڑھاوے یا کسے لاوے رست پچھان
جچر گ رہن ست اہیہ رہے ثواب شمار
اندر مجلس علم دے غفلت ہے ہر سول
لعنت مجرے سویں خواہش خوشی دراز
سونا وقت دوپہر دے لکھیا وڈا ثواب
بعد نماز عشاء دے سونا رخصت جان

وچہ خریدن جنس دے شرطاں ست شمار
کنک بارانی کھوہ دی انتا قدر پچھان
مجلس اندر سخن ہو قیمت دیون جا
واجب وچہ نماز دے نائے ہیں ست عام
التحیات تمام دو بیٹھک اندر پڑھ
نالے اندر بیٹھنا خاطر التحیات
سنت ست قیام دی اندر خوف پچھان
ہیٹھ دھنی مرد ہتھ عورت سینے پر
پڑھ اعوذ تے بسم اللہ نالے آکھ آمین
مٹنے وچہ رکوع اول کہے تکبیر
ترے تسبیحاں کہنیاں سمع اللہ ہے بھی
ستویں سنت جانتوں قومے وچہ آرام
اول آخر سجدیوں اللہ اکبر جان
سر انگستاں ہتھ پیر کرے کعبہ دا
سجدہ ہفت اعضا پر رکھے جدا جدا
بہنا کھبے پیر تے سجا پیر کھلا
سینے داؤں دیکھنا زانوں تے ہتھ دھر
نالے پڑھن نماز بھی ہویا تم بیان
لکھیا وچہ حدیث دے اصغر ست شہدا
سڑے جے اندر اگ دے نال کسے تقدیر
صاحب ذات الجنب دا غنر مارے بگھیاڑ
اندر جیسے آدمی ست طرح ہے اگ
اگ غفلت دی دور ہو یاد الٰہی نال
اگ حرص دی جس لگے باہجوں موت سنجا
اگ جہل دی نہ رہے علم سنن دے نال
فوج شہر نمرود دے ست طلسماں جان
کوئی مسافر سہر اس آوے بھلا برا
دوجی اندر کھبل سی جو کوئی اس وچ جا
درست فلانے مرد دے کھڑی فلانے مرد

جو جھونا یا کنک ہو موٹی نکی جوار!
جس ہیلنے لیونے اندر اس مکان
اندر شرع شریف دے اٹھویں شرط ادا
ڈھل رکوع سجود دی اکبر لفظ سلام
واجب غرض ادا بھی نھاؤں نھایئں کر
وچہ نمازاں ساریاں ساریاں پچ ہین حالات
وقت پہلی تکبیر دے کناں نوں ہتھ لان
سجدہ جا نگہ دیکھنی پھیر ثنا نوں پڑھ
اچی ناہیں بولنا ہوئی کہن یقین!
پیٹھ برابر دیکھنی زانوں محکم گیر
مقتدی آکھن ربنا تنہا دونویں اصحی
سنتے وچہ سجود دے، سنتاں ہیں تمام
سجدے وچہ ہر آدمی منہ ہتھاں وچہ آں
ترے تسبیحاں آکھ توں بیستی وچہ نگاہ
قعدہ اندر ست ہیں نالے سنتاں آ
عورت کھبی طرف ہی رکھے پیر سدا
بغلاں طرف نگاہ بھی درود رسول اپر
سنت توں مستحب بھی ہرگز دور نہ جان
مرد اوستاں نال جو ہیٹھ دبوا رے آ
غرق ہووے وچہ آب دے بے اختیار سر
وقت ولادت مرے جو عورت نیکوکار
اگ گناہاں بجھدی توبہ تھیں وچہ جگ
روز رکھن نال ہے شہوت اگ زوال
اگ نظر دی دور جے گزرے عمر وہا
اگ فرجدی جاوندی نال نکاح حلال!
بلخ اندر شہر دے کرے آواز پچھان
خبر تمامی لوگ سن ہوسن کرن مرحبا
چیز جاوے جے کسے دی نے آواز سنا
وچہ فلانے شہر دے ہتھ آوے بے غرض

تیجی اندر شہر دے شیشہ اک عجوب!
زندہ مردہ اوس وچہ آوے نظر شتاب
چوتھی وچہ اک حوض سی پختہ خوب پچھان
کوئی شراب گلاب ہے کوئی لیا دے آب
ایہہ عجوبہ آس دا ہور نہ کوئی کتنھہر
چھیڑ اندر پنجویں پانی اس وچہ کجھہ
جھوٹا سچا اس دے اندر دا زن حیا
چھیویں شہر دے وچہ سی وڈا اک درخت
جے کر اک ہزار توں وافر کوئی آ
ستویں اندر حوض دے نقش نگاراں نال
پانی جائے کجھ کے وسدا شہر روڑ ہا
شکر نہ کیتا رب دا نعمت رہی نہ مول
ست ولائیتاں روم جے چین تے ہندوستان
ست بہشتی آدمی جو عادل بادشاہ
جو مسجد ویران نوں فیر کرے آباد
جب کرے تے بعض بھی اندر راہ خدا
دال مجھاندے جو رکھے موجب شرع شریف
دختر کہیا اٹھ کی ظاہر کر اک بار
اول دار الجلال ہے دو جا دار القرار
جنت الماوا خلد ہے جنت العدن پچھان
ماشہ ہے اٹھ رتیاں اٹھ شرع احکام
ہور مباح مکروہ ہے ہو یا تم بیان
ویکھن نال نہ اکھیاں باراں نال زمین
عالم اندر علم دے پانی کھیں دریا
اٹھیں نھائیں روا ہے جاوے عورت کو
پڑھنے جاوے جے کوئی گھر وچہ نہیں پڑھا
لیوں جاوے قرآن نوں اس بن ہتھ نہ آ
ماں پیو دے گھر جاوں نوں یاد آئی دے گھر
جان رجال الغیب دے نال اٹھ مکان

اٹھ جاوے جے کسیدا ہت بھرا محبوب
وچہ فلانے شہر دے نال ثواب عذاب
برس دہاندے اوس جا لگے میلا جان
پاون اندر حوض دے پیون پھیر شتاب
جو جو کوئی لیا وندا او ہو آوے ہاتھ
نبڑن جھگڑے جگدے اس کنارے بجھ
سچے گوڈیاں نیک ہو جھوٹے سر تا جا
تنج دس بلکہ ہزار تک سایہ اس دا سخت
چھاں نہ اوپر کسے دے رہندی اک ذرہ
بے فرمانی جو کرے دیوے نہر نکال
اڈیاں اس نوں بخششاں کیتیاں رب عطا
چار سو برس کھا جتیاں ہو یا مندے سول
خراساں ماورا سہر ہے بلخ ہے ترکستان
قوت ہندیاں جو کوئی کرے نمول زناہ
ہر دم اندر بندگی کرے خدا نوں یاد
صدقہ دے چھپا کے کسے نہ مول وکھا
سننے ہوئے تمام ایہہ ہو یا فضل لطیف
کہیا شہزادے ظاہر اٹھ بہشت شمار
تریجا جنت نعیم ہور دار السلام شمار
ہور فردوس پچھان توں ہوئے سب عیان
فرض واجب تے مستحب سنت حال پچھان
اٹھ چیزاں نہ رجیاں ہرگز وچہ جہان
عورت صحبت مرد تھیں حرصوں دل غمگین
بالن تھیں نہ اگ سے کہن سنن تھیں آ
غسل دیوں دے واسطے عورت مرے جے کو
روا نکاح نہ اس دا جیہڑی ہور دے جا
یا تے باجھوں اس دے ہوندا نہیں روا
کرنے آوے حج نوں ساتھ محرم دا گھر
چار نے بھایاں جانتوں مگراں چار پچھان

زک کرے اٹھ کم کھیں زن حائض تے نفاس
پکڑے باہجھ غلاف نہ کھے پڑھے قرآن
گوشت ہے اٹھ جانور کھادا نبی رسول
ککڑ سیہہ ہور تعذری نیلا ہور پچھان
اوٹھنی حضرت صالح دنبہ اسمٰعیل
براق محمدؐ مصطفےٰ دُلدل شاہ علی
خوار ہوندا ہے آدمی اٹھاں خواریاں نال
اچی جگہ جو بہے اپنے قدروں و دھ
حاجت خاطر کرے کو دشمن پاس سوال
نال بیگانیاں عورتاں ہسے ٹھٹھا کر
چغل کسے دی چغلی جاوے ظاہر ہو
اٹھاں کمال نال ہے تنگی رزق ضرور
لیاون پیراں ہیٹھ بھی بھورے ہور طعام
نالے وضو کرن ہے جھاڑے بول مکان
بعد وضو منہ ہتھ دھو کپڑے نال سکان
دختر کہیا نواں دا ظاہر کر اسرار
دو ناساں دو اکھیاں دو کن اک منہ جان
نوں شکل ہے ہندسہ نوں نو ہیں حرم رسول
صفیہ سودا نام حبیبہ ہور زینب جان
سیّد خاص پچھان توں نو صفتاں دیاں نال
ہووے نرم زبان بھی غصہ جاوے کھا
نوں تکبیراں عید ہیں اول تیج پچھان
نوسے برساں عمر سی حضرت آدم دی
کھاون بھی مکروہ ہے نو شخصاں دے نال
ڈب گرا تے کمان گر نالے ہور حجام
نو ادب ہیں وضو دے آیا وچہ ترغیب
کرنا بہتر آپ نہ یاری کرسی ہور
وقت استنجا بیہہ منہ قبلے ول نہ ساز
دختر کہیا دس توں وہ کی چیزاں جوان!

روزہ وطی نماز نہ مسجد وڑن قیاس
کعبے روا طواف نہ مسئلہ ہویا بیان
اوٹھ بھیڑ تے بکری مچھلی ہوئی قبول
نالے وچہ بہشت دے جاون اٹھ جیواں
مچھی یونس جان توں گرگ یوسفؑ بیقل
سگ اصحاب کہف دا خر عیسیٰ دا ہی
بن سدیاں گھر کسے دے جاوے منہ یحال
گلاں نہ کوئی سنے جے کردا جووے حد
یا تے کسے کمین توں چاہے لوڑے مال
عزت عاجز زور ہو نال زور آور
خواری حدوں باہر اس دے تائیں ہو
وچہ جنابت کھاون سوناں وقت فجر
پوست گنڈ ہے کلثوم دا ساڑن مندا کام
جھاڑا کرناں رات نوں بہت زبون پچھان
ننگا سوناں رات نوں وچہ شرع دے ناں
کہیا شہزادے جھبک نوں مردا نوچہ شمار
دو راہ ہیٹھ پچھان توں نال عقل دے تان
خدیجہ حفظ ام سلمہ عائشہ جو مقبول
ایہہ ست ماواں مومناں ہرگز شک نہ آن
سخی بہادر علم ہوس اندر فقر کمال
پردہ پوش تے صلح کل صاحب شرم حیا
دوجی اندر چار ہیں نال عقل دے جان
تو صحیفہ موسیٰ آئے اول توریت صحی
لیلا رہی چمر تگ ہی دھوبیاں نال محال
شرابی راگی تکھیا بھنگی جو بد نام
منہ قبلے ول وضو جد کردا نیک نصیب
سبھے ہتھ منہ آب پا کر سے نہ دنیا شور
تحیت وضو رکعت دو پڑھ کے فیر نماز
کہیا شہزادے ظاہر دس عاشورہ جان

بہتی مدت حیض دی دس دن ہوئی تمام
چارے یار رسول دے طلحہ سعد سعید
عقیبوں آوں روٹیاں رابعہ بصری نوں
پاکی پانی جو صدی آئی وہ درود آ
دس حکم پیغمبر رب جے ختنہ نال
اسمعیل تے ذکریا عیسےٰ بنی پچھان
وہ سنتاں وچہ وضو دے دھو ہتھ دیہی تاک
پانی منہ تک پاو ناں مسح کنا یذ احبان
وچہ امانت کرن دے شرطاں دس تو جان
کرے خوش آواز بھی گاون وچہ نہ آ
پڑھے دراز نہ سورتاں مگروں ہووں تنگ
کپڑے رکھے پاک بھی شئے حرام نہ کھا
بخشش خاطر مومناں منگے وقت دعا
سگ اندر دس خصلتاں سن لے نیکخصال
دولت مال نہ پاس کچھ صفت فقیر انجان
بہت وقت وچہ بھیکھ دی اہیہ صلح دی جو
صفت محباں اہیہ ہے راتیں نیند نہ لول
غصہ کجھ نہ مار کھاں عاشق دا احوال
مویاں پچھے کجھ نہ مار کھاں عاشق دا ہنجار
دسیں مکانی بول ہے کرنا منع ضرور
نہ ول سورج چین دے نہ وت بیٹھ درخت
پنجواں اندر راہ دے گذر نمازی جان
وچہ پرانے کھوہ دے کرنا لائق ناہ
سخت زمین پر مول نہ چھٹاں کرن ضرر
نہ کر وچہ دریا دے نہ کر اندر کھڈہ
اندر اس دے جن سی نکلیا غصہ کھا
اک طمانچہ ماریا بول والے دے سر
دس چیزاں کرن تھیں تنگی رزق تمام
اول اندر وضو دے جو دنیا کرے کلام

عشر مبشرین دس قطعی بہت اعلام!
عبدالرحمن جان زبیر ہے دسواں ابو سعید
بہشتوں میوے آو دسن بی بی مریم نوں
اندر شرع شریف دے حکم اللہ
آدم شیث ادریس نوح یوسف حسن کمال
لوط پیغمبر ہو رہے احمد مرسل جان
بسم اللہ ہر لنگ دھوتریوا اری مسواک
انگلیاں ریش خلال کر استنجا بھی مان
جانے پڑھن قرآن توں حرف تمام پچھان
خبراں وچہ تکبیر دے بہتر کرے ادا
کرے رکوع سجود تم جیویں شرع دا منگ
کرے امامت مقتدی جے کردیں رضا
کرے تواضع خوب جے کوئی مسافر آ
قدرت اندر خلق دے اہیہ مسکیناں حال
کوئی مقررہ گھر نہیں اہیہ متوکل انسان!
ویکھ حساب تھیں ترک نہ صفت مریدا جو
وافر اندر صبر دے اہیہ صفت مقبول
جھنتھ آیا کھاوناں صابر دا اہیہ حال
اہیہ صفت ہے زاہداں سمجھ تمام ہنجار
اول کعبہ طرف ہے ہویا نا منظور
جیہڑا میوہ دار ہے اوہ وڈا ہے سخت
اندر قبراں مومناں کرنا ہے نقصان
بھوت بھلائیں الیس چا کرسن مار فناہ
پیراں اتے پوشاک تے کرکے سمجھ فکر
گیتا کسے پیشاب سی چھوڑ عقل تے بدھ
اُپر پیا پیشاب سی قہر غضب وچہ آ
او توہیں اوہ شتاب سی گیا جہانوں مرا
اندر دنیا تے عاقبت خواری آخر کلام
غسل ویلے نہ ناف وچہ انگل پھیرن عام

تریا جیکر دفن نہ پاکی وال کرے
پنجواں کوئی قرآن بے وضو پاہیجہ پڑھے
قومہ جلسہ خوب نہ اول عشاؤں خواب
دسواں ترک جماعت ہے وچہ تحفہ اسلام
وقف عفران ہیں دس جے کو کرے ادا
فائدہ سورۃ وچہ ہے وَالنَّصَارٰی اَوْلِیَآءَ
فَاسِقًا لَا یَسْتَوٗنَ ط وچہ سجدہ دو یاد
مِنْ مَرْقَدِنَا ط اَنِ اعْبُدُ وْنِیْ مِثْلُهُمْ سنا
دس تھاں پڑھن نماز نہ جو نگر وچہ پچھان
بھیڈاں واڑا بکری جتھے اوٹھ بہن
ستواں وچہ حمام دے اوہ خانہ شیطان
ناواں اندر راہ دے راہی آون جان
دختر کہیا دس توں بارا چیزاں کیا!
یاراں وچہ کنعان دے بھائی یوسف جان
پائی دانے دیکھے سن اندر قحط کمال
ماوں سحر ہوے فالس استے دجال
عمراوان استے علیق ہے مصیح ہووے تم
لکھیا وچہ کتاب دے جو کرسی یاراں کم
بغض کرے جو عالماں کرے حقارت کو
رشوت لینی ظلم ہے کھوہ کسے توں کھا
اوپر قدم نجوم دے کفر یقیں پچھان
رسم جو اندر کافراں تے مسلمان کرے
وچہ جنابت کھاونا سخت تمام زبون
یاراں چیزاں ہویاں سوہنیاں یاراں نال
نال ستاریاں آسمان آدم نال زمین
خوبی ملی بہشت نوں حور قصوراں نال
نال جمعہ دے دناں نوں تے راتاں نوں شب قدر
کعبہ نال ہے مسجداں کتاباں نال قرآن
کہیا ہی جبریل نوں پچھے میرے آ

چوتھا مرداں روبرو کو غسل کرے
نام اس دے ماں باپ دا راہ نہ شرع بڑے
پانی وافر وضو وچہ کرنا خرچ عذاب
ترک انہاں نوں خواب ہے بہتر کار کام
کہے محمد مصطفےٰ ہیں ضامن جنت دا
یُسْمَعُوْنَ ط اَلنِّغَامِ وچہ دل تے شک نہ آ
پنج لیسَ اٰثَارَهُمْ ط دو جا عَلَی الْعِبَادِ ط
لقیضن وچہ ملک دے دتے تم کرا
ذبح مکان قصاب جو طویلا ہوا اسپاں
بول نجاست جس مکان لائق نہیں پڑھن
اٹھواں وچہ ترغیب ہے اندر گورستان
نالے اوپر مسجداں ہے مکروہ پچھان
کہیا شہزادے لوط دے یاراں بیٹے آ
شمعون یہودا روبل ہے لاوے چوتھا جان
دا ای یوسف شاہ دی یاراں تھہ امثال
تاپ تے دلکتین ہے فرح خروج سنبھال
غم دنیا دا کجھ بہتر دینی غم ...!
سے نقصان ایمان دا غم نہ ہووے تم
اندر حیض نفاس دے وطی کرن بدخو
وقت ذبح جس چیز پر نام نہ لین خدا
بے غم ربدے خوف توں ہونا نہیں آسان
صحت ماتاں واسطے پو جائت کرے
اول آخر کھان توں سنت چکھن لون
آیا وچہ حدیث دے حکم رسول کمال
فرشتیاں نوں جبریل نوں خوبی ہوئی یقین
زینت ہوئی پیغمبراں نال رسول جمال
مہینیاں نوں رمضان توں خوبی تاریاں بدر
بسم اللہ نال قرآن دا ہویا عالی شان
کہیا یاراں واریاں یاراں چیزے جا

بادشاہاں توں عدل ہے علم کھڑاں علما
لڑکیاں پاسوں ادب ہے کھڑساں ادب نے ناں
مہر محبت ماں تھیں والد ماں تھیں جب
دختر کہیا طاہرا کچھ باراں نام
حضرت علیؓ پچھان توں نالے حسن حسین
محمد باقر جان توں جعفر صادق آ
امام علی تے نقی ہے حسن اصغر توں جان
باراں پت یعقوب دے باراں برج آسمان
جدی دلو تے حوت بھی عقرب قوس میزان
واجب وچہ نماز دے نالے باراں جان
پانی دین تھایاں کچھ آزاری حال
کرنا رحم یتیم تے غسل موئے نوں جان
واجب وچہ نماز دے نالے باراں جان
پانی دین تھایاں کچھ آزاری حال
کرنا رحم یتیم تے غسل موئے نوں جان
دو مسلم جے لڑے ہوں صلح کراون خوب
رکن ہے حکم ایمان دے عورت ساتھ پڑھا
چاچے پاس رسول دے باراں وچہ شمار
ابو طالب عندلیق تے عبدالکعبہ جان
حمزہ تے عباس دو ہوئے مسلمان
باراں خوبیاں آپاں سرے پاون جان
دلدے اندر روشنی دندیں درد نہ ہو
وافر عقل ضرور ہو درد نہ ہووے مول
چہرہ روشن ہووسی دفع تمامی غم
دختر کہیا دس توں بیراں کر آواز
جبہ جامہ پاک جا عورت ستر ضرور
اتے تکبیر قیام قرایت کرن رکوع سجود
بیراں گھسے لادنے منہ وچہ کر مسواک
بیراں حرف بے لفظیاں بیراں تسبیحاں جان

محبت دنیادار توں صبر کھڑاں فقرا
کسباں وچوں کتاں اڑدوا ہیں جان
وچہ حرص دی ندی دے مرن زیادہ دب
کہیا شہزادے جان توں باراں ہیں امام
چوتھا زین العابدین نور نبی دے ہیں
موسیٰ کاظم ہو رہے موسلے علی رضا
محمد مہدی بارہواں آخر دا پہلوان!
حمل ثور تے سنبلہ اسد جوزا سرطان
باراں ماشے ہوبا تولہ قدر پچھان!
بہنا پاس علماء دے ڈودے نہیں ایمان
نہ بدنامی گھٹ توں گنڈے دور رہٹال
فقیر قبیلے دار پر شفقت کرن پچھان
بہنا پاس علماء دے ڈودے نہیں ایمان
نہ بدنامی کھٹ توں کنڈے دور ہٹال
فقیر قبیلے دار پر شفقت قدر پچھان
کعبہ کرن طواف ہے ہووے جس مطلوب
سنگ پلیدی راہ توں کنڈے دور ہٹا
حارث حمزہ بولہب ہور قسم زار
قطم عباس زبیر ہے نالے حمل پچھان
باقیاں ول ایمان نے کیتا نہ دھیان
وافر اکھیں نور ہو بلغم دفعہ پچھان
نالے فہم زیادتی حاصل مطلب سو
بندگی دس سے سالدی نالے وچہ قبول
پیغمبر خوشنود ہو آوے آخر کم
کہیا شہزادے جان توں بیراں فرض نماز
میت وقت پچھان نال قبلہ طرف حضور
بیٹھناں پچھاں جان توں ہوبا سب مقصود
مکہ بیراں ہیں عورتاں بدکاراں سر خاک
بیراں دعا قنوت وچہ نال عقل دے مان

ہتیراں سختیاں زناں تے مرداں نالوں ووہ
بھار حمل داجان توں نالے ہے نو ماہ
عدت واجب رکھنی قید حکم وچہ مرد
مرداں نالوں گھٹ ہے حصہ ورثہ وچہ
زناں نہ پیغمبری حاضر جمعہ نہ عید
وچہ گواہی عورتاں نالے ہے نقصان
امامت ہتیراں شخص دی ہرگز نہیں روا
جامہ پوس ہو مقتدی ننگا ہو امام
شرابی امی جے ہووے عالم پچھے ہو
گنہگار ہوا امام جے جاری باد شکم
دختر کھیا ظاہرا چوداں کرو بیان
چوداں علم پچھان توں منطق نے نجوم
معانی اتے مناظرہ فرائض بھی تفسیر
واجب چوداں خاص ہے وچہ نماز پچھان
پڑھ سورت توں اولاں فاتحہ نال تاکید
ہولی پڑھنا آیا دو نمازاں وچہ
پڑہن دعا قنوت بھی وتراں اندر خوب
سجدہ کرنا سہو دا اتے تلاوت ہور
تکبیراں دو عید بھی رہے جماعت دیر
جب چھوڑے جان کے اسد بو وچہ گناہ
جمعہ نماز تے عید وچہ سجدہ سہو نہ آ
خانوادے چوداں فقر دے دلدنیاں پچھان
عبدالواحد وسرا حبیب عجمی نوں جان
جیسے ہوئے طیفور تے کازر دے نے دانا
طرطوسی مہر دندے اندر یاد اللہ
عبدالواحد زید تھیں خانوادے ہوئے پنج
او بھی چشتی جان توں ہوئے اہیہ تمام
دختر کھیا پندراں ہین توں ظاہر کر
ہین سیپارے پندراں اندر نصف قرآن

اول حیض نفاس ہے پیا نہاندے ہڈ
جمن ویلے درد ہے کردا مار فناہ
طلاق کہن دس مرد دے عورت تھیں دو مرد
محرم باہجوں حج نہ جان اکلے زچہ
نالے ناقص دہیں نالے عقل مرید
سمجھ تمامی ہوش کر مرداں عالی شان
نابالغ طفل امام یا عورت خنثےٰ آ
دنبل رواں امام یا کوزہ پشت تمام
نفل پڑہے مسبلوق یا پڑہے قضائی کو
یا نے سلسل بول ہے شرع محمدؐ تم
کھیا چوداں طبق ہیں زمیناں نے اسمان
فقہ حدیث رسول ہے طبیعی کر معلوم
ریاضی عقاید ہور ہے بھی توحید قدیر
پڑھ اکوار الحمد نوں سورت جوڑن جان
پڑھناں وچہ دو پہلیاں بھی الحمد مجید
نرے نمازاں پڑھنیاں اچی نہ ہور زچہ
چپ کھلوون مقتدی امام پچھے مطلوب
تابع کرن امام دے اندر کسے نہ موڑ
جا سلام کلام کر باہر آوے شیر
سجدہ سہو جے نہ کرے گناہ نہ آ
جے کر اسد بو وچہ کجھ شک ہے دیکھ خلاصہ جا
حسن بصری تھیں ہوئے ہیں دو خلیفہ جان
نو خانوادے اسدے اگے ہوئے رواں
کرخی اتے جنید نے فردوسی سقطی آ
جا دن اکسنے شہر نوں وکھو وکھرے راہ
ہیرا تے عباسی زیدی صاحب گنج!
اگے شاخاں ہویاں فقر درختوں عام
کھیا پندراں سال ہے بالغ بال عمر
نقطہ والے حرف بھی نالے پندراں جان

پنداں خاص نصیحتاں ظاہر خاص لقمان
لڑکے سوہنے نال نہ ہر گز ٹھٹھا کر
بہت نہ جاناں ساہورے نہ رن پیلے چھڈ
صفت بیگانی رندی عورت پاس نہ کر
پڑھنا علم ضرور ہے فاقہ فقر قبول
سچا سخن پوچاو تا بھاویں ہے امرا
عالم اتے ضعیف دے نہ مڑاگے ہو
دکھ نہ دیویں عاجزاں اوپر کر کے زور
دختر کہیا کی ہیں سولاں کرو شمار
وال بھواں تے اکھیاں ہوون بہت سیاہ
گردن پتلی ہونٹھ دو انگلیاں تے نک
سولاں دند ہیں ہیٹھلے سولاں اوپر جان
سولاں صفتاں خاص ہیں مومن اندر جان
کرن جنازہ جا کے چنگا منداہو
دوست خاص پچھا توں حسنؓ حسینؓ امام
حرماں وچوں اتے خدیجہ جان
سولاں شکل نجوم دے ناے نام پچھان
قبض الخارج اجماع عقل دا تے جماعت
نصرۃ الداخل ہور ہے نصرۃ الخارج بھی
ستاراں کی ہیں ظاہرا دختر کہیا ستا
دو ہیں اندر فجر دے چار پیشی نوں جان
ستاراں رکعتاں ہویاں ناے وچہ عشا
نال فضل تے کرم دے خاطر نبی رسول
ہر مومن نوں مانئوں ہے کر اپنا تن
دختر کہیا کی ہے اٹھاراں دس بیان
راہ مسافر واسطے اٹھاراں ہے فرسنگ
چونہہ فرضاں توں دو کرے مرد مسافر یار
دختر کہیا دس توں اُدّنی آکھن کی ... !
اُنی بوہے دوزخاں ہر گز نہیں پسند

خاطر امت نبی دی دل دنیاں پچھان
نہ پٹا گل کپڑے پہنے خواہش کر
ساہورے گھر وسناں عزت ہووے گھٹ
دلدا بھیت نہ رن نوں دینا استعین ڈر
طعنہ نہ کر کسے نوں راضی کر ہو سول !
ہر دم تے ہر سال ہو اندر یاد خدا
عزت کر ہر کسے دی رکھ نہیں بدخو
حکم شرع توں باہرا کوئی گل نہ موڑ
کہیا شہزادے عورتاں سولاں ہیں سنگار
آنے دند سفید ہون دیوے جینوں اللہ
سبک ہوون ہتھ پیر دو پستان سخت پینگ
جونگ اندر منہ دے تو لک تنہیہ پچھان
لاشریک خدا ہے برحق نبی پچھان !
برحق چارے یار ہیں فرق نہ کرنا کو
دھیاں وچوں فاطمہ عالی قدر تمام
بزرگ جاں معاویہ یزید دوں لعنت جان
قبض الداخل فرح ہے حمرا تے لحیان
بیاض نکیین طریق ہے نقی الحد صفات
عتبہ الداخل آئیا الخارج بھی ... !
کہیا شہزادے فرض الہیہ وچہ نمازاں آ
چار عصر ترے شام نوں چار عشا وچہ آن
ستاراں دانہ ریت تھئیں گنتے آپ خدا
کافر ویکھ ایہہ معجزہ کیتا دین قبول
مسح موزے تے فرض ہے جب جماعت من
کہیا ہزار اٹھاراں ہے عالم وچہ عیان
اٹھاراں سورج اکھیاں عذاب آتش رنگ
قیامت سورج اکھیاں ہوون سب اظہار
کہیا شہزادے بسم اللہ اُنی حرف حلمی
بسم اللہ نوں جو پڑھے ہوون سارے بند

حصّے اُنی حندے کیتے رب عیاں
گناہ کبیرہ جانوں اُنی وچہ شمار
کرنا قتل اولادوں جھوٹی کرنی گل
خوف نہ کرنا رب دا بخشش نوں نا امید
قضا کرے جو جان کے اک نماز وہاب
جھوٹی کھان سوگند جو جھوٹا ہوں گواہ
دو کافروں جائے جے اک مسلمان نس
وچہ دروازے دوزخاں لنگھے اگ پچھان
ظالم موذی مردوں جیرن اس دے نال
دختر کہیا دس توں دیہاندا احوال
دیہہ دروازے بہشت دے مرے دیہ کنال
دیہاں چیزاں نال ہے جاوے ٹٹ وضو
خون استحاضہ حیض دا وہیہ آئے دست پاک
قے بھرواتی بیہوشی مستی جاوے ہو
ملن فرج دو ننگی بھنڈرے ہوئے تمام
دختر کہیا ہور ہے میرا اک سوال!
بندے دعائیں منگدے اگے رب رحیم
کہیا رب نوں دلوں ہے یاد نہ کردا کو
عمل اوپر قرآن دے شکر نہ نعمت کھا
نیکو کاراں واسطے اٹھ بہشت تیار
دشمن ہر انسان دا ہے شیطان ضرور
توشہ مرگ تیاریاں کردے نہیں شتاب
ماں پیو پت بھتیجیاں ہتھیں دفن کرن
بھولن عجیب جہاندے اپنی خبر نہ مول
مسئلے کچھ متفرقہ دختہ کہیا سنا!
حفظ کرے قرآن جو بخشے جان ماں باپ
جو پڑھے قرآن نوں دیوے تمام بھلا
تاں وے وچہ جہاندے تنگ ہو وس گذران
آوے حکم اللہ دا جو قرآن بھلا

اٹھاراں یوسف نبی نوں باقی ہے اک جناں
طرف بیگانیاں عورتاں ویکھن نال پیار
بے فرمانی ماں پیو پین شراب خلل!
چوری شرک تے سحر سے بڑی گناہ قید
کھاون مال یتیم دا لین بیاج عذاب
کھاون حرام ہے نالے کرن زناہ
گالیں دیون کسے نوں نالے سارے بس
اُنی وندے اُسدے غالب تیز زبان
رنگا رنگ عذاب ہے ہوئے سارے نال
کہیا شہزادہ ویہ ہیں انگلیاں آدم نال
وچہ رمضان تراویاں نالے دیہ سنبھال
بول ودی تے منی ہے کرم باوجوہ موہ
غائظ ریزہ سنگ منی قہقہ آب چالاک!
قہقہ وچہ نماز دے سو دیں جولاکے ڈھیو
واہ واہ تیری عقل ہے واہ واہ کریں کلام
اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ آیا حکم جلال
کوئی قبول نہ مول ہو وچہ درگاہ کریم
تابع سنت نبی دی ہوون نہ بد خو!
شور کرن وچہ دکھدے صبر نہ وچہ نبلا
مورکھ جان پچھان کے ہو گئے بدکار
اندر اس دی کار دے چھوڑن راہ غفور
اندر کار جہاندے دن نے رات خراب
لوکاں دین نصیحتاں آپ نہ خوف کرن
ایس طرح دیاں بندگیاں کیکر دعا قبول
کہیا شہزادے سمجھ توں کر کے خوف خدا
بھاویں کافر ہو دسن دور ہو جاسن پاپ
روز قیامت اسنوں انہاں رب اٹھا
انہاں کیتا کاسنوں شور گھتے نادان
رب بلایا تدھ نوں خوف نہ تدہ خدا

گنہگاراں دیواسطے دوزخ ست گجن ...! عاصی رب دا خوف کر ہرگز نہ ڈرن
بھلا یا جس قرآن نوں او بہشت نہ آ آئیتاں قدر اک سال بھی دوزخ وچہ بھلا
باہجھ وضو دے جیکوئی خاص قرآن پڑھے وچہ ملائیں فقر دے دائم قید رہے
شداں مداں نال جو پڑھے درست قرآن نیکو کاراں نوں وچہ ہے رکھے رب ایمان
پنجاں دیہاندے وچہ سو ختم کرے قرآن عمل مقرباں نال ہے اسدا رب کرے
نال ادب قرآن جو پکڑے وچہ کنار جڑہاں درختاں پت جو دور گناہ شمار
چالی روز قرآن دی کرے زیارت کو برص جذاموں اسدی رکھے اب ابرو
صدقہ واجب فطر دا مسلم فرض غنی اپنا جوڑا ولاد دا خدمت گار زنے
قربانی عیدوں اولاں پچھوں کرن روا حصہ اک فقیر دا گھر وچہ اک روا
تریجا یاراں دوستاں ہدیہ کرے دیہ قربانی بے عیب ہو نفع تمامی ایہہ
کہیا نبی ایہہ مومنو قربانی دیہو عید خوشبو اپنے بدن نوں کریو نال تاکید
پلصراط توں حشر نوں گھوڑے ہونگھا انت شمار نہ الیسدا ایڈا افضل خدا
کریو حلال ضرور بھی قبلہ ول کر مکھ والاں قدر ہو نیکیاں دور بدی دکھ
پانچ چھ خون سروں سے پاؤں وچہ میزان فضل کرم کر اپنا بخشے کا سبحان
خرید کرے کوئی بکری یا بے گاؤ شتر دیوے ہتھیں اپنی فیر ذبح ہو کر
دیوے رب ثواب ہے آیا وچہ خبر وزن اسی دے جان جو صدقہ دنا پر
جان کندیدے وقت ہے کلمہ دیوے سنا لقنوا موتاکم بالشہادۃ کہیا رسول خدا
نوحہ کرنا عیب ہے جے مرجاوے کو میت وڈا عذاب ہے زندہ جیکر ہو
مگر جنازے ہتاں ہووے دور ایمان ہر حالت دیو چہ ہے خوف خدا دا جان
لڑکا جماجے مرے تھوڑا بہتا رو نام جنازہ اس دا حکم خدا دے ہو
موٹا جیکر جمیاں لایق کفن دفن نام نماز نہ اس دے حکم شرع دامن
کرکے قبر درست ہے بھی کوئی منہ دل پڑھ سورت یسین نوں دسواری ہور قل
فیر دونویں ہتھ بن کے اٹھے نال شتاب کرکے منہ ول قبر دے چارے قل پڑھے سوا
الحمد تے المحافقہ ہے آیتہ الکرسی ہور بخشے میت اسنوں نال محبت زور
مردہ بخشے رب اوہ پڑھنے والا بھی کوئی عذاب نہ ہوسی وچہ بنجاتے ہی
قبر مومن دی ہوسی باغ بہشتی جان کافر خاطر ہوسی ٹویا اک ریز ان
جاوے قبراں وچہ کو آکھن اہل قبراں جو کجھ جاناساں جے تیں معلوم کراں
چربی ہڈیاں تیریاں ہوون پانی ساز گوشت تیرے بدن دا جاوے ہو گداز
جد بندے نوں دفن کر طرف گھاندے جان دوست تیرا یار جو مردے نوں وڈیان

کہن فرشتے جگو چہ توں سیں وڈا امیر ۔ آیوں کجھ نہ مال ہے نیکی کر بے پیر
مردہ آکھے جھوٹ ہے آکھن لوگ خراب ۔ کرن فرشتے اس نوں وافر قہر عذاب
وافر نیک عمل پر ہے غم مول نہ ہو ۔ کرکے بہت گناہ بھی ناامید نہ ہو
چنگے مندے مرد دا جبا جنازہ پڑھ ۔ گالیں بد نہ یاد کر جھیڑا جاوے مر
جو ہے ہووہ گل کو تیہنوں آے سنا ۔ موڑ اس توں منہ اپنا کہیا آپ خدا
رووے رہدے خوف جو دہندا جنت جا ۔ روشنائی وچہ قبر دے پلھر اسطے آ
رکھو تسیں چھپا کے مرداں نوں فعال ۔ ناں چھپاؤ رب توں اور تساڈے نال
آوے نامیں جان ایہہ بنیا دسے رب ۔ لعنت اس نوں رب دی وہاوے باہجہ سبب
خوش خبری آئی مومناں آیا ماہ رمضان ۔ فرض روزہ ہے رکھنے اللہ دا فرمان
کھلن در بہشت دے روز خدے دربند ۔ اس دیو چہ شب قدر جو وچہ درگاہ پسند
کہیا وچہ حدیث دے حضرت پاک نبی ۔ نیکی کرتیں مال جس کیتی کار بدی
صبح کنوں تاشام تک کھاون نامیں مول ۔ وطی نہ کر فی جان کے بینت پوے قبول
نہ ویکھن نہ ویکھنا نہ سنت نہ سن! ۔ نہ کہناں جو گہے نہ جانوں نہ برس
ویکھن سنن قرآن ہتھ موڑ حراموں لکھ ۔ گلاں نہ کرناں مومناں دیکھ نہ کرنا دکھ
کہیا رب نے پسر ہے روزہ ماہ رمضان ۔ میں تے مومن وچہ ہے ثابت رہے ایمان
کھاون پیون مجامعت نال بھلا دے ہو ۔ روزہ نہیں جاوندا عمداً باطل ہو
کفارت پوسے ضرور ہے بندہ کرے آزاد ۔ یا روزہ رکھے سٹھ دن پے در پے آزاد
مریض مسافر دوجے سختی وچہ لاچار ۔ لائق ہے کہ چھوڑنے روزہ توں افطار
یا سٹھاں آدمیاں نوں طعام دے ہووے دور گناہ ۔ مس بوسہ انزال توں روزہ ہو تباہ
کرن قضا شتاب جاں بخشے رب غفار ۔ مرض سفر جے سخت ہور رکھیں کم ادہار
شیردار زن حاملہ جے کجھ ہو نقصان ۔ بعد فراغت فیر ادہ قضا کرن فرمان
جے کجھ وچہ رمضان دے ننگے نوں پہنا ۔ بھکے رج کھوائے جاں روزہ کسے کھلا
اوپر زمین تمام جاں زر داڈ صبر لگا ۔ ایہہ ثواب ہے اسدا جو دتا راہ خدا
آون جاون راہ دا جے خرچ سواری ہو ۔ فرض حج ہے اس تے ہوری کسے نہ ہو
غلام لڑکا درویش جو انہاں فرض نہ ہول ۔ حکم شریعت اس طرح دل دنیاں قبول
حج تے عمرہ جو کرے خاص رب رضا ۔ باہر آوے گناہ توں جیسے تسکموں ما
مرے جے کوئی حج دے آون جاون وچہ ۔ مویا جان شہید آ و حشر نہ ہوسی زچہ
روز قیامت ہووسی جتھے ہوگ خلیل ۔ وچہ حدیث رسول دے ثابت ایہہ دلیل
دھووے حج گناہ جو پاکی بدن پلید ۔ لیوے نیک نصیب جو دولت ایہہ خرید

بہتر مردانوں چہ جو ناہیں نال نیاز
ہووے حشر عذاب جو جاہل آپ رہے
مشغول نہ ہوری طرف ہووے پڑھن قرآن
کل دنیا دی جے کرے بہت کرے تعظیم
کہیا نبی گلاب دا منگے کوئی پھل
جو کوئی کہے درود بھی نبی اوپر بسیار
بانگ اقامت وقت جو منگے کوئی دعا
دعائیں منکور رب تھیں خفیہ دل دے نال
لقمہ کھا حرام جے جھوٹا سخن کرے
اک جا اوہنے کھجوراں لیاں مل
اپنی جاتی پھڑ لئی وچن والے دی
فرشتے مرداں شکل آ لگے کرن کلام
حق پرایا ابلیس نے کھادی اک کھجور
حجرے بل پہنچایا وچن والے جا
جو کوئی غم استاد دے نہ ہووے غمناک
پاڑ پیراہن خاک پاروں رد نہ مول
مگر جنازہ کسیدا عالم پڑھایا ہو
لڑکے کسے نوں استاد جب بسم اللہ وے پڑھا
پڑھدا ہے جد بسم اللہ لڑکا نال زبان
حضرت موسیٰ گئے سن زیارت گورستان
دو گھڑیاں نوں چہ فیر اوہ آیا وقت خوشی
کہیا میں گنہگار رہاں باہجوں انت شمار
دسی ہے استاد نے بسم اللہ اس صاف
اندر یاد اللہ دے جد ہویا فرزند
مجلس وچہ علما دے ہن غنیمت جان
جا وے نال گناہ جے آوے باہجھ گناہ
علم پڑھن دے واسطے پاس عالم کو جا
حاجت وچہ علما دے یاری کو کرے
جس نگری دیوچہ جد آن وڑے علما

پڑھاہے سدا جھوڑا وقت آخر وقت نماز
عورت پتر دہی نوں علم نہ دیں کسے
اکٹھے خاطر کسے نہ مگر ماں باپ جے آن
بخشے بخشنہار جے رب رحیم کریم
ہیں پڑھ کے درود نہ ظلم کمایا کل
لنگھے پلصراط تھیں جوں بجلی چمکار...!
ہرگز ہووے رد نہ کہیا رسول خدا
دل توں حاضر ہو کے عاجز ہو کمال
دعا نہ اس قبول ہو عاجز حال مرے
ڈگی ہوئی زمین تے کتی کھجور اک بھل
بیت المقدس وچہ ایہہ ہوئی بات صحی
چہل دیاں دی بندگی گئی اوہم تمام
سن کے اوہم سخن ایہہ رناں وچہ حضور
فیر جناب اوں ہویا ایویں کرم خدا
جانو اوہ حرام دا سر اس دے وچہ خاک
بھاویں ماپیو مویا ایہہ گل ناہیں قبول
مسئلہ شرع مہر دار دا تھا ہیں قبول
نیکیاں ویوے رب بھی بدیاں دور ہو جا
بخشے جان ماں باپ بھی ہور استاد پچھان
ڈٹھیا مردہ ہک نوں آتش وچہ جلان
حضرت موسیٰ پچھیا حالت اوس سبھی!
گھر میرے فرزند سے پڑھن بیٹھا ہوشیار
برکت اس دی عیب سب کیتے رب معاف
رب اس دے ماں باپ نہ کرے عذاب پسند
رحمت ربدی ہووسی فضل الٰہی جان
مجلس وچہ علما دے ایڈا فضل اللہ
ثواب غلام آزاد دا ہر قدمے وچہ آ
دیوس رب ثواب جو نال ایمان مرے
چالی روز قبرستان دا رب عذاب اٹھا

جاہل داکوئی یار ہو علماء قدر گھٹا۔۔!
وچہ کرے علما جد رخنہ ہو وچہ دین
عالم ہووے بے عمل جو ولہ الدوشن آ
راضی ہووے ماں باپ جس راضی ہو خدا
خدمت وچہ رسول دے اک آیا مرد خدا
جو کجھ میں گھر مال سی لے گیا اپنے گھر
کہیا نبی کریم نے توں ہور تیرا مال
کیتاں لوکاں عمر ہے گذرے وچہ گناہ
ہوندے نہ علما بھی جیکر وچہ جہان
ہووے جہڑے مرد تھیں نفع نہ دنیا دین
کہیا حضرت انس نوں غسل جنابت وچہ
تحت کل شعر جنابۃ پڑھ کے کر معلوم
کیتی عرض مبالغہ یا حضرت ہے کی
نیکی حق ماں باپ دے جیکر کوئی کرے
مضمضہ استنشاق جے نہ ہو غسل نہ ہو
غسل جنابت کرے جے مضمضہ رہیا باز
مومن غسل ادا جے کرسی حق حلال
غسل کرے جے آدمی بخشے اس نوں رب
سنا جے اک آدمی ہوئے گیارہ احتلام
یاد خواب تے منی نہ دیکھے اسنوں غسل نموں
آب منی دا ویکھیا خشک ہے کپڑے نال
نجاست بھی ہے دو طرح دی مرئی غیر مرئی
غیر مرئی بھی دھونی کر کے بہت تاکید
آب مقید نال بھی دھونا جان روا
استنزہ من البول کہیا پاک نبی
اے مومن جد سنیں توں بانگ نماز جمعہ
نماز گذارے جمعہ جو با تکبیر امام
بنز صدق شہید دا دیوس رب ثواب
اڈن والے جانور جو کجھ وچہ زمین

قدر نہ کیتا لعنتی لعنت ہوس خدا
رووں فرشتے آسمان جو کجھ وچہ زمین
ساڑے اپنے آپ نوں ہوری چانن آ
بہتر ماں باپ دا ہو بہشت نہ آ
کہیا ہیں اوپر باپ دے کیتا ظلم وڈا
مینوں نہیں پچھیا خرچ لیا سب کر
سب کجھ ہے ملک اس دا تاکر ہور خیال
راضی کریاں باپ نوں ہے بہشتی راہ
ہو جاندے سب آدمی ڈنگر تے حیوال
نس شتابی اوستوں بچاویں شاہ زمین
لائق بہت مبالغہ حشر نہ ہووے وچہ
بخشے جان گناہ ہے کرے نیک رسوم
کہیا ڈھہ ہر حال دا ہونا بہتر ہی
روزہ حج زکوۃ توں جنگوں بہتر ہے
پڑھن قرآن درست نہ ویکھ قرآن کہو
یاد کر آوے مضمضہ مڑ کے پڑھے نماز
وچہ بہشت محل جے دیوے جل جلال
والاں قدر دے نیکیاں اسنوں ایس سبب
خواب دیکھے تے منی بھی لائق غسل تمام
منی ڈٹھی تے خواب محدث غسل قبول
دور کر ل اوسنوں پاک ہووے ات سال
مرئی دھون اتنی اثر نہ کجھ رہے
جانے اثر نہ رہیا ہے ہووے پاک مزید
میوہ اثر نچوڑ کے کڈھن نہ باہر آ
بولوں تن توں پاک رکھ اینویں حکم صحی
دوڑو طرف ذکر رب دے آیا حکم الہ
گلہ نہ کریں زبان تھیں مومن خاص عوام
فرشتے ست آسماں دے بخشش چاہیں آپ
سبزہ گھاس زراعتاں جانوں نال یقین

بحراں نہراں دیوچہ جو پانی وگن جان
مڑکے گھراں توں فیرے جان تمام عذاب
کہیا نبی جد جمعہ پڑھاوے امام سلام
رکھے رب سلامتی دنیا دین پچھان
کل بلائیں آفتوں آوندے جمعہ تک
کوک آکھے بانگ گویا عورت کوئی کہے
کہیا نبی ہو حشر نوں بانگے قدر بلند
پتھر ڈھیم درخت گھاہ جو کجھ بانگ سنے
دین نبی دے تھم ایہہ ٹانگے ہیں تمام
مسلماناں دی صفت جو دین خدا ارکان
جو کوئی اندر بانگ دے دنیا کرے کلام
مومن جد تکبیر کہے آکھے نال امام
موکدہ سنت جان توں پڑھن جماعت نال
سجے کھبے نظر جو کرے وچہ نماز
میتھوں چنگی کون اوہ لبھ لئی توں چیز
حضرت کہیا فقیر جو امت میری جان
کپڑے رکھے پاک جو وضو درست کرے
کھڑدے ایس نماز نوں مالک اوپر آسمان
وچہ درگاہ خدا دے کرے نماز دعا
جیہڑا کوئی نماز نوں پڑھے دوا کر دکھ
بد دعا نماز بھی دیوے اس نوں بجھ
کہیا علیؓ نے برا ہے چوراں وچوں چور
فاقہ فقر تے عاجزی وچہ درگاہ پسند
پاک نبی توں کسیدا قدر نہ ہویا وڈا
یارب میں مسکین ہاں زندہ کر مسکین
دختر کہیا آفریں توں ہیں وڈا دانا
ہور سوال جواب پھر کرساں بیتر بنال
کہیا میرا رب ہے رات دنے غمخوار
دختر کہیا قبر ہے کیہڑی کر تدبیر

بخشش چاہن اوسدی میوے بھی درختاں
جو کیتا نال پیغمبراں عمرہ حج ثواب
معوذتین تے قل ہو اللہ سست کرے سلام
نال قبیلہ اسدا سارا ہووے وچہ امان
ویکھ حدیث رسول دی دلدا جاوے شک
مرطے لایق آکھنی وچہ کتاباں ہے
ہوسی صورت یوسفی خلقت وچہ پسند
بانگے خاطر بخششاں منگن رب تے
نور جناب اللہ دا جتنے ہیں امام
گلاں نال خدا ئیدے جیہڑا پڑھے قرآن
خوف زوال ایمان دا ہووے ہوس مدام
بہتر ہے اوہ اٹھ جے دیوے ربدے نام
تارک جو جماعت دا لعنت جل جلال
ہے خدا اوہ ہے جس ول نظر دراز
کجھ ثواب عذاب نہ لکھیا وچہ عزیز
پنج سے سال توانگراں اول جنت جان
دل دے نال حضور دے نیک نماز پڑھے
پڑھنے والے خاطرے چمکے نور ایمان
نگاہ رکھے رب تدہ نوں جیوں رکھیا ہیں تا
مارن اس نماز نوں اوپر اس دے مکھ
ضائع کرسی رب نہیں ضائع کیتا مجھ
وچہ رکوع سجود دے چوری کرے ضرور
بد ہو جانے خلق نوں اپنا قدر بلند
ہر دم وچہ درگاہ دے منگے ایہہ دعا
مسکیناں وچہ مار توں اٹھائیں وچہ مسکین
ظاہر باطن اج ہے تیں پر فضل خدا
خونی ایہہ دریا ہے ترنا بہت محال
جسنے چاہے دریا تھیں بیڑا جاوے پار
نیکے میت اپنی کردی پھر دی سیر

کہیا شہزادے اوہ ہے یونس نبی خدا
دختر کہیا کون سے اوہ جنتے رحم نسول
مارے بکری بھیڈ نوں خوف نہیں بگھیاڑ
حاکم ظالم مار دا رعیت تائیں بھن
دختر کہیا اژدہا ڈٹھا حقہ وچہ
بکری تے بگھیاڑ ہے اندر اوس مکان
کہیا شہزادے اژدہا اپنا نفس پچھان
ہے شیطان بگھیاڑ اوہ بکرا ہے ایمان
دختر کہیا کون اوہ آکھن سچ ضرور
کہیا شہزادے ایہہ ہیں کافر وچہ جہان
دختر کہیا کنہاں نے کہیا جھوٹ کمال
کہیا شہزادے اوہ ہیں بیٹے خاص یعقوب
جاون وچہ بہشت دے حکم الٰہی نال
دختر کہیا چار کی دوست رکھن چار
عالم تائیں علم ہے مومن نوں ایمان
دختر کہیا مرد زن جے کر کرن زناہ
کہیا شہزادے دوہاں نوں سو سو درہ مار
دختر کہیا نماز وچہ بانگ اتے تکبیر
کہیا شہزادے جدوں ہے جمدا امیر فقیر
دختر کہیا اوہ کی میوہ وچہ جہان
کہیا شہزادے جان توں ایہہ قرآن خدا
دختر کہیا پراہوناں کون سدے بن آ
کہیا شہزادے موت ہے آوے اپنے آپ
پچھیا اوہ کی جانور سوا نگل اس بھال
وچ ظاہر سر اس دے وچہ نہ اندر سے جان
دختر کہیا دس کہاں اوہ کیہڑا سوار
کہیا شہزادے ایہہ ہے ظاہرا قلم
دختر کہیا اوہ کی دیہہ مرد اک زن
دختر کہیا عقل دا کون استاد تمام

ڈال شکم وچہ مچھلی سیر کیتا دریا
کہیا اوپر جو سیاں بنی ہے ظلم قبول
شیر گائیں تے مچھلی نوں مارے خوف دو تار
خوف نہ آوے انہہاں دل جدا ایہہ ظلم کرن
بلبل اس دے پاس ہے ہووے ناہیں نچہ
نالے اک نگہبان ہے اس دا دس بیان
حقہ تن نوں جان توں بلبل ایہہ زبان
عقل اوپر ہے اس دے ہر ویلے نگہبان
وچہ بہشت نہ جاوسن ہویا ایہہ قصور
کلمہ پڑھن نہ نبی والیاں دن نہ ایمان
جاون وچہ بہشت دے جدیاں نواجیاں نال
جھوٹ کہیا بگھیاڑ نے کھادا یوسف خوب
پیغمبر دے بیٹ سن عالی قدر کمال
کہیا شہزادے مال ہے پیارا دنیا دار
پیارا سخی پراہوناں نال محبت جان
اوپر انہاں دوہاندے کی کجھ حکم اللہ
وچہ قرآن مجید دے حکم شرع اظہار
وچہ جنازہ حکم نہ ایہہ کی ہے تدبیر
سچے آکھن بانگ ہے کن کھبے تکبیر
جیوں جیوں کھاون اوسنوں لذت پان بچھان
جیوں جیوں پڑھے اسنوں لذت دون سوا
کہیڑا شربت اوہ جو ہووے خلق خدا
سب کوئی چکھے اوسنوں بیٹا مائی باپ
پیر اس دے دیہہ جانتوں ٹردا انہاں نال
کہیا شہزادے ظاہر امیت ایہہ پچھان
اوپر ننھاں گھوڑیاں ٹردا پیریں پار ل
پڑھے لکھے بھی اوہ کوئی جنہاں چنگے کرم
کہیا شہزادے پا دیہہ اک پنج سیری من
کہیا شہزادے عقل دا اے استاد طعام

دختر کہیا شہر اک رومی زنگی داس
کہیا شہزادے ظاہر اہیہ ہندوانہ من
دختر کہیا اہیہ کی گنبد ہے بے در
ڈبیاں اندر ہتھ دے پانی نکلے جان
دختر کہیا جانور ابلق ہیں اوہ دو
باہر کدی نہ جاوندے اپنا چھڈ مکان
دختر کہیا اوہ کی ظاہر کر احوال
کہیا شہزادے اہیہ ہے گنان وکچھن چکھ
دختر کہیا اوہ کی گنبد شکل عجب
کہیا شہزادے باغ دا جانوں اہیہ انار
دختر کہیا سپ اک مینوں ظاہر کر
کہیا شہزادے اوہ ہے نالہ سنتھن جان
دختر کہیا اک ہے عورت خاوند دو
دونویں خاوند اوس تھیں پیدا ہوئے جان
کہیا شہزادے ظاہر اہیہ رضائی جان
دختر کہیا اوہ کی وانگ آسمان پھرے
کدی کدی زور کر گجے بدل وانگ
کہیا شہزادے ایس نوں چکی ظاہر جان
دختر کہیا مرد اک مردے نوں بے جا
جیوندیاں تائیں پکڑیا قبروں اٹھ شتاب
کہیا شہزادے ظاہرا جالی ہے اک مٹھ
دختر کہیا اوہ بھی کہڑا حوض عجب!
اندر اس دے وال دی نہیں سمائی کچھ
دختر کہیا اوہ کی دافر پتلا لک
کہیا شہزادے اوسنوں ڈیموں دشمن جان
دختر کہیا دس کہاں کیہڑا اوہ بادشاہ
اک سوار اک طرف تھیں ظاہر ہووے جد
کہیا شہزادے بادشاہ فوجاں والا چن
دختر کہیا مدی وچہ مستا اک سنسار

وقت قتل اوہ اجڑے بوہا آس نہ پاس
لال کالے بھی اس دے کھاون اسنوں بھن
انڈے وانگ سفید ہے نالے سرخ قدر
کہیا شہزادے پیاز ہے نال عقل دی جان
اڈن ول آسمان دے کدی زمین ول ہو
کہیا شہزادے اوہ دو اکھیں خوب پچھان
گلاں کردا مٹھیاں میرے نیڑے نال
پردا پاے کہیدا دا کم عزت رکھ
نسبت پستان نال بھی مزہ کھاؤ نوچہ چکھ
قوت تینوں بہت ہے بیٹھے مار شنکار
دو سوراخوں نت اوہ باہر کردا سر
خبر تمامی عاشقاں احمق نہیں پچھان
خوب محبت آپ وچہ کردے نہیں بدخو
روا نکاح ہے انہاں دا ہر مذہب وچہ آن
ابرو وہیں طرف ہیں اندر رون پچھان
چھڈ پیارے یار نوں قدم نہ وددھ دھرے
برف ورائے اپنے دوائے کر کر کانگ
انڈلا پڑھدا ہلدا ہیٹھلا امن امان
دفن کرے وچہ زمین دے ہمت زور لگا
مردہ بھی نہ جیویا اس دا دس جواب
دبن وچہ زمین دے پھڑے جناور اٹھ
اوٹھ گھوڑا تے بکری پانی پیوے سب
کہیا شہزادے ہوش کر کھان اسنوں بجھ
نیزہ اندر دنب دے مارے اوہ بیشک
ڈنگ چلاوے جے کسے دیوے نہ ار مان
لکھ کروڑاں فوج ہے انت نہ کچھ وساہ
نال اوہ فوج نہ بادشاہ کم نہ آوے بجھ
دیکھ سورج نوں نہ رہے ہور نہیں کچھ زن
گوہر اندر مکھ دے چمکے وانگوں تار

شکم نہ اسنوں مول ہے پیندا ہے دریا
دختر کہیا اوہ کی عبس دا منہ ہزار
بیٹھا اوپر تخت دے حاضر ہے اک شاہ
کہیا شہزادے جانتوں گنگھی ہے جلاہا
دختر کہیا اوہ کی پانی وچ ترے
دہر کے وچہ دریا دے اپر بہے جے کو
کہیا شہزادے ظاہر ایہہ بھی ہے سرناہ
دختر کہیا دس توں فرض کفایہ کے
کہیا شہزادے مجلسوں اک جنازہ جا
یا تے آوچہ مجلسے کہیا کسے سلام
مجلس اندر بیٹھیاں نچھ کسے نوں آ
یرحمکم اللہ کسے نے دنا چا جواب
دیوے کوئی جواب نہ آخر اس جواب
اکھیو ہیں جدرمضان دی آوے مرد خدا
حجرے اندر جا بہے پڑھے جماعت نماز
اوڑک پنج دن آکھدے کفایہ فرض ادا
وچہ تھلنے فرض ہے ختم قرآن کرے
پڑھ کے جے بھاوسی انہاں حشر اٹھے
رب اگے ہے عاجزی رات دنے منظور
حضرت موسے عاجزی کیتی وچہ درگاہ
حکم ہویا شیطان نوں جا کے مرشد پھڑ
حکم ہویا جوں ربدا اس نوں کہیا سنا
میں کی دساں راستے رب دا جو گمراہ
ملازم ہو کے آکھیا سن توں اصل جواب
بہتر جاتا آپ نوں آدم نالوں میں
اپر خوبی اپنی نہ ہو کچھ مغرور
نال تکبر رویا میں درگاہ ہویا چا
اگے اس دے عاجزی لایق نیکوکار
میرے جیڈا مرتبہ پایا کسے نہ مول

کہیا شہزادے اس نوں دیوا سمجھ کھرا
ہر منہ اندر سپ دو لمبیں قد شمار
سبھناں نائیں جابجا رکھے وچہ نگاہ
اوندا جس دے نال ہے کرکے ویکھ نگاہ
خشک زمین وچہ کھڑے نہ ہو خوشحال پھرے
بیڑی وانگوں ہے وگے ذرا نہ رہے کھلو
نیکی حاصل نیکیوں بدی رہے ہمراہ
کیکر جانے عاجزی اگے رب صحی
ہویا ساری مجلسوں فرض ضرور ادا
دتا اک جواب جے ہویا ادا تمام
مرد الحمد ادا لیا یا ترت بجا
ادا ہویا سب مجلسوں فرض ضرور ادا
ہویا مجلس اس پر ربدا قہر عذاب
بیٹھے وچہ اعتکاف دے شہر دل اک بھرا
دنیا دا کم ہور نہ عید تلک کر باز
نا ہیں اوپر شہر دے ایہہ عذاب رہا
خوب نہیں ایہہ رے گے آئے وچہ دہرے
تنگی رزق زیادتی دنیا وچہ رہے
وچہ درگاہ اللہ دے ایہو کار ضرور
صاف دکھاتوں رب جی مینوں اپنا راہ
حضرت موسے جا ملے اسنوں خواہش کر
کہن میں بدکار ہاں بدی نہ چھوڑی کا
موسلی کہیا فرشتیاں ایہو دسدا راہ
میں نہ آکھیں مت ہووے میرا ونگ خراب
رویا رب درگاہ تھیں آکھ سناداں میں
ہوری برا نہ آکھ توں کریں تکبر دور
قارون نال تکبری تلے زمین گیا
خوف خدا دا رکھنا ہر دم نیک وچار
میرے جیڈا خوار نہ ہویا کوئی مجھول

اصل حقیقت کھول کے آکھ دتی شیطان
کیتا ساری عمر نہ کوئی خودی دا کم
دختر کہیا دس توں نفع جو ہے مسواک
موٹی چیچی انگلی جتنی ہووے گٹھ لماں
نکڑی انگلی ہیٹھ ہونال کے اک انگوٹھ
ہووے لکڑی دی انیویں حکم رسول
دشمن اوپر فتح ہو جو مسواک کرے
عبداللہ نام رسول دا آہا اک اصحاب
مدت ہوئی لڑ دیاں لایا زور تمام
ہووے وچہ حیرانگی فوج اتے اصحاب
نہر قلعہ دے مڈھ جو اس دا پانی پاک
ہوئی فجر تے اصحاب نے کیتا خواب بیان
وضو اتے مسواک دا کرن لگے سب کم
کہیا تمامی فوج نوں اج میرا دلبند
خوف پیا دل وچہ ہے چھوڑن قلعہ نہ مول
ڈر کے قاصد بھیجیا عبد اللہ دے پاس
کہیا ہور نہ لوڑ ہے کرو ایمان قبول
ایہہ برکت مسواک دی دشمن رہیا نہ کو
لکھیاں چوی خصلتاں کرن اندر مسواک
سنت نبی کریم دی راضی پاک رسول
دیوے رب تونگری منہ اندر خوشبو
ہوون دند سفید بھی نالے وچہ آرام
گھر توں جان بہشت تک مسیتوں آگھر نیک
تابع رب پیغمبراں اسدے اندر ہو
نیکیاں پاوے اتنیاں جتنے مسلمان
بخشش چاہن اوسدی جو پیغمبر کل
ملک الموت آسان کر قبض کریوے جان
مرسی اوہ جہان توں پے شراب طہور
کیڑا اسپ زہیندا دکھ نہ دیوس کو

حضرت موسے سمجھ کے ہو گیا حیران
عمر بناہی اپنی اندر رب دے غم
کہیا شہزادے سمجھ توں حکم شریعت پاک
شروع کریوں سبھیوں ہووے دور شیطان
ہون اوپر ترے انگلاں اندر شرع نہ جھوٹ
سنت موکدہ کرن ہے ولدے نال قبول
کافر عاجز ہو کے وحشت نال مرے
فتح کرن ایہہ قلعہ نوں بھیجیا حکم وہاب
فتح نہ ہو قلعہ اوہ آہا سخت مقام
عبداللہ نوں وچہ خواب دے کہیا رسول شتاب
کرو تمامی اس پر وضو اتے مسواک
رجوع ہوئے سب اوس ول بڈھے اتے جوان
ویکھیا حاکم قلعہ دے وافر ہویا غم
ویکھو مسلماں ہن تیز کر ہندے دند
فتح کرن گے زور کر اج اصحاب رسول
جان مال تے قلعہ ہے حاضر ہے دسواس
کلمہ پڑھیا ساریاں پایا دین رسول!
باغ شرع دا ظاہر آن ہوئی خوشبو
اول اس تے ہوندا راضی اللہ پاک
ثواب ہفتاد گنا زوا ملدا ہے حصرسول
محکم ہوون دند بھی سر نوں درد نہ ہو
کرن فرشتے اوسدے نال مصافحہ عام
بخشش حامل عرش دے اسدی چاہن ٹھیک
جاوے وچہ بہشت دے نہ اٹکا دے کو
بند دروازے دوزخاں اسپر ہوون جان
حکمت فہم زیادتی پوے چوطرفوں جھل
آوے جویں پیغمبراں اسول توں پچھان
قبر کشادہ ہووسی منہ پر برسے نور!
جویں لباس پیغمبراں قیامت اسنوں ہو

کردیاں جو مسواک ہے پانی منہ وچہ ہو
اندر ہرگز نہ کھڑے وڈا دکھ اِس ہو

قبضہ وچہ پھر جے کرے ہو جاوے بواسیر
چونگے وچ سے وانگ جے ہو جاوے دلگیر

نیت کرے مسواک دی ہیں منہ کرنا پاک
ذکر الٰہی واسطے پڑھساں قرآن چالاک

عورت نوں نوں مسواک نہ ملن دنداسہ خوب
فائدے سب مسواک دے حاصل ہو مطلوب

بعد طعاموں مستحب کرے جے کو مسواک
چار غلام آزاد دا بدلہ دے رب پاک

ترے چیزاں دے وچہ نہ روا اشراکت من
کنگھی تے مسواک ہے زنبجا اندر رن

ہووے تلخ درخت دی کہن فقیر تمام
ناہیں انگل اوسدے قائم وچہ مقام

سدھا نیز کھلو کے کر مسواک نہ مول
ناہیں اندر گوڈیاں ہووے درد ہر سول

ٹڈا بھی داکر نہیں درد ہووے گا پشت
لماں پے کے مول نہ ایہہ بھی ہیگا زشت

مرداگے اک پیر دے ہویا جا مرید
کہیا میرے وچہ ترے کم بہت پلید

اوّل بولاں جھوٹ میں آکھاں سچ نہ مول
زنبجا چوری زناہ بھی ہینوں ہویا قبول

تناں وچوں جو کہو چھوڑاں اک ضرور
مرشد کہیا جھوٹ نوں توبہ کر ہو دور

سنکے دل تے جاں نوں مرشد والی مت
دل وچوں جڑھ جھوٹ دی سٹی اسنے پٹ

جیکر بولاں سچ میں ہو جاواں وچہ بند
بولاں ناہیں جھوٹ میں چھڈیا کر سوگند

چوری میرے نال جے کردا کوئی گمان
کرکے جھوٹی قسم میں کراں خلاصی جان

ہن جے چوری کراں میں کوئی تہمت لا
سچ کہاں تے قید میں جاواں جان گوا

چوری تے زناہ جھوٹ الیس اندیشے نال
چھڈ دتے اس مردنے ہویا بزرگ کمال

اک دن نبی کریم سن قلعہ کفار گئے
ہویا بھارا جھنگ سی ندیاں خون بہے

بخشی فتح خدا نے ہوئی خوشی کتھیں عید
جھنڈے وار رسول دا ہویا خاص شہید

طرف مدینے جاں آئے حضرت فوجاں نال
بیٹے جھنڈیدار دے کیتا جا سوال

کہیا حضرت نال سی میرا اگیا پدر
کہیا علیؑ مرداں نوں اس دی دس خبر

شفقت ویکھ رسول دی اوس یتیم اوپر
دل آزردہ مت ہوسن ہے کہے خبر پدر

پچھیا حضرت علی نوں کہیا مگر عثمان
دسی نینوں خبر ہے تیرے باپ پچھان

گھر آئے عثماںؓ بھی بھیت چھپایا جان
کہیا عمرؓ ابوبکرؓ کتھیں ہوسی بات عیاں

دل وچہ کہیا صدیق نے دسیا نہیں رسول
عمرؓ علیؓ عثماںؓ نال میں کراں گی سوال

نال توکل رب دے کہیا نال پیار
جس دی پچھیں خبر توں آیا جان شمار

لڑکا وچہ اڈیک دے بیٹھا ہو خوشحال
ساعت پچھوں اوسنوں ہویا پاک جمال

لوکاں کہیا اوہ سی گیا ہو شہید
کیوں کر زندہ ہو گیا کیسنا رب مجید

حاضر خدمت نبی دی آیا جبرائیل
لڑکے دے خوش کرن نوں ہوئی صدیق دلیل

زندہ کر کے بھیجیا جو نڈے دار رسول
ساری عمر نہ کسے تے جھوٹی تہمت لا
اہیہ رتبہ صدیق دا کیتا رب کریم
دختر کہیا آفرین تیری دا ہڑی پگ
کہیا نوکر نمرود دے جس دا آذر نام
آذر دے گھر ہویا پیدا ابراہیم
جشن مقرر کرن نتیں شہر باہر جا
پھڑ کے پتھر خلیل نے بھنے بت تمام
اہیہ تماشا ویکھ کے رواں ہویا شیطان
شہر اندر نمرود دے آیا فوجاں نال
پچھیا ابراہیم نوں اہیہ کی کیتا ہے
پچھو اس نوں جا کے مینوں خبر نہ مول
کہیا ابراہیم نے جے بولن ناہیں بت
واحد جانو رب نوں ہے برحق رسول
آکھن لڑکا اہیہ جو ساڈا دین گنوا
آتش کر نمرود نے چونہہ فرسنگاں وچہ
بلن اپنے اگ دے اندر جوش بلند
گئی اڈاری مار کے لیائی پھر چنچ آب
آوندے جاندے اوسنوں آوے نہ آرام
لائق مسلماں نوں وچہ مومن دے کار
قلنا یا نارا کونی بردا آیا حکم خدا
اگ گئی ہو سرد تا دتا رب آرام
گل خیرا گل نرگسی کھڑے داؤدی پھل
بھتے لوگ خلیل پر لیائے ویکھ ایمان
آکھن سڑیا خلیل نہ محنت ہوئی دور
تیرے جیڈا مرتبہ پایا کسے نہ راہ
رو برو نمرود دے سڑ کے ہویا سواہ
کسے پتھر نال بھن ڈل کھلیل بنا
لکھ ہزاراں جانور بولن اندر باغ

سچا قول رسول دا کیتا رب قبول
ہن بھی رب رحیم نے رکھیا اوس حیا
جو منکر ابو بکر دا لعنت اوس رحیم
کہو کس پایاں والیاں اول اندر جگ
بتخانے دیاں کنجیاں اس دے ہتھ تمام
آہا جد پیغمبراں عالی شان قدیم
بت خانے ابراہیم نوں راکھا گیا بہا
کوہاڑا موہڈے دھریا لوہا کیتا خام
جشن اندر نمرود نوں دسیا اہیہ بیان
کوہاڑا مونڈھے بت سب دیکھے خستہ حال
کہیا وڈے بت سب شور مچایا ہے
آکھن بولن بت کد لڑکا ہے مجہول
پوجو رل کے کاسنوں باہر دیہو ست
زمیناں تے اسمان دا والی رب قبول
اس دا ہور علاج کی اگ وچہ دیہو جلا
پایا ابراہیم نوں اس دے اندر کھچ!
بلبل ابراہیم دی ہوئی اندر بند!
پایا اندر اگ دے لیائی پھیر شتاب
فرق نہ کیتا کجھ ہے لایا زور تمام
زور لگاوے اس طرح دیوے فتح غفار
رکھیا رب سلامتی ابراہیم بچا...!
جیہڑے سڑے درخت اوہ ہوئے سبز تمام
میوے رنگ برنگ دے نہریں جاری کل
ہو گیا نمرود سی حیران تے پریشان
کہیا وزیر ہاماں نے تیرا وڈا شعور
چنجہ وچوں ہاماں تے آتش پئی نگاہ
آتش دا سب باغ ہے کیتا آپ الہ
اٹکے وچہ ہوا دے چھاں خلیل بنا
مشک معطر حد نہ کیتا رب چراغ

زعفہ خاتوں دھی سی اک کافر نمرود
کہیا اپنے باپ نوں پیغمبر برحق
اٹھ آئی محل توں آئی پاس خلیل
پیغمبر نوں آکھیا جے ہووے فرمان
نے کے حکم رسول دا آئی پیش پدر
پتھراں کیتی چھال ہے ہوئی اگ گلزار
توں کیوں نہیں لیاوندا او پر ایس ایمان
حکم کیتا جلاداں نوں مار و اس پکڑ
زعفہ خاتوں لیا کے بدھی تھماں نال
مارن پیا جلاد جاں بدل آیا صاف
ہن تک ہے اوہ اس جا پڑھدی نت نماز
حکم ہویا جبرائیل نوں بی بی جلد چھڈا
لئی چھڈا شتاب ہے حضرت جبرائیل
لگا دا فرہو دنے روز بروز اسلام
چلہ چچھ وچہ کٹ کے ابراہیم نبی
گوشے اندر سد کے ابراہیم نبی
ملک میرا چھڈ جاتوں تینوں جان غلام
سارہ خاتوں لوط بھی نالے ابراہیم
زعفہ ناہیں آکھیا کر کے کئی مقام
کیا ویکھیں اک شہزادے لوگ لباس بنا
لوکاں آکھیا اک ہے ساڈا وڈا امیر
چاہن شاہ امیر بھی اس نوں خواہش کر
ست دن ہوئے میدان اس خلق چوطرفوں آ
رلکے لوکاں نال بھی اتوں گئے خلیل
بیٹھی اک مکان ہے آہی اوہ محبوب
نظر آیا جا اوس نوں حضرت ابراہیم
پیغمبر تے ہوکے عاشق الفت نال
شہر بابل توں شام دل گئے روانہ ہو
حور بہشتی ایس دی کرے غلامی آ

ویکھیا ابراہیم تے کیتا کرم ودود
پیدا کیتے جس نے چوداں ایہہ طبق
کلمہ پڑھیا خوشی ہو کر کے نال دلیل
جا کے اپنے باپ نوں کرساں مسلمان
کہیا مسلمان ہو راہ خدا دا پھڑ
ایڈا شان خلیل نوں بخشیا رب غفار
پکڑ خدا دا راہ ہن رسنہ چھڈ شیطان!
ہوئی مسلمان جاکیتی نہیں خبر
چابک مار اڈایا اس دا خوب جمال
نے گیا اس نوں پکڑ کے ابر اندر کوہ قاف
مرسی جد کرنا و دا ظاہر ہوگ آواز!
دیوے ابراہیم نوں زعفہ خاتوں لیا
دتی ابراہیم نوں زعفہ خاتوں میں
نال عماں نمرود دا ہو گیا رنگ فرام
آئے طرفے شہر دے ہویا حکم ربی
عرض کیتی ہتھ جوڑ کے سن سوال ربی
میرے سر پر ایہہ ہے تیرے کل انعام
ٹر گئے من سوال نوں چھڈیا ملک قدیم
لیجاواں گے آن کے تینوں نال آرام
پچھیا ابراہیم نے چلے ہو کس ادا
بیٹی ہے گھر اوسدے وانگوں بدر منیر
کہندی جو دل بھاوسی اوہ بناواں ور
کوئی نہ اس قبولیا نہ دل ہوئی رضا
دل وچہ کہیا کس طرح ہووے کرم جلیل
ستر نال سہلیاں ہر اک صورت خوب
نور پیشانی چمکدا خاص رسول کریم
سمجھ پدر اس نال ہے عقد کیتا فی الحال
سائراں بی بی نال نہ حسن کسیدا ہو
یوسف اوسنوں ویکھ کے وڑیا کھوہ وچہ جا

وچہ اجاڑاں جنگلاں دن رات روان
آئی وچہ سراں دے کتنے روز رہی
کرکے وافر منزلاں آئی موت فکات
اندر موت فکات دے لبائے لوگ ایمان
وچہ قصص دے لکھیا کے ول گئے
سنیاں خاص خلیل نے قبطی شاہ مصر
شرابی زانی وڈا ہے ظالم تے بدکار
بنوایا اک صندوق سی ابراہیم خلیل
دھر کے اوپر شتر ٹرے مصر دے ول
آئے نیڑے مصر جاں جا کر آن پئے
کی ہے وچہ صندوق دے ساں نوں دیہ سنا
پیغمبر نے آکھیا ہو جو دولت مال!
زور تمامی لایا منیاں انہاں نہ کو
خبر سنائی شاہ نوں نال خوشی دے جا
گلاں ایہہ سنا کے ہو گئے بے ہوش
سمجھ حوالت ہویا عاشق بے ایمان
پچھیا اس شتاب ایہہ لگدی تیری کی
بعضے آکھن کہیو نے دینی بھین ضرور
کہیا مینوں بخش توں دیواں دولت مال
کہیا پیغمبر اسدا جے کر ہووے باپ
لے گیا صندوق نوں اوڑک کرکے زور
وچہ درگاہ اللہ دی کہیا ہتھ اٹھا
جا بٹھائی ادس نے بی بی وچہ محل
بی بی وچہ درگاہ دے کیتی عرض بیان
ہتھ کیتے جد سامنے ہوئے سست تمام
سر پیراں تک کیتا اوہ محل شتاب
اکھیں ہویاں انھیاں بولے ہوئے کن
کہندا بی بی منگ توں میرے حق دعا
ساری عمراں بھل کے کیتے وڈے گناہ

بی بی عاجز درد توں گھبری ورد غماں
مدت کر آرام بھی پھیر شتاب ٹری
دعوت خاطر لوط دی رہی اتھے دن رات
اوپر حضرت لوط دے ربداسن فرمان
معارج اندر مصر دے راہ خلیل پئے
آوندیاں جاندیاں نال ہے گرد اشور شرر
ستراں والیاں لیا کے گرد استر خوار!
سیتی بی بی اپنی اس دے وچہ خلیل
آئے اندر مصر دے منزل منزل چل
وہ ظالم بدکار سن مگر آن شتاب پئے
نائیں کرساں ظلم اوہ جس وچہ عزت جا
تے جا ہور جو لوڑ ہے چھوڑ صندوق خیال
کھول صندوق ویکھایا اندر لگی لو...!
آئی حور بہشت دی صورت حد نہ کا
طاقت رہی نہ گل دی اندر گرمی جوش
آیا پاس خلیل دے نال عجائب شان
کہیا اس دے نال میرا ہویا عقد صحی
وکھو وکھ روائیاں ہویاں نے مشہور
جو کجھ منہ نکلیں لے کے اسدا چھڈ خیال
دیوے ہتھیں اپنی مینوں دیون پاپ
پیغمبر وچہ جیوندے کیتا دا فرشور
رکھ ایمان سلامتی اگے ندہ رضا!
حلوہ کھاون واسطے جو ہا آیا چل!
میرا یا رب اج ہے تیرے وس امان
حالوں گیا بدحال ہو رو ون لگا بدنام
جیوں پارہ وچہ اگ دے جاندا ہو خراب
کل مل جندڑی اندر کافر تن
اپر ترے تاک دے کرساں کجھ دعا
اج تینھوں گمراہ نوں آیا ہے ہتھ راہ

بی بی کہیا دلوں توں توبہ کر سبھی صاف
ایہہ گل سن کے ڈگ پیا اونویں اُپر زمیں
کدی کسے تے نہ کراں ہرگز دست دراز
ڈکا بتیرے ورنے مدت داہیں چور
بی بی ویکھ احوال نوں منگے اٹھ دعا
بھیں بنا پوسی اپنی بخشیا وافر مال
میرا اس دے نال ہے وصل نہ ہویا مول
صالح دی اولاد تھیں آکھن اسنوں ہے
سارہ گھر تھیں نکلی ملیا ابراہیم
کہیا آپ خلیل نے ناکر کجھ کلام
شیشہ عینک وانگ سی ہوئی دیوار محل
پردہ رکھیا رب ہے ہویا نہ نقصان
کوئی نہ کیتی شاہ نے کر کے نصف تمام
رخصت ہو کے مصر توں شہر فلسطین آ
پانی اس وچ مول نہ دسے کجھ آباد
خلقت بہت چو فیر ول وسن لگے آن
کوچے گلیں عمارتاں ہویاں رواں دکان
پاس پیغمبر خرچ نہ ہویا جیوا داس
پینڈا کیتا وافری گئے دور اڈے لنگھ
رات پئی وچ جنگلے مڑے پچھاں فیر
یاد الٰہی وچ ہی گذری ادھی رات
فجری کہیا سارہ حاجرہ نوں انت حال
کیا دیکھے جو کنک ہے دانے جویں انار
دوروں فارغ ہو جاں بیٹھا ابراہیم
شکر کیتو نے رب دا سمجھ تمام احوال
بیجیا بی اس کنک دا پانی دتا کھوہ
رجن لگے لوگ جاں پیے آ چھٹے راہ
ڈگئے قبطی شہر نوں ویکھ لوکاں دا حال
پانی سکا کر دا رزق نہ آوے ہتھ

کرم کریہن رب جے ہوون عیب معاف
یارب ظلموں ترک کر آیا ایہہ نسیم
مرشد ملیا ظلم توں میں آیا ہاں باز
خالی ایس فقیر نوں نہ درگاہوں موڑ
دتی رب کریم نے اس نوں ترت شفا
ویکھ کرامت ظاہرا گولی بخشنے نال
کہیا کسے خواب وچ ہوسی حرم رسول
معلم رب کریم نوں اسدی حالت ہے
بی بی کہیا کہاں میں جو کجھ ہویا بیم
ہویا جو تدہ نال ہے ہے معلوم تمام
ڈٹھا اکھیں اپنی ہویا نہ خلل
ویکھن والا غیب دا پردہ پوس جہان
ہنتھ آئی وچ ہجر دے ہاجرہ دسریا نام
بیت المقدس وطن ہے کیتا وطن سرا
کھوہ بنایا اس جا پانی خوب سودا
ہویاں خوب عمارتاں نال عجائب شان
خلقت وچ آرام دے نہ کوئی ظلم گمان
ٹرے کتے ول رزق نوں کر اللہ دی آس
نظر آبادی نہ پئی ویکھیا بیلا جھنگ
آئے ادھی رات نوں اندر گھر ہیں دلبر
مست خدا دیول ہے ہور نہ کوئی بات
کی ہے اندر چھٹ دے ویکھ محبت نال
آٹا کر آراستہ کیتے نان تیار
کھانا آندا ہاجرہ جیوں کر رسم قدیم
واہ واہ تیریاں بخششاں تیرا افضل کمال
پکی کنک عجائباں وچ اجاڑے جان
پیغمبر توں ہو گئے لوک سبھے گمراہ
اونویں اندر شہر دے پے گیا قحط وبال
آئے ابراہیم تے کر کے وڈا اکٹھ

کہندے حضرت اسیں ہاں گئے تمامی بھل
شہر تیرا تے اسی ہاں تیرے تابعدار
کہیا پانی بھرے نہ جس عورتنوں حیض!
حضرت ابراہیم نے لوگ شہر دے سد
سمجھو وچہ جہاندے رہنا کسے نہ مول
دولت اوپر کسے نے کیتا نہیں اعتبار
روزہ اتے نماز ہے بھارا قرض خدا
مرد یاں وانگ پچھانتوں صحت بخنتا ور
خوش ہو رب رسول ول کردے نہیں نگاہ
نال علما فقیر دے کرن ہمیشہ دیر
جو کجھ کہن زبان تھیں ثابت رہے نہ مول
روز قیامت سپ ہو دولت مارے ڈنگ
موجب نیکو کاریاں عاجز اتے غریب
رووِن ڈہاہیں مار کے موذی دولت مند
نال تمامی عاجزاں ونڈو دولت مال
مومن سوچو موم دل وچہ خدا دے راہ
مدت پانی کھوہ دا وانگوں نہر سے چلے!
رسے ہوکے باہجہ نہ باہر پانی آ
دولت بخشی وافری پیغمبر نوں رب
سائرہ توں اولاد نہ ہوئی ہرگز مول
ہاجرہ وچوں ہویا حضرت اسمٰعیل
بی بی ہاجرہ آکھیا مینوں ہے سوگند
میرے دلوں فکر کر پیارا لیا بھوا
کہیا پیغمبر اے بی بی نہ کر ہور خیال
سائرہ کہیا ایسنوں توں اوتھے چھڈ آ
ے کے حکم اللہ دا آیا جبرائیل
حضرت بی بی ہاجرا نالے اسمٰعیل
قبطی شہروں ٹر گئے وا فر پینڈا کر
کلر شور زمین سی پانی گھاہ نہ مول

تیرے پچھے کھوہ دا پانی سکا کل
کیتی دعا خلیل نے پانی ہویا تیار
کرم ہووے گا رب دا جاری چشمہ فیض
کیتیاں خوب نصیحتاں ہر اک تائیں سد
گئے تمامی کوچ کر اللہ دے مقبول
قائم اندر دین دے جھیڑے رب دے بار
بھی دنیا توں قرض ایہہ ہوندا نہیں ادا
زم نہ ہووے کدے ایہہ خوف خدا دا کر
دکھ پچاون عاجزاں سدا انہاندا راہ
آکھن ساریاں گھراں تھیں منگ لیاون خیر
اوپر اپنے قول دے بول کرن ہر سول
رووِن ڈہاہیں مار کے دوزخ اندر تنگ
حکم خدا دے ہووسی انہاں بہشت نصیب
کیوں کیتی وچہ جگ دے زر انسان پسند
رکھو سڑی مزاج نہ پکڑ زبون خیال
اوپر خلقت رب دی رکھے نیک نگاہ
بھریا صاحب حیض دی پانی گیا تلے
بے فرمانی کار کر پیئے اٹھے راہ
بیٹا منگن رب توں دیوے کسے سبب
ہاجرہ وچہ نکاح دے آندی اس مقبول
صورت سورج چن نوں بخشی رب جلیل
زخمی ندہ کراو سماں کراں اجاڑے بند
الفت میری گھٹ گئی تیری خوبی بنا
براجگت وچہ ساد کا ہردم مندا حال
جتھے وڈی اجاڑ ہو آب نہ چھاؤں ہوا
کر جیوں کہندی سائرہ کہیا رب جلیل
ابراہیم خلیل بھی جو تھا جبرائیل
مکہ ہے جس جگہ تے ادتھے پئے اوتا
چھاں نہ کوئی درخت دی گھاہ کنڈے ہر سول

بی بی اسمٰعیل نوں اپر زمین بہا!
آئی سال میں ساہورے اپنے پیکے چھڈ
روے میری جندڑی بیٹے نوں گل لا
والی ساڈوں چھڈکے ٹریا وچہ اُجاڑ
ہوئی میرے نال جو سر تے لئی قبول
لائق ہیسی مار نا پاکے اندر کھوہ
سن پیغمبر حال ایہہ آیا جوش اُبال
خرچ پانی کجھ دے کے ابراہیم خلیل
اندر راہ کھلو کے منگی ایہہ دعا
صبر تسلی تحملی بخش ہاجرہ انعام
اک فراق رسول دا دوجا فہد اجاڑ
چھم چھم آنسو برسدے آوے نہیں آرام
ہویا خرچ تمام اوہ پانی پاس نہ مول
خدمت وچہ پیغمبری مینوں دتا گہہ
اکناں نا ہیں عزتاں اکناں کریں خوار
بیٹے نوں بٹھلا کے آئی کوہ صفا
ٹرگئے اپنے شہر نوں کرکے ایہہ کلام
وچہ صفا مروہ دے دوڑی سی ست وار
ہے ست واری دوڑنا دوہاں پہاڑاں وچہ
بی بی پھر حیران ہو ہو حیران کھلی
پتر تیرا ہو وسی اندر قدر بلند
جتھے بیٹھا ایہہ ہے کعبہ ہوگ بنا
خوف نہ کر توں کجھ بھی رکھن والا رب۔
خالق رازق رب ہے نہ کر کجھ وسواس
اندر قصص الانبیا اسماعیلے جان
جے اوہ بھی دوالیوں بند نہ کردی جان
وچہ معارج آیا جبرائیل وحی
کہیا بی بی حرم ہاں حضرت ابراہیم
وحی کہیا کیوں چھڈیا تینوں وچہ اجاڑ

کہندی میں توں ہوئی ہاں اج سپرد خدا
ساہوریاں بھی چھڈیا دچہ اجاڑے گڈھ
اوپر بوہے رب دے اپنے حال سنا
ایتھے والی کون ہے باہجوں رب غفار
چن جیہے فرزند تے رحم نہ کیتا مول
دھکا دتو کا سنوں وچہ بیگانی جوہ
کہیا بی بی صبر کر وچہ درگاہ جلال
ٹریا اپنے وطن نوں نالے جبرائیل
یارب صبر آرام بھی ہاجرہ کریں عطا
گھوڑے صبر آرام چھوڑے نہیں آرام
زیجا غم فرزند دا چوتھا نہ غمخوار
ہرگز دسنے آرام نہ راتیں نیند حرام
وچہ درگاہ اللہ دے روے ہر ہر سول
ہن چا بخشو جنگلاں جتھوں آوے ڈر
بیٹریاں بے پرواہیاں توں جبار قہار
مڑدے ول جا کے پھر پچھا ہاں آ
ہاجرہ وچہ اجاڑ دے بیٹھی کرے آرام
ویکھے ہر ہر وار جا بیٹا نال پیار
سنت حاجیاں کرے جے قسمت کھچ!
کہیا کسے سے غیب تھیں کر آواز بھلی
دیوس رب پیغمبری ہوسی دانشمند
خلقت کرے زیارتاں ہوون دور گناہ
رزق پچاوے رت دن کرکے کوئی سبب
کہندی کی غم اوسنوں اللہ جس دے پاس
اڈی ماری زمین تے پانی ہویا رواں!
ہوندا مکے شہر وچہ قیامت تیک رواں
پچھیا بی بی کون توں ایتھے ہے کم کی
ایہہ اسدا فرزند ہے وانگوں در یتیم
بیترے نال خلیل دا آہا وڈا پیار

کہیا ہبیت اس گل دا ناہیں کجھ معلوم
میتھوں اندر خدمتے ہویا کوئی خطا
ہن اللہ دی آس ہے ہن نہ کوئی راہ
کہیا جبرائیل نے جس وارب ول راہ
گلاں کر دیاں وچ نے پیریں لایا زور
بی بی پائی ویکھ کے بہت ہوئی خوشحال
آ گیا اک درخت بھی میوہ دار عجب !
چاچے دے کجھ پت سن حضرت ابراہیم
آون جاون اسجا حرم قبیلہ جان
آئے کر سوداگری قدرت نال اتھاں
غلبہ ہویا پٹ ایہہ دا وچہ اجاڑ حیران
چشمہ پانی دیکھیا ٹھنڈا مٹھا خوب
گیا ویکھن اک سوہناڑ کا صورت چند
پاس بی بی دے جا کے کیتی عرض سلام
بی بی حالت اپنی دکھو دکھ کہے ....!
ساڈی خاطر رب نے کیتا چشمہ آب
وچ شتاب ایہہ کم کر گیا روانہ ہو
مرداں ایہہ گل سمجھ کے پاس اپنے سرداں
پاس اپنے سردار جان حال کیتا زور
پچھیاں کے ساریاں بی بی جی فرما
پانی تیرا حق ہے حکم قبولاں گل
بی بی کہیا گل ایہہ سانوں ہوئی قبول
بھیج دتے کجھ آدمی لیائے قبیلے نال
ہویا شہر آراستہ نالے عجب بازار
فیاص عمر سردار سی کیتا اس بلند
دوجا اک سردار سی اس دا نام قطور
بی بی خاطر ہویا خوب محل تیار
خدمت اندر لوگ سی خواہش نال تمام
وڈا ہویا قدر خوش حضرت اسماعیل

پیغمبر دی زیارتوں ہوئی ہاں محروم !
ناہیں خاص حضور تھیں کیتا چا جدا
ناہیں ہوری طرف کجھ ساڈی ذرا نگاہ
رب ہمیشہ اسنوں رکھے وچ پناہ
چشمہ جاری ہویا پانی مٹھا طور
کہیا بی بی آپ ایہہ کدے نہ چھڑے زوال
میوہ کھاون اسدا پانی ہویا سب !
وچ ولایت یمن دے ورنہ واقدیم
کردے اور سوداگری اندر روم شام
دیکھی ڈار خداماں آئے دوڑ جوان
اڑدے ویکھ جناوراں آئے دوڑ جوان
پیتیاں دوہاں خوشی ہو جو دلدا مطلوب
مادر اس دے پاس سے نیکو کار پسند
پچھیا حال احوال سب کر کے نیک کلام
ہے قبضے آئے جو تکے نال رب دے
مالک ہاں میں البیدی ہویا حکم جناب
خوشی ہو بیٹھی ہاجرہ دل وچ لگی لو
جا سنایا حال ایہہ خوش ہوئے سب یار
اترے سارے آن کے چشمے دے چو فیر
ایتھے شہر پواساں اگے جویں رضا
سانوں جان غلام توں باجھ خریدی مل
شہر پواؤ ایس تھاں ہر جیلے ہر سول
لگیاں ہور عمارتاں وڈی محبت نال
رل کے کاریگراں نے خوب کیتا سنگار
رنگا رنگ حویلیاں جاگہ خوب پسند
نیویں پاسے اوس نے کیتا واس ظہور
ماں پت اندر اس دے رہند بنال پیار
کرکے ادب آداب ہے ہردم کرے سلام
جیلنے پچھوں آوندا لیوں خبر خلیل

اندر ایسے حال دے گذرے نیراں سال
بیٹھوا کس مکان سب درد جدائی ہو
اگے بی بی سارہ کہیا حکم خدا
کبر تکبر کسے دا چھڈ دا نہیں رب
سٹیا خواہش نال رب اندر اگ خلیل
وچہ بہشتاں پایا حضرت آدم نوں
ہاجرہ چھڈے جنگلے شہر ہویا اس کار
آئی بی بی سارہ نالے ابراہیم
دسنے بھیڈاں۔ اوٹھ بھی جو چگن اس جا
سینے نال لگایا حضرت اسماعیل
آیا حکم اللہ دا اوپر ابراہیم
توں کہیا سی ایس نوں رحم کراواں جا
ایہہ کم کیتا سارہ بی بی ہاجرہ نال
بھیجیا وحی خدا نے اک دن نال اتفاق
ہویا حکم اللہ دا ایسے طرح اظہار
کہیا بی بی سارہ ہوئے اسی ضعیف
شاخ اوہی اک خشک بھی پاس وچی اس جا
کہیا جیکر شاخ ایہہ ہوئی سبز چالاک
دختر کہیا کس طرح کعبہ ہویا درست
کہیا شہزادے رب جاں کیتی تیار زمین
اول خاطر مومناں ہویا ایہہ تیار
چاروں طرف زمین دے ہویا ایہہ وچکار
حضرت آدم ہور بھی اتول کرن سجود
ظاہر حضرت نوح دی آیا ہور طوفان
لوکاں کتنی وار سی کیتا فیر تیار
حکم الٰہی ہوویا اوپر ابراہیم
روز قیامت تیک نہ ملے ایہہ بنیاد
کیتی عرض خلیل نے اتنا معلوم ہو جا
ہور روایت لکھدے آیا سی اک بار

حضرت ابراہیم تے ہویا حکم جلال
غم تے درد جہان دا ہے عذاب نہ کو
جس نوں گھروں کڈھیا اٹھ کے چل اس دا
اگے اس دے عاجزی کرنی خوب سبب
اوہو بہشت بنا دتا کر کے کرم جلیل
دوزخ اس پر ہویا دانا کھا زبول
ساڈی خاطر شہر ایہہ ہویا وانگ اجاڑ
جتھے بی بی ہاجرہ وچہ محل عظیم
کوئی انت شمار نہ کردے یاد خدا
الفت شفقت نال بھی دتا پیار خلیل
کہو بی بی نوں ادا کر قسم سوگند قدیم
کن دونویں وہنہ حاجرہ والیاں اندر پا
رسم ہوئی وچہ جگ دے ایہہ عجائب چال
کہیا وچوں سارہ پیدا ہویا اسحاق
ہوسی پشت اسحاق توں مرسل ستر ہزار
دیوے ساتوں کس طر بیٹا رب لطیف
دتی رب سارہ سبز ہوئی اوہ جا
اینویں تینوں سبز ہی کرسی اللہ پاک
اگلا کعبہ کس طرح ایتھوں ہویا شکست
کعبہ موتی سب تھیں ہویا جان یقین
اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ کہیا رب غفار
جیونکر اندر آدمی ناف ہوئی اظہار
نام بیت المعمور سی خلقت دا مقصود
کھڑیا چک فرشتیاں اسنوں اوپر آسمان
ثابت رہیا مول دا حکمت رب غفار
کعبہ خوب تیار کر اندر شان عظیم
پایا جھم محمد فتح نوں ہور کسے دلشاد
حکم ہویا چڑھ اوٹھ تے جتھے اوہ بہہ جا
ستا سی اوہ ہو گے ملکے دی دیوار

بدل اوپر ہویا حکم خدا اس تھاں
ایسے وقت اس طرف تھیں آئی عجب ہوا
پھیر شتابی آیا حضرت جبرائیل
پنج پتھر پہاڑتوں حکم ہویا رحمان
جودی اتے قیس دا لیا جبرائیل
حضرت ابراہیم نے جاگہ تمام
بیڑی حضرت نوح دکھی اوپر چھت عجب
خانہ جگ وچہ ہور نہ کعبہ جیہا کو
چاروں طرف اس نوں سجدہ کرے جہان
جیہڑا راہ رسول دے جاوے ساہا تیر
دختر کہیا دس توں کامل کس ایمان
منیا جس خدا نوں منیا روز حشر
جاتا سب پیغمبراں نالے نال یقین
راضی کرے سوالیاں بندیاں کرے آزاد
عاجز خویش یتیم نوں راضی کرے محتاج
خالق دی مخلوق دے وعدہ کرے وفا
محکم جنگ کفار وچہ گلاں راس زبان
دختر کہیا مرد ہک عورت رنگ سفید
کہیا شہزادے سنیں توں اس دا حال تمام
عرض کیتی اس مرد نے اگے پاک رسول
تیری خاطر ہویا ملک زمین آسمان
لڑکا ساڈا ایہہ ہے کالا رنگ خراب
دونویں اسیں سفید ہاں حبشی ایہہ سیاہ
انہاں گلاں وچہ سن کے آیا حسن امام
حکم خدا دا آیا جبرائیل حضور
ہوندا ہے حرام دا کردا نہ سلام
عورت خاوند حیض دے وچہ ہوئی ملاقات
نال بھلادے ہویا جان نہ کیتی کار
دونویں راضی ہوئے کے گئے روانہ ہو

کعبہ جتنے قدر سی آن کھلا کر جہان
کعبہ تھاؤں گرد کہہ گئی تمام اوڈا
اتنی جگہ پراندی کیتی جہان وکیل
کوہ ہرا کوہ طور تھاں نالے ہے لبنان
رکھے ہیں معلوم کر ابراہیم خلیل
کعبہ عجب اسار یا سنگ سنگ رخام
مقصد کل جہان دا بنیاں اوہ سبب
تحت الثرےٰ تاں عرش تک کعبہ دی ہے اوہ
سجدہ کیتا بہ جس مر سی باہجہ ایمان
کرے شفاعت مصطفٰے بخشے رب تقصیر
کیہا شہزادے ایسدا ایتھوں سمجھ بیان
کتاباں اتے فرشتیاں جیونکہ شرع امر
دولت مند رب واسطے ہووے نہ غمگین
دے زکوٰۃ نماز پڑھے بہت ہووے دلشاد
قائم رکھے سر پر شرع نبی دا تاج
شاکر اندر نعمتاں صابر وچہ رضا
جس وچہ صفتاں اتنیاں کامل اس ایمان
لڑکا کالا جمیاں اس دی دس امید
عورت مرد رسول نوں کیتا آن سلام
جگ وچہ ناہیں ہور کوئی تیں جیہا مقبول
ہور نہ ہویا کیدا ایڈا عالی شان
مشکل ساڈی ایہہ ہے دیویں کھول شتاب
خبر نہیں ایہہ کس طرح ہویا کوئی گناہ
لڑکا اٹھیا ادب کر کیتا جا سلام
کہیا ایہہ حلال دا لڑکا ہے پر نور
حضرت تیری آن توں جاوے نس حرام
کالی صورت ہویا ہور نہیں کچھ بات
سہلے تائیں بخش دا آپے رب غفار
خوب تسلی ہوگئی شک نہ رہیا کو

دختر کہیا کون اوہ تن جے مردان
کہیا شہزادے اک ہے بیٹا تابعدار
دو جا عورت اوہ جو خاوند جس خوشحال
تیسرا مرد اک نال جو نیکی کرے ضرور
دختر کہیا چار کون غالب اوپر چار
غصہ اوپر عقل دے مرد اوپر شیطان
کیتیاں بہت نصیحتاں بیٹے اوپر پدر
روٹی لاون نال ہو نرم لبستر بھی خواب
پت کہیا ایہہ کم ہو جیکر وافر نال
اول لبستر نرم ہا سوتا غلبہ خواب آن
اٹھویں دن دھو کپڑے نویں پوشاک پچھان
دختر کہیا کون اوہ چالی جے جوان
کہیا شہزادے مرد سی اک اصحاب رسول
نال دعا رسول دے چالی پت بے عیب
دختر کہیا رب نوں کیکر جپاتا توں
وحدہ لاشریک ہے لامکان خدا
غالب کل جہان تے رازق ہر شے جان
خلقت نہ سی اوہ سی نہ ہوسی اوہ ہو
پالا گرمی دا مہینہ اندر اس دے وس
دختر کہیا کس طرح مارن نفس فقیر
شنشبیہ دل دا صاف کر کلمہ طبیب نال
کسے نہ کٹھا نفس نوں باہجوں سایہ پیر
جاتا اپنا آپ جس جاتا اس نے رب
دور کرے جو غیر حق مرنوں اگے مرے
تاے آزاد کر ہو تاے جس نفس!
اندر ویکھن صور تاں انیوس عمر نہ گال
دختر کہیا دس توں کس نوں کہن انسان
اندر باہر صاف ہو چھڈ خیال زبون
اسم خدا کریم دی کرنی بہت تعظیم

جانوں وچہ بہشت دے ثابت نال یقین
اپنے مائی باپ نوں کدی نہ کرے بیزار
روز قیامت ہوو سی اندر عیش کمال
کرے دیر کجھ نہ پچھے اتے حضور
کہیا شہزادے مرد پر غالب رن بدکار
نیکی اوپر بدی دے غالب سخت پچھان
اٹھویں دن پوشاک نوں لایق ساتھ پسر
دھی کواری ساتھ ہوا ایہہ کم ثواب
کہیا تینوں سمجھ نال میتھوں سن احوال
ہووے بھکھ کمال جاں اس نوں جاں کمال
وو دھی مہینے بعد کر کواری اس نوں جان
وسن اندر جگ دے دائم امن امان
وچہ قبیلے اس اللہ دا مقبول
جے اس جانوں اور رجال الغیب!
کہیا شہزادے بے شبہ ہے بے چوں چگوں
عورت نہ فرزند کو نہ اوس بھرا
یاران اتے چو النا اس دے ہتھ پچھان
تغیر تے تبدیل تھیں اک ہمشیرہ جو
عزت دیوے کسے نوں کسے خواری بس
کہیا بھکھ نزیہہ تھیں ہوندا ہے دلگیر
اندر اس یار دا آوے نظر جمال
کوہن داے نفس دا دامن محکم گیر!
جس نے جاتا رب نوں گنگا ہو یا چپ
صورت ویکھے یار دی جتول نظر کرے
مطلب حاصل جان ہو ہووے دور ہوس
کرکے دور تکبری راہ خدا دا بھال
کہیا شہزادے ایسدا میتھوں سمجھ بیان
اوپر خلقت رب دی شفقت گو ناگون
اندر خوف امید دے قایم رہے قدیم

فانی ہووے آپ نہیں باقی نال خدا
اک دن حضرت علیؓ سی کرکے آئے جنگ
مویا کافر پنج سے اندر اوس مکان!
حضرت واصل حق دا ظاہر باطن توں
کہیا حضرت علی نے مینوں حکم رسول
عرض کیتی سلمان نے ہوئی تسلی ناہ
کھٹے ہوئے تمام بن ویکھے شکل حیوان
کہیا حضرت علی نے جو کوئی انسان
جس وچہ خاص ایمان ہے اسنوں کہن انسان
ڈولیا ہویا بت جے مرد ہوئے ہوشیار
دختر کہیا خیر دا کرکے دس بیان
کہیا شہزادے جان کوئی کلمہ دے سنا
سولاں صفتاں جس وچہ مومن ہوندا اوہ
تھوڑا کھانا ہسنا دایم ذکر فکر
حداں قایم رکھنیاں رکھے عقل تمام
نالے نرم زبان ہور رکھے طلب علم
زاہد دنیا وچہ ہو موافق رب رحمان
دختر کہیا پراوں کوئی کسے گھر آ
کہیا شہزادے اوسنوں اول کہن سلام
عزت کرن پراہونے بھاویں کافر ہو
جو کوئی ویکھ پراہوناں ہو جاوے دلگیر
قسمت اپنی لیاوندا اپنے نال اٹھا
جس گھر بہت پراہونے بھاویں کافر ہو
جے گھر بہت پراہو ناں پیارا گھر وچہ آ
سونے وانگوں چاہ ہے اس دی اول روز
رہے تریجا روز جے پیتل وانگوں ہو
دختر کہیا بیان کجھ آکھ حدیث رسول
مومن نوں ناحق کو دکھ دیوے بدکار
مسیت بناوے جے کوئی خاطر رب دے نام

آتش ریدے عشق دی بلندی رہے سدا
پڑھی نماز اجاڑ وچہ نال عجائب رنگ!
سلمان فارس نے پچھیا بعد نماز بیان
ہتھوں تیریوں پنج سے ہویا آدم خون!
جو فرمان زبان نہیں کرنا اوہ مقبول
لے گئے ول میدان دے آیا حضرت شاہ
گدڑ لونبڑ گاؤ خر اندر اوس مکان
ماریا ناہیں عمر وچہ ایہہ سمجھ بیان
دور کیتے رب اندروں سارے سگ گمان
گھٹ نہ ہووے اس نوں جو کجھ دردیور
کہو توں کتنا فرق ہے ہند و مسلمان
کفروں باہر آوندا اسلمان کہا
اول ریدے خوف توں روٹے نال اندوہ
کرنا خوف خدا ئیدا کر توں یاد قبر
دشمن نال شیطاندے قاتل حرص تمام
تارک شہوت نیک خو یار غریباں حلم
راغب ہووے عاقبت ہویا تم بیان
کیکر خدمت اوسدی سانوں دیہہ سنا
کرنی فیر کلام خوش لیاون ہور طعام
بخشش ربدی ایہہ ہے ربدی خدمت وچہ کھلو
قہر آلہی اوس تے ظالم ہے پے پیر
جاندا ہویا لے جاوندا گھر دی اوہ بلا
بخشش ہے ایہہ ربدی خدمت وچہ کھلو
حفیہ کرکے جے آگئے اندروں باہر نہ آ
جیکر دو جاون رہے روپا ہے دل سوز
لوہا چوتھے روز ہے جیکر رہندا کو
کہیا شہزادے کہاں ہیں مومن کرن قبول
کعبہ ڈھایا اوس جو فرشتے مار ہزار
رب بناوے اوسدا وچہ بہشت مقام

ہیوے آب کھلو کے جیکوئی نال سودا — دکھلاوے رب اوسنوں جس دا ناہ دوا
مومن وچہ مسیت دے جیوں مچھلی وچہ آب — منافق مسجد وچہ جیوں پنجرے مرغ خراب
حاجت مسلماناں جے مسلم کرے روا — ستر و بنا دین رب حاجت کرے روا
کہیا جس ہے دشمنی میرے یاراں نال — دشمن میرا اوہ ہے مرسی مندے حال
طلب علم دی فرض ہے عورت مرد تمام — مانع مال زکوٰۃ جو اوہ ملعون حرام
راضی کرنا کسے نوں نال احسانے کار — بہتر ہے جو آدمی پڑھے رکعت ہزار
درباری خاص بہشت وچ اوہ مرداں مشتاق — کہیا وچہ حدیث دے صاحب عجم عراق
ننگناں نوں دے لباس جو بھکھیاں طعام پچھان — روزے رکھے رمضان دے نالے پڑھے قران
جیکر وچہ مسیت دے دلوا بابے کو — بخشش چاہن اک اس جو لگ اسدی کو
لعنت بے نماز جے کرے زمین ول دھیان — ویکھے ول آسمان دے لعنت کرے آسمان
اوپر بے نماز نہ راضی رب رسول — کم نہ کوئی نماز بن وچہ درگاہ قبول
وچہ تمام عباداں دے ہے سردار نماز — نماز معراج ہے موموناں نال خدا دے راز
کیتا رب نماز دا وڈا عالی شان — فرق ہے وچہ نماز دا کافر مسلمان!
امام اعظم اک روز سی آئے طرف جنگل — دیکھیا پچھے خوف دے کتا سخت شکل
کتا اس نوں ذرا نہ دیندا کرن آرام — بکڑے خوک پناہ آدا من ہیٹھ امام
سگ نے کہیا امام نوں ایتھوں ہو جا دور — ایس بیچارے خوک نوں جاون دے ضرور
حکم خدا دے نال سگ عرض سنائی تد — خاوند مینوں مارسی جیکر جاواں چھڈ
اسدا کر نقصان ایہہ آیا ایس مکان — نمک حرامی اسدا ہویا بے فرمان
دل وچہ کہیا امام نے تابع خاوند سگ — حکم خداؤں آدمی ایسے ہوئے الگ
سگ دا خاوند آیا مگروں اوہ ہنود — کیتی نظر امام نے اس پر ہو خوشنود
کلمہ آکھ زبان توں ہویا مسلمان — نظر بھی آیا اس نوں بھید زمین آسمان
سگ پر حالت ہو گئی ہوش نہ رہی بجا — دوہاں اوپر ہویا غالب شوق خدا
عرض کیتی پھر خوک نے خدمت وچہ امام — وچہ تمام جہان دے اسیں ہوئے بدنام
میں بھی ہوواں آدمی کر دو میرے حق دعا — کیتی عرض امام دے نے یا رب توں دانا
ہر شئے تے ہر درد دا تینوں یاد علاج — اوپر تیرے دم مارنے ہر کوئی محتاج!
ہاتف کہیا غیب تھیں اے ربدے مقبول — بے نمازاں وچہ اٹھن کرے قبول
صورت وانگوں آدمی اسدی جو ہو — ایہو ایں رب دا حکم ہے وافر بات نہ کو
جو کجھ رب دا حکم سی اس نوں کہیا امام — سمجھ جو حالت خوک تے غوغا کیتا عام
بے نمازاں شرم کر خوفوں رب رسول — صورت تیری خوک نے کیتی نہیں قبول

تینوں کیکر آکھئے دنیا وچہ انسان
دختر کہیا ست کون جنہاں عذاب ہمیش
بے فرمان ماں باپ دالیون والا بیاج
تولن والا گھٹ جو تارک ہووے نماز
دختر کہیا کس طرح راضی ہووے رب
کہیا شہزادے بادشاہ بھیجے ترے ہوشیار
حکم کیتا کجھ لیاونی چنگی چیز خرید
تنے گئے بازار نوں سُنکے حکم حضور
سارنگیاں تے ڈھولکیاں نال وجن فرنگ
ویکھ کارن اس جادو نویں گئے کھلو
حکم ہویا بادشاہ دا چھڈیا اوہ بھلا
اگے کیتے خرچ نہ پلے رکھے ہنجھ
وچہ تماشا کس نے نظر نہ کیتی حیا
لائق شادی نعمتاں لے کے ہویا شیار
اگوں آیا اردلی بھیجیا مگروں شاہ
نال تماشے خرچیا جس نے نال پیار
وڈی ہوئی شرمندگی جاواں میں کس حال
دولت والا ہویا وچہ افسوس شدید
حاضر کیتے آن کے تنے وچہ حضور
جہڑی حالت دو ہاندی ہوئی اوسے تھاں
نقدی جہڑی سب ہو گئے اسنوں کھان
دولت تا تا اس نوں لاون پنڈے داغ
جس نے خرچیا مال اوہ پایا اندر جنگ
جہڑا تحفہ لیایا کیتا قدر بلند
خالی ہتھیں جاو ناں اندر اس درگاہ
عجب تمام کلام الہیہ وچہ بلند خیال
دختر کہیا کس طرح رشوت اندر کار
پلیوں دے کے کسے نوں رہنا وچہ آرا
وڈھی لیوے جو کوئی ہو کے مسلمان

تیرے اوپر مرتبہ رکھدے ہیں حیوان!
کہیا شہزادے کرے جو قطع محبت خویش
رشوت لیوے کم دا آوے جو محتاج
جزیہ مسلمان توں لیں عذاب دراز
کیکر راضی رب دا بندہ کرے سبب
دے کے دولت مال زر اندر اکس بازار
جس دن بھیجیاں اردلی آو نال تاکید
ویکھیا وچہ بازار دے وجن پئے طنبور
پیا تماشا ہوندا لگا ہویا رنگ...!
ہوئے مست سرود وچہ خبر نہ رہیا کو
دولت بیٹھے دے اوہ اپنی عقل ونجا
اندر گلاں سنن دے رکھے اپنے کن
لیا خرید بازار تھیں شاہ جویں فرما
چلاں جس دن ایلچی آوے کار سرکار
کہیا چلو حکم ہے پلے کسے اندر راہ
رونا آہیں مارکے دو ہتھ سر نوں مار
ہوسی کون حمایتی پلے ناہیں مال
ہوندے سندے مال ہیں نہ کجھ لیا خرید
جہڑا کجھ لیایا پایا نور ضرور!
کدی نہ ہوئی ہووسی ہرگز وچہ جہان
بندیخانے وچہ ہے پیش نہ جاوے مان
روے بلبل جس طرح اندر اجڑے باغ
حالت اس دی ویکھ کے راہ نہ سارا سنگ
ہویا وڈا السند اوہ کرکے کار پسند
حاصل نہ کجھ آبرو ہوسی مکھ سیاہ
سمجھن والی بات ہے وڈی دانائی نال
کہیا شہزادے سمجھ توں کر کے ہوش ہنجار
دیون والے روا ہے لیوں اوہ حرام
باندر تے یا خوک ہو اٹھے حشر پچھان!

دختر کہیا عذاب کی جڑ اکرے زناہ
زانی پاسوں دور ہو عقل علم تے دین
برکت رہے نہ مکھ پر وڈا قہر خدا
اندر دنیا عاقبت رحمت رب توں دور
دختر کہیا ذبح وچہ کتنیاں رگاں کٹن
مری دا رنگ سبز ہے دو شہ رگ ہے لال
نال شکنبہ ہے مری نال پھیپھڑ حلقوم
کہن دو لوں تکبیر نوں جیہڑا اپھڑ کے کرے
اختیاری بات ہی جو کرے خود آپ حلال
بکری تے یا بھیڈ ہے اوہ آتش یا کھوہ
دختر کہیا ایمان دا کیسکر ہے نقصان
گلہ کرے جو مومناں یا کجھ دے آزار
کرکے ایہہ گناہ جے ہووے نہ پشیمان
دختر کہیا ثواب کی وچہ درود شریف
کل فرشتے رب دے اندر ایسے کار
سن کے نام رسول جو کہے درود اس پر
حضرت جدوں معراج گئے اوپر آسمان
پچھیا حضرت کا سنوں وڈی بیت مکان
قطرے باراں ریت دے جتنے وال حیوان
جتنے جتنے ہیں ایہہ مینوں ہیں سب یاد
پڑھدے فرض دو بار جو تیں پڑھے درود
امت تیری خاطرے روواں کر معلوم
دختر کہیا عورتاں مسئلہ کوئی سناؤ
گلاں خوش ہو کرن ناں اپنے خاوند نال
کرکے عیب جہان دے دسن لوکاں پاس
حکم خاوند بن کسے نوں گھر توں دیون کجھ
عورت بابجھ آزار دے جے سوئیں پوے گھر
ہٹھ درختاں نہر یا وچہ درختاں راہ
روانہ اچی بولتا اندر اپنے گھر

کہیا شہزادے چار گناہ آیا حکم الہ
تنگی ہووے رزق دی جاوے یقین
ہور کسیدا کجھ رہے زانی دی جڑ جا
اٹھے صورت خوک دی قبروں حشر ضرور
کہیا شہزادے چار رگ اندر شرع رکھن
رنگ سفید حلقوم ہے وچہ کتاباں بھال
نال تمام؟ ہن دے دو شہ رگ معلوم
کرنا وضو ناں خوش رب دے خوف ڈرے
اضطراری ہے اوہ جو پیش نہ جاوے حال
جاری ہووے خون بھی مارے زخم وہروہ
کہیا نال گناہ دے جاندا نہیں ایمان
جھوٹی کرن کلام ایہہ رب دا خوف وسار
ہولا جان گناہ نوں رہندا نہیں ایمان
کہیا درود رسول پر راضی رب لطیف
پڑھن درود رسول پر راضی رب غفار
قبر کرے رب اس دی خوشبو مشک عنبر
اک فرشتہ ویکھیا آنسو گرے روان
کہیا مینوں رب نے دتا علم بیان
برگ درختاں ہیں جو تارے اوپر آسمان
کیتا رب نے علم ایہہ میرے اوپر ارشاد
آوے وچہ حساب نہ میرے وچہ حضور
مت کوئی ایس ثواب نوں ایویں رہ محروم
کہیا شہزادے عورتاں تائیں کجھ چہار
مرداں نال بیگانیاں کھیڈن ہو خوشحال
خبر نہ اپنے آپ دی نہ کجھ دل وسواس
پاون حشر عذاب ہے وچہ شرع دے بجھ
لعنت ہووے ربدی وچہ حدیثاں پڑھ
جھاڑے بیٹھے جے ہووے لعنت کرے خدا
خوف خصم دا جنہاں نوں پاون قدر حشر

خاوند لیا وے کھٹ کے عورت دے اجاڑ
وچہ ویاہاں جا کے برا بولن ہر سول
ٹھگن خاطر جگ نوں وافر ہوئے فقیر
معاف نہ ہویا پیغمبراں روزہ اتے نماز
غیبی خبراں دسدے سب مریداں تائیں
رناں وانگوں رکھدے ناقص وین عقل
پیر جو اوہ مرید دا دلوں اتارے زنگار
جد لگ اس دی زندگی ڈوے تتے نمول
لوکاں خاطر کم جو کوئی کرے دکھا
طرف نمازاں لمیاں ویکھے نہ سبحان
کالا دل ہو جاوندا غم دنیا دے نال
دختر کہیا کم کی جس دا کرن ثواب
کہیا شہزادے جس کسے دا جاوے ٹٹ وضو
وضو جیہا نہ ہور ہے مومن دا ہتھیار
اول نمازوں وضو دا پرہیں دوگانہ خوب
بعد نمازوں جو کوئی منگے نہیں دعا
ماں پیو دے حق دعا ہے منگن بہتر کار
پھول چھڈے قرآن جے حرف پڑھے نہ کجھ
مومن تائیں ویکھ کے جو آکھے نہ سلام
دعوت سدے جو کوئی ایہہ نہ کرے قبول
پھل گلاب رویل پر جے نہ کہے درود
شخص مویا اک اوسنوں کسے ڈٹھا وچہ خواب
پچھیا تینوں کس طرح رنجہ بخشیا رب
نام خدا دے کم جو اول لیا اٹھا
نال ہمسایاں دوستی دوست جویں بھرا
عالم ہو کے علم پر جے نہ عمل کرے
عورت ہو اصیل جو پردے نال بہے
خدمت کرے تونگراں جیکہ طمع فقیر
دولت اندر غنی دے شاکر مول نہ ہو

عورت تائیں مول اوہ ہے بدکار خوار
چپ کر وقت گذار نہ نہیں کسیدا مول
روزا اتے نماز دی یاد نہ کجھ تدبیر
ہووے ہور کس طرح کر کے حرص دراز
کس نوں بن پیغمبراں آئی خبر آکاس
وچوں کھوٹے باہروں دسن خوب شکل
دے دکھاں مریدنوں رستہ رب غفار
عمر گذارے اپنی اندر شرع رسول
کجھ نہ بدلہ اوس دا وچہ درگاہ خدا
دل بیزارے ول ربدا ہے گا نت دھیان
جس نوں غم اسلام دا دیوے رب جمال
وچہ تحفہ اسلام دے اندر ترک نماز
کرنا فیر ثواب ہے ترک کرے بدخو
جاوے جس جا وضو کر دیوے فتح غفار
کرنی ترک زبوں ہے کرنا بھلا مطلوب
مغز عبادت دعا ہے کہیا رسول خدا
ترک کرے جے جانئے خواری آخر کار
مسجد ہے نماز بن عیب نہایت بجھ
جگ وچہ وڈا بخیل ہے آخر اوہ بدنام
اس توں ہو بیزار بھی جاوے نبی رسول
بول کرے جو کھلا ہو ہو جاوے مردود
اندر وڈی بہار دے نہ کجھ دکھ عذاب
کہیا میرے واسطے ہویا ایہہ سبب
چھڈیا ساری عمر نہ بخشیا چا خدا
مومن تائیں جے کرے ہو ثواب وڈا
ہے شیطان برابری دوزخ وچہ سڑے
اوہ برابر گولیاں وچہ عذاب رہے
اوہ برابر سگاں دے جانوں ہی بے پیر
اوہ مزدوراں جانتوں ایہہ وڈی بدخو

علم ہے خاطر عمل دے ناہیں خاطر جنگ
عمر ہے خاطر بندگی ناہیں خاطر عیش
نال تکبر کسے ول نظر نہ موڑے کر
جاہل تائیں ویکھ کے آکھ زبانوں چپ
میں بھی دا فر علم پڑھ ہو یا بیفرمان
عالم تائیں ویکھ کے آکھ زبانوں خوب
بزرگ تائیں ویکھ کے آکھ توں نال شتاب
لڑکا دیکھے تاں کہے تھوڑے ایس گناہ
دیکھے سگ تے خوک نوں آکھے ایہہ ضرور
ہر حالت وچ تس نوں مار نیاں عقل
ہے معلوم نہ کسے نوں نینوں حفظ قرآن
روزہ رکھیں نت نوں تاں نماز دہار
کھانا بہتر اوہ جے نال کسیدے کھاہ
سبق نہ دیہہ کمذات نوں بھاویں اصل کمال
چنگے ہندے تاں ہیں کردے لوگ خرد و
صلح صفائی کتے نہ ویر ہو یا گھر گھر
اندر کس تونگراں مست جو دولت ناز
کرنا دند سفید توں کر کرکے مسواک
مطلب پیدا آدمی حاصل راہ خدا
دختر کہیا جمعہ دی کر تعریف سنا
روز جمعہ دے آیا سورج اوپر زمین
بہتر دن جمعہ دا دو عیداں تقیں جان
داخل وچ بہشت دے دنیا اس دن آن
کہے سردار گناہ جو اس دن کرے گناہ
کہے درود جو نبی پر اس دن چالی وار
ستر وار سلام توں پچھے استغفار
کہیا پیغمبر میری جے امت نال گناہ
وچ ترغیب صلوٰۃ دے دیکھ حدیث رسول
فجر جمعہ ژیوار کو استغفار پڑھے

مال ہے خاطر خرچ دے رکھے نہ کر تنگ
دنیا جان نصیحتاں امیر کما درویش
ہر دم رب دا خوف کر دل دے اندر ڈر
بموجب اپنے جہل دے بے فرمان خدا
ہوندے سوندے علم ہیں ہو گیا نادان
اس دا عالی مرتبہ ہیں عاجز مغلوب
وچ عبادت ایس نوں مینوں وڈا ثواب
وڈی عمراں ہوئی ہیں کیتا مکھ سیاہ
انہاں حشر عذاب ناہیں عاصی مشہور
کچھ تکبر نال توں پونا نہ دے خلل!
کافر بیتر انفس جو کم کرے شیطاں
اسنوں رکھو زمین تے جو سر وچ بخار
جیف اکلے کھاوناں نافع اندر آ
موتی روشن علم نہ منہ کتے دے ڈال
سگے وکاؤن اک بہا جو ہیرم تے عود
خلیل اتے نمرود دا جانن اک قدر
خرا تے داؤد دا ہے گا اک آواز
گلہ لوکاں داکرن کھوں کر اپنا منہ پاک
رکس کم آیا جس مطلب ہتھ نہ آ!
کہیا شہزادے جمعہ پر عالی فضل خدا
آدم پیدا ہویا اس دن جان یقین
نیکی اس دن جو کرے اوہ سردار پچھان
قیامت اس دن ہووسی عصر قبول دعا
اس دن صدقہ دے جو دکھ تمام تباہ
چالی سالاں اس دے دور گناہ شمار
پڑھے ہے کنارے بیٹھ کے راہ خدا دے یار
نال شفاعت ایس نوں بخشے آپ اللہ
ایہہ ثواب نماز اس پڑھے ہے جیکو مقبول
اس دے مائی باپ نوں بخشے رب کرے

پاوے جمعہ نماز جو ثواب ہزار شہید
دختر کہیا شمعون دا کر احوال بیان
شمعون پیغمبر مرد سی عالی نیکو کار
رب نے دتی اوسنوں قوت وڈی عموم
نال وضو تے وار کو پڑھے سورہ اخلاص
تے نام اک بادشاہ سی اندر ایس شہر
لوکاں تائیں آکھدا جانوں اک خدا
آکھن ایہہ ہووندی سنوں نہیں قبول
چار مہینے شہر اس ڈاہڈا جنگ کرے
شمعون اکلا مرد ہے انہاں نال لڑے
چار مہینے بیٹھ کے کرے عبادت رب
چار مہینے فیر اوہ لڑے کفاراں نال
اوڑک وچہ اس کارزار عاجز ہوئے کفار
روز جمعہ دے جو پڑھے رکعت دو نماز
عورت سی شمعوں دی عاقل تے دانا
دے کے دولت مال زر اک مکار گئی !
جویں جانے شمعوں نوں کسے طریقے مار
مال طمع کر کہیا بی بی نال زبان !
کہیا رسے سوت سن بھیج دیویں گھر
رسے بھیجے شاہ نے سن ایہہ خبر شتاب
رات ویلے شمعون جاں اندر خواب گئے
اٹھ بیٹھے جس وقت ہے قوت نال شمعون
عورت تائیں پچھیا بدھا ہیں کس چا
کہیا پیغمبر رب نے ہیں قوت بخشی اوہ
شاہ نوں کہہ کے بھیجیا عورت پھیر ضرور
بھیجیا پھیر شتاب ہے مال اتے زنجیر
پیغمبر جس وقت ہے پھر ہویا بیدار
عورت خبر شتاب ہے بھیجدی دلشاد
شاہ نے مرد کے بھیجیا ساتھی ہور نہ بند

دیوے اس نوں کرم کر صاحب عرش مجید
کہیا شہزادے اس طرح ظاہر ہویا جہان
وڈا بہادر دال تن سر پر بے شمار
شہر اک نام عمودیا رب دریا روم
پانی اس شب قدر جوں نال محبت خاص
دریا کنارے اس دے وڈے عجائب گھر
میں برحق رسول ہاں کردا اسناں خدا
جاناں ناہیں رب توں ناں ہیں کہاں رسول
چار ہزاراں آدمی شہروں آن لڑے
کوہے مرد ہزار ایہہ زخمی ہور کرے !
لشکر جاری چار ماہ رب دے نام عجب
غالب اوہو کافراں کیتا جل جلال !
آکھن کوئی حکیم ایہہ دور کرے آزار
فاتحہ پچھے دوہاں دے ستر کل ہے راز
قاصد گھلیا اس ول غوطے اک سمجھا
حالت اس نوں شاہ دی بیٹھ تمام کہی
کرسی تخت بہائیں حرماں دی سردار
کرساں آکھے شاہ جو موڑاں نہ فرمان
ستے تائیں بنھ کے کراں شتاب خبر
رکھے اودر چھپا کے بی بی نال شتاب
پیر اتے ہتھ اوس دے بی بی بنھ لئے
رسے ترٹے سب اوہ ہو کے بہت زبون
کہیا کیتا کم میں قوت تیں آزماں
میرے اور کسے دا چلے ناہیں دہرو
رسے گئے شکست ہو ویکھ پیغمبر زور
عورت پائے زنجیر بھی کر بہتی تدبیر
لایا تھوڑا زور ہے ترٹا سنگل ساز
کیتا اوس زنجیر ہے قوت نال برباد
کر کوئی کم آپ ہی جھیڑا اندہ پسند

عورت ایہہ گل سمجھ کے اندر چپ رہی
گھر آئی شمعون سی اک دن کرکے جنگ
کہیا وچہ جہان ہن لگے ہون دنگے
روزی کھاون خاوندی گلاں ہوری نال
عورت کہیا اساں تیں جاتا مرشد پیر
ناہیں تیرے جیڈ کو اندر زور تران
میں بریائی وچہ نہ تیری بد خواہ
ایہہ گل مینوں دس توں کیہڑی ہے اوہ بند
کہیا تینوں لوڑ کے تینوں کی درکار
عاقل دانا رب جو کیتے وچہ جہان
کہیا کائی لوڑ نہ لائق کراں پچھان
اس رسے دے نال جو مینوں بنھے کو
صفائی والے آدمی دغا فریب نہ کجھ
بی بی دیکھیا رات نوں پیغمبر وچہ خواب
وال بدن دے کٹ کے رسا وٹ بنا
حکم خدا دے نال ہی جد ہوئے بیدار
عورت کہیا ہویا میتھوں ہے ایہہ کم
کہیا اٹھ شتاب کر بندا ساتھوں لاہ
کہیا پیغمبر جے کراں اپنے اپنا زور
عورت حال پچھان ایہہ خبر پہنچائی شاہ
نال پیغمبر زور کر ظلم کروڑے ہتھ دو پیر
پھر کیتو نے قہر ایہہ وڈا نال!
کہیا وچہ درگاہ دے آکھن یا رسول
عورت نوں جس اپنا دنا بھت سنا
دہر کے اور پرشتر دے شاہ دے پاس گئے
آکھن ساتوں ہن کوئی دسے ناہیں دین
کوئی آکھے ایس نے ماریا پدر آسمان
فوٹی کہیا کس طرح باقی اس دی جان
کہیا وزیراں محل تے کرکے ایس عیاں

کہیا لگا داؤ جے دیواں خبر صحی!
بیٹھے عورت پاس ہے سخن کیتے ہر رنگ
رناں ہویاں بے وفا کر کر کم برے
رسنہ سدھا چھڈ کے پھڑی اپٹی چال
تینتھوں چنگا کون ہے دنیا وچہ امیر
لوہے دے زنجیر بھی ویکھ تینوں ٹٹ جان
توہیں بخشنہار جے میتھوں ہون گناہ
جیہڑی تینتھوں نہ کھلے دس اساں نوں رند
وافر کرے کلام جو ہووے اوہ بدکار
بھیت نہ دیون عورتاں ہرگز ایہہ نادان
کہیا میں تن وال جو رسا وٹ بنان
میرے پاسوں ایہدا توڑن مشکل ہو
دتا اپنا بھیت ہے دلوں صفائی بجھ...!
قابو پا کے چھری نال کٹے وال شتاب
ہتھ بدھے تے پیر بھی ہوش تمام بھلا
کہیا کس نے پایا رسا وال اتار
من رضا اللہ دی نہ کر کوئی غم
عورت کہیا توڑ کر قوت نال تباہ
پارہ پارہ بدن ہو آوے سخت مروڑ
شاہ نے بھیجے شتر بھی وافر ہور سیاہ
اکھیں دونویں کڈھیاں نال کماعی ویر
نال چھری دے اوسدی وڈی جا زبان
بتریاں بے پرواہیاں جو توں کریں قبول
میرے وانگوں اوس نوں لائق ایہہ سزا
ویکھن لوگ عموز دے باہر آئے سنے
اوپر مذہب اپنے رہساں نال یقین
کوئی آکھے بھرا ہیں کیتا ایس نقصان
جاوے ایس جہان نوں دسو کہو زبان
سٹو وچہ دریا دے دیکھے لوگ جہان

بے گئے اوپر محل دے اوہ رسول خدا
ہویا حکم خدا دا اوپر جبرائیل
جبرائیل شتاب ہے آیا زور لگا
بخشی رب زبان ہے اکھیاں تے ہتھ پیر
ہویا حکم خدا دا اے اللہ دے شیر
گجیا شیر خدا دا سے کے رب دا نام
نال غضب دے شہر دے سٹے ڈھاہ محل
اکی پاسے شہر نوں پیا قوت نال
کھوج نشانی نہ رہی کافر موئے تمام
جو کوئی رہدے دوستاں ذرہ دکھ پہنچیا
کیتا شکر رسول نے سجدہ اندر جا
آندا حکم اللہ دا جبرائیل شتاب
ہویا جو کجھ ایستوں ہویا نادانی نال
اندر قصص الانبیا دا ایہہ تمام بیان
سنتا ہویا آدمی اندر حرص ہوا
رہندی ہے جے کسینوں موت ہمیشہ یاد
علم عجب قرآن ہے نالے فقہ شریف
علم دین دا فقہ ہے ہور تفسیر حدیث
دختر کہیا دس کھاں خلوت کس دا نام
وچہ شریعت رات دن لوکاں توں پرہیز
وچہ شریعت ہوش کر خلوت اور پچھان
وچہ حقیقت اوہ ہے ہستی خود دی گواہ
رکھن فرض گواہ اوہ وچہ نکاح صلاح
واجب جان دلیل ہے سنت دین علما
ناہیں الیس ایمان جو پڑھدا نہیں صلوٰۃ
واجب دین زکوٰۃ ہے جس دے اوپر ہو
ویچن اتے خرید ہے دو نویں حلال
کھاوے کوئی بیاج جے ہووے اوہ ملعون
کہیا نہی جوان دور غیبت دے خوش رو

سر تلوایا سٹیا اس نوں وچہ دریا!
پوے نہ وچہ دریا دے ساڈا خاص وکیل
پیغمبر شمعوں نوں پھڑیا وچہ ہوا
ہویا بدن درست ہے پیراں تیک خیر
گرز پکڑ وچہ ہتھ دے الیس شہر نوں گھیر
نعرہ ماریا حیدری کینیا شہر تمام!
اوپر شہر تمام دے آئی گج اجل
سٹیا وچہ دریا دے قدرت جل جلال
نہ اوہ شہر نہ آدمی ہوئے دور حرام
پٹ سٹے جڑھ اوسدی ہڈیوں قہر خدا
فضل تیرے دا رب جی کجھ حساب نہ آ
عورت نوں کجھ نہ کہیں اس دیلو وچہ ثواب
تینوں اس نوں فضل کر بخشے جل جلال
امام جس نے لکھیا دیوے رب ایمان
جاگے جدا ایہہ موت بھی دیوے منہ دیکھا
ہوندا ناہیں اوس توں کوئی گناہ فساد
جانو عجب جس نال ہو حاصل رزق لطیف
اس پن پڑھسی ہور جو ہووے خبیث
کہیا شہزادے سمجھ توں کرکے ہوش تمام
ہردم یاد اللہ رہنا ہر دم تیز
دل کر خالی غیر توں رب دل کر دھیان
رہنا حاضر طرف رب ایہہ ہور ہے ہواہ
پڑھ کر منہ قبول کرا دن سنت پڑھن نکاح
چاول چیں مستحب ویکھ ہدا یا جا!
ناہیں اس نماز جو دیوے نہیں زکوٰۃ
جے کرے نہ ادا اوہ جرم کبیرہ ہو
ایہپر کم زیادتی اس وچہ رکھ سمھال
ویکھ حدیث رسول دی چھڈ ایہہ کار زبون
دو نویں حسن حسینؑ جو دو گل پر خوشبو

دوستی چارے یاردی واجب امت پر
نہیں درست ایمان ہے اس کیدا مول
بھیت خدا ایمان ہے مومن نوں انعام
شرکت خفی جلی نہیں جہڑا ہووے دور
کافر مومن وچہ ہے فرق جو نال نماز
جان خدا دے سامنے میں مسکین کھڑا
چو پیڑ جو اکھینڈ ناہین شراب گناہ
پیوے کو شراب جو اب لعنت ہووے رب
کل مسکر احرامٌ حکم رسول کریم
کرے تواضع کسے جو پاوے قدر بلند
جس وچہ کو بدخو نہیں جانی اوہ انسان
پچھیا اپنے پیر نوں جاکے کسے مرید
کہیا کھاوناں سوناں کرنی شہوت کار
دوجا منھ زبان نوں دیوے کسے آزار
جھوٹے مکر فریب جو دنیا وچہ کرے
بولن سچ زبان توں کوئی نرم کلام
بدخویاں سب دور کرو کاں نفع پہنچا
درجے تیرے واسطے کیتے چا بیان
جدوں امام حسینؓ سی آئے کربلا
جے ہے دعوے عاشقی تیرا طرف خدا
سن کے ایہہ آواز ہے جھنڈا او تھے لا
بھکھ تریہہ قبول کر رضاں چھوڑ جہان
نیزہ اوپر مخالفاں دہریا سرا نام
نال بلند آواز دے پڑھدے رہے قرآن
ایسے عاشق رب دے وچہ درگاہ قبول
دختر کہیا کس طرح عالم پایا راہ
عالم سی اک شہزادا پڑھیا علم تمام
پڑھ کے وافر علم اوہ وچہ غرورت آ
لوک چنگیرے علم پڑھ چنگے جاون ہو

گالیں دے جو انہاں نوں لعنت ہے اس پر
جو لگ کرے نہ مومنی اپنے جیہا قبول
ظاہرا کردا ایس نوں جیہڑا ہے اسلام
کلمہ پڑھے تے ہووسی جنت وچہ مسرور
دل تیرے ول ویکھدا رب غریب نواز
میرے ول ہے ویکھدا وچہ نماز خدا
ایہہ شیطانی کار چھوڑ ہووین نہ بدراہ
شارب الخمر ملعونؒ حکم حدیث طلب
مست کرے جو چیز ہے کھاون اوہ حرام
مغروراں نوں رب بھی پاوے اندر بند
بدخو جس نوں دا فری ہیگا اوہ شیطان
کیہڑا درجہ آدمی لایق لئے خرید!
حیوانی درجہ ایہہ ہے اوڑک بڑا خوار
درجہ ایہہ درندیاں خواری آخر کار
ایہہ شیطانی مرتبہ رب توں نہ ڈرے
کینہ کبر گواکے رکھے عجز تمام!
درجہ ہے فرشتیاں عالی فضل خدا
جہڑا تینوں لوڑ ہے اس ول رکھ دھیان
اندر خبر جناب نفیس ہاتف خبر سنا
سر تے ایس مکان تے میری من صلاح
جان کیتی قربان بھی اندر راہ خدا
لیا شہادت مرتبہ اے رب دے ارمان
شہروں شہر پھر آیا خاطر لین آرام
چالی روز جہان نوں وسیا راہ ایمان
جہڑے دوست رب دے پھردے نائیں مول
کہیا شہزادے ایس طرح ہویا میں آگاہ
کرے قبول نہ کسے دا ہرگز اوہ سلام
سڑ گیا نال تکبری وچہ بلندی آ
اوسنوں وافر علم پڑھ ہور آئی بدخو

آکھن اس مکان ہے حجاب اکبر
اک روز اندر درس دے آیا نال غرور
نو کاں اگوں اٹھ کے اس نوں کہیا سلام
کہیا اک فقیر نے توں عالم دانا
اس دولت دا کسے نے نفع نہ مول پہنچا
وگ گئی مار استاد دی یا توں بے اُستاد
بخل تیرے نوں ویکھ کے ہویا تنگ جہان
کیتو اندر شرع دے غیر شرع نوں چھیک
علم والے توں آدمی پاون نفع ہزار
عالم نے دل جان توں سمجھی بات فقیر
شیر خو شامد دور کر کہیا اس نوں سچ
مجلس اندر بیٹھ کے کردا علم بیان
لڑکا عاجز ویکھ کے اسنوں کرے سلام
ہوئی ہدایت رب دی دور کیتا بدراہ
دختر کہیا علقمہ دا کی ہویا احوال
ویلا آیا نزع دا جس دن اس اوپر
نال ہمسایاں دوستی اس دی جیوں بھرا
عورت اس دی جا کہیا خدمت وچہ رسول
ایہہ کل سن کے بنی نے بھیجے دو اصحاب
خدمت وچہ رسول دی دوہاں کہیا آ
کہیا بنی نے ایسدا جیوندا ہے ماں باپ
کہیا رسول بلال نوں مائی سد لیا
کیتی عرض بلال نے جا کے مائی پاس
پچھیا مائی علقمہ کیہ کردا سی کم
مائی کہیا بنی جی راتیں نفل پڑھے
یاد خدا ہیں اک نہ خالی جائے اس دم
جس دن میں ویاہیا عورت نال پیار
قدر بنایا اوس دا میرا قدر نہ مول
کہیا رسول بلال نوں لکڑ کاٹھ لیا

عمل نہ کیتا علم تے ہویا نہ کچھ اثر
دور ہویا اس چہریوں نال تکبر نور
ہرگز کہیا سلام نہ منہ پروٹ تمام
تینوں دولت علم دی بخشی آپ خدا
وانگ بخیلاں غرق کر کدہیں ورتی دا نہ لا
تینتھوں بھلا نہ ہوندا ہووے کم فساد
بیتری بہتڑی خوتوں سور کے فرمان
لایا رب شہتوت سی ہویا وانگ ہریک
تینتھوں نفع نہ کسے نوں توں ظاہر بدکار
لازم ہویا سخن سس ہویا دلگیر!
ہویا اکبر دور جوں بھنیا شیشہ کچ!
چنگے مندے ول بھی تکا کرن دھیان
غصہ دل دا مار کے بیٹا پکڑ آرام
رہندا دن تے رات سی اندر یاد خدا
کہیا شہزادے اوہ سی اک اصحاب کمال
کلمہ موہوں نہ نکلے زور رہیا سب کر
مومن ملسی خوشی ہو منافق رہے جدا
ویکھو اندر نزع دے پیارا جو مقبول
زور لگایا دوہاں نے گھٹ نہ ہویا عذاب
کلمہ پڑھے نہ مول اوہ لایا زور وڈا
اکس کہیا میں ایس دی مائی دیکھی آپ
جے اوہ ناہیں آسکے آپ چلاں اس جا
مائی آئی دوڑ کے دل وچہ کر وسواس
کر د حقیقت ظاہرا دور کرو سب غم!
دنے پڑھے قرآن نوں پھر روزگار کرے
کردا خوف اللہ دا کرکے وافر غم
میرا لطف پیار جو چھڈیا ایس وسار
خدمت میری وچہ نہ رہے جگر نہ سول
علقمہ تائیں پا کے اگ وچہ دیو جلا

سنکر ایہہ گل ماں نے کہیا نال شتاب
سبحان اللہ پھر ماں دے دل نوں آیا جوش
کہیا پیغمبر جائے کے لیا و خبر ضرور
یاراں ڈٹھا جائے کے کلمہ پڑھے بلند
لوکاں تائیں ظاہر اس نے کہیا سنا
کلمہ کہہ کے اس نے کیتی جان روان
کہیا نبی بہشت ہے تلے قدم ماں باپ
دختر کہیا پت پر کی ہے حق پدر !
حکم خدا دے حج نوں جاندی خلق ہزار
نیت کر کے گھروں جے پوے کوئی وچہ راہ
راتیں حکم خدا دا ہویا مجاور پر
کہندے سن اک طرف ہے بندہ رحمان
فجرے ڈٹھا اوس دا حیا مجاور حال
کہیا مینوں رات رب کہیا ہے وچہ خواب
بے فرمانی باپ دی تیتھوں ہو گئی
راضی میرا باپ جو تیرے راہیں ہو
شہر فلانے وچہ ہے دسیا نام نشان
کہیا تیرے پت نے کیتی جو تقصیر
کعبہ دے ول آیا اوتھوں رخصت ہو
کہیا اس تقصیر جو کیتی میرے نال
بیٹھا اوپر پلنگ دے ڈٹھا ہور غلام
راضی ہویا باپ جان راضی ہویا ہیں
کرسی لکھ عبادتاں روزہ حج نماز
دختر کہیا کس طرح الفت گولی پر
کہیا ویلے فجر دے بعد معراج رسول
پچھیا حضرت کون توں روویں کیوں اس حال
آٹا پیہن گئی ساں لگی وافر دیر
آٹا اس دا سب کر چکیا آپ رسول
دروازے پر جائے کے حضرت گئے کھلو

بخشی اس دی بھل ہیں دیہو نہیں عذاب
پتر خدمت کرن نوں ہو بیٹھا خاموش
کس حالت وچہ علقمہ کی اس شعور
متھا روشن اوس دا جیوں کر سورج چند
راضی ہو ماں جس اوہ مقبول دعا
راضی ہوئے ماں باپ جاں بخشیا رب ماں
جس نے دکھ پہنچایا دکھ وچہ مرسی آپ
کہیا شہزادے سمجھ توں آکھاں ظاہر کر
دوروں ہیر پوں شوق کر اللہ دے دربار
دتی ساعت اوس دے بخشے رب گناہ
ہویا اج قبول حج جو آیا اس در
اس دا حج قبول نہ ہویا ایس مکان !
بیٹھا ہویا سواہ تے عاجز ہویا گنہگار
حج قبول تماماں رہیا اک خراب
ہویا حج قبول نہ ہویا قہر ربی !
تیرے جیہا شفارشی وسدا ناہیں کو...!
گیا مجاور اس نے ملیا جان پچھان
بخشی خدا دے واسطے ہیگا اوہ دلگیر
ڈٹھا وچہ پہاڑ دے اوتھوں لگی لو
بخشی تیرے واسطے چھوڑ زبون خیال
کہیا تیری ہمتوں ہویا اج انعام
بدلہ نیکی کار دا اللہ دیوے ہیں !
با ہجہ رضا باپ دی نہیں قبول نیاز
کیتی پاک رسول نے جلدی ظاہر کر
دیکھیا روندی کھڑی ہے گولی اک کول
کہیا ہیں ہاں گولڑی گھر ترساواں جال
روواں ڈر دی صاحبوں ماری اوہ دلبر
نال گولی دے ٹرپیا اللہ دا مقبول
گولی اندر جا وڑی آٹا دے خوش ہو

آٹا رکھیا زمین تے کھلیا مشک ہوا
گولی پاسوں پچھیا خاوند نے ایہہ کی
اندروں باہر آ گئے تر سائے تمام
گولی دا احوال جو دیکھیا کہیا چا!
کہیا ترسارات آج ہویا تساں معراج
حضرت نے فرمایا کہیا کجھ جان عقل!
موسےٰ کرے پہاڑ تے گلاں نال خدا
آون جدوں معراج کر رب توں ہو خوشحال
آیا اوہ یقین ہے ساڈوں اج پچھان
وختر کہیا نماز دا دس ثواب بیان
کہیا پیغمبر جد کہے اللہ اکبر کو
پڑھے اعوذ تمام جو جنے پنڈے وال
جاں بسم اللہ فاتحہ پڑھے درست تمام
سونا بخشیا قدر خود جد ایہہ کرے رکوع
سمع اللہ جد آکھدا رحمت نظر خدا
رب الاعلیٰ جد کہے آ بناں قدر قرآن
پڑھدا التحیات جاں صابراں وچہ ثواب
جو کوئی سن کے بانگ نوں پا سر اگے چا
کہیا نبی نے جے کوئی پڑھے نماز اشراق
ثواب عمرہ تے حج دا وچہ بہشتاں جا
حضرت کہیا ویکھیا میں شیطان غمگین..!
کہیا پڑھن اشراق جو انہاں نوں وچہ غم
ویکھیا اس نے عرش تے لکھیا پیا نظر
بخشے اس نوں رب بھی نیکی باہجھ شمار
پڑھ کے فجر نماز بھی بیٹھے اس مکان
اول پڑھے الحمد ہی سورت قل پنجوار
کہیا رسول کریم جو چاشت پڑھے نماز
بخشے جان گناہ بھی دوزخ بھاہ حرام!
تن سو سٹھ پیغمبراں اوپر سی ایہہ فرض

نافہ جیوں عطار نے کھول دتا اس جا
کہیا آٹا چک کے آندا پاک نبی
کہیا نبی دا آو ناں کیتا رب انعام
کرن شفاعت ایس وی آئے ساں اسجا
بادشاہی پیغمبراں رب نے دتا تاج
کہیا ایہہ توریت تھیں یاد اساں نوں گل
عرشاں اوپر رسول جا سنے کلام ندا
ساڈے گھر لیا وسن آٹا گولی نال
کلمہ پڑھ کے سب او ہوئے مسلمان
کہیا شہزادے جاں توں اللہ دا فرمان
جانے جمیاں اج ہے پاک گناہوں ہو
حاصل اس ثواب ہے طاعت اک کمال
عمرہ حج ثواب اس دیوے رب انعام
پڑھیاں کتاباں آسماں ربی العظیم رجوع
قدر جناں تے آدمی نیکی سجدہ آ
ثواب آزاد غلام دا دیوے رب رحمان
دیوے جدوں سلام ہی جنت باہجھ ثواب
جا سر رکھے اولاں خر دی شکل اٹھا
بندگی وہ سے سال دی بدلہ اس مشتاق
روشن ہووس قبر بھی بخشے غیب خدا
کہیا ایہہ سبب کی کہہ توں نال یقین
اندر دنیا دین دے پاوے عالی کم
پڑھسی جو اشراق نوں خوف نہ اس حشر
بخشے جان سبب اس آدم ستر ہزار
نیزہ بھر جاں دن چڑھے پڑھے نماز پچھان
اندر ہر رکعت دے دیکھ خلاصہ یار
دیوے رب تونگری پاوے غنیاں راز
آدم اوپر فرض سی تہجد چاشت تمام
پڑھنے والے دور سب ہو گناہاں مرض

یاراں رکعتاں پڑھے جاں سورج ہووے بلند
دوجے وچہ واللیل ہے والضحیٰ تیجی وچہ
باقی اٹھ رکعتاں ہے بعد الحمد اخلاص
امام جے سورت اولوں پچھلی پڑھے دراز
دختر کہیا سٹیا کیوں سی شیشہ زنگی
زنگی سی اک جاوندا ٹردا اندر راہ
وڈیاں موٹیاں لباں چوکر بیشرم کرن
شیشہ ڈگا کسیدا راہ وچہ پیا نظر
جیسی بھیڑی شکل سی ویکھی نال نگاہ
کہیا شکل زبون توں لوکاں نوں دکھلا
ہوندی میرو انگ جے صورت ندہ عجب
عجب بیگانہ ویکھ کے طعن کیتا مجہول
اپنے جہا کسے نوں کوئی نہ جانے مول
جس وڈیائی آپنی دتی سب گوا!
غصہ اتے تکبری جد تک دلوں نہ جا
دختر کہیا کس طرح قصہ شاہ مندود
شاہ مندود انام سی کیڑیاں دا بادشاہ
میوہ انت شمار نہ اندر اس مکان
سونے وانگوں چمکدا جسم اس سردار
انت شمار نہ کیڑیاں گنتے لکھ کروڑ
جو کوئی ہووے زحمتی خبر لیوے گھر جا
زہد ریاضت بندگی ہر دم وچہ نماز
غافل شاید جے کوئی یاد اللہ توں ہو
اندر جیہڑے ملک دے ہووے کو سردار
ذمہ اس سردار دا جتنے کرن گناہ
اک دن نال رضا دے اوڈدا آیا کان
کیڑیاں اس نوں پکڑ کے آندا اگے شاہ
بجھ حلال حرام دی اس نوں ناہیں پچھان
الفت نال پیار دے کہیا مندودے شاہ

بعد الحمد والشمس ہے اول وچہ پسند
الم نشرح چوتھے وچہ ہے رحمت ربدی بجھ
تن تن واری لکھیا معوذتین اخلاص
الٹا دوزخ سٹے عمداً پڑھسی راز!
کہیا شہزادہ سمجھ توں کرساں چنگی
چیونکر نقطہ دیگ دا اس دا رنگ سیاہ
دیوا جاڑے ویکھ کے دوروں بہت ڈرن
نال دلیدے وبجھیا اس نے خواہش کر
اوپر اس لب وال نے سٹیا اندر راہ
ناہیں اندر راہ دے سٹیا اندر چا
کوئی نہ سٹ دا خاک وچہ تینوں کسے سبب
اوپر اپنے عیب دے مردے مندے سول
وچہ تکبر خودی دے مردے مندے سول
ہوندا اوہ مقبول ہے وچہ درگاہ خدا
بندہ ناہیں آدمی کرکے کم اسدا
کہیا شہزادے سمجھ توں آکھاں سب مقصود
اندر وادی نمل دے اُس دی وڈی سپاہ
باہروں میوہ کھا نکے ہیٹھ زمین چھپ جان
اکھیں بلبن مثال جوں قد جوین بگھیاڑ
باہر ادب قواعدوں رکھن کجھ نہ لوڑ
قدم پوے سردار دا زحمت رہے نہ کا
کرن عبادت ربدی دمدم نال نیاز
اگ وچہ ساڑن اس نوں بدی نہ کردا کو
وچہ سرداری اس دے کرے کوئی بدکار
دہشت نال سردار جے لوگ ہون گمراہ
اندر وادی نمل دی بیٹھا اندر چھاں
میوہ کھادا حکم بن اس پر کرو نگاہ
کھاون لے وڈہیاں پہنچ جوین ناداں
لے کر آیا کدھروں اگے کتول راہ!

کاؤں کہیا کر عاجزی بنی مصیبت آ
اندر تیرے ملک دے میں آیا بدکار
کہیا مندو دے شاہ نے ہرگز نہ مول
ایہ ساںوں دس توں صفت سلیمان شاہ
کاں کہیا کر عاجزی دوست اوہ خدا
خلقت ساری تابع نال عجائب رنگ
حکم کرے جدھوا نوں لیوے تخت اٹھا
تخت سنہری اس پر جڑتی موتی لعل
پینتی گز لمباں وچہ ستر گز چوڑان
سونے کرسی چار سو بنیاں سبھے ول
دھپ نہ تکن دیوندے بدن مبارک پر
ہاتھی چوی لکھ ہے چوی لکھ سوار
گوہر وچہ انگشتری جھڑا اس دے پاس
خلقت اندر ہور نہ اس جیہا بادشاہ
مالب دہشت اس دی کنبے پئی زمین
میں بھی نال جناوراں رکھدا اس پرچھاں
چھاں نہ میں کر سکیا لگی دھپ شتاب
دلدے اندر خوف کر نس آیا ات ول
ایتھے بھی ہے کنبدی اس دے خوف جان
کہیا مندو دے شاہ نے سن کے ایہہ بیان
دنیا دا ہے بادشاہ اندر قدر بلند
تیرا کی مقصود ہے جاناں رہناں ہے
حکم کیتا پھر شاہ نے جا کے میوہ کھاہ
کہیا میری جنس نہ ایتھے ہرگز کو
چوی لکھ پیادے جانی چوی لکھ ہتھیار
جتنی اوپر زمین دے خلقت ہوئی تمام
کھاوے میوہ پیو ناں پانی ٹھنڈا خوب
ول پیغمبر لکھدے عرضی ایہہ ضرور
لکھی عرضی مندو دے سن احوال غریب

وطن میرا وچہ روم دے جس دی مشک ہوا
اگے تدھ رضا ہے رکھ بھاویں یا مار
میوہ نعمت کھاہ توں محکم ساڈا قول!
کی کجھ رسم رسوم ہے کتنی نال سپاہ
جن پریاں دیو آون تابع اس دی آ
تنبو تکن اوس دے وچہ چالی فرسنگ
جدھر آکھن اس نوں اوسے طرف لیجا!
سر پر سایہ جانور رکھن بدل چپال
تخت سلیمان بادشاہ اتنا قدر پچھان
چاندی کرسی عالماں بیٹھک کھبے ول
جسہ گرم نہ ہوندا دتا رب قدر
چوی لکھ گو بیل ہے مرغ بے انت شمار
برکت اس دے نال ہے سب کم ہووں راس
کیڑیاں اندر بادشاہ توہیں ہیا نگاہ
تیرا وڈا دبدبہ ایتھے نال یقین
اک دن میرے پراں نوں ورد ہویا استحال
میرے اوپر آیا اوویں سخت عذاب
مت پیغمبر مارسی نہ کجھ پوے خلل!
تینوں دیکھ آرام کجھ ہوا ات مکان
پڑھیا وچہ توریت دے ہوسی شاہ سلیمان
تکینے عیش جہان دے دل وچہ دو دے پسند
ظاہر کر کے آکھدے کیکر کہنا ہے
مدت تھوڑی وچہ اوہ ہویا آسودہ آہ
تھوڑا چر رہ جاوساں حکم خدا جد ہو
چوی لکھ غلام ہے ہور بے انت شمار
اندر اس دے حکم دے ہر اک کرے سلام
عرض کیتی بادشاہ نے وطن جاناں مطلوب
میرے بخش گناہ جو رکھن سدا حضور
دکھ نہ دیوے کسے نوں جس دا نیک نصیب

واہ سلیمان بادشاہ ملک تمام پناہ
چشمہ ظاہر فیض دا کان احسان تمام
خلق پاکیزہ نیک خو آہے راہ خدا
بادشاہی پیغمبری بخشے رب ودھوک
ملک تساڈے یوں آیا پاس اساڈے کاں
جو توبہ کرے گناہ تھیں بخشے اسنوں رب
پر تقصیری کاواں دی بخشو عیب گناہ
کیڑا ہیں منددو ہاں وادی نمل مقام
دتا ایہہ خط کاواں نوں خوب لفافے کر
خدمت اندر آن کے کیتا کاں سلام
کہیا پیغمبر کاواں نوں میںنوں دیہہ نشان
عرض کیتی اس کاں نے ہے اوہ عالیجاہ
فوجاں انت شمار نہ دکیوں ہے نزدیک
حضرت کہیا اوہ کیوں دہشت میری چھڈ
میںتھوں خالی کوئی نہ دنیا اندر مکان
وجی ست نگاریاں لشکر ہویا تیار
غیرت کر سلیمان نے کیتا ایہہ فرمان
رنگا رنگ لباس ہے آدم رنگا رنگ
وجن بیڑاں سنتریاں وجی سخت دہرگ
نکلے باہر شہر تھیں سارے سرخ نشان
پالش پائی ہاتھیاں دسن کالی گھٹ
منزل منزل چل کے آئے اوت مکان
اگے جھنڈے شاہ دے سرخ سفید نشان
گری چھوہارا داکھ ہے خرما تے خروٹ
چھتیاں توپاں رہکلے سخت غبار جہان
کدہرے شور اٹھایا عربی واجے وج
پریاں دیو تے جن بھی باجھوں انت شمار
خبر ہوئی منددو نوں آیا سلیمان شاہ
کہیا اپنی فوج نوں ہو بیٹھو ہوشیار

پیغمبر داؤد دا بیٹا عالی جاہ
کرے کوئی تقصیر جے بخشنہارا رام
یاد خدا تھیں اک دم کدی نہ مول جدا
لائق ہے جو تساں نوں راضی ہوون لوگ
کیتا اساں معلوم سب اس تھیں عدل نیاں
لائق ہے جو تساں دے کرنا نہیں غضب
ہر دم اس پر رکھنی کرکے کرم نگاہ
عاجز ایس غریب دا کریں قبول سلام
لیکے چنج وچہ ٹرپیا طرفے روم شہر
خط اگے چا رکھیا پڑھیا شاہ روم
اگے سنیاں کدی نہ وادی نمل مکان
اندر وڈے پہاڑ دے رہندا بے پرواہ
عاقل عادل خوب ہے عجب کلام باریک
بہندا اوپر تخت دے اندر میری حد
اندر سب جہان دے میرا حکم رواں
شیر بہادر آدمی پہن کھڑے ہتھیار
چلو وادی نمل نوں سارے عالی شان
کیتے اوپر گھوڑیاں تنگ نہایت تنگ
غوغا ہویا نقاریاں شور پیا وچہ جگ
فوجاں سبھے روم تھیں ٹریاں اک جہان
گھوڑیاں سٹیا دوڑ کے طبق زمیں دا پاٹ
اندر وادی نمل دے دتے لا نشان
میوہ انت شمار نہ اندر اوس مکان
کھاون لشکر آدمی آوے نہیں نروٹ
شلک ہوئی بادشاہ دی ودہ جہاں
سخت دہرگاں بولیاں بدل وانگوں گجھ
نظر آون اک باغ جیوں چیتر ماہ بہار
اندر وادی نمل دے اس دے نال سپاہ
پیغمبر ہے آیا خبر نہیں کی کار

لشکر وڈا نال ہے نالے وڈا شان!
سن کے ایہہ گل واؤ نے پاس سلیماں آ
انہاں بدے حشر نوں پکڑ کسے نہ ہو
انہاں بدے حشر نوں پکڑ کسے نہ ہو
کہیا سلیمان حکم رب باہروں آوں راب
شاہ سلیمان فکر اندر اس مکان
کاؤں شتابی آیا پاس مندود دے شاہ
ڈہل نہ کر اٹھ چل توں مینوں ہے فرمان
میرے ولوں عرض کر کہیں سلام دعا
حضرت ایہہ گل سمجھ کے وافر غیرت کر
بیٹھا عاقی ہو کے اس نوں بنھ لیا
لائق سی بن سدیاں حاضر ہوندا آ
آکھیں توں کس گل تے ہو بیٹھا مغرور
نے کے حکم سدا ہایا باز شتاب شتاب
کہیا اول صفت کر لائق شاہ تمام
شوق تساڈے ملن دا کردے ہیں کمال
کہیا مندود دے اوہ ہے پیغمبر بادشاہ
ہر شے اوپر اوس دا غالب حکم تمام
زور آور تھوں عاجزاں رہنا بہتر دور
باز کہیا پیغمبراں اوپر شفقت کل
خودی تکبر رب نوں بھاوے ناہیں مول
بیفرمانی عیب ہے تابعداری خوب
کہیا مندود دے کم کی کیکر سدن اوہ
بادشاہ دا بادشاہ کردا نہیں وساہ
باز کہیا جو صاف دل اس نوں کدی نہ غم
چھپ نہ بہنا خوب ہے سدا ہو کے مل
سن کے گل ایہہ باز دی آخر ہو یا نرم
خدمت شاہ سلیمان دی حاضر ہو یا آ
کورنش کر تعظیم بھی بہے برابر ہو

ہیہہ پیراں مت آئے کہے نسیں گواؤ جان
جو کہیا مندود نے دتا سب سنا!
کیڑے پیراں ہیٹھ آ مرن گناہ نہ کو
کران کنارہ مارنوں دا فرہے ات خو
منیا حکم نہ رب دا مرن پئے کمذات!
سد کیتا اس کاؤں نوں طرف مندود جان
پیغمبر نے سدیا تینوں خواہ مخواہ!
کہیا مندود دے ہوندا میرا ناہیں جان!
ایہہ سنیہا کاؤں نے دتا آن سنا
سدیا اونہیں باز نوں کہیا جا اوہر
بیفرمانی شاہ کر ہوندا نہیں بھلا
سدیاں بھی نہ آیا کی دل اس دے آ
شاہاں برابری تیرا کی مقدور
خدمت جا مندود دے بیٹھا کر آداب
حضرت صاحب بھیجیا تیری طرف غلام
وافر کرنا سخن دا ناہیں ہور مجال!
کیڑا میں مندود ہاں عاجز حال تباہ
ہیں مسکین غریب ہا لائق نہیں کلام
پاس غریب غریب ہے رہند خوش ضرور
دکھ دیون نہ کسے نوں کدی کداہیں بھل
رب اگے پیغمبراں مرنا نہیں قبول
اگے توں دا ناہیں تیرا کی مطلوب!
چیتا میرے نال کجھ ہووے نہیں دہروہ
خبر نہیں اوہ ہیں کیکر کرے نگاہ
کھوٹے ناہیں دکھ بن آوے ناہیں کم
رب چاہے کم خوب ہے غمی نہ ہووے تل
نال باز دے ٹرپیا کر کے وافر غم
کیتی دعا سلام ہے کر کے ادب کھڑا
ویکھ عجائب دبدبہ خوف نہ کیتا کو

کہیا پیغمبر کاؤں جو گھلیا تیرے پاس
کہیا مندو دے نے بھیجیا پاس شاہاں دی گلاں
آدمیاں دے وچہ ہے چوہڑا جیوں کمذات
غرق پلیدی وچہ ہے کھاندا ہے مردار
بازوڈا دانا ہے تاے ہے اشراف
ادب قواعد خوب کر کیتی ایس کلام
ادب نہ کیتا کاؤں نے ہے بے ادب تمام
کہیا سلیماں شاہ نے اے مندو جوان!
جن پریاں انسان دیو بھنن ہتھ کھڑو
ہیں پیغمبر رب دا اوچی ذات اشراف
کہیا مندو دے شاہ جی نہیں تکبر خوب
لائق تینوں جانتا نہیں اوچا نوان تان
کرے تکبر جو کوئی وڑے بہشت نہ مول
بندہ نیکو کار جو کرے نہ خودی گمان
خلقت داتوں بادشاہ ہیں کیڑا پاندا شاہ
صابر شاکر ہو ٹیکے آپے منصف ہو
ڈٹھا وچہ حدیث دے ہوسی نبی کریم
امت ساری اوسدی وچہ بہشتاں جا
کلمہ اس دا جہ پڑھے ہووے مسلمان
حشر دیہاڑے عدل جاں کرسی آپ غفار
نال شفاعت اوسدی امتاں بخشیاں جان
اوپر خاص رسول دے آوے حکم اللہ
آکھن حضرت عرض کر مینوں نہیں قبول
سکے بیہہ درخت دے پھر اوہ جا کھلون
کیتی ہے ماہ بدر نے سر پر چھاؤں بدل
اوپر زمین اتارسی کرکے چن د کھن!
جس راہ قدم رسول دے پاون گے اک وار
اوپر صورت بنی دے ستر پردے ہون
اصلی صورت اس جے وال جنتی وس آ

کیوں نہ اپنے آپ نوں کیتا کی وسواس
کاواں ہتھ سیہوڑا ناہیں ایہہ نیاں
چوہڑا ایہہ جناوراں اندروں ہے رات
نال کمینے آدمی کد آوے سردار
کیتیاں گلاں ایس نے نال اساڈے صاف
گلاں سن کے باز نوں دل نوں ہویا آرام
وچہ اشراف کمین دے ایہو فرق کلام
مڈھ شاہاں دے بیٹھنا ایہہ بے ادب نشان
توں کیوں آن برابری بیٹھا نیڑے ہو
کیڑا توں کمین ہیں گلاں کرے صاف
بہتر جانن ہر کسے دا اللہ دے محبوب
سب پیدائش ربدی جو انسان حیوان
رہسی وچہ عذاب دے اس پر قہر نزول
نال تکبر رب توں دور ہویا شیطان
پاس شاہاں دے شاہ بھی کرکے بہندا چاہ
کیڑے دا مقدور کی پاس سلیمان ہو
وچہ زمانے آخری صاحب حکم حکیم
چوداں طبق اس خاطرے رب کریم بنا
کلمہ جو نہ پڑھے گا مرسی با جھ ایمان
سب پیغمبر ہوسن امتاں تھیں بیزار
ہوئے پیغمبر جتنے اندر ایس مکان
ہوتوں حضرت خوشی کردیا ندا بادشاہ
فاقہ فقر جہان دا بہتر ہے ہر سول
حکم خدا دے نال ہی ہر بے شتابی ہون
کدی اکاسی نہ آوے نہ شیطان خلل
کافر مسلمان ہو توڑن دل دے ظن!
ترے دن خوشبو آوسی جیو نکر مشک بہار
تائیں جن تے آدمی نیڑے بہن کھلون
سورج چن ایہہ ویکھ کے دونویں ہون فناہ

جاسن جدوں معراجنوں ویکھن دوزخ حال
عاصی امت اوسدی کیکر ہوگ خلاص
حکم خدا دے آوسی جبرائیل اس جا
اندر چوداں طبق دے جانن جاوے ہو
خلق زمین آسمان دے وچہ حیرانی آ
خلق زمین آسمان دے وچہ حیرانی آ
روز حشر سب حسن دے پردے دلیساں لاہ
کافر اک رسول دی خدمت اندر آ
اول حضرت اوس نوں آکھن آپ سلام
غیرت کر کے آکھنا حضرت تاہیں یار
آکھن یاراں نال ہے پاک نبی خوشخو
غصہ کھوٹ تکبری ساتوں مول نہ جان
چنگے مندے کسے نوں رنج نہ کرسن مول
توں پیغمبر رب دا تیرے جیہا نہ ہور
جد تک خودی تکبری باہر مول نہ جا
قدر سنبھالو اپنا وڈیائی کر دور
ہے وڈیائی رب نوں ہور کسے نہ آ
منصف ہو اس گل دے سمجھو اندر دل
گلاں سن کے بادشاہ بہت ہویا حیران
کہیا اپنے جیونوں بولیا سچ تمام
وڈیائی اس رب دے جس نوں چاہے دے
کہیا مندو دے شاہ نوں ہو کے توں سردار
شاہ سلیمان آیا مت ایسے پیراں دے آ
جھاڑو گر میں بھیج کے صاف اول کر راہ
ننگیاں دیواں کپڑے بھکیاں ساتھ طعام
زور بڑا ہاون واسطے چھوڑ دیسی علماء
زانی چور نہ چھوڑیا ہرگز وچہ جہان
ہر اک اوپر دوستی کدی نہ کرن اجوڑ
پاس میرے جے آن کے کرے کوئی فریاد

ویکھ سپاہی عرض کر آکھن جل جلال
ایس گلوں لاچار ہاں دلوچہ ہے وسواس
اک دو پردے حسن دے اتوں ہے اٹھا
کجھ اندھیرا دوزخیاں اندر رہے کھلو
پھیر رسول کریم نے آوے حکم خدا
پھیر رسول کریم تے آوے حکم خدا
برکت تیرے نور دی امت بخشاں چا
بہسی نال برابری چھوڑے ادب حیا
پچھوں اس دے نال ہی کرسی خوب کلام
کافر ساتھ کلام کرن آکھیا نبی یکبار
کہیا نبی سلام اس صاف رہے جو خو
کافر ایہہ گل سمجھ کے ہوسی مسلمان
حضرت ہوسن صلح کل واہ واہ پاک رسول
تیرے دل وچہ کجھ ہے بادشاہی دا زور
وچہ الناس ناں اوسدا ہرگز نام نہ آ
اندر باہر تا ہووے وانگ محمد نور
شاید جو کوئی کرے بھی ہووے سخت تباہ
چھوٹے نوں تنبیہ ہو فرق نہ کر ناقل
کیڑیاں دے بادشاہ تے عقل تمام پچھان
حیواناں دا مجلسی کردا نیک کلام!
جیسے چاہیئے حیوان نوں چا انسان کرے
کیڑیاں تاہیں کیوں کہیا ہو بیٹھو ہوشیار
مرد اضابعیں خوار ہو توں کی ظلم ڈھٹھا
ڈیراں کرساں کوچ ہن کر کے نیک نگاہ
حق والے واحق میں دیاں پہنچا تمام
روزہ اتے نماز تقییں ہو ون نہیں جدا
مندا نیکو کاریوں بڈھے اتے جوان!
لوڑ والے دی لوڑ میں پلو چہ دیاں ٹور
سن کے الفت نال میں دیواں عدل مراد

ایدوں چنگا کم کی میتھوں آکھ سنا
کہیا مندو دے عرض کریں کیڑہا اندا مختار
سستی اندر لشکراں ہرگز ناہیں خوب
ڈھلے پاسوں ہوندی ہردم اندر ڈھل
پیغمبر نوں رب نے کیتے بہت انعام
خوبی وافر صبر دی آئی ہتھ ایوب!
تینوں کی ہتھ آیا میتھوں دس شتاب
کہیا سلیمان رب توں منگی شاہی ہیں
دوجی واری رب توں منگے پریاں دیو
تیجی واری رب توں منگی سی ہیں دعا
چوتھی واری منگیا دولت مال تمام
مٹی قیامت تیک نہ لگے بدن اوپر
اندر ست ولائیتاں میرا حکم رواں
کہیا مندو دے شاہ نے ہے اک عرض ضرور
پنجاں چیزاں کھول کے آکھاں پنج جواب
کہیا شاہی جگدی تھوڑی مدت جان!
بادشاہاں نوں عدل دی کچھ نہایت ہوگ
منگے پریاں دیو کیوں غیر جنس کمذات
پریاں چھڈ فرشتے تابع ہوندے کل
منگی رب توں والوں لیا وے خبر جہان
دولت منگی کاہنوں جیہڑی بے وفا
موت منگی کس واسطے مرساں تخت اوپر
خاک چنگی اس تخت توں کیڑے کھاندے ماس
دعائیں کس کم ایہہ جیہڑیاں لیاں منگ
حرص جہانی چھڈ کے ہوناہے رب ول
بھانویں اوہ ہر کسے تے کردا ہے سلوک
لکھ کوئی پرہیزگار وچہ حکومت ہو
عاجز لوگ یتیم جان اندر ایس جہان
گلاں سن مندو دتوں جوش آیا وچہ تن

ہیں ہاں ہردم تابع جو کجھ حکم خدا
لائق ہے مختار نوں فوج رکھے ہوشیار
چست ہووے تے پارسی ہر اک تان مطلوب
مرد چالاک دلیر تھیں خوش ہوندا ہے دل
لوہا ہتھ داودسی ہوندا نرم تمام
زندہ کردے مردیاں حضرت عیسیٰ خوب
کی کجھ کیتا کرم ہے تیری وچہ جناب
مشرق مغرب تیک نے حکم چلایا ہیں
رہندے اندر خدمتے نہ کجھ کراں عریو
ہوا میرے ہو تابع لیوے تخت اٹھا
پنجویں منگی موت میں اوپر تخت آرام
ایہہ کجھ بخشیا رب نے کرم نہایت کر
جگ وچہ کجھ پرواہ نہ ہردم شکر کراں
غصہ جیکر نہ کرو آکھاں وچہ حضور!
کہیا شاہ قبول اوہ جو سانوں کریں خطاب
شاہی چھوڑی عاقبت کتول گیا دہیان
خلقت وچہ آرام دے پوگ انہانوں سوگ
پاکاں نال پلید دی صحبت رہے دن رات
نفع نہیں کجھ کسے توں سمجھو اندر دل
خبراں اندر قبر دے آ دن رکس عنوان
اول آدے روڑ کے جاندی لت وجا
خاک نہ لگے بدن نوں قبروں آیا ڈر
بخشش تیرے واسطے دعا کرن رب پاس
رنگیا ناہیں کپڑا نال خدا دے رنگ
دنیا تھوڑے روز ہے اوڑک جاناں چل
خون غریباں عاجزاں لکھیا مال سلوک
ظلم تعدی اوس توں ہوندی ہے بدخو
پنج سو سال تو انگراں اول جنت جان
کہیا شاہ نے فوج نوں چلو طرف وطن

عرض کیتی مندودنے اے ربدے مقبول
کہیا سلیمان شاہ نے تیرا کی مقدار
باتاں تیریاں سمجھ کے ہوئے اسیں حیران
کہیا مندودے شاہ جی لشکر وڈا عظیم
ست ہینے آپ نے طعام پکایا عام
کھانا دانا تیار ہے چلو میرے نال
حکم ہویا وچہ لشکراں کہیا سلیمان شاہ
لگی سٹ نقاریاں وجے طبل ہزار
جانڈیاں جانڈیاں زمین تے آئے کھڈ نظر
ساعت اندر کیڑیاں کیتا کھلا راہ
دیکھیا اندر جا ٹیکے باغ بے انت شمار
سوگز لماں چوڑاں وچہ اک اک پتھر جان
پھر اوہناں اوپر ملائے کے اول عطر عبیر
میوے سبھ لیا ٹیکے دتے ڈھیر لگا!
گھوڑے ہاتھی آدمی ہوئے تمام حیران
جو دکھ آیا کسینوں ہویا تمامی دور
دیکھ پیغمبر حال ایہہ اندر تلے زمین
چنگا مال چنگیریاں بخشے رب رحیم
شاہ مندودے خواب وچہ غیبوں ہوئی آواز
کئی ہزار نجومیاں آے اس دے پاس
دیکھی خواب نجومیاں کہیا نال شتاب
ملک تیرے وچہ اپنا کرسی حکم رواں
سن ایہہ گل مندودنے پاس سلیماں جاں
ظلم نہ کیتا کجھ میں نہیں بے ادبی مول
میوے رنگارنگ دے حاضر کیتے آ
میں وچہ ہوندا کھوٹ جے رکھدا آپ اجوڑ
تسیں ہوئے کس گل تے دشمن میری جان
آپ تساں فرمایا ظلم نہ ساڈا کار
زور آور درگاہ ہے رب رحیم کریم

کراں مہمانی شاہ دی میری عرض قبول
لشکر میرے نال ہے باہجوں انت شمار
اوکھا کرنا کسے نوں ہے ایہہ کار نادان
اتناں ہووے ہور جے دیوے رب کریم
اک مچھلی دا ہویا لقمہ اوہ تمام
قدرت ویکھو ربدی جو ہے جل جلال
چلو نال مندودے کر مہمانی چاہ
فوجاں سو جاں مار کے رواں ہویاں یکبار
نعرہ ماریا شاہ نے کیڑے نکلے باہر
کئی ہزاراں آدمی لنگھے بے پرواہ
میوے رنگا رنگ ہیں اندر لہر بہار
زم کلاں تے پٹ تھیں قدرت رب رحمان
کیتنے ایس وچھاونے نال عجب تدبیر
کھاوے لشکر خوشی ہو لذت حد نہ کا
لسے موٹے ہوگئے عاقل ہوئے نادان
ہر اک مکھ پر ہویا ظاہر نور ظہور
دل وچہ اپنے ہو حیران تے غمگین!
کیتا ہیگا رب نے میرا شان عظیم
لک تیرے دی سلیمان گردا حرص دراز
کہیا میری خواب دی کہو حقیقت راس
شاہ سلیمان ہوندا تینوں کرے خراب
فوجاں ساریاں مار کے جاوے طرف گھراں
کہیا عرض تمام کرائے سردار امرا
خدمت کیتی قدر جو چنگے مندے سول
باغ باغیچے اپنے دتے سب وکھا
مل کے تینوں باہر دل باہر دیندا ٹور
چاہو مینوں مار کے کرو اپنا حکم رواں
ہن ہوئے کس واسطے کرکے کم تیار
اکو جیہے اوسنوں امیر فقیر یتیم

تختوں سٹ امیراں نوں کرداجا فقیر
شوق تساں جے جنگدا ہتھ لیو ہتھیار
لڑیاں باجھوں ملک ہیں دیواں ناہیں مول
کہیا سلیماں بادشاہ وچہ غضب دے آ
پاس اساں ہتھیار سب کرساں جنگ کمال
کہیا مندود دے فوج دا ناہیں شان گمان
تینوں روز ہے فوج دا مینوں زور خدا
غیرت کر سلیمان نے لشکر کہیا بلا
دیکھاں ہیں مردانگی کیڑا کرسی کی
چھڈیاں توپاں رہکلے ماردو جب آ
ڈھولاں اتے نقاریاں پادتی گڑ گنج
سمجھ کے حالت ماریا نعرہ شاہ مندود
کہیا مندود دے شاہ نے حملہ کرو تمام
کیڑیاں تائیں ویکھ کے لشکر ہویا حیران
شوکر پائی کیڑیاں پادتا ادھمول
اک اک تائیں چمبڑے کیڑے کئی ہزار
ہاتھی قد پہاڑ جیوں سارے مار لئے
کئی ہزاراں ہاتھیاں دسدے کر تنگ پئے
پئے رہے سن آدمی بنزہ تے ہتھیار
خوف خدا دا آیا دل وچہ شاہ مندود
لدہا دافر ڈھونڈ کے گیسے کنارے جا
شاہ مندودے ویکھ کے نعرہ ماریا چا
میوہ آن کھوایا ہویا بدن درست
کہیا مندود دے شاہ جو کتھے لشکر ہور
کتھے گھوڑے تخت اوہ کتھے فیل شتر
تینوں لبا بچا ہیں کرکے خوف قدیر
عاجز اوپر آپ نوں کرکے وافر زور
تیرے جیہا نہ ہووسی اندر دنیا شاہ
قوت دتی رب نے غالب ہویا ہیں

دیندا جا فقیر نوں حاضر تخت امیر
ہار فتح وس رب دے کر ویکھو سب کار
زور تساڈا ویکھ کے جاودیواں ہر سول
بن ہتھیاراں جنگ توں کیکر کریں سنا
نالے بھاری فوج ہے اندر روز احوال
عزت تے بےعزتی رب ول کرو دھیان
جس دا وافر زور ہو ملک اوسے ہتھ آ
بنزہ بندوقاں گولیاں مار وتنے تا
پٹ زمین اوڈ دساں چھڈاں اک نہ جی
ہاں زنبورے گولیاں دتی دہرت کنبا
شور اٹھایا قہر دا سخت دھرگاں وچہ
کیڑے نکلے زمین توں کالی گھٹ جیوں دو
اوپر لشکر شاہ دے کرو نہ مول آرام
چھڈیاں توپاں رہکلے چھڈیا پیون کھان
گھوڑے جیوں بکری جا پئے ہر سول
کھا لیو نے آدمی گھوڑے شتر قطار
لبھے نہ کوئی ڈھونڈیاں وافر ڈھونڈ رہے
بوڑہی نہ ماس دی کیڑے کھا گئے!
کیڑے تینوں پابلاں باجھ حساب شمار
چل ویکھیاں سلیمان نوں کتھے ہی خوشنود
کیڑے نکھاں بدن تے چلی جان ہوا
ہٹ گئے کیڑے خوف کر رکھیا شاہ خدا
ملیا سینے لا کے نال محبت چست
کردے بہت دلیریاں آہے جدے زور
کتھے پریاں جن اوہ آہے زور آور
مت ہوویں دن حشر دے میرا دامن گیر
زور آور نوں عاجزاں ستیا مار تزوڑ!
میرے جیہا غریب نہ کرکے ویکھ نگاہ
نال غرورت لشکراں ہتھ کی آیا تیں

گلاں سن مندو تھیں رو نا شاہ سلیمان
آپس اندر صلح دے منگی دوہاں دعا
وچہ درگاہ اللہ دے ہوئی دعا قبول
سجدہ کیتا رب نوں جو چاہیں سو ہو
جگ وچہ جو کوئی ہویا ہو بلند قدر
دنیا اندر کرے جو کجھ تکبر لاڈ
آیا حکم اللہ دا اے رب دے محبوب
بیٹھے اوپر تخت دے گردے آئی فوج
دتیاں بہتیاں نعمتاں شاہ مندو دے آن
توں ساڈا بادشاہ اسیں تیرے غلام
آون جاون رکھنا ساڈے ملک ضرور
ہووے جھڑی چیز دی کدی تساں لوڑ
حضرت راضی ہو گئے روانہ ہو
کبر تکبر جیہو دا سب ہویا برباد
قصہ ہور درار ہے ایتھوں سب نہ ہو
امام بخش نوں رب توں بخشش شرع داہ
برکت نبی کریم دی برکت چارے یار
دختر کہیا کس طرح عدل کیتا داؤد
پیغمبر داؤد پر عالی فضل خدا
بھیجی رب کریم نے خاص کتاب زبور
وگدا پانی ندی دا جاوے ترت کھلو
پتھر دا فرشرم کر ہوندے نرم تمام
آیا حکم اللہ دا بیٹھو تخت اوپر
عرض کیتی داؤد نے کرنا عدل محال
قدرے تیرے ہتھ زمین دے اوپر رہیا کھلو
سچے دا ہتھ لگدا اوپر اس زنجیر
پاس کسے شہر دے رکھی کسے امان
وعدے اوپر اپنے منگی اپنی چیز
کہیا جے توں نہ لئی ہتھ زنجیر لگا

کردا توبہ توب ہے ہو کے دلوں حیران
یارب اپنا فضل کر شکر ہویا جوا
اد ہا شکر اٹھیا ہوئی مراد حصول!
اوپر تیرے دوار دے ماتحب ہی سب کو
عاجز ہو کے آ خری گیا جہانوں مر
نال شتابی جگتوں ہوندا ہے برباد
جو کوئی عاجز ہو رہے پاوے سب مطلوب
ٹھاٹھ جویں دریا دی آہی اندر موج
کہیا میرے فلک وچہ کیتا حکم رواں
نظر محبت رکھنی ہیں پر کر انعام!
توں پیغمبر رب دا پیارا رب غفور
آدم بھیج منگا دنی کدی نہ کرساں موڑ
کیتا شکر اللہ دا دکھ نہ رہیا کو
لوں کنڈی آجا وندے گیڑے آون یاد
اتنا پڑھنا خوب ہے عمل کرے جیکو
وچہ حیاتی اپنی ہووے تاں گمراہ
اندر اپنی عمر دے کردے نہیں بدکار
کہیا شہزادے ایسدا ظاہر ہے مقصود
خوش آوازی انہاں نوں کیتی رب عطا
پڑہدے جدا ایہہ بیٹھ کے آون کل حضور
ڈگدے اُڈن جانور ثابت رہے نہ کو
بخشیا رب کریم نے ایسا اثر کلام!
عدل کرو وچہ خلق دے ظلم نہ کوئی کر
اک زنجیر آسمان توں بھیجیا جل جلال
جھوٹا سچا لاوندا ہاتھ اگیرے ہو!
جھوٹا لگے مول نہ حکمت رب قدیر
نقد روپیہ کسے نے نیکو کار پچھان!
منکر ہویا دیونوں اس تھیں یار عزیز
جھوٹا سچا نترے جو کجھ حکم خدا

اگوں اس نے آکھیا اج نہ ہوندا جان
عاصے اندر چھیک کر پائے نقد تمام
اگلے فجری آیا نقداں والا یار
امانت والے لایا لگا ہتھ زنجیر
لگا ہتھ بھی اوسدا عاصا لیا پکڑ
پیغمبر ایہہ احوال سن ہو گیا حیران
احمق نوں وچہ جلدے ٹھگن لوگ دانا
خبراں رب کریم نوں اندر ہر ہر وال
عاصے اندر نقد ہیں عاصا سٹو بھن
اوسے دن تھیں تاہن ایہہ گل ہوئی پسند
اندر ویلے رات دے پہن لباس فقیر
پچھن اس نوں جو ملے کی خلقت دا حال
لوک کہن خوشحال ہے اندر راج داؤد
حکم خدا دے اکدن وڈے ویلے نال
پچھیا کیکر وردا لوکاں وچہ داؤد
سبب کم اوس دے نیک ہن نہ کجھ ظلم خیال
آئے اوپر تخت دے سن کے ایہہ کلام
آیا حکم اللہ دا ہتھ وچہ لوہا پھڑ
وچہن زرہ بنائے کے کھاون رزق حلال
پروانی رکھ بدن دا کردے نت تیار
بالہ عاصل ملک دا کھادا کدی نہ مول
اکدن کہیا رسول نوں لوکاں نے جا
گنہگار ہے آدمی وچہ پیا دریا
بنے تگن واسطے مارے منہ ہتھ پیر
رڑہدا رڑہدا جا پوے جدوں سمندر وچہ
فیر لگے گھر آوݨے مشکل ہو جے کار
عمر تمامی اس طرح کم کردے وچہ جا
پچھوں تاڈ لگدا ساری عمر اجاڑ
دختر کہیا روح جاں بدنوں باہر آ

پھبگے ہتھ لگا وسال جو نیرا فرمان
خوب بے چینتی کار کر کیتا رات آرام
عاصا پکڑے ہتھ اوہ ٹریا نال قرار
عاصا دتا اوسنوں اس نے کر تدبیر
خدمت داؤد دے کہے کہانی کر
اوسے ویلے آیا اللہ دا فرمان
ٹھگن لگے رب نوں کر کے کھوٹ دغا
جو اندر دل دے آوسی واقف ہی ہر حال
گیا زنجیر آسمان نوں ویکھ جہانی فن
گواہی خاطر مدعی کمرے نوں کر بند
سیر کرن نت شہر دا مت کوہو دلگیر
عدل کرے داؤدیاں ظلم کرے کت حال
قدرے موافق ہر کسے حاصل ہے مقصود
فرشتہ اک داؤد نوں آملیا خوشحال
کہیا ہے داؤد تھیں ہر کوئی خوشنود
اپر روزی الیسدی ہیگا بیت المال
کہیا رزق حلال دا یارب کر انعام
نرم ہووے گا اوسنوں جو چاہیں سو کر
کردے شکر اللہ دا ہر ویلے ہر حال
کردے خوش گزران سی وچ اندر بازار
اندر یاد خدا دے رہندے جت کت سول
ہر ویلے ہر وقت ہے کردا یاد خدا
رڑن نہ جانے مول اوہ روڑ ہے آن پیا
نیویاں لہراں دیکھدا جاوے کردا صبر
اوچیاں لہراں ویکھ کے فیر ہوندا ہے زچہ
باقی چھوڑے مول نہ آوے نظر قطار
موت وکھائی دیوندی جتو ویلے ہے آ
خوب پچھانے گل ایہہ جو کوئی سمجھو کار
کتھے اسدا امکان ہے جلدی نال سنا

کہیا روح پیغمبراں بدنوں باہر آن
دن تے رات بہشت وچہ نعمت میوہ کھان
علما داندے روح جاں تن توں ہون جدا
نعمت کھان بہشت دی حوراں نال ہمراہ
جہڑے راہ خدا دے ہوئے اصل شہید
ایہو حالت مومناں وچہ بہشت مکان
ارواح عاصی مومناں کالے پرندیاں وچہ
ارواح بخیلاں مومناں وچہ مرغاں سیاہ پر
ارواح بخیلاں کافراں مرغاں وچہ سیاہ
اک روایت ہور ہے نال یقین پچھان
وچہ عذاب ثواب دے دونویں ہیں شریک
مینہ لہرے جے قبر دے پانی وگے ہوا
دختر کہیا کس طرح بخشش دا احوال
بخشش وچہ جہان دے کردی ہے مشہور
لکھیا وچہ کتاب دے خوب طرح احوال
بخشے کسے زمین کوئے کے لاوے باغ
حوض لیوے جے چیز دا آوے ہتھ لنول
رن خاوند جے آپ وچہ بخشش کجھ کرن
دختر کہیا بکری کتا جے مل جا
کہیا بکری شکل کھا کتا شکل نہ کھا
گھا کھاوے تے رواہی ہڈیاں کھاوے نا
پیوے نال زبان جے کھاون اوہ حرام
کریئے اس حلال جے او جہڑ باہر آ
گوشت پاوے آپ وچہ ڈب جاوے تی کھا
کرے شرم ملامتوں کردا ناہیں گناہ
بلخی جانے مرگ جے خوشی حیاتی جا
دختر کہیا کس طرح صدقے دیون ہے
وچہ قران مجید دے کہیا رب غفار
حضرت یونس چہل دن مچھلی وچہ رہے

اندر سبز پرندیاں داخل ہوون جا
حوراں اندر خدمتے اوپر عرش مکان
وچہ سیاہ پرندیاں داخل ہوون جا
اوپر قندیلاں عرش دے رکھے رب نگاہ
اندر سرخ پرندیاں جاون روح مجید
سبز خوشبو دے نال ہو نہ کجھ پیون کھان
وچہ زمین آسمان دے باہجہ ہواؤں وچ
رہندا اندر دوزخاں نہ کجھ تار اثر
سڑن بدن وچہ دوزخاں اندر حال تباہ
جنھے سبھے مومناں اوتھے روح مکان
وچہ خلاصی لکھیا مسئلہ ایہہ باریک
بخشے اوہ گناہ جو کرکے کرم خدا
مڑن تھیں سب بخششاں حکم خدا دیناں
بخشش عالی مرتبہ وچہ حضور غفور
مڑن نہیں ست بخششاں حکم خدا دیناں
لاوے گھوڑا بلد جاں فربہ ہووے داغ
ملک ہوئے جے دوسرے چھیمیاں کت سول
وچہ قرابت دو زخم یا کجھ دیں لیون
بچہ اوس دا کھاوناں رواہے یا نہ
رہے ایڑ تاں کھاوناں کتیاں رہے نہ کھا
پانی پیوے نال لب ہیگا اوہ روا
ہووے بکری نال جے کھاون لوگ طعام
کھاون اوہ درست ہے نہیں تاں نہ روا
رتے جیکر مردار ہے ویکھ خلاصہ جا
کرے جے خوف بغیروں رکھے عمل نگاہ
خواری جانے سوال نوں کردا رب خطا
کہیا دیون خوب ہے جو پڑے اندر دے
صدقہ کرد خراب نہ دیکھے کجھ آزار
کڈھے باہر رب جاں کنڈھے ہیٹھ رہے

ہرنی دا اک بچہ سی آئی اندر ڈار
ممّا دتا اپنا یونس ویکھ ضعیف
صرف خدا دے واسطے دتا اِس نے شِیر
پھیر روانہ ہو کے آئی اندر ڈار
کہیا دتا شیر ہیں عاجز نوں رب تام
ہرنیاں کہیا چل توں اسیں پلا داں شیر
وارو وری ہرنیاں شیر پلایا جا
کم نہ سی رب دا مطلب سی خوشبو
قیامت تک اولاد اس خوشبو ہے کمال
اللہ خاطر شیر جس دتا الفت نال
ہووے اوہ حلال بھی جس وچہ ربدا نام
دختر کہیا کس طرح احمد خضر اولیا
کہیا شہزادے خضر ہے نیکو کار عجب
روٹی کپڑا نقد جو منگے کوئی آ
قرض لیون توں اک نہ خالی چھڈیا ہٹ
نقد روپیہ انہاں نوں سر ہویا دو ہزار
رحمت آئی آخری حکم خدا دے نال
جان کندن دا وقت سی ڈھکا آ نزدیک
دوالے بیٹھے آن کے سب قرضائی آ
حالت ویکھ اولیا دی آکھ نہ سکن کجھ
اک لڑکا حلوا ویچدا آیا مال رضا
سن آواز بلایا اس نوں پاس خضر
حلوا ونڈ تماماں مل دیواں ہیں چک
لڑکے تائیں گل ایہہ آئی جلد پسند
لڑکا اوہ سب ونڈ کے آیا وچہ حضور
کہیا حاضر چیز نہ پاس اساڈے کو
لڑکا ایہہ گل سمجھ کے رونا زارو زار
بدلے میتوں مار سن کی کجھ دیاں جواب
حضرت احمد خضر نے سمجھ حقیقت حال!

غلبہ کیتا شیر نے آبی ندی کنار
حضرت یونس رج کے کیتا شکر لطیف
خوشبو ہویا بدن اس وانگو عطر عبیر
ہرنیاں پچھیا ئی توں کتھوں مشک بہار
خوشبو کیتی رب نے میںنوں ایہہ انعام
سانوں بھی خوشبو ایہہ دیوے رب قدیر
حاصل کجھ خوشبو نہ ہوئی انہاں نوں آ
نہ رب خاطر کم جو حاصل نہ ابرو
کرے جیکوئی سمجھ کر ایہہ حلال نہ بھال
دتی اس خوشبو سی اللہ جل جلال
اندر شرع شریف دے ایہہ تحقیق کلام
بخشش کیتی کرم کر اندر خلق خدا
کم کرے ہر کسے دے جو جو کسے سبب
جا بازاروں اوس نوں دیوے قرض اٹھا
جدوں چاہن نے دیون کوئی نہ کردا اوٹ
عالی ہمت رب نے دتی بابجہ شمار
آیا سد حضور دا چھوڑ جہان خیال
آخر ایہو کم ہے واحدہ لاشریک
لگے رون افسوس کر ایویں قرض گیا
بیٹھے اندر خوف دے مال عقل دے بجھ
ہوکا دتا اوس نے شیریں لو حلوا
لڑکا آیا مڈھ اوہ کہیا محبت کر
میرے ولوں تلخ سب ہون مٹھا مکھ
جتنا حلوا پاس سی سب نوں دیا ونڈ
کہیا زبانوں عرض کر دیہو مل ضرور
لگے رون جس طرح تو بھی بہ کے رو
تنگ ہوئے سب آدمی سن کے اسد اشور
میرا ایتھے آن کے ہویا کم خراب
کہیا نال دریغ دے اگے جل جلال

دتا قرض اٹھا ہیں او پر تیرے نام
ہیں سب کیتا کام ایہہ او پر تیری آس
پکڑ فرشتے تھیلیاں صورت ہو انسان
اس لڑکے نے اولاً راضی کیتا جا
راضی کیتے پھیر اوہ قرضاں والے یار
کہیا باقی دولتاں دیہو نام اللہ
ونڈ فرشتے تھیلیاں گئے روانہ ہو
الیس بندے رب دے کیتے رب قبول
ہن ہر کوئی جا ہوندا اپنا کم تمام
دختر کہیا نصوح دی توبہ ہے کس طور
وچہ مدینے مردسی اس نصوحہ نام
آہی اندر شہر دے عورت خوب جمال
حکم خدا دے اس نوں رحمت ہوئی آ
کہیا اپنے باپ نوں آکھ نبی نوں جا
مل کفن دا آن کے ساتھوں جاوے لے
عرض کیتی جا باپ نے خدمت وچہ رسول
کہیا محمد مصطفٰے اس نوں پاس سدا
مل دلوایا کفن دا پھیر کیتی تاکید
کہیا نصوحے اس دا کفن نہ لاہاں جا
گئی جہانوں کوچ کر بی بی نال رضا
کھولی اس دی قبر جا چمکیا اندر نور
حکم الٰہی اوس نوں ماری بی بی لت
قہر آوازہ قبر تھیں آیا باہر وار
غلبہ پایا خوف نے کنبیا بدن تمام
عورت نہ پچھیا اوس نوں ہو یا کی احوال
جیوندے میتوں کسے نے دکھ نہ دتا کو
فجرے کہیا حال جا خدمت وچہ رسول
حال کہیا پھر جا کے اگے چارے یار
دل وچہ رو کے ہن جاواں کت ول

توہیں قرض اتارنا دولت تیری عام
قرضوں کرتوں سرخرو میری جان اداس
آئے حکم اللہ دے اندر اس مکان
جس دے راہیں ہو یا سب دا کم بھلا
چھڈ یا نہ کجھ کسیدا پیسہ اک ادھار
اس دولت دی کجھ نہ اونھے ہے پروا
کلمہ پڑھ اولیار نے جان دتی خوش ہو
کیتے کم جہان دے اپنی عرض نہ مول
کام فقیر غریب دا لیندا کوئی نہ نام
کہیا شہزادے سمجھ توں نال محبت غور
کفن اتارے مردیاں دا کم خاص عوام
نال امام حسین دے منگی اوہ خوشحال
دیکھے طرف نہ کسیدے کر کے شرم حیا
کہن نصوحے سد کے کفن نہ لاہے آ!
ایہو اساڈی عرض ہے ہور نہ خواہش ہے
میری دختر اس طرح عرض کرے ہر سول
اس عورت دے باپ نے جیونکر کہیا آ
حرص نہ کرتوں کفن دی چھڈ ایہہ کار پلید
سر پر لیا قبول ہیں جو حضرت فرما
توڑ نصوحا قول نوں لاہن کفن گیا
ہتھ کفن نوں پایا چھوڑ تمام شعور
ہو یا فیر شکست ہے نال غضب دے سٹ
ڈکا ہو بیہوش ہو کر غم منہ دے بھار
روندا گھر ول آیا ہو کے بے آرام
جو کجھ سر پر گزریا دسیا سارا حال
مردہ قبروں اٹھ کے مرشد ملیا ہو
غصے ہور رسول نے منہ نہ لایا مول
گلاں سن کے اس توں چارے ہوئے بیزار
رویا پاک رسول نے ویکھ خلل!

عورت بہترے واسطے کیتے وڈے گناہ
مشکل جا لگہ عاقبت اوتھے کیکر ہو
چھوڑی حرص جہاندی ویکھ قیامت ول
رو رو کردا عاجزی وچہ درگاہ اللہ
میرے ناہیں رو بارو یاراں اتے رسول
رب رحیم غفور توں ہیں ستار غفار
دنیا اندر کوہ نہیں میرے جیہا بدکار
توبہ کیتی دلوں ہیں مڑ ایہہ کراں نہ کم
غیبوں ہاتف آکھیکے کہیا کر آواز
کہیا نصوحے عرض کرسن کے نیک خبر
حکم الٰہی نال دے دتی اس جان
مویا نصوحا جنگلے کر ہو کفن دفن
کھلے جنازے اسدے لکھ فرشتے آ
آئے خاص مکان ول اس ناہیں دفنا
کہیا خدا نے جس کسے آندا ہے ایمان
کرے کوئی گناہ جے فیر ہووے پشیمان
جے کر کوئی گناہ کر ہووے نہ حیران
دختر کہیا کس طرح رہناں زنا ہوں دور
کہیا شہزادے شاہ ول ہویا شتر سوار
آیا پاس اک شہر دے نیکو کار جوان
عاشق ہو اصحاب پر کیتا وافر غم
گولی تاہیں بھیجیا شتر سوار لیا
گولی کہیا آن کے چلو طرف محل
جو کچھ تینوں لوڑ ہے حاصل ہوگ تمام
شتر پچھا ہاں بنھ کے کیتی عرض ضرور
مدت ہوئی دہائیاں خوف خدا دا کر
چھوڑ دلیلاں ساریاں خطرہ تے وسواس
کسے حیلے ہیں چھڈنا تینوں ناہیں مول
کہیا پناہ خدا دی اے بی بی خوشحال

اندر دنیا دین دے ہویا روسیاہ
جاواں وچہ درگاہ دے ہیکے کی ابرو
گھر باہر نوں چھڈ کے ٹریا طرف جنگل
یا رب اپنا کرم کریں پر بخش گناہ
توں اپنی درگاہ تھیں مینوں رد نہ ہول
کون گناہاں والیاں تیں بن بخشنہار
بخشش کر بدکار تے ہووے نہیں خوار
ہویا ہاں پریشان میں کر کے وافر غم
بخشیا تینوں رب نے بہتری دیکھ نیاز
یا رب بدنوں جانتوں جلدی باہر کر
آیا نبی کریم سنے اللہ دا فرمان
گیا رسول اصحاب سب حکم خدا دا من
طعام لباس بہشت دے حوراں آہا وا
تو تو آ بنت نبی نوں بھیجے آپ خدا
وانگ نصوحے کرے اوہ توبہ وچہ جہان
فضل کرے رب اوس تے بخشنے کار حمان
ہوسی اندر عاقبت لشکر وچہ شیطان
وچہ تلبی نبی دا سی اصحاب حضور
اوہ اصحاب رسول دا گندم دا خریدار
عورت اک محل پر نال عجائب شان
ہویا اسنوں دور ہی عقل قرار سر شام
جو کچھ اسنوں لوڑ ہے ساکھوں اوہ کیجا
بی بی میری سددی تینوں نیک شکل
وچہ کلبی نال اس آیا سمجھ کلام
عشق بہترے نے بہت ہی مینوں کیتا چور
دیواں بابجہہ ل میں تینوں لد شتر
ساڈا کہیا من لوں ہووے دور پیاس
خبر چاہیں جے اپنی میرا حکم قبول
اندر اک گناہ دے مینوں گھت نہ نال

خواری اندر جگدے نابے آخر ہو
اندر ایس بدکاروے دنیا دین خراب
کیتیاں بہت نصیحتاں اثر نہ ہویا مول
جاناں ایہہ نہ چھڈدی جنبڑ گئی بلا !
کہیا مینوں ہوئی ہے حاجت کجھ النسان
رکھی اپنے بدن تے کارد میانوں گدھ
وچہ درگاہ اللہ دے کیتیاں چشماں تر
روز حشر وچہ زانیاں نہ اکٹھان ہیں مول
ہویا چھیک دیوار نوں حکم آلہی نال
لدیا ہویا کنک دا آیا اشتر نظر
بھیجیا جبرائیل نوں پاس رسول خدا
پاک گناہوں رکھناں تن نوں حیلہ کر
پاوے اندر عاقبت وچہ بہشت مکان
وچیہ کلبی نبی نوں کیتا آن سلام
کنک عجائب شتر جو کیتی سب انعام
کرکے خوف خدائے کھی رہے گناہوں کو
جتھوں کدی اُمید نہ اوتھوں رزق پہنچیا
رب کہیا میں واسطے روزہ رکھو یار
نہراں وچوں نہر ہے اوچا عشق خدا
تابع ہے جو رب دی تابع اوہ رسول
شیر پلاون دھی نوں ڈھائی برس تمام
دختر کہیا آکھدے صوفی کس نوں ہیں
اکھیاں وچہ حیا ہو ہووے خوف خدا
بخشش ہتھاں وچہ ہو وعدہ وچہ وفا
بندہ اک بازار وچہ آیا لین کتاب
پچھیا تینوں کاستوں ساڑن اندر اگ
ساتوں کجھ توفیق نہ کریئے نیکی کم
تابع داراں واسطے بہشت بنایا رب
بے فرماناں واسطے دوزخ ہویا تیار

ویلے دکھ عذاب دے ہوسی یار نہ کو
سڑن بلن وچہ دوزخاں تم نہ ہوگ عذاب
اندر مستی عشق نہ کیتا کجھ قبول
اپنے ناہیں ہور کجھ باجھوں پناہ خدا
پاس دیوار محلدے بیٹھا ہو حیران !
شامت والی چیز نوں چاہئے سٹاں ڈھ
لایا زور تمام ہے کجھ نہ ہویا تر !
فضل کرم کر اپنا برکت نال رسول
باہر آیا اندروں ہویا کم حلال
طرف مدینے آیا پکڑ مہار شتر
حالت وچیہ کلبی دی جو ہوئی آکھ سنا
بدلہ نیکی رب نے دتا لد شتر
ظاہر ہویا ایس طرح اللہ دا فرمان
کہیا رکھیا رب تیں طرفوں کار حرام
وخیہ کلبی خوش ہویا سن کے ایہہ کلام
اندر دنیا عاقبت رکھے رب ابرو
آوے کجھ حساب نہ بخشش وچہ سدا
بدلہ دیوں تساں نوں اپنا خاص دیدار
ہیں درخت نہ ہلدے پتھر نال ہوا
روزہ ڈھال ہے دوزخاں روزہ صیقل نجور
پتر تائیں سال دوا دو پر جاں حرام
کہیا شہزادے سمجھ نوں مینوں آوے چین
صافی دل دی ہر طرح نال زبان ثنا
کینہ سینے وچہ نال گلاں دچہ شفا
ویکھیا اوپر اگ دے اندر حال خراب
کہیا میں ساں ہسیا دو گھڑیاں وچہ جگ
فضل ہووے جے ربدا دور ہوون سب غم
بھاویں حبشی آدمی کالا گورا سب
مغل قریشی اوہ جے سید ہے سردار

دختر کہیا معشوق تھیں کیونکر ہٹیا یار
نیکوکار جہاں دا سی دانا اک پیر
آندی خدمت واسطے گولی اک خرید
سونا کھانا پینا ہویا اس توں دور!
تن من گھٹدا جاوندا اس دا روز بروز
کہیا اوس مرید نوں سمجھ حالت پیر
کہیا دو ہتھ بنھ کے بہت ہویا ہیں زچہ
کریں دکھاؤ پھر کر میرا آپ صبر
سن کے ایہہ گل پیر نے زیور خوب لگا
صورت ویکھ مرید بھی راضی ہویا جد
کہیا پیر مرید نوں الفت نال کمال
جتنو پلے توں آوسیں کرکے نیکوکار
عاشق ایہہ گل سمجھ کے گیا روانہ ہو
گولی تائیں پیر نے دتا سخت جلاب
حسن عجائب اوس دا ہرگز رہیا نہ مول
ہفتہ پچھوں کار کر آیا عاشق یار
گولی خوب سنگار کر باہر آندی پیر
بیٹھا اینواں منہ کر خوشی نہ ہویا کجھ
اوہو گولی ایہہ ہے اوہو ہار سنگار
خوں پلیدی جدوں سی اسد یوچہ تمام
اوپر پلیدی عشق ہے کردا اصل پلید
ایسے طرح ہی کم ہے رب رحیم غفور
توبہ آکھ مرید نے چھڈیا اس دا نام
بہتر عاشق اوہ جو کاری گر دا ہو
دختر کہیا کس طرح ابراہیم خلیل
کہیا شہزادے اکدن کہیا ابراہیم
ایہہ گل سن نمرود نے کہیا نال غرور
بندیخانیوں آدمی قیدی دو منگوا
عبرت کر فرمایا پیغمبر نے جھب

کہیا شہزادے ایہہ بھی بیٹھوں سمجھ ہنجار
اس دا اک مرید سی خدمت گار فقیر
عاشق ہویا ویکھ کے صورت اوہ مرید
اندر عاجز حال دے رہندا پیر حضور
بعضے ویلے رات نوں رووے کر کر سوز
نہ رو تیرا منہ کس طرح کیوں ہویا دلگیر
گولی شکل دکھائیکے لیا میرا دل کھچ!
نالے وچ فراق دے عاشق جاوے مر
گولی آندی روبرو ویکھے نال ادا!
گولی اندر جاوڑی نال شتابی تد
وچ فلانے شہر دے جاہ محبت نال
گولی فیر دکھاوساں نال تمام سنگار
دل وچ دیدار تھیں چنگی چیز نہ کو....!
مگروں فصد کرایا اونویں نال شتاب
وافر ہوئی ماندگی ہویا بدن رنجول
کہیا اپنے پیر نوں پھیر دکھاؤ دیدار
عاشق اس نوں ویکھ کے ہوگیا دلگیر
کہیا اسنوں پیر نے حالت اس دی بجھ
دل تیرا کیوں ہٹ گیا گدھر گیا پیار
عاشق سی توں اسد باہجہ قرار آرام
صاف پاکیزہ جی نوں کردا صاف خرید!
پاکاں نوں اوہ چاہوندا کرے پلیدی دور
کہیا حضرت کدی نہ ویکھاں طرف حرام
بھانڈے اوپر عاشقی کردا احمق ہو
زندہ کتنے جانور حکم نال دلیل
مارن اتے جوالن کم اس ذات کریم
مارن اتے جوالنا میرا کم ضرور
جیوندا چھڈیا اک نوں ایہہ چھڈیا مردا
مارن اتے جوالنا ایہہ کم ہویا سب

جگ وچہ تیرا قدر کی کرکے سمجھ خیال
چڑھدے دلوں نت ہی سورج رب چڑھایا
کافر پاسوں کوئی نہ آیا صاف جواب
وچہ درگاہ اللہ دے کہیا ہتھ اٹھا
قدرت تیری ویکھ کے لازم ہو نمرود
آیا حکم خدائے دا پکڑ جناور چار
توں وچکار کھلوئیکے ویکھ آہی کار
پکڑے چارے جانور بطخ ککڑ تے مور
حضرت آدم نال سی کیتا مور گناہ
صورت اس دی عجب سی عجب آواز صواب
مہتر نوح نے کاؤں نوں کہیا خبر لیا
راہ دے وچہ مردار سی ویکھ ہویا مشغول
جامہ دہوکے سکنے پایا سی الیاس
پیغمبر الیاس سی ہویا اس تے رنج
مہتر یونس مچھلیوں باہر آندا رب
چھادیں اس دی بیٹھدا نازک بدن رسول
بطخ مگروں آن کے وڈھی اس دی جڑھ
پکڑ گناہیں چار ایہہ کٹھے ابراہیم
سر چوہاں دے جدا کر رکھے اپنے پاس
رکھے چار پہاڑ تے چار غلولے کر
حاضر ہوئے کاؤں تے بطخ ککڑ مور
اگے ابراہیم دے حاضر ہوئے آ
دوالے نبی کریم دے لگے کرن طواف
مسلم ہوئے ویکھ کے کافر لوگ یہود
یاراں خاطر رب نے کیا کیا کیتے کم
پچھیا ابراہیم نوں بندے نیکو کار
اگوں کہیا اسنوں حضرت ایہہ جواب
کہیا جبرائیل نے میرے میرے تائیں آ
دلدا جو مطلوب ہے مینوں دیہہ سنا

قوت نہنوں کجھ ہے مویا وچہ جوال..!
لہندیوں اج چڑھا توں جیکر ہیں خدا
سمجھ حقیقت اپنی دل وچہ ہویا خراب
یارب مویا جوال کے مینوں کوئی وکھا
ہرگز تیرے نال کجھ کرے نہ شور خرود
کٹ چوہاں کر گولیاں رکھ چہار پہاڑ
دور ہووے دل تیریوں غم دی گرد غبار
چوتھا کاؤں نچھاں توں اس وچہ ظلم نہ زور
آندا وچہ جہان دے اس شیطان بدراہ
قہر خدا دے ہو گیا پھیر آواز خراب
کنتھوں نیک طوفان دا ہیگا آپ کھڑا
اس دے دلوں ہویا مہتر نوح ملول
ککڑاں لڑ لڑ پاڑیا ہویا لٹن قیاس
چھڈے رب اتفاق توں ایہہ جناور رنج
کدو خاطر اودے ہویا درخت عجب
پانی پیوں گئے سن اک دن اٹھ رسول
حضرت یونس وافری رنج ہویا اس پر
آپس وچہ رلائیکے چونکہ حکم کریم
کیتا حکم تیار ہے کر اللہ دی آس
وچہ کھلوکے چوہاں نوں کہیا جویں امر
ذرہ ذرہ سب اُڈ کے آئے کرکے زور
آپو اپنے رنگ وچہ دتے رب اٹھا
کلمہ پڑھن رسول دا ہو کے دلتوں صاف
رہیا اپنے حال وچہ اوہ کافر نمرود
ناہیں رب دیاں عاشقاں دوہیں جہانیں غم
تیرے اور کس طرح اگ ہوئی گلزار
پاون لگے اگ وچہ مینوں جدوں شتاب
جے آکھو تاں چھ کو دیاں میں اوڈا
عرض کراں میں جائیکے وچہ درگاہ خدا!

کہیا میرا حال جو رب نوں ہے معلوم م!
آتش رب دے عشق دی ہیں وچہ زور آور
ظاہر باطن وچہ ایہہ واقف حال تمام
آیت بھیجی رب نے آتش ہوئی سرو
عاشق تاہیں سدیئے آتش خانے ول
غالب عشق محبتوں آتش ناہیں ہور
حضرت کہیا فقیر جو میری امت جان
پنجاں ٹھوکاں نال ہی سجدہ سہو پئے
اول تقدم رکن ہے دل دے نال پچھان
دوم تاخیر جو رکن دی اول قعد یوچہ
تیجا تکرار ارکان ہے کرے رکوع دو
چوتھا ترک ہے واجبی اول قعدے آ
پنجواں ایہہ پچھان نوں واجب ہے تفسیر
قایم رہے دن رات ہی اندر یاد خدا
مار تکبر رب توں ہووے کجھ بھلا
سر سجدے وچہ رکھ توں عذر نہ کر اک پل
رات دِنے لگ بہھ کے کر اللہ نوں یاد
اگے مالک اپنے ایتھے سیس نوا
پلے بیترے خرچ نہ پینڈا ہیگا دور
رب صاحب نے لکھیا وچہ قرآن مجید
ویکھ مسافر عاجزاں یوں منہ بھوا
متھے اپاسے پشت دے لاون داغ تمام
کہیا رسول کریم نے اندر حق بخیل
مویاں باہجوں کسے دے ہرگز کم نہ آ
نیکی کیتی کسے دے ہرگز کم نہ آ
ایسا پوچ خدا نوں دیکھ جو اکھیاں نال
ستے ہوئے آدمی جاگن جدوں مرن
دکھ دیوے جو تدہ نوں توں دیہہ اسنوں زر
اوپر اپنے عمل دے ہر دم رکھ نظر

نینوں دساں کا سنوں سوز کراں محروم
رس آتش دے نال ایہہ جاوے آتش سقر
پیش نہ جاوے زور ہی صاحب مال غلام
رکھیا رب سلامتی اپنا پیارا مرد
جو وچہ پوندا اس دے بچدا ناہیں کل
ایتھے ہوری اگ دا پیش نہ جاوے زور
پنج سمے توانگری اول جنت جان
مسئلہ خوب درست ہے وچہ نوادر ہے
قرات پڑھ توں اوں نوں کرے رکوع نادان
زیادہ التحیات تھیں پڑھنا ہوکے زچہ
سجدہ کرسی تن ہے سجدہ سہو ہو
ہو گیا ہے ایس تھیں بیٹھی وچہ خطا!
ہولی پڑھے بلند جاں اوچی جاگہ ڈھیر
ہر لذت توں رکھ توں اپنا نفس جدا
رہنا ناہیں نت ہے رہے ہمیش خدا
کرکے وافر عاجزی نال حضوری دل
عمر پیاری آپنی مفت نہ کر برباد
اوتھے ہوویں سرخرو بیڑا رہے حیا
وچہ لندھیری قبر دے لیکر چمکے نور
دولت خرچ نہ کرن جو رستے رب رشید
روز حشر نوں اگ وچہ اس دولت نوں پا
ساڑن دن تے رات ہی دوزخ اُسدا نام
جانوں مال بخیل دا جیونکر ہے دند فیل
اینویں مال بخیل دا گئے نبی فرما
وہ دنیا رب دیوسی ستر آخر چار
ناہیں عزت پاوسیں وچہ درگاہ جلال
مرگئے وچہ تکبری نال غرور سڑن
ہتھر مارے تدہ جو اس نوں دیہہ ثمر
آخر نینوں آونا وڈا دراز سفر!

باہجھ ضرورت کر نہ اگے کسے سوال
غصے ہو کے جیکوئی تینوں دیوے گال
مجلس اندر بیٹھ کے جو تینوں آکھے بد
جو کوئی تینوں زہر دے اسنوں دیویں قند
خوف خدادا اوس نوں جو کوئی دنیادار
اپنے حق حلال بن ویکھ نہ ہوری ول
مفت چڑھایا اپنے سر پر وڈا گناہ
دختر کہیا کس طرح آندا عمر ایمان
نوکر سی ابوجہل دا اول عمر پچھان
ابوجہل نے آکھیا اکدن مجلس وچہ
دیواں دولت مال میں باجھوں انت شمار
مال طمع کر عمر نے پہن لیے ہتھیار
لات عزے تے جیل سی کعبے اندر بت
چلیا طرف رسول میں ہو وے فتح شتاب
ثانی پاک رسول دا ہور نہ کوئی جان
ہے مادہ شیر خدا ہیدا اندر عالی روز
ایہہ جانی عمرؓ لے نال یقین تمام
کہیا رب رسول نوں پیدا کیتا کھل
حالت ایہہ پچھان کے نرم نہ ہویا مول
کہیا وڈا دبدبہ میرا وچہ عرب
اندر جس میداں دے کھچاں میں تلوار
آیا گھر ول بھین دے عمر بلند جوان
عمر آواز قرآن سن کہیا بوہا لاہ
پایا اوس قرآن نوں بلدے وچہ تنور
کہیا مینوں لیا دکھے اوہ قرآن سنا
میرے دل نوں کھچیا حرف قرآن مجید
بی بی کہیا اولاں نال شتابی نہا
پاکاں تائیں چاہوندا ہے اوہ اللہ پاک
کہیا پانی لیائے کے مینوں آپ نہاں

عادت کسے سوال جے پاوے فقر کمال
پیراں اسدیاں خاک توں سر اکھیں وچہ ڈال
توں کر نیکی اوس توں نال محبت سد
تاں توں وچہ درگاہ دے نیکو کار پسند
جس نوں لوڑ نہ دین دی اوہ کافر مردار
کھاون پیون کجھ نہ سوہنی ویکھ شکل
روز قیامت ہوسی نالے روسیاہ
کہیا شہزادے ظاہرا اسدا سمجھ بیان
مکے اندر کوئی نہ ایسا ہور جوان...!
عمر لیا وے اج ہی سیس محمدؐ کجھ!
کرساں مکے شہر دا نالے میں سردار
کعبے اندر آیا کرن اینہاں دیدار
مدد چاہی انہاں نوں سر پیراں وچہ سٹ
کلمہ پڑھ کے بت نے دتا ایہہ جواب
بہتر ہے جو لیا وسیں اوپر اوس ایمان
اس پر فتح نہ پاوسی جے ہو عمرؓ کروڑ
بت خانے وچہ بت بھی سب اوہدی کرن کلام
ہر باغ اندر اوسدی عاشق ہے بلبل
نال غضب دے چلیا طرفے پاک رسول
کون میرے اج سامنے آوے نال غضب
دشمن ہے نس جاوندا اونویں بازی ہار
سنیا اندر وار ہے پڑھدی ہئی قرآن
خوف کیتا کجھ بھین نے نال دانائی راہ
بوہا لاہیا آیا اندر عمرؓ ضرور
ہوئی مسلمان توں سانوں خبر نہ کا
ایسی کوئی کلام نہ دنیا وچہ سعید
فیر کلام خدائیدی تینوں دیاں سنا
پاوے اوہ پلید دے سر دے اوپر خاک
بی بی کہیا نہواں کے اگے جل جلال

باہر کیتا پاک ہیں اندر کر توں پاک
خوب نہ ہوا ابھرا نوں ڈٹھا آں تنور
بی بی خوش دل ہو بیٹھے کیتا شکر خدا
اک بڈھی وچہ راہ دے کہیا عمرؓ نوں ایہہ
دوڑ عمر نے پکڑیا وچھا کنوں جا
حکم خدا دے بولیا وچھا اتے رسول
مینوں کنوں پکڑ کے سکیوں نہ کھلار
حضرت عمرؓ خطاب دا مان گیا سب ٹٹ
آیا وحی رسول تے بھیجیا رب شتاب
عشق بنیرے نے اوسدے گل وچہ رسا پایا
باہر آیا اندروں دوست خاص خدا
وچہ اندہیری رات دے جیونکر چڑہیا چن
جا حضرت ابوبکرؓ نے پھڑیا آپ عمر
دور ہویا سب شک سی حاصل ہویا یقین
کلمہ پاک زباں تھیں پڑھیا نبی رسول
اندر ہوئی روشنی کلمے طیب نال
عرض کیتی پھر عمر نے کرو نقارہ دین
ہویا حکم بلال نوں اچی پڑھ ہن بانگ
ابوجہل نے آکھیا مجلس وچہ بیان
ہوسی دین رسول دا اندر عالی زور
وڈا عمرؓ دا دبدبہ دہشت سخت یقین
اک دن عمر خطاب سی بیٹھے اوپر محل
وڑیا اندر بدن دے کر کے خوف تمام
کہیا بی بی فاطمہ خدمت وچہ رسول
آیا حکم خدا ئیدا غصے ہویا عمرؓ
راضی سجے کر ہو وسی باہر آوے پھیر
خوش دل ہو کے کہیو نے سورج باہر آ
حضرت گئے معراج جاں وچہ بہشتاں وڑ
خدمت وچہ رسول دے کیتی عرض وحی

ہوئی دعا قبول ایہہ اگے رب جلال
ثابت وچہ قرآں ہے دوا ہے چمکے نور
کہیا عمر نے بھیں نوں چل رسول خدا
قسم بناں تیں پکڑ کے وچھا مینوں دیہہ
وچھے نے کن اپنا اینویں لیا چھڈا
کھڑی قوت نال توں ڑیا طرف رسول
کیکر کریں برابری نال خدا دے یار
بھار تمامی کفر دا اوہیں دتا سمیٹ
حضرت زیارت خاطرے آیا عمر خطاب
زور وزوری کھچ کے آندا تیرے دا
بدل ہیٹھوں جس طرح سورج باہر آ
ڈگا عمر بیہوش ہو ٹوڑ کفر دا تن
کیتیاں حضرت عمر نے دونویں چشماں تر
لوہا پتھر موم ہو وچہ نبی دے دین
پڑھیا عمر خطاب نے ہو گیا مطلوب
روشن ہوے رات جیوں نال مہتاب کمال
حکم خدا دے نال ہے وچہ تمام زمین
آکھی بانگ بلال نے ہئی شہر وچہ دھانگ
بیٹا عمر خطاب دا آیا وچہ ایمان
عمر خدا دا شیر ہے چھوڑے کفر زرد ڑ
جس راہ ڑیا جاوندا تھر تھر کرے زمین
سخت لگی دہپ مگر تے دیکھیا سوچ دل
پیا اندہیرا جہان تے جیونکر ویلے شام
قیامت ہوئی تیار ہے توبہ کراں قبول
سورج تائیں خوف کھا گیا بدل وچہ ڈر
ناہیں قیامت تیک ہے آوے نہیں دلیر
باہر آیا روشنی گئی جگت وچہ چھا
ترے یاراں دے گھر ڈٹھے ویکھے نہ عمر
کیوں اندر گھر عمر دے ناہیں گیا ہی

حضرت کہیا وڈی ہے غیرت وچہ عمر
اک عورت دا خصم سی نوکر کسے مکان
اگے حضرت علی دے کیتا اس بیان
ابو بکر صدیق نوں جا سنایا حال
رات پئی تے آیا ملیا گھر خوش ہو
رب فرشتہ بھیجیا ہویا ہے بیشک
پیا خدا دے حکم تھیں قحط ملک وچہ آ
بھیج دتے عثمان نے کتنے ہی کارواں
جا کے اندر فلک دے بھائے بہت مکان
لکھیا وچہ عثمان دے ہویا جو احوال
بوریاں اندر ریت پالیاؤ نال شتاب
کارواں گل سمجھ کے لدے کل شتر
کہیا وچہ درگاہ دے واقف کون ہر حال
میری عزت لاج ہے تیرے وس کام
جا کھلوالیاں بوریاں فجرے آپ عثمان
ونڈ دتی اوپر شہر دے قحط ہوئی سب دور
اک دن پاک رسول نوں ہوئی آن خبر
اکھیا اس دا نام ہے شاہ علی مردان
دیکھن خاطر علی نوں آئے پاک نبی
میں پر کیتا کرم ہے دین دنی دے شاہ
اندر سخت اندھیر دے روشن ہویا چراغ
سی تر ہائی جندڑی میرے ہر ہر سول
کیڑے دے گھر آیا جویں سلیمان شاہ
کہیا بیٹی وہب دی فاطمہؓ ماں علیؓ
خواہش کیتی ایس نوں میں بلاواں شیر
مگروں بابل آیا کجھ لبا اٹھا
نال رسی ہتھ بنھ کے وچہ بھنگوڑے پا
مت کجھ کرے بے ادبیاں جا ہوناہیں مول
بید بناں دا بدن تے ہتھ نہ دین لگن

آکھے کیوں بن پچھیا گئے اساڈے گھر
سنیا اس نے کسے نوں ہویا فوت جوان
کہیا حضرت علی نے مویا تحقیق جوان
کہیا تینوں میلسی راتیں جل جلال
سن کے حضرت علی سے غم وچہ رہے کھلو
ابو بکر دی خاطرے ہویا سامر تنگ
ننگ مدینے لوگ ہو کر دے یا خدا
دانے لیاؤ خرید کے جس تھاؤں ہتھ آن
دانے لدے ہے کتنوں نہ ہوئے بہت حیران
سمجھ جواب جو لکھیا کر کے عجب خیال
خالی ناہیں آ و نال خلقت ہی بیتاب
شام ویلے آ اُترے راضی ہویا شہر
پالن ہار جہان دا رازق جل جلال
راضی جس وچہ آدمی سانوں کر انعام
نکلی کنک عجائباں فضل ہویا رحمان
غم دکھ ہویا کجھ نہ ہویا نور ظہور
بیٹا ہیگا جمیاں ابو طالب دے گھر
پنج دن ہوئے شیر ول کردا نہیں دھیان
ویکھ نبی نوں بولیا رب دے حکم ولی
صدقے میں اس راہ توں جھڑے آیوں راہ
گیسو مشک معطروں ہویا خوشی دماغ!
آئے ٹھاٹھاں مار دے موج سمند رسول
ذرہ اوپر آن کے سورج ہوئی نگاہ
طرفے حضرت علیؓ جان نہ مول نبی
مار طمانچہ اساں نوں کیتا ہے دلگیر
مار طمانچہ باپ دا دتا منہ کھبوا
جمدے نوں ماں باپ نے قابو کیتا جا
تینوں پیا اوڈ بگدا آکھیا پاک رسول
سب توں اول بدن ایہہ پاک رسول پھڑن

ایہہ گل آکھ بھنگوڑیوں باہر کر مردان
رکھے منہ وچہ علی دے پاک رسول زبان

بھیت زمین آسمان دا ظاہر ہویا تمام
دو جہانی علم جو کیتا رب انعام

علم تمامی باطنی گیا علی نوں کھل
ساری خلقت وچہ ہے شاہ علی دی ہل

ہتھیں آپ نہوالیا اندر تھال بہال
کہیا پاس بہایا فیر علیؑ خوشحال!

حضرت خوب نہوال کے کیتیاں چشماں تر
کہیا مالی نبی جی کہیا دل وچہ خطر

کہیا اول غسل میں دتا ہے اس ساتھ
آخر مینوں غسل ایہہ دیوے اپنے ہاتھ

ہنج ہاہیئے عمر سی ہوئی جد دن علیؑ
پون لگا اک اژدہا اندر باغ صحی...!

کسے ویلے اوہ مرڑے نہ لاون زور جوان
جو ہتھ آوے کھا جاوے کر کے وڈا تران

اک نجومی اک دن کہیا ویکھ کتاب
سوا لو اندر باغ دے حضرت علی زناب

مارے اوہ پراڑ ہانوں حکم اللہ دے نال
مینوں وچہ نجوم دے نظر آئی ایہہ فال

مالی ایہہ گل سمجھ کے ہوگیا دلگیر
لڑاں کدوں کجھ جاندا ہیون والا شیر

وافر لوکاں آکھ کے ایہہ سنائی گل
ویکھو قدرت رب دی کیکر کرے عقل

چھڈ آئے وچہ باغ دے شاہ علی مردان
گجے بدل وانگ اوہ آفت رب رحمان

آیا طرفے علی دے کر کے وڈا تران
پیراں وچہ پھر علی نے کڈھی اسدی جان

ویلے ہیون شیر ایہہ کیتی وڈی کار
اندر عمر جوان دے کفر کیتا نہ مار

باہر کریں میان توں جس ویلے تلوار
خوف علی دے نال ہے تھر تھر کرن پہاڑ

کہیا نبی لکھ دو سینوں رات سیاہ
اتو ویلے کوئی ہوگ نہ یار میرے ہمراہ

ایہہ گل سن ابوبکر سی ڈاچی گھت پلاون
ساری رات گذار دے وچہ گلی مردان

وریا تمام گذاریا ایسے اندر حال
غلبہ کیتا کافراں اوپر نبی کمال

کیتی رل کے ساریاں ایہہ صلاح قبول
کرنا اساں شہید اج راتیں پاک رسول

جس حجرے وچہ رات سی کردے یاد خدا
دوائے رل کے کافراں گھیرا پا لیا

ڈٹھا نبی کریم نے کتے نہ خالی راہ
جاتا کائی واہ نہ ہابجھ خدا پناہ

ہویا حکم فرشتیاں نکل گیا رسول
ابوبکر وچہ راہ دے نظر پیا ات ول

ڈاچی اوپر نبی نوں کیتا چا اسوار
شہروں باہرے گیا اگوں پکڑ مہار

مگر اک صدیق دا ملیا آن غلام
کیتا پینڈا وافری لے کے رب دا نام

اندر ایس پہاڑ دے آہی ڈونگھی غار
ابوبکر تے نبی سن چھپے اندر وار

دے کے اوٹھوں ادٹھنی لے کے گیا غلام
شور اٹھایا کافراں خالی ویکھ مقام

گذر گیا رسول ہے ہوئے حیران تمام
گیا پہاڑاں ول ہے آکھ دتا شیطان

اندر ایسے حال دے مرغاں پایا شور
آون ویلے فجر دے بولے لکھ کروڑ

کافر چڑھے تمام ہی پھڑ کے کھوج رسول ‏ آکھن جے ہتھ آوسی چھوڑاں ناہیں مول
چلے ٹھاٹھاں بنھ کے پیادہ اتے سوار ‏ گئے کھلو تمام جا اوپر بوہے غار
گھتے جالا آنڈڑے پئے کبوتر عام ‏ نہوں نہوں ویکھن اندروں موذی نمک حرام
کہیا رل مل ساریاں اندر نہیں رسول ‏ اہیہ پرانی غار ہے خوف آوے ہر سول
انڈے جائے ویکھ کے مڑن لگے مردان ‏ انگل نال دکھاونے لگا سی شیطان
ماریا جبرائیل نے سٹیا کسے مکان ‏ کافر موڑے تیکھیاں نوں سارے ہو حیران
ویکھو کیہ کر رب نے رکھیا اپنا یار ‏ نال فضل تے کرم دے اندر کوہ پہاڑ
داخل اندر غار دے ہویا جدوں رسول ‏ اندر ہوئی آواز سی اللہ دے مقبول
ابوبکر نے ویکھیا کھڈاں ہر ہر ول ‏ کیتا بند تمام ہی کر کے ہوش عقل
اک کھڈ اگے دین نوں ہتھ نہ آیا کجھ ‏ اڈی اگے اس دے بیٹھا دے کے بجھ
ماریا سپ شتاب ہی اڈی اوپر ڈنگ ‏ پیر پچھاہاں اٹھایا درد کیتو نے تنگ
کھڈوں باہر آیا سپ وڈا رنگ صاف ‏ دو والے نبی کریم دے لگا کرن طواف
آئی جاگ رسول نوں ویکھیا ابوبکر ‏ اندر درد کمال دے ہویا چشماں تر
بولیا سپ شتاب سی حکم خدا دے نال ‏ رہیا اندر غار میں ڈیڑھ ہزاراں سال
خاطر تیری زیارتے کتنے کیتے راہ ‏ ابوبکر نے سب اوہ بند کیتے کر چا
ماریا ڈنگ لاچار ہو ہوئی زیارت نصیب ‏ میری خاطر غار وچ گھلیا رب حبیب
ابوبکر دے پیر تے رکھیا سپ نے مکھ ‏ زہر لئی کچھ اپنی دور ہویا سب دکھ
کلمہ پڑھ کے سپ اوہ ہویا مسلمان ‏ حضرت نکلے غار تھیں مدینے ہوئے روان
دختر کہیا فقیر دا ظاہر دس بیان ‏ کہیا شہزادے منزلاں چالی فقر پچھان
ہوندا اصل فقیر ہے جیکر جاوے لنگ ‏ نہیں تاں اندر فقر دے مرسی ہو کے تنگ
اول منزل صبر ہے صبر کلید خوشی ‏ الصبر مفتاح الفرج آیا حکم نبی
ان اللہ مع الصابرین صابر رب قبول ‏ صابر نال خدا ہے ہر چیلے ہر سول
دوجی توبہ جاں توں توبہ وانگ نصوح ‏ توبوا الی اللہ توبۃ خوشی اس وچ روح
کہیا حضرت مرتضٰے توبہ دلوں پچھان ‏ کر کے تنگ گناہ دل فیر نہ کرے دھیان
تیجی اندر شکر ہے وقت نعمت دے آ ‏ لئن شکرتم لازیدنکم آیا حکم خدا
نعمت اندر شکر ہے دیوے رب ودھا ‏ شکر عجائب کار ہے شکروں رب رضا
چوتھا خوف خدا بڈا کار بزرگ پچھان ‏ الایمان بین الخوف والرجاء وچ حدیث بیان
کہیا پاک رسول نے جس نوں شوق ایمان ‏ ہر دم اندر خوف دے باقی ہون حیوان
جان قناعت پنجواں راضی تھوڑے پر ‏ القناعت کنز لا یفنی نال محبت پڑھ

اندازہ سختی رنج دے ستے دٹ نہ پا
منزل چھیویں یقین ہے اوپر رب رسول
اوپر ڈنگے راہ دے ہرگز قدم نہ رکھ
خاص عمل عثمان دا ستواں جان حیا
سینے پتر دے وچہ جو رب نوں ہے معلوم
اٹھواں فرض زبان توں رکھے وچہ نگاہ
حافظون فروجہم آیا وچہ قرآن
ناواں خلق محمدی دائم رکھے حضور
نیک محبت رکھ توں خوش ہو ہر اک نال
دسواں بخشش جان توں شاہ علی دا کم
سخی زیادہ مرتبہ وچہ درگاہ خدا
یارہواں جان نماز توں دل دے نال خضوع
ناہیں کو نماز توں ہرگز اچھا کم
باہواں جان ریا ہے کرتا کم وکھا
ناہیں کم زیادہ وچہ درگاہ جلال
تیرہواں روزہ رکھنا وڈی ریاضت نال
سب نیاں تے اکھیاں ناے اپنے کن
چودہواں جان تواضع عالی نیکو کار
کنجی البہشت دی جگ وچہ رحمت ہو
پندرہواں عمل اچھیاں توں نیکو کار معلوم
صرف بے ادب جہان وچہ آپ نہ ہو یا بد
سولھواں رحمت رب توں رکھو ہمیش امید
رحمت رب دی عام ہے توڑ نہ ہووے آس
جان رضا ستارہواں ہر دم راضی ہو
صابر وچہ رضا دے راضی وچہ قضا
ہے احسان اٹھارواں اللہ دا فرمان
وچہ مصیبت کسے نال نیکی کرے جو کو
جان وفا انیسواں کہیا رب رحیم
منہ نہ تھیں کرے گل ہے جھڑ جا وے ہار

خوشی ہو کے سر جھل توں جو کچھ رب رضا
ان ھذا ھو حق الیقین رب دا حکم قبول
پاک پلید حلال نوں جانی وکھو وکھ
الحیاء من الایمان حکم رسول خدا
کھوٹ کفر نوں دور کر نیکو کار رسوم
کسے طریقے انہاں نوں جاں نہ دیہہ پراہ
عزت اندر نہ ہووے ہترا کچھ نقصان
انک لعلی خلق عظیم آیا حکم ضرور
کھوٹ تمام گو اپنے پکڑ صفائی خیال
السخی حبیب اللہ سخی نہ دوزخ غم
آئے نوں دیہہ قدر سر خالی کو نہ جا
لا صلوۃ الا بحضور القلب حکم نبی پرنور
راضی رب رسول ہو دور ہوون سب غم
للہ خالص عمل کر دیوے رب جزا
مارن منہ دے نال ہے ہر حیلے ہر حال
الصوم لی انا اجزی الیہ آیا حکم جلال
سنن ویکھن بد گل تھیں حکم شرع دا من
التواضع متاع الجنۃ حکم رسول کبار
خدمت کر رب واسطے ایسا کم نہ ہو
ہے بے ادب خدائیدی رحمت توں محروم
آتش وچہ جہان دے پھوکی اس بیجد
لا تقنطوا من رحمۃ اللہ وچہ قرآن مجید
برسے وانگوں بدلاں ہووے دور پیاس
رضینا بقضاء اللہ تعالی دل توں سدکھو
شور شرابہ کر نہیں سر نوں نہیں ہلا
احسن کما احسن اللہ الیک آیا وچہ قرآن
سے برساں دی بندگی دفتر اس دے ہو
اوفو بعہدی اوف بعہدکم آیا حکم کریم
ناہیں وچہ جہان دے اس جہیا بدکار

جان توکل ہیوواں محکم رب اعتبار
کرے نہ کرے سوال کبھی آیا کرنا زور
ایدوں اگے حکم ہے ہیگا رب حلیم
نال حلیمی عاقلاں پایا قدر بلند
اگے صدق پچھان توں صافی دلوں صحی
سچ خلاصی بخش دا مارن والا جھگڑ
فاقا اندر ہوندا ناہیں کم زبون
فاقہ کار پیغمبراں اصل فقیراں کار
ذکر آہی جان توں کرنا فجرے شام
مینوں کرسی یاد کو اسنوں کراں ہیں یاد
پردہ پوشی خوب ہے عیباں خوب چھپا
اذہرابالغوصہ وکل اما آیا وچہ قرآن
ورد محبت نال کر تارک ورد ملعون
غافل اک دم ورد توں خفیہ کافر جان
عشق عجائب مرتبہ اول لوڑے ایہہ
ملنا ہووے یار نوں جس نوں الفت نال
صفتاں اندر فکر کرنا کرنا اندر ذات!
ساعت اندر صفت ہے جیتوں کریں دھیان
نال علم شرف آدمی نہ ذاتوں نہ مال
باجھوں علموں ربدی ہوندی نہیں پچھان
کرتوں یاد خدا بندا راہیں مرشد پاک
الطلبوالشیخ الکامل آیا وچہ حدیث
نظر نہ کرتوں کدی بد اوپر لڑکے زن
گمراہی توں ہٹ جا رستہ بھال خدا
حرص ہوائیں چھڈ توں نا کر مفت ہوا
ترک کر و مردار تھیں کہیا پاک رسول
اوڑک ہونا فناہ ہے جیوں دیاں ہی مر
اک دن اجل لے جاوسی پیاری میری جان
صحبت نیکوکار دی دائم حاصل کر

ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ حکم خدا اظہار
کرے نہ آئی جیہڑ توں قیدی اندر گور
پاک محمد حلم تھیں پایا قدر عظیم
مجلس اندر عالماں نرم زبان پسند
الصدق ینجی والکذب یھلک آیا خاص نبی
کار سواری رکھ توں اوپر اپنے اوٹھ
رجے ناہیں ماردا ہے ویری ملعون
مردا فاقہ نال ہے نال پلید خوار
فاذکرونی اذکرکم کہیا رب کلام
آیا وچہ قرآن دے اللہ دا ارشاد
پردہ پردہ پوش دا رکھے آپ خدا
رحمت پردہ پوش تے کرے زمین آسمان
جو وچہ خالی ورد توں اوہو جان زبون
غالب اوپر غافلاں ہوندا ہے شیطان
المجازی قنطرۃ الحقیقۃ جاتی جسنوں تہہ
قدم رکھے وچہ عشق دے ویکھے پاک جمال
لاتفکروا فی ذاتہ اندر امر نجات
بندگی اک سو سال دی دیوے رب رحمان
نال علم شرف آدمی پاوے شرف کمال
باجھ علم انسان ہے ہو جاندا حیوان!
مرشد شرع رسول دی جسدی شرف ولاک
منکر جو کوئی ایس دا بد اعتقاد خبیث
نظر شیطانی تیر ہے زہر آلودہ سن!
مرشد شرع وا رب توں ناہیں کدی جدا
ان الانسان حریص الی ما منع کہیا رسول خدا
دنیا جیفہ طالباں سگ ہے نا معقول
موتوا قبل ان تموتوا نال محبت پڑھ
دے چھڈ اپنے مال نوں اس وچہ ہی نقصان
الصحبۃ تاثر جاہل پاسوں ڈرا

پاس وپاراں جے پہنچے جنگا ندی پار
خاموشی وچہ فائدے ناہیں انت شمار
اک چپ تے سو سکھ ہے چپ عجائب چیز
زیارت کرنی عالماں پایا وچہ جہان
دائم اندر راستی بولن تسبیح ہمیشہ
کاذب بیشک جان توں رحمت تھیں محروم
صوفی ہووں صاف ہے اندر باہر صاف
ظاہر باطن اپنا جاوے غصہ کھا
بدعت والے تھیں ڈرنا لکھیا وڈا ثواب
اندر دنیا عاقبت بدعت والا خوار
عارف ناہیں رب دی ہووے جدوں پچھان
جار لیا جس وقت ہے قطرہ وچہ دریا
اسامہ بخش ہور مومناں نیکو کار نصیب
منزل چالی فقر دی اوپر چلے کو
اندر دنیا صاف جو کرسی نیکو کار
عقیقہ معنے الیس دے فدیہ ناہیں جان
کیتا نبی کریم نے پچھے چالی سال
ہوری خاطر حکم ہے لڑکا جمے جد
دختر کہیا اک ہے وچہ کتاب بیان
لاہے ادسے روز ہی اسدے سر دے وال
ذبح کرن دے وقت ہے آکھے نال زبان
خون ہے فدیہ خون دا گوشت گوشت ہو
مغز مغز دا ایہہ چمڑا چمڑا بجھ
یارب اِس فرزند نوں دوزخ کنوں بچا
لکھیا وچہ کتاب دے حصے چار کرن
بعضے آکھن اک ہے دائی دیون ران
علماواں تے ٹر دیگیاں ہور مسکین کھوا
کرنا ایہہ پرہیز بھی ٹٹے نہ استخوان
گوشت جدوں گداز ہو ہڈیاں کرن جدا

خوشبو جدوں باہر اہیٹھیاں پاس عطار
گلاں چاندی وانگ ہن سو چپ ہی یار
چپ والے نوں ہیں رکھدے دانش مند عزیز
اوہیو اندر عاقبت پاون عالی شان
بھاویں الحق مرہے ناہووین درویش
لعنت اللہ علی الکذبین آیت کر معلوم
غیبتوں گلہوں حسد تھیں رکھی جو ہیں سعادت
کوہے اپنے نفس نوں اندر عشق خدا
اہل البدعت کلاب النار آیا وچہ کتاب
سگ دوزخ دا ہوسی وچہ حدیث شمار
حرص نہ باقی اوسدی رہندی وچہ جہان
ناہیں اس وریا تھیں ہوندا کدے جدا
بار باتوں کرم کر برکت نال حبیب
اندر دنیا عاقبت دیوے رب آبرو
وچہ بہشتاں پاوسی اللہ دا دیدار
قولی فعلی نبی دی سنت ایہہ پچھان
اپنے جسے پاک دا دیکھ کتاباں بھال
دیوے ستویں روز دو بکرے بیٹا جد
عاجز ہوناک ہے بکری پت پچھان
رد پارس دے وزن دا دیوے نیکو حال
ایہہ عقیقہ اوسدا جس دا نام فلاں
چربی چربی ہویاں ہڈیاں ہڈیاں جو
والاں دا ایہہ وال ہے باہر ناہیں کجھ
رہس ایمان اسلامتی ایہہ قبول دعا
چوتھا حصہ اوس تھیں رب دے نام دیون
باقی گوشت اوہ جو نیک طریق پکان
بند بند اس دا کر اندر دیگ پکوا
کہن فقیہہ اس وچہ ہے کوڈک دا نقصان
ہڈیاں وچہ زمین دے دبیے اوہ دبوا

جو کجھ لایق کھاوناں باقی دیوے دب
مصلا بوکا اوس دا خوب طرح بنوا
جے رب اس فرزند دی کیتی عمر دراز
چھوٹا ہویا فوت جے شافع ماں پدر
عشا نمازوں اولاً خواب نمازی شوم
سویں جیکوئی آدمی اول نماز عشا
رخصت سکے رب تھیں جے ہووے فرمان
یوسف مصری بولیا کیتا ایہہ بیان
ہوئی بے ہوشی خواب ہیں اول عشا نماز
اتنا آہا فرق ہے میرے اس دے وچہ
ادھی کار دگل گئی ہوئی وانگ سیماب
سٹر دار سیارات ہیں ہویا نحبہ آرام
سونا اول عشا تھیں ہیگا ایہہ وبال
دختر کہیا دس توں مستحب وچہ نماز
وقت رکھن تکبر دے ہتھ کر طرفے سر
سجے کھبے نظر نہ سجدے گاہ نظر...!
مرادا سدا جے ہو سکے کھاون خوب پکا
سجدے بینی دیکھنی قدرے سینے ول
قدر قوت کھنگ ٹھلنی پڑھن قرآں صحیح
اول رکھو زہیں تے بنویں لنگ تمام
جاون اچی اولاً پچھوں بنویں جبان
سجدے وچہ دو ہتھ دے سب لنگ جدا جدا
وچہ ابنو ہی تنگ جاجے کر ہون پیوند
فارغ ہوں امام تک ہے مسبوق اڑ یک
جیکر ویلا تنگ ہو اٹھیں جلدی آ
سجے کھبے پھیر نہ منہ نوں وقت سلام
دختر کہیا کس طرح بانگ نماز بنی
اول زمانے دین دے رسم اصحابان جان
نوبت اتے نقاریاں بعضے وقت پچھان

قرباقی وانگہ چھڑا اس دا حکم طلب
ناہیں ہڈیاں آندراں اس وچہ گھت دبا
تابع ہونا باپ دا نرم کلام آواز!
وچہ درگاہ اللہ دے ہوسی روز حشر
حکم رسول کریم دا پڑھ کے کر معلوم
آتش آوے اس تے اک ہتھ ہے جدا
تلے نے جاواں اوس نوں جانے لوگ جہان
سچا قول رسول دا ذرہ نہیں نقصان
اک ہتھ ہتھوں دور ہے آتش پئی آواز
رکھی اس دے وچہ ہیں گردمیانوں کھچ
ہتھ میرے نوں اس تھیں پہنچیا سی تاب
اپیر ہتھ دا راز در جو ہو گیا دوز تمام
پچنا اس عذاب تھیں ہر جیلے ہر حال
کہیا شہزادے سمجھ توں ایہہ شرع دا راز
ناف تلے ہتھ بن کے ابنویں شرع امر
وقت رکوعے نظر ہے رکھن قدماں پہ
ناہیں اندر زمینڈے دیوں اوہ دبا
وقت ابا سی پٹھ ہتھ منہ پر نیک شکل
جھاڑک خاک سے عرق جو وچہ نماز رہے
پچھوں اچی رکھنی ایہہ شرع دا کام
نال عذر دے جویں رکھے جائز توں پچھان
پنیاں زانوراں ہے شکموں وکھ رکھ
غیر شرع جو کم ہو ناہیں اوہ پسند
شاید سجدہ سہو ہو نال امام شریک
باقی رہی نماز نوں جلدی کریں ادا
موڈھے دسن اپنے ہوئی تمام کلام
کہیا شہزادے اس طرح اندر شرع سنی
وقت نمازاں سد دے مار آواز لوکاں
دوروں سن کے آدمی پڑھن نمازاں آن

قوت پکڑی دین جان اک دن کہیا رسول
راتیں اندر خواب دے پایا ایہہ طریق
تا حضرت وچہ خواب دے کہیا کسے آن
مگروں عمرؓ عثمانؓ نے کہیا علی نے آ
وچہ درگاہ رسول دی ہوئی کلام قبول
ہویا حکم بلال نوں آکھے رات دنے
اک دن فجر ہی اندر خواب آرام
بانگ حی علی الفلاح پچھوں کہیا جا
آئی چاک رسول نوں سنگیتی ایہہ پسند
فرض نمازاں واسطے سنت ایہہ صحیح!
وضو نال درست ہے بے وضو مکروہ
پھنر آکھن مقتدی اول وقت پچھان
دختر کہیا دس توں کجھ حکمت دا راہ
کہیا فجر دے چاگیاں جس منہ مٹھا ہو
کوڑا منہ سواد جے گرمی اس کمال
کھٹا منہ دا مزا جے وقت فجر دے جان
چرب تے شیریں کھاو نال اس دا جان علاج
فجرے جیکر منہ دا ہووے نمک سواد
گرم تے خشک خوراک ہے لایق اسد یجان
پھیکا جیہا مزہ جے فجر منہ دا ہے
وڈا ایہہ دریا ہے پارہ زار نہ کو
جو کوئی سردی پیڑ دا کرے نہ جلد علاج
تھوڑا کھان علاج ہے مگروں ہور نہ کھا
ناہیں اوپر آدمی سختی ہور تمام
سکہ تولہ تن ہے پا دن وچہ دکان
اندر پانی ترپھلے پھیر گائیں جنسرات
کرکے قدر برنج بھی کھن وزن اس پا
سرمے وانگوں اکھیاں اندر پا دے کو
حکم خدا دے دور ہو پھولہ دھند غبار

کوئی طریق نمازیاں سدنا ہو وصول
فجری ویلے آکھیا ابوبکر صدیق
آکھے بانگ ہے اسنوں سنکے حکم آجان
حرف نہ ہویا ودھ گھٹ فرق نہ ہیا ذرا
نال گواہی چوہاں دے اللہ دے مقبول
آوے طرف نماز دے جہڑا کوئی سنے
سورج اندر چڑھن دے سی نزدیک تمام
الصلوٰۃ خیر من النوم فجر دے کرن ادا
سنت رضائی ہوئی ایہہ فجرے کرن ہیوند
وچہ جنازہ عید دے ایہہ موقوف رہی
کلمے جدا جدا کہو اول وقت شروع
جے کرکے امام بھی ناہیں کجھ نقصان
جس کتھیں جیوا اپنا ہووے وچہ بیناہ
بھارا سر تے تنگ بھی اس نوں فصد کرو
ترشی سردی کھان نوں پکڑے مرض کمال
اس نوں مرض سودا دی زحمت ہوئی آن
ہووے کسے طبیب دا نال شتاب محتاج
جانوں ہویا بلغمی اسنوں فصد کرو
قوت ہووے بدن نوں شوزہ کھاوے نان
تینوں ایہہ فساد ہے دست کرو تے قے
سوداتوں خوب ہے جے پرہیز کرو
خوف ہوندا ہے اس دا ہووے بری مزاج
کر پرہیز تمام جو ہووے ہضم غذا
داخل کرن طعام دے اوپر ہور طعام
اندر پانی بھنگ دے پھٹاں ست رواں
پھیر غسل گھیوگاں ست ست وار نجات
پاکے اندر کھرل دے چاولی روز گھسا
بھاویں کائی مرض ہو اکھیں سگے تو!
نالے موتیا بند بھی کوئی نہ رہے آزار

پاکیزہ گوند ہو اتنا نج پھان !
آپس وچہ رلا پکے ماشہ ست پڑی
پائے ہووے گاں دا شیر قدرتی نچ پا
پیوے سر کیاں لا کے یارا باراں روز
تحفہ خاطر مومناں دونویں ایہہ دوا
دختر کہیا پیغمبراں انہاں عالی قدر
کہیا شہزادے جنہاں دے وڈے قد پچھان
تھوڑیاں عمراں جانیوں تھوڑے کرن گناہ
مرداں وچہ مرد نہ اوہ کہن فقیر تمام
غم دکھ وافر اوسنوں بہت غصے وچہ ہو
وافر شہوت والیاں اوڑک مندا حال
بہتی حرکت وچہ ہے چشماں نور زوال
عورتاں وچوں اوہ عورت ہے بدکار

دختر کہیا کس طرح مرد ہووے خوشخو
کہیا شہزادے جنہوں پلے گھر وچہ ہووے مال
کرنی ہووے گل جے کناں وچہ کرن
اول اس دے کن وچہ دیون بانگ سنا
شیر نہ دیون زٹکیاں جسے نال پلید
سایہ ام الصبیان دا ساری عمر نہ ہو
چار حالت وچہ بدن دے ہوندا ہے صبیان
وافر کھائے جیکوئی وافر شہوت کار
رجیا ہویا عادا ملدا ہے خوش ہو
وانگ شیطان نہ اوس دا جاوے دلوں غرور
نفع دیوے کسے نوں ہر اک دکھ پہنچا
لاوے کوئی دہریک جے اندر باغ عجوب
شہد اتے دودھ پا پکے پائے نال پیار
کسے نوں لکھوار ہووے نال تاکید
مال دولت دے نال کو بہتر ہووے نا
رجیا ہویا نواں جے کم کسے نہ آ

دکھو دکھی دو پاں نوں کرتوں کپڑ چھان
چھنے اندر ڈال کے چون دودھ بکری
پا پیتا سے ہم پا ساعت کج رکھا
چنگی قوت باہ ہو جاوے دل دا سوز
میرے حق اندر دعا کرے جیکوئی آزما
امت پاک رسول دی چھوٹا قد بے حد
وافر انہاں عذاب ہے وافر پیون کھان
تھوڑا ہوگ حساب بھی بخشش ہو وگ آ
شہوت خاطر رنا جہڑا ہو غلام
غضب قوت تھیں شیر نوں تاپ ہمیشہ ہو
شہوت کردا شیر ہے اکواری وچہ سال
المنی نوہ عینک حکم نبی دا بھال
نہ ہووے جو خصم دی ہرگز خدمت گار

کیکر وچہ جہان دے پاوے اوہ ابرو
کانی گل جہان دی کرے نہ اس حال
دل وچہ تمام کر رب توں بہت ڈرن
وڈا عالی مرتبہ دیوے اس خدا
ناں اوہ وچہ جہان دے نیکی کرے خرید
کدی نہ ہو دس ہی اکھیں اندر ہو
لکھیا جالینوس نے وچہ کتاب بیان
وافر گلاں کرنیاں وافر نہاون یار
کرے تواضع ہر کسے نال محبت خو

اندر دنیا عاقبت ہوئے خوار ضرور
کسے حیلے اوہ کم کسے دے کم کدی نہ آ
پانی دیوے اوس نوں آن بھٹنوں خوب
کوڑا پھل ہی اس نوں لگے آخر کار !
جوں جوں وہون اوسنوں وافر ہو پلید
کھوتا اوڑک بنھ کے گھوڑا ہو نہ جا
خوش ہو ملنے کسے دے نہ رکھے نہ پرواہ

دختر کہیا دس توں میتھوں نال شتاب
کہیا اُہنا دے فرض ہے کرنا جان نکاح
تارک سنت نبی دا کہندے نہیں مقبول
نیک ماں دے فرزند جے بچپوں کرے دعا
پوے وچہ بہشت دے مردے جو معصوم
وچہ درگاہ اللہ دے رودن کر فریاد
معصوماں دی عرض بھی کرسی رب قبول
مرد اک کرے نکاح نہ راتیں آئی خواب
سوانیرے نے آیا سورج کرکے زور
لڑکے اپنے ماپیاں لیا لیا دون آپ
بیترا اجھڑ بہت ہے جاکے اس توں منگ
جا گیا ویلے فجر دے کیتا پھیر نکاح
وچہ شرع دے لکھیا عورت اوہا وین
عورت نیکوکار جے خاوند دی غمخوار
عورت جھگڑا نہ کرے ہوندے سوندے زور
خرچ قبیلہ دیوناں کرکے کسب حلال
عمل نہ کوئی اوس دا پاوے رب قبول
کرے قبیلہ مرد جے ہتھوں بھی فریاد
عورت نوں کر چھڈکے جاوے احمق بھول
عورت کرسی جو کوئی نیت پتر دی
کم کھانا کم سونا وافر کرے نہ گل
خاوند خاطر ایہہ ہے خاص بہشت مکان
کواری سونا خاص ہے رنڈی روپا جان
بولن عورت نال ہے لکھیا وڈا ثواب
جاون دیوے مول نہ میلے اتے ویاہ
اوپر عورت کرے نہ تہمت دل گمان
لایق اندر ستر دے بیٹھی رہے ہمیش!
خدمت عورت پت دی اندر وڈا ثواب
ایسیں سانوں آن کے دتا خرچ حرام

عورت کرکے مرد نوں کی ثواب عذاب
شہوت غالب جنہاں نوں وچہ نگاہی راہ
مرد رنڈے دی بندگی ہوندی نہیں قبول
بخشے رب گناہ جو بدی نہ رہسی کا!
ملن شتابی آن کے ماپیو کر معلوم
بخشش ساڈے ماں باپ نوں ساڈی ایہہ مراد
وچہ بہشت لیا دسن ماں پیو نوں ہر سول
ڈٹھا قیامت حال جو خلقت وچہ عذاب
وگن مرد کے تریہہ دا پیا نہایت شور
بزرگ اک پانی منگیا دتا انہاں جواب
ایہہ گل سمجھ بزرگ اوہ وافر ہو یا تنگ
بیٹی بخشی رب نے کرکے نیک صلاح
عورت والے مرد دا ڈولا نہیں یقین
دوہاں جہاناں وچہ ہے رنڈا مرد خوار
اس نوں اندر عاقبت پوے قہر دا شور
کھوائے آن حرام جے پوسی اس وبال
عورت پچھے اس نے دین گوایا بھول
وچہ درگاہ اللہ دی دیہہ اسانوں داد
روزہ اتے نماز نہ اس دا پوے قبول
حاصل سب مراد ہو دنیا آخر دی
جس عورت وچہ ایہہ ہے اوہ نیک شکل
خوشی ہمیشہ اوسنوں ہووے بہشت جہان
پتراں والی کرنہیں اس وچہ ہے نقصان
دہشت رکھے اپنی جاوے نہیں خراب
چنگے کپڑے لاینگے اس وچہ وڈا گناہ
جو ننگ ہووے یقین نہ کرکے نیک دھیان
چپ کر اندر بیہہ رہے صابر جیوں درویش
وافر صدقہ دیوناں پاوے نیک حساب
دشمن ہوسی حشر نوں کرکے سخت کلام!

کھاوے کائی چیز نہ خاوند توں کر دکھ
پتر دے رب جے رکھے چنگا دم
ختنہ سنت کرن ہے آیت وار ضرور نہ
پت جے دو بکری اک بکری ہے دھی
بعد نبوت بنی نے کیتا آہا جان
عورت لائق ایہے خوبی خصم کرے
خاوند نوں جے مرد کو درتے آن بلا
بھائی ماں باپ توں جانی خصم عزیز
خصم دی پاس نہ ظاہر کر
پچھے خصم نوں طعنہ کرے نہ مول
خوش ہو ملنا خصم نوں خوش ہوندا جے رب
بندگی اک سو سال دی اک بوہید نہال
پڑھ بسم اللہ اولاد دیکھے شرم نہ کو
میوہ دار درخت ہیٹھ کرے نہ مول دماغ
رات جماعے کسید اسنہ نہ قبلہ ہو
ہیٹھ ستاریاں وٹی نہ بیٹا ہووے شوم
آکھے ہے حرام دا بہت اپنے نوں کو
کسب سکھاون پت نوں علم شریعت کا
رزقے خاطر کسے نوں ہووے نہ محتاج
فاسق تائیں کوئی جے بخشے اپنی دھی
دختر کہیا لی ہے کلمہ پڑھن ثواب
وچہ بہشت اک نام اس دا التحیات
چشمہ اس دے ہیٹھ اک طیبات اس نام
نال خوشی دے بیٹھ کے جھاڑے اپنے پر
بخشش چاہن اوسدی روز قیامت تاک
نتنے ہوون آدمی وچہ اعراف حشر
دوجا حکم ماں باپ دا کیتا نہیں خرید
نیجا بدیاں نیکیاں ہون برابر جس
برکت علم شہادتی دوزخ اوہ نہ جان

اوہلے رکھے مول نہ خصم کولوں کر دکھ
کرے عقیقہ اوس دا سنت ایہہ تمام
کھانہ بیٹے واسطے سنت ہے پر نور
ایہہ عقیقہ لکھیا وچہ کتاب صحیح
وقت نہ کوئی مقرر ہے جد ہووے فرمان
خاوند پاسوں بکری جیوں بگھیاڑ ڈرے
ہولی وڈی شرم کر دے جواب سنا
رکھے خوب لباس ہے کرکے خوب تمیز
حکم اوہدے بن گھروں بھی قدم نہ باہر دہر
خدمت اندر عذر نہ کدی کداں کھول...!
ہردم اندر تابع ایہو کار عجب
پڑھنا قل زیوار ہے اول وقت وصال
ہوندا دل تاریک ہے رب دا خوف کرو
غرق ہوسی اولاد باہر سی نال قلاع
بہت دیوانہ ہوو سی دافر وچہ بدخو
شبیر درازاں نال ہے کرنی وٹی زبون
وچہ ہزاراں خلق نہ حشر خواری ہو!
روزہ اتے نماز وچہ ہووے استاکار
محنت کرکے کھاوسی اسنوں ملسی کاج
خواری دنیا عاقبت اندر ملن صحیح
کہیا کوئی ثواب دا ناہیں انت شمار
اوپر اس اک جانور نام اس دا صلاۃ
مومن بعد نماز جاں کلمہ پڑھن تمام
ڈگن قطرے جتنے ہید املک تمہ
جس نے پڑھیا جان نوں کلمہ کرن پاک
حکم بناں ماں باپ دے جاوے پڑھن کدہر
لڑکے اندر جنگ دے ہویا کوئی شہید
اندر خاص بہشت نہ دے جاگہ نائیں تس
ہدیاں لئے بہشت نہ جد جا ہے رحمن

گلہ کرے جو مومناں پاک نبی فرمان
دختر کہیا دوزخ دا کجھ بیان سنا
کہیا شہزادے کی ہیں دساں دوزخ حال
دوزخ اندر پا دیئے مشرک کافر ہون
منافق وچہ جہنم دے سقر اندر زسا
پوجن والے بت دے ہوون وچہ سعیر
وچہ جہنم نبی دی امت جو گنہگار!
سب اٹھویں دوزخاں اندر مارن ڈنگ
ٹھوہر ملسی کھان نوں رنگا رنگ عذاب
جو جو حالت دوزخاں ظاہر ہوسی آ
دختر کہیا بہشت دا کر توں کجھ بیان
خاصاں جا بہشت ہے خاطر نیکوکار
اوہ بہشت مکان ہے جس وچہ نہ کوئی غم
ستر رنگ ہر میویاں پورا لذت خوشبو!
وانگ داؤد آواز ہو آدم جیڈا قد
قوت سو سو مرد دی اک اک تائیں جان
گرمی سردی نہ ہووے نہ عداوت غم
استبرق تے سندس ہوگ حریر پوشاک
جو کجھ منگن رب توں دیوے اوہ پہنچا
خوشبو آوے بدن تھیں اک دوجے نوں جان
ادنے جس دا مرتبہ وچہ بہشتاں آ
جہناں وچہ جہان دے ثابت رہے ایمان
سونے اٹاں المحل ہے گارا چاندی جان
ہر گھر طوبےٰ رکھدی ہوسی شاخ پچھان!
نہراں وچہ بہشت دے خمر پانی تے شیر
مرگ نہ ہوسی کسے نوں دوزخ اتے بہشت
ہوسی خوشی بہشتیاں دوزخ والیاں غم
دارالخلد بہشت ہے روپے دا توں جان
دوجا ہے زر سرخ دارالمقام ہے نام

چاہی روز نماز نہ جاوے اس آسمان
گنہگاراں دے واسطے کی کجھ کرے خدا
رون فرشتے رات دن غم دوزخ دے نال
پیریں نے غل طوق گل دن تے رات ہوون
نکے وچہ ابلیس ہے تابع جو اس آ
پوجن والے تاریاں حطمہ وچہ اسیر
بخشاؤن گے رب توں بخشے گا غفار
دو ہزاراں سال ہوروون گے ہو تنگ
ویکھ کتاباں فارسی نالے عربی آپ
دین دنی دا بادشاہ ساڈی کرے شفا
کہیا نیکاں واسطے رب بنایا شان
گنہگاراں دے واسطے دوزخ ہویا تیار
نال کسے دے کسے دی ہوئی کار نہ کم
یوسف وانگوں شکل ہو خلق محمد جو
سٹھ گز لمبے جان توں ست گز چوڑی حد
میوہ کھاون وافری وافر عیش گمان
نیند نہ ہووے کسے نوں نا کوئی کار نہ کم
جھاڑے اتے پیشاب تھیں ہر اک ہوسی پاک
دایم ویلا فجر دا وچہ بہشتاں آ!
چھوٹے ویکھن اپنے دوجے بدن جہان
ستر حوراں خدمتی اس نوں دے خدا
دیوے گا رب انہاں نوں وچہ بہشت مکان
وہڑا جڑتر مومنیاں اللہ دا فرمان
اس دے پتر ہیٹھ ایہہ آدے سب جہان
نالے ہے اک شہزادی حکم نال تقدیر
مرگ مرے اعراف وچہ آخر ہوکے زشت
ہے ہے ہووے کس طرح دکھ اساڈا تم
عام ہومن وچہ اس دے اللہ دا فرمان
غنی شاکر وچہ اس دے وچہ نجات کلام

ستیجا دارالسلام ہے خاص یاقوت بنا
چوتھا دارالقرار ہے عجب زمرد رنگ!
پنجواں جنت عدن ہے مرواریدوں جان
چھیواں جنت نعیم ہے خاص شہیداں جا
متقی تے پرہیزگار ہور فقیر تمام
ہے جنت الفردوس بھی نور و نور بنا

جسے اوپر وال نہ ناخن نہ دراز
ہور قصور عجائباں ہر ول مشک کافور
ناخن اپنا جو رجے دنیا وچہ دکھلا
ہر رنگ لباس ہو بدن پاکیزہ خوب
لکھیا حکم خدائیدا استر حوراں آ
دنیا اندر جو رہے قایم شرع رسول
دختر کہیا کھاؤناں کیا خربوزہ حال
میوہ پانی طعام ہے نالے اصل حلال
ذکر کرے وچہ شکم دے زہرہ نوں کرداک
رفع کریندا درد سر دیوے بھکھ ونجا
دختر کہیا عجب توں اندر عقل ہنر
علم پڑھن سب آدمی نالے عمل کمان
پاس تیرے ہے وگدا علم دا دریا
کران سوال جواب میں ہوندے نہیں تمام
نال شرع دیاں موتیاں ایہو پروتا ہار
کیتے رل کے عالماں سخن تمام پسند
توں صاحب میں گولڑی تیرا حکم قبول
ہو کے خوش فغفور نے کیتا تیار ویاہ
حکم ہویا بادشاہ دا لگا پکن طعام
رنگارنگ پلاؤ ہے زعفرانی زردہ
فرنی برنی دیگڑاں کئی طرح آچار
آون کھاون آدمی جاون دین دعا
دھن وقت ہے مرلیاں عربی واجے وج

صابر اندر اوس دے جو امت دے آ
غازی عادل زاہدوں جاگہ جان ننگ
عالم فاضل کم عمل اندر اوس پچھان
جنت الماوا نور تھیں کیتا راست خدا
ہوون اندر اوس دے عربی کرن کلام
عالم فاضل انبیاء اندر اس دے جا
مچھاں ہوسن کجھ ہی عجب ہین آواز
کدی ابا سی کسے نہ وڈا بلند شعور
سورج روشن ویکھ کے ہو شرمندہ جا
بدن تمامی نظر آ عجب بہشت محبوب!
نالے ہوسی اسم اس جس تائیں ہتھ آ
ہوسی وچہ درگاہ دے آخر اوہ مقبول
کہیا شہزادے الیس وچہ پتراں ہیں خصائل
خوشبو اندر منہ دے کردا نظر کمال!
پاک کریندا شکم نوں معدہ صاف ضرور
ساری علت بدن دی کردا دور خدا
ہویا ہیں معلوم ہے تیرا یار خضر
جانن پڑھ کے اوس نوں نفع اتے نقصان
کوٹ کفر دے سب جو چھڈی سب روڑا
بہت ایہو ہیں بس کرو کاں آون کام
جس نے گل وچہ پایا کتنے نہ جاوے قدر بہار
جو کوئی پڑھسی انہاں نوں پاوے قدر بلند
خادم تیری ہور ہی ہر حیلے ہر سول
ہر ہر طرفوں آفرین لوگ کہن واہ واہ
چاول یار بیکھی آئی مشک شام
گوشت قسم عجائباں کہی طرح دا حلوا
نان خطائی خوانچے لائی مشک بہار
خوباں خوب آواز ہے لاون جو دل بھا
تو نیاں تے کرنا بھی ناز محبوب عجب!

چلن توپاں رہیکلے پون نشانوں بیتر
خوب ہوائیں چلیاں چھٹے آون انار
ہوئی رات وِیاہ دی دوزخ بھاہ حرام
رحمت رب دی شاہاں اوپر ہو نزول
عبداللہ دے سر سہرا ہتھ اندر تلوار
نال عجب اک شان دے آیا گھر فغفور
گھوڑے ترکی گولیاں ناے شتر قطار
بھانڈے چینی تھالیاں کپڑے رنگارنگ
تینوں ململ بافتہ بلبل چشم حریر
سب کجھ ویکھے بادشاہ ہتھ گھڑ د تاہتھ
میرے وچ تکبری آہا وڈا غرور
دہیاں جیڈ نہ ہور کو دنیا وچ غریب
جت دل ماپے چاہوندے اتول دیندے ٹور
پت نالایق ماپیاں تائیں دکھ پہنچیا
اگے پوے قبول جے جاوے عزت ہو
جس نوں چاہے دیوندا عزت رب تمام
ہرگز ناہیں بھاوندا رب تکبر مول
وڈیائی ہے رب نوں جو کوئی ہور کرے
ٹریا اپنے وطن نوں فتح نقارہ نار
منزل منزل آیا اندر شہر مصر
عمر گذاری دوہاں نے اندر عیش بہار
روزہ اتے نماز وچ ہر دم سی مشغول
جاتا وچ جہان دے ناہیں سکھ دا ساہ
ایہہ گل دل وچ سمجھ کے پایا راہ خدا
مطلب اپنا پا لیکے ہمت نال کمال
امام بخش نوں رب جی بخش ہدایت کل
دنیا اندر رکھ توں ثابت نال ایمان
برکت چارے یار دی برکت شاہ جیلان
فضل خدا دے نال ہے ہویا عجب بیان

اندر خوشی بہار دے سب امیر فقیر
ٹہنا بیاں نال دوشاخیاں روشن وچ بازار
ماں پیو لڑکے لڑکیاں کھاہدا جنہاں طعام
راضی ہووے رب بھی نالے پاک رسول
پاوے کپڑے کیسری بنیاں عجب اسوار
ہویا عقد نکاح ہے موجب شرع ظہور
دتا تاج دہیج بھی دولت باجھ شمار
لٹھا چھیٹاں بندرسی نیفہ رنگ برنگ
دہوڑ کپورہی چنیاں دس دا پیا سر پر
تیرے لایق ایہہ ناں خیال فقیر امن
گھر جمی ایہہ دھی جان سب کجھ ہو یاد در
نے جاون گھر ساہورے جو کجھ نال نصیب
ہرگز قوت انہاں نہ کرن ذرا کجھ موڑ
دھی نمانی ہو ٹیکے جاوے چھوڑ ہوا !
ناہیں پیکے ساہورے آخر دوویں رد
جس نوں چاہے اوہ کرے خوار اتے بدنام
اوتھے بہتر عاجزی فاقہ فقر مجہول
دنیا وچ خوار ہو آخر کار مرے
نے کے دولت مال زر نال پیارے یار
ملیا مائی باپ نوں خوشی ہوئی گھر گھر
یاد الٰہی نال ہے دن تے رات وہار
چھوڑی حرص جہان دی گوشہ ہویا قبول
جو آیا سو نہ رہیا آخر ہویا فناہ
اندر یاد اللہ دے گئی عمر وہاں
گئے جہانوں کوچ کر عجیب محبت نال
نال کرم دے معاف کر جو کجھ ہوئی بھل
برکت پاک رسول دی جسدی عالیشان
برکت اپنے نام یا رب بخش ایمان
اندر فقہ شریف دے مشکل سب آسان

پڑھ کے جو کوئی ایسنوں عمل کرے ہوشیار
وچ بہشتاں پاوسی اللہ دا دیدار

بھل جو کوئی ہووسی بخشیو دیکھ تمام
ہر اک نوں انعام دے بخشنے رب انعام

پیپانواے وچ ہے عاجز ہویا بیہوش
طعنہ کوئی نہ کرے ہووے پردہ پوش

باراں سے تریٹھ سی ظاہر سن رسول
ہوئی فقہ کتاب ایہہ وچ درگاہ قبول

آہی بخش تے الہ دین میرے دو فرزند
پڑھ کے ایس کتاب نوں پاون قدر بلند

نیکو کار نوں رب دی رحمت آکھ سنا
شاید ایس سبب توں بخشنے عیب خدا

ے شرع دا دوہاں نوں علم نصیب خدا
ہرگز شرع شریف تھیں ہوون نہیں جدا

امام بخش ہن بس کر کلمہ آکھ رسول
برکت کلمہ پاک دی مطلب سب حصول

تمت بالخیر

نعت شریف

مقبول ذوالجلال محبوب لایزال احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ازل سے ہوں میں شیدا آبروئے محمدؐ کا
ابد سے ہر گھڑی سودا ہے گیسوئے محمدؐ کا

خدا خود ہے رسولِ پاک کا مداح قرآں میں
کہاں طاقت میری کیا حوصلہ ہے نعتِ احمدؐ کا

خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے نورِ احمدؐ کا
سراپا نور تھا اس واسطے سایہ نہ تھا قد کا

یہی ہے آرزو دل کی رہے ہر دم مرے دم میں
رہوں مداح احمدؐ کا ثنا خواں آلِ محمدؐ کا

کروں قربان سو سو بار میں موئے معنبر پر
دلِ صد چاک کو شانہ بنا کر اس سہی قد کا

کمر بستہ برائے بخشش اُمت ہیں وہ ہر دم
ثنا کر نعت سرور حاکم محشر سے جنت کیوں
چلے کعبہ سے ہجرت کر کے جب حضرت مدینہ کو
لبوں سے لب نہیں کھلتی اسی دم میں حلاوت سے
خدا قادر ہے لیکن ختم اُس پر نبوت بس
طفیل نعت احمد بن گیا لاہور بھی ہمسر
عرب بھی گر مری اس نعت اردو کو سمجھ سکتا
تمنا ہے میں پہنچوں ہند سے اڑ کر مدینہ میں
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ نائب سرور
نبی کے اور علیؑ کے جان و دل حسنینؑ ہیں بیشک
جناب غوث اعظم قطب عالم فخر آدم ہیں
امام حسنؑ و حسینؑ ہیں لازم دربار احمدؐ کے
عجب کیا ہے اگر بن جائے محشر میں قلم میرا

محمدؐ میں اشارہ ہے یہی میم مشدد کا
عجب ڈھب یاد ہے مجھکو خدا کی بھی خوشامد کا
جدائی سے ہوا ہے رنگ تیرہ حجر اسود کا
زباں اوپر مری آتا ہے جس دم نام احمدؐ کا
نذر اُس کی ہوا سب کچھ غلط ہے قول مرتد کا
بلاد روم کا اور شام کا بغداد و مشہد کا
نمایاں ہوتا پھر جوہر مری تیغ مہند کا
کبوتر کی طرح کرتا پھرا گرد گنبد کا
سوا ان کے ہوا ہے کون قابل انکی مسند کا
لیا جام شہادت جو کہ ورثہ تھا اب و جد کا
ہے رہبر بشر کا وہ اور شناور بحر سند کا
نہیں پروانہ حاجت مجھکو ذوالقرنین کی سد کا
کہ لکھتا ہوں اسی سے وصف اس سرو سہی قد کا

تیرا در چھوڑ کر جاؤں کدھر اے شافع محشر
فقیر بے نوا ہوں مستحق انعام بے حد کا!

تمت بالخیر

فہرست کتب بزبان پنجابی

نام کتاب	قیمت
سیف الملوک میاں محمد	آٹھ آنہ (۸/)
[illegible] شاد	دو پیسے (/۲)
ہیر وارث شاہ	دس آنہ (۱۰/)
ہیر وارث شاہ باتصویر	ایک روپیہ چار آنہ (عہ)
اکرام محمدی عبدالستار	ڈیڑھ روپیہ (عہ۸)
ہیر فضل شاہ	سات آنہ (۷/)
قصص المحسنین عبدالستار	دو روپے (عہ)
وڈی احوال الآخرت	پانچ آنہ (۵/)
چرغہ حضوری	دو پیسے (/۲)
ہیر حسین	دو پیسے (/۲)
دل خورشید	ایک آنہ (۱/)
ہیر بھبل	دو پیسے (/۲)
ہیر محمد شاہ	دو پیسے (/۲)
سوہنی فضل شاہ	دو آنے (۲/)
سوہنی قادر یار	دو پیسے (/۲)
معراج نامہ بخط عربی	ڈیڑھ آنہ (۱/۶)

نام کتاب	قیمت
معراج نامہ بخط اردو	ڈیڑھ آنہ (۱/۶)
پکی روٹی خورد	دو پیسے (/۲)
مٹھی روٹی	ایک آنہ (۱/)
پکی روٹی کلاں	تین آنے (۳/)
نور نامہ	دو پیسے (/۲)
نجات المومنین	دو پیسے (/۲)
شرح نجات المومنین	بارہ آنے (۱۲/)
روشن دل	ایک آنہ (۱/)
دعائے سریانی	دو پیسے (/۲)
رسالہ بے نمازاں	دو پیسے (/۲)
مجموعہ نعت عبدالستار	ایک آنہ (۱/)
مجموعہ نعت دلپذیر	دو آنے (۲/)
ایمان عمر	ایک آنہ (۱/)
ایمان حمزہ	ایک آنہ (۱/)
ایمان عثمان	ایک آنہ (۱/)
مولود غلام حسین	دو پیسے (/۲)
معراج نامہ ملتانی	دو پیسے (/۲)
ایمان صدیق	ایک آنہ (۱/)
وفات نامہ پنجابی	دو پیسے (/۲)

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ہدیہ مرید	ایک آنہ ۱/	باراں ماہ ہدایت اللہ	ایک پیسہ ۱/
بیت باوا فرید	دو پیسے ۲/	قصہ حضرت بلال رضؓ	ایک آنہ ۱/
انواع محمدی	ایک روپیہ ۱	بہشتی حلقے	ایک آنہ ۱/
زینت الاسلام کامل	چودہ آنہ ۱۴/	باراں ماہ حسین	ایک آنہ ۱/
حقیقت الاسلام دلپذیر	آٹھ آنہ ۸/	باراں ماہ شاہ نور عالم	دو پیسہ ۲/
سسّی فضل شاہ	دو آنے ۲/	پردیسی جنڈڑی	دو پیسہ ۲/
سسّی مولوی غلام رسول	دو پیسے ۲/	جمال محبوب	دو پیسہ ۲/
سسّی ہاشم	دو پیسے ۲/	چنگیاں مندیاں وستوں	دو پیسہ ۲/
لیلے مجنوں فضل شاہ	چھ آنے ۶/	حقوق والدین	دو پیسہ ۲/
پنج گنج بوٹا	ایک آنہ ۱/	نیز دیگر قصہ جات فی عدد	ایک پیسہ ۱/
سیف الملوک لطف علی	دو آنے ۲/	کرامت غوث اعظم قصہ لڑکی کا	دو پیسہ ۲/
سی حرفی بلھے شاہ	ایک آنہ ۱/	حیات وجیتی	ایک آنہ ۱/
قصہ ڈھول شمس ننھو والا	آٹھ آنہ ۸/	رانجھے دا روسہ حسن دا غرور	دو پیسے ۲/
کافیاں بلھے شاہ	ایک آنہ ۱/	ڈولی	ایک پیسہ ۱/
قصہ ڈھول شمس غلام حسین	پانچ آنے ۵/	رسیہ	ایک پیسہ ۱/
عزیز فاطمہ	دو آنے ۲/	سولہ سہیلیاں	دو پیسہ ۲/
قصہ آہو	دو پیسے ۲/	سی حرفی غلام رسول	دو پیسے ۲/
گلیاں میانیاں	ایک پیسہ ۱/	سی حرفی ہدایت اللہ	دو آنے ۲/
گلدستہ معراج	ایک آنہ ۱/	کامن غلام حسین	ایک پیسہ ۱/

نام کتاب	قیمت
کامن غلام حسین	ایک پیسہ ۔/ا
مرزا صاحباں (بوٹا)	سات آنے /۷
بیت سائیں گوہر	ایک آنہ /ا
پورن بھگت (قادریار)	دو پیسے /۲
پورن بھگت (کالیداس)	چھ آنے /٦
روپ چند (کالیداس)	چھ آنے /٦
روپ بسنت (کالیداس)	چھ آنے /٦
چرخہ رنگ رنگیلا	ایک آنہ /ا
سی حرفی براد	ایک پیسہ ۔/ا
سی حرفی میاں محمد	ایک پیسہ ۔/ا
سی حرفی علی حیدر	دو پیسہ /۲
شاہ بہرام	ڈیڑھ آنہ /ا۲
لیلے مجنوں (قادر)	دو پیسے /۲
مدح امیر علی	دو پیسے /۲
مدح پیر زال	دو پیسے /۲
میم مسلمان	دو آنے /۲
قصہ ماہ رمضان	دو پیسے /۲

نام کتاب	قیمت
نصیحت فرزنداں	ایک آنہ /ا
جھوک رانجھے دی	دو پیسے /۲
چٹھی غلام رسول	دو پیسے /۲
سی حرفی (بوٹا)	دو پیسے /۲
شیریں فرہاد (پنجابی)	ایک آنہ /ا
فقر نامہ (پنجابی)	ایک آنہ /ا
ماہیا افضل	ایک پیسہ ۔/
نقلی اصلی فقیر	ایک پیسہ ۔/
زمانے دے رنگ	ایک پیسہ ۔/
شانِ عربی	ایک پیسہ ۔/
عشق محمدی	ایک پیسہ ۔/
مدینے دا پھل	ایک پیسہ ۔/
سیاپا بڈھیاں	ایک پیسہ ۔/
ہیر (حسین)	ایک پیسہ ۔/
ریلوایاں دا گھگو	ایک پیسہ ۔/
چٹھی یوسف	ایک پیسہ ۔/
چٹھی یعقوب	ایک پیسہ ۔/

دل ہر دا کم کر دے رہنا اِسدا نام ہر یاری
رکھنی آئینہ دل دے اندر اِسدی شکل پیاری

ہفت رنگ کا فوٹو بلاک

پنجسورہ شریف مترجم

جوکہ ہزارہا روپے کے خرچ اور شب و روز کی محنت سے قدر دانان کلام الٰہی کے لئے نہایت خوشخط نہایت صحیح اور اعلیٰ کاغذ (آرٹ پیپر) پر صاف اور ستھری چھپائی سے طبع کیا گیا ہے :-

ہماری محنت اور صداقت کیلئے ایک صفحہ کا نمونہ ملاحظہ فرمائیے اور اس نادر تحفہ کو مندرجہ ذیل پتے سے طلب فرماکر حرز جان بنائیے :-

ہدیہ پنجسورہ شریف مجلد ایکروپیہ (علہ) ہدیہ یازدہ سورہ شریف (عہ)

علاوہ ازیں ہر قسم کے قرآن مجید حمائل شریف پارہ ہائے و کتب ہر قسم مندرجہ ذیل پتہ سے طلب کر کے ممنون فرمائیں ؎

ملک دین محمد اینڈ سنز تاجران کتب و پبلشرز کشمیری بازار لاہور

حسب فرمائش ملک دین محمد سلطان منیجر نے پریس محمدی پرنٹنگ ورکس اکبری دروازہ لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

